

امام اہلسنت مجدد دین و ملت علامہ مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ
سر شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم
لفظی ترجمہ

کثر الایمان المسئلہ ریاض الایمان



ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں



<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

@zohaibhasanattari

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زohaib حسن عطاری



اللَّهُ	الْجَمُّ	الْحَمْدُ	لِلْمَلِكِ	الْمُتَّقِينَ	السَّعْلَا	الْمُؤْمِنِينَ
لِلْمُهَيَّمِينَ	الرَّعِيَّةِ	لِلْجَنَّةِ	لِلْمُتَكَبِّرِينَ	لِلْمَخْلُوقِ	الْبَرِّ	الْمُصْطَفَى
الْغَفْلَةِ	الْقَهْلَةِ	الْوَحْيِ		الْبَرِّ	الْمُحْتَبَا	الرَّحِيمِينَ
الْفَضْلِ	النِّسْطَا	الْحَصْلَا		الْمُحْتَبَا	الرَّحِيمِينَ	الرَّطِيحِ
لِلْمَعْرِ	لِلْمَذَكِّ					
لِلْحَكَمِ	الْعَدْلِ					
الْعَفْوِ	الشُّكْرِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيرِ	الْحَفِظِ	لِلْمَقْبِلِ	لِلْحَسَنِ
لِلْحَلِكِ	الْكِبَرِ	الزَّكِيَّ	الْمُحَيِّ	الْوَلِيَّ	الْحَكِيمِ	الْوَكِيلِ

المجيد	الملك	الشهيد	المحيي	الوكيل	القوي	المتين
الغفار	المجيد	المحصى	المتين	المعبد	المحيي	المتين
المحيي	القيوم	الواحد	المعبد	الاحد	الصادق	الفاخر
المقصد	المقصد	الموخر		الاول	الخير	الظاهر
الظن	الوالي					المتن
التواب	المتن					البروف
الملك	الملك	المقسط		الحي	الحي	المتن
المتن	المتن	البرقي	النور	الملك	البدع	الباقي
		الوارث	الشديد	الضيق		

ضروری اطلاع

کنز الایمان = غلطی ترجمہ اور با محاورہ ترجمہ ریاض الایمان کا پی رائٹ ایکٹ کے تحت بنام مترجم رجسٹرڈ ہے۔ جس کا کوئی غلط سطر یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا اسے چھاپنا قانونی طور پر جرم ہے۔ کوئی فرد یا ادارہ اس قسم کی حرکت کرتا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

قانونی مشیران گرامی:

چودھری محمد سعید

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور

عبد اسع قریشی

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور

کنز الایمان	نام ترجمہ
امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	مترجم
ریاض الایمان	نام ترجمہ
ابوحزہ مفتی ظفر جبار چشتی	مترجم
۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۲ عیسوی	سن اشاعت
اول	ایڈیشن
مشتاق احمد	ناشر
آر۔ آر پرٹنگ پریس، بندر روڈ لاہور	مطبع

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دورانِ حیات کوئی زیرِ ذرہ نقطہ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلط نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف تاوانستہ غرض قابلِ گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابلِ معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ و دانستہ تو طبیعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔ ان شاء اللہ آئندہ حیات میں درست کاروائی جائے گی۔ ادارہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 باسمِ اہلسنت و مجتہدین و تہذیب اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی
 شرح شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم
 لفظی ترجمہ

کثر الایمان

المُسَمَّی

ریاض الایمان

جلد دوم

پارہ ۱۱ تا پارہ ۲۰

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشق کلام کا ترجمہ
 اکسٹیم مارکیٹ - اردو بازار، لاہور



عرض مترجم

قرآن انوار و تجلیات الہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینہ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا..... قرآن! کلام الہی، قرآن منزل من اللہ، قرآن ذکر الی للعالمین، قرآن ہدی للمتقین، قرآن شفاء و رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذات اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم رب رحمن و رحیم کی طرف سے دکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغام رحمت و رافت ہے، قرآن مجید کائنات کے الہ و معبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ روؤں کے لیے پیغام امن و سعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازیلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخہ شفا ہے، قرآن جلیل رب ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت و جلالت ہے۔ قرآن شریف رب ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبود جلیل و جمیل کی طرف سے شکستہ دلوں کے لیے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار و محبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اردو میں تراجم ہوتے ہیں ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی، یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نسخ میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی و عربی اور پرانی اردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہذا یہ اعلیٰ حضرت کے با محاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھوٹا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ و معانی کے بحر بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی تاگزیر ضرورت تھی ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ ارباب علم و دانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں، اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا، اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحب قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار

کوتاہیوں پر شرمسار

ابو حمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے ان کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور و فکر اور تدبر و تفکر کرے۔ قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنَا نُوْمِنُ

يَعْتَذِرُونَ	إِلَيْكُمْ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوا	لَنَا	نُوْمِنُ
بہانے بنا کیئے	تم سے	جب	آپ لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	آپ فرمانا	نہ	بہانے بناؤ	ہرگز نہ یقین کریں گے ہم	

جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے فرمادیجئے ”بہانے نہ بناؤ

لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۖ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَأْنَا	اللَّهُ	مِنْ	أَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ
تمہارا	بیشک	فیدی ہیں ہم کو	اللہ نے	تمہاری خبریں	اور جلدی دیکھے گا	اللہ	تمہارے کام	اور	اس کا رسول

ہم تمہاری بات ہمیں مانیں گے اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں اور اب اللہ اور اس کا رسول

ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ	و	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پلٹ کر جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب	اور	حاضر کی	تو بتائے گا تم کو	جو	تھے تم

تمہارا کام دیکھیں گے پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف پھیر دیئے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا

تَعْمَلُونَ ۚ سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا

تَعْمَلُونَ	سَيُخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ	إِذَا	انْقَلَبْتُمْ	إِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوا
عمل کرتے	جلد قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پلٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ منہ پھيرو

جو تم کیا کرتے تھے۔“ اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے

عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رَاجِسٌ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ

عَنْهُمْ	فَأَعْرِضُوا	عَنْهُمْ	إِنَّهُمْ	رَاجِسٌ	وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ
ان سے	تو منہ پھيرو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

تاکہ ان سے تم اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو (اے مسلمانو!) تم ان کی طرف اعراض نہ کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا

جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ

جَزَاءُ	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	يَخْلِفُونَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنْ
بدلہ	اس کا جو	تھے	کما تے	قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	تا کہ آپ راضی ہوں	ان سے	تو اگر

ٹھکانا جہنم ہے یہ سزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی جاؤ

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَرْضَىٰ	عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
آپ راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	فاسق لوگوں سے

تو اگر تم سب ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ راضی نہ ہو گا نافرمانی کرنے والوں سے۔

أَلَا عَرَابُ أَشَدَّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ

أَلَا عَرَابُ	أَشَدَّ	كُفْرًا	وَ	نِفَاقًا	وَ	أَجْدَرُ	أَلَّا	يَعْلَمُوا	حُدُودَ	مَا	أَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	یہ کہ نہ	جانیں	حدیں	اس کی جو	اتاری

دیہالی کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن

اللَّهُ	عَلَىٰ	رَسُولِهِ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَ	مِنَ الْأَعْرَابِ	مَن
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	کچھ گنوار ہیں	جو

اس سے جاہل رہیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہالی وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۖ عَلَيْهِمُ الدَّائِرَةُ

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَ	يَتَرَبَّصُّ	بِكُمُ	الدَّوَائِرَ	عَلَيْهِمُ	الدَّائِرَةُ
بجھتے ہیں	اسکو جو	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	آپ کے متعلق	گردش کا	ان ہی پر ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اسے تاوان بجھتے ہیں اور تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں ہیں ان ہی پر ہے بری گردش کا وبال

السَّوْءُ ۖ وَاللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمْ ۝۹۸ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُوْمِنُ بِاللَّهِ

السَّوْءُ	وَ	اللَّهُ	سَيِّئٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مِنَ الْأَعْرَابِ	مَن	يُوْمِنُ	بِاللَّهِ
بری	اور	اللہ	سننے والا	جانتے والا ہے	اور	کچھ گاؤں والے وہ ہیں	جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ

اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتٍ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرْبَتٍ	عِنْدَ	اللَّهُ	وَ	وَصَلَاتٍ
اور	قیامت کے دن پر	اور	بجھتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	قربت کا سبب	نزدیک	اللہ کے	اور دعاؤں

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کا قرب اور رسول کی دعاؤں کے حصول

الرَّسُولِ ۖ إِلَّا إِنِّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيَدْخُلُوهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ إِنَّ

الرَّسُولِ	إِلَّا	إِنِّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيَدْخُلُوهُمُ	اللَّهُ	فِي رَحْمَتِهِ	إِنَّ
رسول کا سبب	خبردار	بیشک وہ	قربت ہے	ان کیلئے	جلدی داخل کرے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک

کا ذریعہ سمجھتے ہیں آگاہ رہو! بے شک یہ ان کیلئے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۹۹ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ

اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَ	السَّابِقُونَ	الْأَوَّلُونَ	مِنَ الْمُهَاجِرِينَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	سب میں	اگلے	مہاجرین

اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اور مہاجرین اور انصار میں پہل کرنے والے پہلے لوگ اور وہ جنہوں نے

وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

وَالْأَنْصَارِ	وَ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُمْ	بِإِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللَّهُ	عَنْهُمْ
اور انصار سے	اور	وہ جنہوں نے	ان کی پیروی کی	نیکی کے ساتھ	اللہ راضی ہوا	ان سے

نیک عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی ان سے اللہ خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور ان کیلئے اس نے

وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

وَرَضُوا	عَنْهُ	وَأَعَدَّ	لَهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا
اور وہ راضی ہوئے	اس سے	اور تیار کیا اس نے	ان کے لئے	باغ	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں
ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ									

أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ

أَبَدًا	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُم	مِّنَ الْأَعْرَابِ
ہمیشہ ہمیشہ تک	یہی ہے	کامیابی	بڑی	اور ان سے	جو تمہارے آس پاس ہیں	کچھ گنوار
ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں						

مُفِيقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوًا عَلَى النِّفَاقِ ۚ

مُفِيقُونَ	وَمِنْ	أَهْلِ الْمَدِينَةِ	مَرَدُّوًا	عَلَى النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	مدینہ والوں میں سے	جواڑ گئے	نفاق پر
اور مدینے والوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نفاق پر اڑ گئے ہیں آپ انہیں نہیں جانتے				

لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَعَاءَ بِهِمْ مَّرَاتَيْنِ ثُمَّ يَرَدُّونَ إِلَىٰ

لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَعَاءَ بِهِمْ	مَّرَاتَيْنِ	ثُمَّ	يَرَدُّونَ	إِلَىٰ
تم انکو نہیں جانتے	ہم	ان کو جانتے ہیں	جلدی سزا دیئے گئے ہم انکو	دو مرتبہ	پھر	پھرے جائینگے	طرف
ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف							

عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝ ۱۱ ۚ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيمٍ	وَ	آخَرُونَ	اعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ	خَلَطُوا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کی	اور	کچھ اور ہیں	جنہوں نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملائے	عمل
لوٹائے جائیں گے۔ اور (کچھ) دوسرے ہیں انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا انہوں نے کچھ							

صَالِحًا وَآخِرَ سَيِّئًا ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

صَالِحًا	وَ	آخِرَ	سَيِّئًا	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَنْ يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ
نیک	اور	کچھ	برے	قریب ہے	اللہ تعالیٰ	کہ توبہ قبول کرے	ان کی	بیشک	اللہ

نیک کاموں کو دوسرے برے کاموں سے ملادیا قریب ہے کہ اللہ ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	خُذْ	مِنْ أَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	حاصل کرو	ان کے مال سے	صدقہ	ستھرا کرو ان کو	اور	یاک کرو ان کو

بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے محبوب ﷺ! ان کے مالوں میں سے صدقہ لو جس سے آپ انہیں ستھرا اور پاکیزہ

بِهَا وَصَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

بِهَا	وَصَلْ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	صَلَاتَكَ	سَكَنٌ	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ
اسکے ساتھ	اور دعا کرو	ان کے لیے	بیشک	تمہاری دعا	چھین ہے	ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا

کردیں اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چھین ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلَيْهِمْ ﴿۱۰۳﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ

عَلَيْهِمْ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهِ	وَ	يَأْخُذُ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	لیتا ہے

جاننے والا ہے۔ کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور

الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلْ اعْمَلُوا فَسَيَرَى

الصَّدَقَاتِ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	وَ	قُلْ	اعْمَلُوا	فَسَيَرَى
صدقے	اور	بیشک	اللہ	ہی	توبہ قبول کرنے والا	مہربان ہے	اور	فرماؤ	عمل کرو	پھر جلدی دیکھے گا

صدقات قبول فرما لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب ﷺ! فرماد دیجئے

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	و	رَسُولُهُ	و	الْمُؤْمِنُونَ	و	سَتُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ
اللہ	تمہارے عمل	اور	اس کا رسول	اور	مسلمان	اور	جلدی پھیر جائے گے تم	طرف	جاننے والے	غیب

اعمل کرو پھر اللہ اور اس کا رسول اور مؤمن تمہارا عمل دیکھیں گے اور تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَآخِرُونَ مُرْجُونَ

و	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَآخِرُونَ	مُرْجُونَ
اور	حاضر کی	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے	اور کچھ دوسرے ہیں	جو مہلت دیئے جائیں

پھیر دیئے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور بعض دوسروں کو اللہ کے حکم کیلئے

لَا مَرَّةٍ إِلَّا يَعَذِّبُهُمْ وَإِنَّمَا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۶

لَا مَرَّةٍ	إِلَّا	يَعَذِّبُهُمْ	وَ	إِنَّمَا	يَتُوبُ	عَلَيْهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
اللہ کے حکم تک	یا تو	ان کو سزا دے گا	اور	یا پھر	توبہ قبول کرے گا	ان کی	اور	اللہ	علم والا حکمت والا ہے

ڈھیل دی گئی ہے کہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

وَالَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَ	كُفْرًا	وَ	تَفْرِيقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور وہ جنہوں نے	بنائی	مسجد	دکھ دینے	اور	کفر کے سبب	اور	پھوٹ ڈالنے کیلئے	درمیان	مسلمانوں کے

اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے اور کفر کرنے اور مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے

وَأَرْضًا صَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلِيَحْلِفْنَ إِنْ

وَأَرْضًا	صَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولَهُ	مِنْ قَبْلُ	وَلِيَحْلِفْنَ	إِنْ
اور اس کے انتظار میں	جس نے	لڑائی کی	اللہ	اور	اس کے رسول سے	اس سے پہلے	اور ضرور قسمیں کھائیں گے	کہ نہیں	اور کہیں گاہ اس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے رسول سے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

اور کہیں گاہ اس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے رسول سے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٤﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ

أَرَدْنَا	إِلَّا	الْحُسْنَىٰ	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	لَا	تَقُمْ	فِيهِ
ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ یقیناً وہ	جھوٹے ہیں	نہ	کھڑے ہونا اس میں

کہ ہم نے بھلائی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں بھی

أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ

أَبَدًا	لِمَسْجِدٍ	أُسِّسَ	عَلَى التَّقْوَىٰ	مِنْ أَوَّلِ	يَوْمٍ	أَحَقُّ	أَنْ تَقُومَ
بہمی بھی	یقیناً وہ مسجد	جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	پر ہیزگاری پر	پہلے ہی	دن سے	وہ زیادہ حق ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

کھڑے نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی اس رائق ہے

فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فِيهِ	فِيهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّونَ	أَنْ	يَتَّخِذُوا	وَاللَّهُ	يُحِبُّ
اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ پاک رہیں	اور	اللہ پسند کرتا ہے

کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے

الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَشَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ

الْمُطَهَّرِينَ	أَفَمَنْ	أَشَّسَ	بُنْيَانَهُ	عَلَى تَقْوَىٰ	مِنْ اللَّهِ
پاک لوگوں کو	کیا پھر جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	پر ہیزگاری پر	اللہ سے

کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر کیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَشَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ	أَمْ	مَنْ	أَشَّسَ	بُنْيَانَهُ	عَلَى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی پر	بہتر ہے	یا	وہ جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	اوپر	کنارے	کھائی گریوالی کے

اللہ سے ڈرنے پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھائی کے کنارے پر

فَأَنهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

فَأَنهَارَ	بِهِ	فِي نَارِ جَهَنَّمَ	وَاللَّهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
ڈھے تو پڑا وہ	اسکے ساتھ	جہنم کی آگ میں	اور	راہ نہیں دیتا	ظالموں کو

جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی ہو پھر وہ اس کو لے کر آتشیں دوزخ میں گر پڑے اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِي	بَنَوْا	رِيبَةً	فِي قُلُوبِهِمْ	إِلَّا	أَنْ	تَقَطَّعَ
ہمیشہ رہے گی	ان کی عمارت	جو	انہوں نے بنائی	کھٹکی کی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	ٹکڑے ہو جائیں

بے شک وہ عمارت جس کی تعمیر انہوں نے کی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے

قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۱۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

قُلُوبُهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	اللَّهُ	اشْتَرَىٰ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
ان کے دل	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	جیسا کہ	اللہ نے	خرید لیے ہیں

ہو جائیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جائیں

أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّهُمْ لَهِمُ الْجَنَّةِ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنفُسَهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	اللَّهُ	اشْتَرَىٰ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
ان کی جانیں	اور	ان کے مال	اس بدلے میں	کہ ان کے لئے	جنت ہے	لڑتے ہیں	میں

اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعَدَّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

فَيُقْتَلُونَ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	اللَّهُ	اشْتَرَىٰ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
پھر مارتے ہیں	اور	مرتے ہیں	وعدہ ہے	اس پر	حق	فی التورۃ	و

پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں یہ سچا وعدہ توریت و انجیل

وَالْقُرْآنِ ط وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

وَالْقُرْآنِ	وَمَنْ	أَوْفَى	بِعَهْدِهِ	مِنَ اللَّهِ	فَاسْتَبْشِرُوا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِي
اور قرآن میں	اور	کون ہے	اپنے عہد کو	اللہ سے	تو خوش ہو	اپنے سولے سے	وہ جو

اور قرآن میں ہے اور کون اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے سوائے سولے پر جو تم نے

بَايَعْتُمْ بِهِ ط وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۱﴾ التَّائِبُونَ الْعِبْدُونَ

بَايَعْتُمْ	بِهِ	وَذَلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	التَّائِبُونَ	الْعِبْدُونَ
سودا کیا ہے تم نے	اس کے ساتھ	اور یہ ہے	کامیابی	بڑی	توبہ کرنے والے	عبدت گزار

اس سے کیا ہے خوش ہو جاؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ وہ (مؤمن) توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے

الْحَمِيدُونَ السَّائِحُونَ الرُّكَّعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ

الْحَمِيدُونَ	السَّائِحُونَ	الرُّكَّعُونَ	السَّجِدُونَ	الْأَمْرُونَ
تعریف کرنے والے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے

حمد کرنے والے سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے پسندیدہ باتوں کی تلقین کرنے والے

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط

بِالْمَعْرُوفِ	وَالنَّاهُونَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَالْحَفِظُونَ	لِحُدُودِ	اللَّهِ
بھلائی کا	اور	روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنے والے

ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے رسول ﷺ!)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	يَسْتَغْفِرُوا
اور خوشخبری دو	ایمان والوں کو	نہیں ہے	واسطے نبی کے	اور	ان لوگوں کے	جو ایمان لائے	یہ کہ بخشش مانگیں

آپ ان مؤمنوں کو خوشخبری دے دیجئے۔ نبی اور ایمان والوں کی شان کے یہ لائق نہیں

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنِّي بَعْدَ مَا بَيَّنَّنَا لَهُمْ أَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِينَ	وَلَوْ كَانُوا	أُولَىٰ	قُرْبَىٰ	مِنِّي بَعْدَ	مَا بَيَّنَّنَا	لَهُمْ	أَنَّهُمْ
مشرکوں کی	اگرچہ ہوں وہ	صاحب	قربت	بعد اس کے کہ	کہ ظاہر ہو گیا	انکے لیے	کہ وہ
کہ وہ مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں اگرچہ وہ قربت والے ہی ہوں جب ان پر یہ							

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن

أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	وَمَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	إِبْرَاهِيمَ	لِأَبِيهِ	إِلَّا عَن
صاحب	دوزخ میں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے
خاطر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ (یعنی چچا آذر) کیلئے بخشش طلب کرنا صرف							

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ

مَوْعِدَةٍ	وَعَدَهَا	إِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	أَنَّهُ	عَدُوٌّ	لِلَّهِ	تَبَرَّأَ	مِنْهُ	إِنَّ
وعدہ سے	جو وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	ظاہر ہو گیا	انکے لیے	کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	تو بیزار ہو گیا	اس سے	پشیم
اس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے بے شک											

إِبْرَاهِيمَ لَا وَالْحَلِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ

إِبْرَاهِيمَ	لَا وَالْحَلِيمِ	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ إِذْ
ابراہیم	یقیناً دردمند تھا	حوصلے والا	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ گمراہ کرے
ابراہیم علیہ السلام بہت نرم دل نہایت حلم والے تھے۔ اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت کر کے گمراہ فرمائے							

هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

هَدَاهُمْ	حَتَّىٰ	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَا	يَتَّقُونَ	إِنَّ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
ان کو ہدایت دی	یہاں تک	ظاہر ہو جائے	ان کے لیے	وہ جس سے	بچیں	پیشک	اللہ تعالیٰ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے
جب تک انہیں صاف نہ بتا دے کہ کس چیز سے انہیں بچنا چاہئے بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔										

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم

إِنَّ	اللَّهُ لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	وَمَا	لَكُم
بیشک	اللہ ہی کے لیے ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور نہیں تمہارے لیے

بے شک اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

مَنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

مَنْ دُونِ	اللَّهُ	مِنْ وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	لَقَدْ	تَابَ	اللَّهُ	عَلَى النَّبِيِّ
سوا	اللہ کے	کوئی والی	اور	نہ	مددگار	بیشک	متوجہ ہوا	اللہ غیب کی خبریں بتانے والے پر

اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی والی ہے اور نہ مددگار۔ اب اللہ نے غیب کی خبریں بتانے والے نبی اور ان مہاجرین پر رجوع

وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

وَالْمُهَاجِرِينَ	وَالْأَنْصَارِ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
مہاجرین	انصار پر	جنہوں نے	پیروی کی ان کی	مشکل گھڑی میں

رحمت فرمایا جنہوں نے مشکل گھڑی میں انکا ساتھ دیا اس کے باوجود کہ ان کے ایک گروہ کے دل میڑھے ہو

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا كَادَ	يَزِيغُ	قُلُوبُ	فَرِيقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّهُ	بِهِمْ
بعد اس کے کہ	قریب تھے کہ	پھر جائیں	دل	کچھ لوگوں کے	ان سے	پر پھر متوجہ ہوا	ان پر	بیشک وہ	ان پر

جانے کو تھے پھر بھی ان پر رحمتیں متوجہ ہوئیں بے شک وہ ان پر

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا

رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَعَلَى الثَّلَاثَةِ	الَّذِينَ	خَلَفُوا	حَتَّىٰ	إِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر ان تینوں کے	جو	موقوف رکھے گئے تھے	یہاں تک کہ جب

مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان تین پر بھی جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنْفُسُهُمْ
تنگ ہو گئی	ان پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	اور	تنگ ہو گئیں	ان پر	ان کی جانیں

وَزُكُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا

وَزُكُّوا	أَنْ لَا	مَلْجَأَ	مِنَ اللَّهِ	إِلَّا إِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوا
اور خیال کیا انہوں نے کہ نہیں ہے	کوئی پناہ کی جگہ	اللہ سے	مگر اسی کے پاس	پھر توبہ قبول کی	ان کی	تاکہ ثابت رہیں	کر جانے کی کوئی جگہ نہیں

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَكُونُوا	مَعَ	الصَّادِقِينَ	مَا كَانَ	لِأَهْلِ	الْمَدِينَةِ	وَمَنْ	حَوْلَهُمْ
اور ہوجاؤ	ساتھ	سچے لوگوں کے	نہیں ہے حق	مدینے	دالوں کا	اور	ان کا جو

مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ

مِّنَ الْأَعْرَابِ	أَنْ	يَتَخَلَّفُوا	عَن رَّسُولِ اللَّهِ	وَلَا	يَرْغَبُوا	بِأَنْفُسِهِمْ
دیہاتوں سے	یہ کہ وہ	پچھے رہیں	اللہ کے رسول سے	اور	ترجیح دیں	اپنی جانوں کو

دییہائی لوگ ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جانوں

عَنْ نَفْسِهِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ

عَنْ نَفْسِهِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا	يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَلَا	نَصَبٌ
ان کی جان سے	یہ	اس لیے کہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاں	اور	تھکاوٹ

کو ترجیح دیں یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں ہمیں پہنچتی کوئی پیاس اور نہ مشقت

وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ

وَلَا	مَخْصَصَةٌ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	وَلَا	يَطْئُونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	الْكُفَّارَ
اور نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور	نہیں	قدم رکھتے	کسی جگہ پر	تاکہ غضب آکے کافروں کو

اور نہ بھوک اور وہ جو قدم بھی کافروں کو غصہ دلانے کے لیے اٹھاتے ہیں

وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَلَا	يَنَالُونَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهِ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	إِنَّ	اللَّهَ
اور نہیں	پاتے	دشمن سے	کچھ پانا	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	اسکے ساتھ	عمل	نیک	بیشک	اللہ

اور وہ ہمیں چھینتے دشمن سے کوئی چیز لیکن ان کیلئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بے شک

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۚ وَلَا يُفْقِرُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً

لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَلَا	يُفْقِرُونَ	نَفَقَةً	صَغِيرَةً
نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	کوئی خرچ چھوٹا

اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا یا بڑا

وَلَا كِبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ

وَلَا	كِبِيرَةً	وَلَا	يَقْطَعُونَ	وَادِيًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	أَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	قطع کرتے	دادی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	تاکہ ملے ان کو	اللہ اچھا

اور جو وادی میں طے کرتے ہیں سب ان کیلئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے سب سے بہتر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَآفَّةً ۖ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ	و	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُونَ	لِيَنْفِرُوا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس کا کئے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	ہیں	مومن	کہ نکل جائیں	سب کے سب	پھر کیوں نہ	نکلا
کاموں کا انہیں صلہ دے۔ اہل ایمان کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہ									

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا

مِنْ كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَائِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوا	فِي الدِّينِ	و	لِيُنذِرُوا
ہر ایک	گروہ سے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ ڈرامیں
ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور تاکہ یہ لوگ							

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

قَوْمَهُمْ	إِذَا	رَجَعُوا	إِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
اپنی قوم کو	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	بچیں	اے	لوگو جو
اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آئیں ڈرامیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اے ایمان والو!							

أَمْوَاقَاتِ الَّذِينَ يُلُونَكُمْ مِنَ الْكَفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۖ

أَمْوَاقَاتِ	الَّذِينَ	يُلُونَكُمْ	مِنَ الْكَفَّارِ	و	لِيَجِدُوا	فِيكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	ان سے جو	تمہارے قریب ہیں	کافروں میں سے	اور	چاہیے کہ پائیں وہ	تم میں	سختی
ان کافروں سے جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں جنگ کرو اور ان کو چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں							

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ

وَأَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَ	إِذَا مَا	أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَقُولُ
اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورہ	تو ان میں سے وہ ہے جو کہتے ہیں
اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس سورت										

أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيْمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا

أَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هَذِهِ	إِيْمَانًا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَزَادَتْهُمْ	إِيْمَانًا
تم میں سے کس کا	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پھر	وہ جو	ایمان لائے	زیادہ کیا ان کو	ایمان میں

نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے؟ ہاں وہ جو ایمان لائے ہیں ان کے ایمان کو اس نے بڑھا دیا ہے

وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٣٢﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فزَادَتْهُمْ

وَهُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
اور وہ	خوشیاں مناتے ہیں	اور	پھر	وہ جن کے	دلوں میں	بیماری ہے

اور وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق) بیماری ہے تو ان کیسے گندگی

رَاجِسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٣٥﴾ أُولَٰئِكَ يَرَوْنَ أَنَّهُمْ

رَاجِسًا	إِلَىٰ رِجْسِهِمْ	وَمَاتُوا	وَهُمْ	كَافِرُونَ	أُولَٰئِكَ	يَرَوْنَ	أَنَّهُمْ
پلیدی	ان کی پلیدی میں	اور مرے	اور وہ	کافر تھے	کیا	نہیں دیکھتے	کہ وہ

پر گندگی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں مرے کہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں

يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ

يُفْتَنُونَ	فِي كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	أَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوبُونَ	وَلَا	هُمْ
آزمائے جاتے ہیں	ہر ایک	سال میں	ایک دفعہ	یا	دو دفعہ	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور نہ	وہ

ایک یا دو مرتبہ وہ آزمائے جاتے ہیں پھر وہ کیوں توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت

يَذْكُرُونَ ﴿١٣٦﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ

يَذْكُرُونَ	وَإِذَا	مَا أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	إِلَىٰ
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب	بھی اتاری جاتی ہے	کوئی سورۃ	دیکھتا ہے	بعض ان کا	طرف

قبول کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اترتی ہے ان میں ایک دوسرے کو

بَعْضٌ ۱ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ

بَعْضٌ	هَلْ	يَرِيكُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوا	صَرَفَ	اللَّهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	پھر	پلٹ جاتے ہیں	پلٹ دیے	اللہ نے
دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے ان کے							

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٤﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

قُلُوبَهُمْ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُونَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ
ان کے دل	اس کے لیے کہ وہ	قوم ہیں	بے سمجھ	بے شک	آئے تمہارے پاس	رسول
دل پلٹ دیئے کہ یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔						

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ	عَزِيزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيصٌ	عَلَيْكُمْ
تمہاری جانوں سے	گراں ہے	اس پر	جو	تکلیف پاؤ تم	نہایت چاہنے والے	تمہاری بھلائی پر
تم میں سے وہ رسول ﷺ جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے						

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

بِالْمُؤْمِنِينَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	قُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ
مسلمانوں پر	کمال مہربان	مہربان	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو فرما دو	کافی ہے مجھے	اللہ
مومنوں پر کمال مہربان اور مہربانی فرمانے والے۔							

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	وہ	رب ہے	عرش بڑے کا
”مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔“									

﴿ اٰیٰتِهَا ۱۰۹ ﴾ ﴿ ۱۰ سُوْرَةُ يُّوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ ﴾ ﴿ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۱ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الرَّحْمٰنُ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَکَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الرحمن	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہے	لوگوں کو	تعجب	یہ کہ
یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ								

اَوْحَيْنَاۤ اِلٰی رَاجِلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرَ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اَوْحَيْنَاۤ	اِلٰی رَاجِلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرَ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
وحی کی ہم نے	ایک مرد کی طرف	ان میں سے	یہ کہ	ڈرائیں	لوگوں کو	اور	خوشخبری سنائیں	ان کو جو	ایمان لائے کہ
ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان									

اَنْ لَّهُمْ قَدَمٌ صَدِیْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنْ	لَّهُمْ	قَدَمٌ	صَدِیْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْکٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
بیشک	ان کے لیے	مقام	سچا	پاس	ان کے رب کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ
دالوں کو خوشخبری دو کہ ان کے رب کے پاس بڑا سچا مرتبہ ہے کافر بولے بے شک یہ تو									

لَسِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسِحْرٌ	مُبِیْنٌ	اِنَّ	رَبَّکُمْ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
یقیناً جادو کیے	کھلا	بیشک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو
بے شک تمہارا رب اللہ ہے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں									

کھلا جادو کر ہے۔

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدِيرُ الْأُمُورَ مِمَّنْ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدِيرُ	الْأُمُورَ	مِمَّنْ
چھ دنوں میں	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں کوئی

شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا

شَفِيعٍ	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ	إِذْنِهِ	ذَلِكُمُ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	أَفَلَا
سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت کے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سو اس کی بندگی کرو	کیا نہیں

تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ

تَذَكَّرُونَ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيعًا	وَعْدَ	اللَّهُ	حَقًّا	إِنَّهُ	يَبْدَأُ
تم نصیحت نہیں کرتے	اسی کی طرف ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	وعدہ ہے	اللہ کا	سچا	بیشک وہ	پہلی بار کرتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
مخلوق کو	پھر	لوٹائے گا اس کو	تاکہ بدلہ دے	ان کو	جو ایمان لائے	اور	عمل کیے

بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَيِّمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ

بِالْقِسْطِ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَيِّمٍ	وَعَذَابٌ	أَلِيمٌ
انصاف سے	اور	کافر ہوئے	ان کے لیے	پینا ہے	کھوتا ہوا	اور	عذاب دردناک

انصاف کے مطابق پورا بدلہ دے اور کافروں کیلئے ان کے کفر کے سبب کھوتا ہوا پانی

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	الشَّمْسُ	ضِيَاءً	وَالْقَمَرَ	نُورًا
بدلا اس کا کہ	تھے وہ	کفر کرتے	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	سورج کو	جگمگاتا	اور	چاند کو
اور دردناک عذاب ہے۔	وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن								

وَقَدَرَاهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ

وَقَدَرَاهُ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور مقرر کیے	منزلیں	تاکہ جانو تم	کتنی	سالوں کی	اور	حساب	نہیں
اور ان کیلئے	منزلیں	مقرر کیں	تاکہ تم	برسوں کی	کتنی	اور	حساب

اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ إِنَّ

اللَّهُ	ذَٰلِكَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	إِنَّ
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیوں	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	بیشک
اللہ نے انہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اللہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں واضح فرماتا ہے علم والوں کیلئے۔ بے شک								

فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بدلتا آسمانوں کا	اور دن کا	اور جو	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں
رات اور دن کے بدلنے اور آسمانوں اور زمین میں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز میں یقیناً						

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَاضُوا

لَايَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَّقُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	وَرَاضُوا
یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے	جو ڈرتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور راضی ہو گئے
نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کیلئے۔ بے شک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور							

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأْنُوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اطْمَأْنُوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُم	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
دنیا کی زندگی پر	اور	مطمئن ہو گئے	اس پر	اور	وہ جو کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

دنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَا اُوْهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَا اُوْهُمْ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	دوزخ ہے	بدلہ اس کا	کہ تھے وہ	کما کی کرتے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے

ان لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے جو بدلا ہے ان کی کما کی کا۔ البتہ جو لوگ ایمان لاتے

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاٰيٰتِنَا ۝۹ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِم

وَعَمِلُوا	الصَّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِم
اور	عمل کیے	اجھے	ہدایت دے گا ان کو	ان کا رب	ان کے ایمان کے سبب	بہتی ہیں

ان کے نیچے اور درست عمل کرتے ہیں انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے ذریعے راہ دکھائے گا نعمت بھرے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ۝۱۰ دَعُوْهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنَّتِ	النَّعِيْمِ	دَعُوْهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نہریں	باغوں میں	نعمتوں والے	ان کی دعا	اس میں	پاک ہے تو

باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کی دعا اور حمد ”اے اللہ تو پاک ہے“ ہو گی

اللّٰهُمَّ وَتَجِيْئُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝۱۱ وَاٰخِرُ دَعْوَاهُمْ اَنْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَجِيْئُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوَاهُمْ	اَنْ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اے اللہ	اور	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہے	اور	آخری	ان کی دعا	یہ کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اور وہاں ان کی باہمی دعا ”سلامتی“ ہو اور ان کی آخری دعا ”تعریف اللہ کیلئے جو سارے جہاں کا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

رَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَلَوْ	يُعَجِّلُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
جو پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرے	اللہ	لوگوں کے لیے	برائی	ان کا جلدی چاہنا	بھلائی کو
رب ہے "ہو کی۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچا دیتا جیسا کہ وہ بھلائی پہنچنے میں جلدی کرتے ہیں								

لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا

لَقُضِيَ	إِلَيْهِمْ	أَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا
تو پوری ہو جاتی	ان کی طرف	ان کی مدت	پھر چھوڑتے ہیں ہم	ان کو	جو نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی
تو ان کی مدت ان کی طرف ضرور پوری ہو چکی ہوتی تو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جو ہمارے حضور پیش ہونے کی امید نہیں						

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ

فِي طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنبِهِ
ان کی سرکشی میں	بھٹکا کریں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	تو پکارتا ہے ہم کو	لئے
رکھتے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیٹے یا بیٹھے یا								

أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى

أَوْ قَاعِدًا	أَوْ قَائِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهُ	كَانُ	لَمْ يَدْعُنَا	إِلَى
اور بیٹھے	اور کھڑے	پھر جب	ہم دور کر دیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف چل دیتا ہے	گویا کہ	نہ پکارا تھا اس نے ہم کو	طرف
کھڑے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں								

ضُرِّ مَسَّهُ ۖ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ

ضُرِّ	مَسَّهُ	كَذَلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِينَ	مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ
تکلیف کی	جو پہنچی تھی اسے	اسی طرح	زیست دے گئے	زیادتی کرنے والوں کیلئے	جو تھے وہ	عمل کرتے	اور	بیشک
پکارا ہی نہ تھا اسی طرح ان کے عمل خوشنما بنا دیے گئے جو وہ کرتے تھے حد سے بڑھنے والوں کیلئے۔ اور بیشک								

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكَ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَجَاءَهُمْ	رَسُولُهُمْ
ہم نے ہلاک کیں	کئی قومیں	تم سے پہلے	جب کہ	انہوں نے ظلم کیا	آئے ان کے پاس	ان کے رسول
ہم نے تم سے پہلی قومیں ہلاک فرما دیں جب وہ حد سے بڑھے اور ان کے رسول ان کے						

بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنَاتِ	وَمَا كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
روشن دلائل لے کر	اور	نہیں تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم
پاس روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے ہم مجرموں کو یوں ہی					

الْمُجْرِمِينَ ۚ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكُمْ	خَلِيفَ	فِي الْأَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ
مجرموں کو	پھر	بنایا ہم نے تم کو	جانشین	زمین میں	ان کے بعد
بدلہ دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین کیا					

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ وَإِذَا تَشَلَّى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ لَقَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	إِذَا	تَشَلَّى	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	لَقَالَ
تا کہ دیکھیں ہم	کیسے	عمل کرتے ہو تم	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہا
کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہمیں									

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۖ أَنْتَ بَقْرَانٍ غَيْرِ ۚ هَذَا أَوْ بَدَّلَهُ ۚ قُلْ

الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	أَنْتَ	بَقْرَانٍ	غَيْرِ	هَذَا	أَوْ	بَدَّلَهُ	قُلْ
ان لوگوں نے جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	لے آؤ	کوئی قرآن	سوا	اس کے	یا	بدل دو اس کو	فرماؤ
ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کے علاوہ کوئی قرآن لے آؤ یا اسے بدل دو فرما دیجئے مجھے زیب نہیں دیتا									

مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنَّ اتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

مَا يَكُونُ	لِي	أَنْ	أَبَدِّلَهُ	مِنْ تِلْقَائِي	نَفْسِي	إِنَّ	أَتَّبِعُ	إِلَّا مَا	يُوحَىٰ
نہیں ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدلوں میں اس کو	اپنی طرف سے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر جو	وحی کی جاتی ہے	

کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے

إِلَىٰ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ

إِلَىٰ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	عَصَيْتُ	رَبِّي	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلْ
میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے سے	فرماؤ

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	تَلَوْتُهُ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	أَدْرَاكُمْ	بِهِ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں اسکو	تم پر	اور نہ	خبردار کراتا تم کو	یہ قرآن	تو بیشک	میں ٹھہرا ہوں	تم میں

اگر اللہ چاہتا تو میں تمہیں یہ نہ سناتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا کہ میں تو اس سے پہلے تمہارے درمیان

عُمَرَا مِّنْ قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

عُمَرَا	مِّنْ قَبْلِهِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ
ایک عمر	اس سے پہلے	کیا نہیں	سمجھتے تم	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

ایک عمر بسر کر چکا ہوں تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۚ وَيَعْبُدُونَ

كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُونَ	وَيَعْبُدُونَ
جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	مجرم	اور	پوجتے ہیں

باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ

مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ	وَيَقُولُونَ	هَؤُلَاءِ
سوا	اللہ کے	اس کو جو نہیں	نقصان دیتا ان کو	اور	نہ	نفع دیتا ان کو	اور

وہ ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے

شُفَعَاءُ وَنَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ

شُفَعَاءُ وَنَا	عِنْدَ	اللّٰهُ	قُلْ	أَتُنَبِّئُونَ	اللّٰهُ	بِمَا لَا	يَعْلَمُ	فِي السَّمَوَاتِ
سفارشی ہیں ہمارے	پاس	اللہ کے	فرمادو	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	اسکی جو نہیں	جانتا	آسمانوں میں

سفارشی ہیں اللہ کے پاس آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ہے وہ

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَنِ الشِّرْكِ ۖ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَلَا	فِي الْأَرْضِ	سُبْحَنَهُ	وَتَعَالَى	عَنِ الشِّرْكِ	وَمَا كَانَ	النَّاسُ
اور	زمین میں	پاک ہے وہ	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	اور

پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے جنہیں وہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ اور سب لوگ ایک ہی امت تھے

إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

إِلَّا	أُمَّةً	وَاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوا	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَبِّكَ
مگر	امت	ایک	پھر اختلاف کیا	اور	اگر	نہ ہوتا	فیصلہ

پھر مختلف ہوئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے ملے نہ ہو چکی ہوتی تو یہیں ان کے

لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فَيَسَافِرُ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	فَيَسَافِرُ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَيَقُولُونَ	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ
توفیق دیا جاتا	ان کے درمیان	اس میں کہ	تھے اس میں	اختلاف کرتے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر

کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں

اختلافات کا ان پر فیصلہ ہو گیا ہوتا۔

آيَةُ مَنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ۚ إِنِّي مَعَكُمْ

آيَةُ	مَنْ رَبِّهِ	فَقُلْ	إِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلَّهِ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	پھر فرماؤ	سوا اس کے نہیں	غیب	اللہ کے پاس ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

اُتری اے محبوب ﷺ فرما دیجئے غیب تو اللہ کیلئے ہے اب انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مَنْ الْمُتَنَظِّرِينَ ۚ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ

مَنْ الْمُتَنَظِّرِينَ	وَ	إِذَا	أَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ
انتظار کرنے والوں میں ہوں	اور	جب	چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	تکلیف کے بعد

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو رحمت کا مزا

مَسْتَهُمْ إِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۖ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا

مَسْتَهُمْ	إِذَا لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِي آيَاتِنَا	قُلِ	اللَّهُ	أَسْرَعُ	مَكْرًا	إِنَّ رُسُلَنَا
جوان کو پہنچی	تو ناگہاں وہ	تدبیر کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	فرماؤ	اللہ	سب سے جلد	خفیہ تدبیر والا ہے	بیشک ہمارے بھیجے ہوئے

چکھاتے ہیں تو وہ ہماری نشانیوں میں چال بازیوں کرنے لگتے ہیں فرما دیجئے اللہ کی خفیہ تدبیر بہت تیز ہے بے شک ہمارے فرشتے

يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۚ هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ

يَكْتُبُونَ	مَا تَمْكُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُسِيرُكُمُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ وہ تدبیر کرتے ہیں	وہ	وہ ہے	جو تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں	اور سمندر میں

تمہاری چالوں کو لکھ رہے ہیں۔ وہی ہے تمہیں خشکی اور سمندر میں پھراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِّ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا

حَتَّىٰ	إِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلِّ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيحٍ	طَيِّبَةٍ	وَفَرِحُوا
یہاں تک	جب	ہوتے ہو تم	کشتی میں	اور	وہ چلتی ہیں	ان کو لے کر	ساتھ ہوائے	نرم	اور خوش ہوئے وہ

میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو خوشگوار ہوا کے ساتھ لئے پھرتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

بِهَاجَا۟ تَهَا۟رِي۟حٍ عَاصِفٍ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَآ	جَآءَتْهَا	رِي۟حٍ	عَاصِفٍ	وَ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ
اس سے	کہ آئی ان کے پاس	ہوا	تند و تیز	اور	آئی ان کے پاس	موج	ہر ایک	جگہ سے

کہ انہیں تند ہوا آتی ہے اور لوگوں پر ہر جگہ سے لہریں آتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ

وَقَظُّوۡا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِہُمْۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيۡنَ لَہُمُ الدِّیۡنَ ؕ لَیۡنَ

وَقَظُّوۡا	اَنَّهُمۡ	اُحِيۡطَ	بِہُمْۙ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيۡنَ	لَہُمُ	الدِّیۡنَ	لَیۡنَ
اور خیال کیا انہوں نے	کہ بیشک انکو	گھیرا گیا ہے	ساتھ اسکے	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرنے والے	انکے لیے دین	اگر	

وہ بھر گئے ہیں وہ اللہ کی بندگی کو اس کیلئے خالص کر کے پکارتے ہیں

اَنۡجِیۡتَنَا مِنْ ہٰذِہِ لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الشَّکِرِیۡنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّا اُنۡجِیۡہُمْ اِذَا

اَنۡجِیۡتَنَا	مِنْ ہٰذِہِ	لَنَکُوۡنَنَّ	مِنَ الشَّکِرِیۡنَ	فَلَمَّا	اُنۡجِیۡہُمْ	اِذَا
نجات دے ہم کو	اس سے	تو ہوں گے ہم	شکر گزاروں میں سے	پھر جب	نجات دی ان کو	جبھی

”اگر تو نے ہمیں اس سے بچالیا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہوں گے۔“ پھر اللہ نے جب انہیں بچالیا تو فوراً

ہُمْ یَبۡغُوۡنَ فِی الْاَرۡضِ بِغَیۡرِ الْحَقِّ ۚ یَاۡیٰہَا النَّاسُ اِنۡنَا بَعِیۡدُکُمۡ

ہُمْ	یَبۡغُوۡنَ	فِی الْاَرۡضِ	بِغَیۡرِ الْحَقِّ	یَاۡیٰہَا	النَّاسُ	اِنۡنَا	بَعِیۡدُکُمۡ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق کے	اے	لوگو	سوئے اسکے نہیں کہ	تمہاری سرکشی

وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر (نقصان) ہے

عَلٰی اَنۡفُسِکُمۡ ۭ مَّتَاعَ الْحَیۡوَةِ الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرْجِعُکُمۡ فَنُنَبِّئُکُمۡ

عَلٰی	اَنۡفُسِکُمۡ	مَّتَاعَ	الْحَیۡوَةِ	الدُّنْیَا	ثُمَّ	اِلَیۡنَا	مَرْجِعُکُمۡ	فَنُنَبِّئُکُمۡ
اوپر	تمہاری جانوں کے	سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	پھر	ہماری طرف ہے	تمہارا لوٹنا	پھر بتائیے ہم تم کو

دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے اس وقت

بَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ

بَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	كَمَاءٍ	أَنْزَلْنَاهُ
جو کچھ	تم	کیا کرتے تھے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہادت	زندگی	دنیا کی	پانی کی طرح ہے	اتارا ہم نے اس کو

ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ حیات دنیا کی مثال اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط

مِنَ السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	مِمَّا	يَأْكُلُ	النَّاسُ	وَالْأَنْعَامُ
آسمان سے	پھری گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	اس سے جو	کھاتے ہیں	لوگ	اور چوپائے

سے اتارا تو اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی نکلی جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّيْنَتْ وَظَنَ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ

حَتَّىٰ	إِذَا	أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَاتَّيْنَتْ	وَظَنَ	أَهْلُهَا	أَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	لے لی	زمین نے	اپنی رونق	اور خوبصورت ہو گئی	اور	خیال کیا	اسکے مالکوں نے کہ وہ

یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا حسن لے لیا اور وہ آراستہ ہو گئی اور اس کے مالکوں نے سمجھا کہ ہم نے

قَدَرُوا عَلَىٰهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

قَدَرُوا	عَلَيْهَا	أَتَاهَا	أَمْرُنَا	لَيْلًا	أَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنَاهَا	حَصِيدًا
قادر ہیں	اس پر	آیا اس کے پاس	ہمارا حکم	رات میں	یا دن میں	پھر بنایا ہم نے اس کو	کٹا ہوا

اس پر قدرت پالی تو رات یا دن کے وقت اس پر اچانک ہمارا حکم (عذاب) آپڑا تو ہم نے اسے کٹا ہوا (ڈھیر)

كَانَ لَمْ تَغْنِ بِالْأَمْسِ ط كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

كَانَ	لَمْ تَغْنِ	بِالْأَمْسِ	كَذَلِكَ	نُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہیں آباد تھی	کل	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	واسطے اس قوم کے جو

بنا دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں فکر کرنے والوں کے لیے ہم اسی طرح آیتیں کھول

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

يَتَفَكَّرُونَ	و	اللَّهُ	يَدْعُو	إِلَى	دَارِ السَّلَامِ	و	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
سوچتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	سلامتی کے گھر کی	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے

کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے چاہے

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٤﴾ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ

إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	الْحُسْنَىٰ	و	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کی	واسطے ان کے جنہوں نے	نیک کی	بھلائی ہے	اور	زیادہ بھی

سیدھی راہ چلاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیک رویہ رکھا ان کی بھلائی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

و	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوهَهُمْ	قَتَرٌ	و	لَا	ذِلَّةٌ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	هُم
اور	نہ	ڈھانچے گی	انکے چہروں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	جنت والے ہیں	وہ

اور اس سے بھی زائد اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے اور نہ ذلت یہی لوگ جنت والے ہیں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

فِيهَا	خَالِدُونَ	و	الَّذِينَ	كَسَبُوا	السَّيِّئَاتِ	جَزَاءُ	سَيِّئَةٍ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ جنہوں نے	کما کی	برائیاں	بدلہ	برائی کا

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ برائیاں کھاتے ہیں تو برائی کا بدلہ اسی کی

بِشَلِّهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَأَنَّمَا

بِشَلِّهَا	و	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِنَ اللَّهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَأَنَّمَا
اسی کی مثل ہے	اور	ڈھانچے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ

مانند ہو گا اور ان پر ذلت چھا جائے گی انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وہ یوں

أَغْشَيْتُ وُجُوهَهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

أَغْشَيْتُ	وُجُوهَهُمْ	قِطْعًا	مِّنَ اللَّيْلِ	مُظْلِمًا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
ڈھانپے گئے ہیں	ان کے چہرے	ایک ٹکڑے	رات کے	اندھیری سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی
ہوں گے گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ ٹکڑے ڈال دیئے گئے ہیں وہ						

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِيْعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَبِيْعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	فراہم کریں گے ہم
آگ والے لوگ ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے									

لِّلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِّلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَكَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَاءُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ
ان کو جنہوں نے	شرک کیا	مکانگم	تم	اور	تمہارے شریک	فراہم کر دیئے ہم	ان کو	اور کہیں گے
جو اللہ کے شریک بناتے ہیں کہیں گے تمہارا اپنی اپنی جگہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے شریک پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں								

شُرَكَاءُ هُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَاتِعِبُونَ ﴿٢٥﴾ فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَاءُ هُمْ	مَا	كُنْتُمْ	إِلَّا نَاتِعِبُونَ	فَكَفَى	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریک	نہیں	تھے تم	خاص ہماری ہی عبادت کرتے	پھر کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے
گے اور ان کے شریک کہیں گے ہماری عبادت تو تم نہیں کیا کرتے تھے۔ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے							

وَبَيْنَكُمْ أَنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِلِينَ ﴿٢٦﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

وَبَيْنَكُمْ	أَنْ كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغْفِلِينَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	تمہارے درمیان	بیشک تھے ہم	تمہاری پوجا سے	یقیناً بے خبر	اس جگہ	جان لے گا	ہر ایک
کہ بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص جاچ لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا تھا							

مَا أَسْلَفْتُ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا

مَا	أَسْلَفْتُ	وَرُدُّوا	إِلَى اللَّهِ	مَوْلَاهُمُ	الْحَقِّ	وَصَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
جو کچھ	آگے بھیجا کرنے	اور	پھیرے جائیگے	اللہ کی طرف	جوان کا مولیٰ ہے	سچا	اور	بھول جائے گا ان سے

اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے اور کم ہو جائے گا ان سے وہ سب کچھ جو

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٠﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَقْنُ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	قُلْ	مَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	أَقْنُ
تھے وہ	بھوٹ باندھتے	فرمائیے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان	اور زمین سے	یا کون

وہ بہتان باندھتے تھے۔ فرما دیجئے کہ میں کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَمْلِكُ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَمَنْ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ
مالک ہے	کانوں کا	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور نکالتا ہے

مالک ہے کان اور آنکھوں کا کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ

الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ	وَمَنْ	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	فَسَيَقُولُونَ	اللَّهُ	فَقُلْ
مردہ کو	زندہ سے	اور کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تو کہیں گے	اللہ	پھر فرما دیجئے

مردہ کو زندہ سے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ تو تب کہیں گے کہ اللہ تو فرما دو تو کیوں نہیں

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا

أَفَلَا تَتَّقُونَ	فَذَلِكُمْ	اللَّهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	إِلَّا
تم کیوں نہیں ڈرتے	پھر یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر نہیں ہے	بعد	حق کے	مگر

(اللہ سے) ڈرتے۔ تو یہ اللہ ہے تمہارا سچا رب پھر حق کے بعد کیا ہے مگر

الضَّلَّ ۖ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿۲۲﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ لِرَبِّكَ

الضَّلَّ	فَأَنَّى	تُصْرَفُونَ	كَذَلِكَ	حَقَّتْ	لِرَبِّكَ
گمراہی	پھر کہاں	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	حق ہوگئی	آپ کے رب کی

گمراہی پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔ اس طرح آپ کے رب کی بات نافرمانوں کے بارے میں سچ ہوگئی ہے

عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ

عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا	أَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَائِكُمْ	مَنْ
فاسقوں پر	بیشک وہ	نہیں	ایمان لائینگے	فرمادو	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	کوئی ہے جو

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ فرما دیجئے کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّى

يَبْدَأُ الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	قُلِ	اللَّهُ	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	فَأَنَّى
پہلی بار بنائے	مخلوق	پھر	لوٹائے اس کو	فرمادو	اللہ	پہلی بار بناتا ہے	مخلوق	پھر	لوٹائے گا اس کو

جو پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے؟ فرما دیجئے اللہ ہی پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا پھر تم

تُوفَكُونَ ﴿۲۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۖ قُلِ

تُوفَكُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَائِكُمْ	مَنْ يَهْدِي	إِلَى	الْحَقِّ	قُلِ
پھیرے جاتے ہو	فرمادو	کیا	کوئی ہے	تمہارے شریکوں سے	جو راہ نمائی کرے	طرف	حق کی	فرمادو

کدھرا لٹے جا رہے ہو؟۔ آپ فرمائیے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہو؟ فرما دیجئے

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۖ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

اللَّهُ	يَهْدِي	لِلْحَقِّ	أَفَمَنْ	يَهْدِي	إِلَى الْحَقِّ	أَحَقُّ	أَنْ	يُتَّبَعَ
اللہ	راہنمائی کرتا ہے	حق کی	کیا پھر جو کوئی	راہنمائی کرے	حق کی	زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	پیروی کیا جائے

اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہ عبادت کے زیادہ لائق ہے

أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُّهْدَىٰ فَسَالَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٢٥﴾

أَمَّنْ	لَا	يَهْدِي	إِلَّا	أَنْ	يُّهْدَىٰ	فَسَالَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ
یادہ جو	نہیں	راہ پاسکتا	مگر	یہ کہ	راہ دکھایا جائے	پھر کیا ہے تم کو	کیسے	فیصلے کرتے ہو

یا وہ جو خود ہی راہ نہ پاسکے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ تو کیا ہوا کہ ہمیں تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

وَمَا	يَتَّبِعُ	أَكْثَرُهُمْ	إِلَّا	ظَنًّا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ الْحَقِّ	شَيْئًا
اور	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کام آتا	حق سے	کچھ بھی

اور ان کے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں بے شک گمان حق سے بے نیاز نہیں کر سکتا

إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٦﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ

إِنَّ	اللَّهَ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَمَا	كَانَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	أَنْ	يُفْتَرَىٰ
بیشک	اللہ	جانتے والا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ

یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے سوا بنا لے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ

مِنْ دُونِ	اللَّهِ	وَلَكِنْ	تَصْدِيقُ	الَّذِي	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيلُ
سوائے	اللہ کے	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے	تفصیل ہے

ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں کچھ

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ

الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	اس میں	کرب	جہانوں سے ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	کہ اس کو بنایا ہے	فرماؤ

شک نہیں یہ تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے بنا لیا ہے فرما دیجئے

فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

فَاتُوا	بِسُورَةٍ	مِثْلِهِ	وَ	ادْعُوا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	إِنْ
پھر لاؤ	ایک سورۃ	اس جیسی	اور	بلاؤ	جس کو تم بلا سکتے ہو	سوائے	اللہ کے	اگر

تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو مل سکیں سب کو بلاؤ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآلَمِ يُحِيطُوا بِعَلَمِهِ وَلَبَّاءُ يَاتِهِمْ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِآلَمِ	يُحِيطُوا	بِعَلَمِهِ	وَلَبَّاءُ	يَاتِهِمْ
ہوتم	سچے	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	جس پر	قابو نہیں پایا	جس کے علم پر	اور ابھی نہ	آئی ان کے پاس

اگر تم سچے ہو۔ نہیں انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا ہے جس کے علم پر وہ حاوی نہیں ہو سکے اور جس کا نتیجہ

تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَأْوِيلُهُ	كَذَلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اس کی تادیل	اس طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	پھر دیکھ	کیسا	ہوا

ابھی ان کے پاس نہیں آیا اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يُؤْمِنُ	بِهِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ لَا يُؤْمِنُ
انجام	ظالموں کا	اور	بعض ان سے	ایمان لائے	اور	بعض ان سے

ظالموں کا انجام کیا ہوا۔ اور ان میں کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ اس پر ایمان نہیں رکھتے

بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ

بِهِ	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَإِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقُلْ	لِي	عَمَلٌ
اس پر	اور تمہارا رب	خوب جانتا ہے	فسادیوں کو	اور اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو فرمائیے	میرے لیے	میرے عمل

اور تمہارا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے میرے لئے

وَلَكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُوا وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

وَلَكُمْ	عَلَيْكُمْ	أَنْتُمْ	بَرِيءُونَ	مِمَّا	أَعْمَلُوا	وَأَنَا	بَرِيءٌ	مِمَّا
اور تمہارے لیے	تمہارے عمل	تم	بیزار ہو	اس سے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور میں	بیزار ہوں	اس سے جو

میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو

تَعْمَلُونَ ﴿٣١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَعِينُ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَعِينُ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَسْمِعُ	الصُّمَّ
تم عمل کرتے ہو	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کان رکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	سنا سکتے ہو	بہرے کو

تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے بعض لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنا دیں گے

وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّظُنُّ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

وَلَوْ كَانُوا	لَا	يَعْقِلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّظُنُّ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَهْدِي
اگرچہ ہوں وہ	نہ	سمجھ سکتے	اور بعض ان سے	وہ ہے جو	دیکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	راہ دکھاؤ گے

خواہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔ اور ان میں کوئی تمہاری طرف دیکھتے ہیں کیا تم اندھوں

الْعُصَىٰ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

الْعُصَىٰ	وَلَوْ كَانُوا	لَا	يُبْصِرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْئًا
اندھے کو	اگرچہ ہوں وہ	نہ	دیکھ سکتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی

کو راہ دکھا دو گے اگرچہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہاں لوگ

وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَانُ لَّمْ

وَلَكِنَّ	النَّاسَ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَانُ	لَّمْ
اور لیکن	لوگ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	ہم ان کو اکٹھا کریں گے	گویا کہ	وہ نہیں

خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا

يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن سے	پہچانتے ہو گئے	آپس میں	بیشک	گھانا اٹھایا

تو انہیں یوں لگے گا کہ وہ دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے اور وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے بے شک

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ وَاللَّهُ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاللَّهُ	وَمَا	كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَ	إِمَّا	نُرِيَنَّكَ
انہیں جنہوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی	اور نہ	ہوئے وہ	ہدایت والے	اور	اگر	دکھائیں ہم انہیں

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور جو راہ ہدایت پر نہ تھے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ ۖ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ

بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللَّهُ
بعض	اس عذاب کا	جو ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں	یا ہم تجھے بلا لیں	پھر ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	اللہ

جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ایک حصہ دکھا دیں یا ہم تمہیں اپنے پاس بلا لیں تو ان کی واپسی ہماری طرف ہی ہوگی

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ

شَهِيدٌ	عَلَىٰ مَا	يَفْعَلُونَ	وَ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولٌ	فَإِذَا	جَاءَ
گواہ ہے	اس پر جو وہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک رسول ہے	پھر جب	آئے گا

پھر اللہ اس کا گواہ ہو گا جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر امت کیلئے رسول ہے تو جب ان کا رسول آ جاتا ہے

رَّسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ

رَّسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَيَقُولُونَ
ان کا رسول	توفیلہ ہو جائیگا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیگے	اور کہتے ہیں

تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي

مَتَىٰ	هَذَا	الْوَعْدُ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	أَمْلِكُ	لِنَفْسِي
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم	سچے	فرماؤ	نہیں	مالک میں	اپنی جان کا
کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے میں اپنی جان کے									

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَشَاءَ اللَّهِ ۖ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَلَا	نَفْعًا	إِلَّا	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	أَجَلٌ	إِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ
نقصان	اور نہ	نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	دستور ہر ایک	امت کے	ایک مدت ہے	جب	آجائی ہے	ان کی مدت
نقصان اور نفع کا (ذالی) اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے												

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن

فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِن
تو نہیں پیچھے رہتے	ایک گھڑی	اور	آگے بڑھتے ہیں	فرما دیجئے	بھلا بتاؤ	اگر
جب ان پر مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے نہیں نہ آگے بڑھیں۔ فرما دیجئے بھلا بتاؤ تو اگر						

أَنْتُمْ عَذَابُهُ بَيِّنَاتٌ أَوْ نَهَارًا ۖ مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۰﴾

أَنْتُمْ	عَذَابُهُ	بَيِّنَاتٌ	أَوْ	نَهَارًا	مَاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُونَ
آئے تمہارے پاس	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	تو کیا	جلدی ہے	اس کی	مجرموں کو
اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو تو اس میں وہ کون سی چیز ہے کہ مجرموں کو جس کی جلدی ہے۔								

أَنْتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنُكُمْ بِهِ ۖ وَاللَّنْ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۱﴾

أَنْتُمْ	إِذَا	مَا وَقَعَ	أَمْنُكُمْ	بِهِ	وَاللَّنْ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهِ	تَسْتَعْجِلُونَ
کیا پھر	جب	کد واقع ہو جائیگا	ایمان لاؤ گے تم	اسکے ساتھ	کیا اب	اور بیشک	تھے تم	اس کی	جلدی کرتے
پھر کیا جب عذاب آ ہی جائیگا تو پھر تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب؟ حالانکہ تم تو اسے جلدی مانتے تھے۔									

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا

ثُمَّ قِيلَ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذُوقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	إِلَّا
پھر کہا جائیگا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	بدلتے جاؤ گے تم	مگر
پھر ظالموں سے کہا جائے گا پھٹکی کے عذاب کا مزا چکھو کیا تم اپنی کمائی کے								

بَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَهْلُ قُلُوبِ إِي وَرَبِّي

بَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ	وَيَسْتَبِشُّونَكَ	أَهْلُ	قُلُوبِ	إِي	وَرَبِّي
جو کچھ	تم کمائی کرتے تھے	اور پوچھتے ہیں تم سے	کیا حق ہے	وہ	فرمادیں	ہاں میرے رب کی قسم
سوا بھی کوئی بدلہ پاسکتے تھے؟ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا واقعی وہ حق ہے؟ فرمادیجئے ہاں میرے رب کی قسم						

إِنَّهُ لَحَقُّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

إِنَّهُ	لَحَقُّ	وَمَا	أَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	وَلَوْ	أَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اگر	بیشک	ہو ہر ایک	جان کیسے جس نے ظلم کیا
یقیناً وہ ضرور حق ہے اور تم (میرے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر ظلم کرنے والے شخص کی ملکیت میں زمین کی ہر									

مَا فِي الْأَرْضِ لَا فُتْدَتْ بِهِ ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ كَسَارًا ۖ وَالْعَذَابَ

مَا	فِي الْأَرْضِ	لَا فُتْدَتْ	بِهِ	وَأَسْرُوا	النَّدَامَةَ	كَسَارًا	وَالْعَذَابَ
جو کچھ	زمین میں ہے	تو ضرور فدیہ دے	اسکے ساتھ	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جب کہ دیکھیں گے عذاب
چیز ہوئی تو وہ ضرور اسے اپنی جان چھڑانے کے بدلہ میں دیتا اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو (اپنے دل میں) پشیمانی کو چھپائیں							

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۖ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ إِلَّا إِنْ يَشَاءَ اللَّهُ مَا

وَقُضِيَ	بَيْنَهُم	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	إِلَّا	إِنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ مَا
اور فیصلہ کیا جائیگا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیگے	سن لو	بیشک	اللہ ہی کہے	جو کچھ
گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سن لو بے شک اللہ									

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ إِلَّا إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ

فِي السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	إِلَّا	إِنْ	وَعَدَ	اللَّهُ	حَقٌّ	وَ	لَكِنْ	أَكْثَرُهُمْ
آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	خبردار	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	لیکن	اکثر ان کے

ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سن لو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے کہ ان میں

لَا يَعْلَمُونَ ۝۵۵ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۵۶ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُونَ	هُوَ	يُحْيِي	وَ	يُمِيتُ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو

اکثر کو خبر نہیں۔ وہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے

قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۝

قَدْ	جَاءَكُمْ	مَوْعِظَةٌ	وَ	مِّنْ رَبِّكُمْ	وَ	شِفَاءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُورِ
بیشک	آئی تمہارے پاس	نصیحت	اور	تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	اس کیلئے جو	دلوں میں ہے

پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے جو شفا ہے اس کے لیے جو دلوں میں ہے

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝۵۷ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

وَ	هُدًى	وَ رَحْمَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللَّهُ	وَ	بِرَحْمَتِهِ
اور	ہدایت	اور رحمت	دوستوں کے	فرماؤ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	اس کی رحمت کے

اور مؤمنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ فرمادیجئے اللہ ہی کے فضل (قرآن) اور اس کی رحمت (نبی رحمت پیغمبر) سے (خوش ہو) تو (لوگوں کو)

فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝۵۸ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا

فَبِذَلِكَ	فَلْيَفْرَحُوا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	مَا
پھر اس کے ساتھ	وہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے	جو وہ جمع کرتے ہیں	کہہ	بھلا بتاؤ	جو

چاہیے کہ اسی (قرآن اور رسول رحمت پیغمبر ملنے) پر خوش ہوں یہ اس (دنیاوی مال) سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔ فرمائیے ذرا بتاؤ تو

أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۖ قُلْ اللَّهُ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	لَكُمْ	مِنْ رِزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِنْهُ	حَرَامًا	وَ	حَلَالًا	قُلْ	اللَّهُ
اتارا	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق	پھر بنایا تم نے	اس سے	حرام	اور	حلال	فرماؤ	کیا اللہ نے

سہی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا تو کچھ تم نے اس میں سے حرام کر لیا اور کچھ حلال فرمائیے کیا تمہیں

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظُنُّوا الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

أَذِنَ	لَكُمْ	أَمْ	عَلَى	اللَّهُ	تَفْتَرُونَ	وَمَا	ظُنُّوا	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ
اجازت دی	تم کو	یا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	باندھتے ہیں

اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جسہوں نے

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِن

عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	إِنَّ اللَّهَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَٰكِن
اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن	پیشک اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	

اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا کہ (قیامت کے دن بے شک اللہ لوگوں پر فضل (دکرم) فرمانے والا ہے لیکن ان کے

أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ

أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	مَا	تَكُونُ	فِي شَأْنٍ	وَ	مَا	تَتْلُوا	مِنْهُ	مِنْ قُرْآنٍ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتے آپ	کسی حالت میں	اور	نہیں	پڑھتے آپ	اس سے	قرآن کچھ حصہ

اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ (اے حبیب کبریا ﷺ) اور آپ جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن

وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

وَلَا	تَعْمَلُونَ	مِنْ	عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُودًا	إِذْ
اور	نہیں	عمل کرتے تم	کوئی	مگر	ہوتے ہیں ہم	آپ پر	گواہ	جبکہ

میں سے کچھ تلاوت کرتے ہو یا کوئی اور کام کرتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں

تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالٍ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ

تُفِيضُونَ	فِيهِ	و	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالٍ ذَرَّةٍ	فِي الْأَرْضِ
بٹھ کرتے ہو تم	اس میں	اور	نہیں	چھپتی	تیرے رب سے	کوئی چیز	برابر ایک ذرہ کے	زمین میں
اور تمہارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں زمین میں نہ آسمان میں								

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ

و	لَا	فِي السَّمَاءِ	و	لَا	أَصْغَرَ	مِنْ ذَلِكَ	و	لَا	أَكْبَرَ	إِلَّا	فِي كِتَابٍ
اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر	کتاب میں
اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک											

مُبِينٍ ۚ إِنَّا أَوْلِيَآءُ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

مُبِينٍ	إِنَّا	أَوْلِيَآءُ اللَّهِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	و	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
روشن ہے	سن لو	بیشک	اللہ کے ولی	نہیں ہے خوف	ان کو	اور	نہ	وہ غم کھائے
روشن کتاب میں نہ ہوں۔ خبردار بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔								

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	و	كَانُوا	يَتَّقُونَ	لَهُمُ	الْبُشْرَىٰ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	و
وہ لوگ	جو ایمان لائے	اور	تھے	ڈرتے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیا کی زندگی میں	اور
وہ جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے۔ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور								

فِي الْآخِرَةِ ۖ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

فِي الْآخِرَةِ	لَا تَبْدِيلَ	لِكَلِمَاتِ اللَّهِ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ
آخرت میں	نہیں ہے تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بڑی
آخرت میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی یہی بڑی کامیابی ہے۔						

وَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

و	لَا	يَحْزُنُكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
اور	نہ	غم میں ڈالے آپ کو	ان کی بات	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

اے حبیبِ پیغمبر! اور انکی باتیں (کہ آپ رسول نہیں ہیں) آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ

سن لو	بیشک	اللہ کی کالے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ جو
<p>سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کے سوا</p>											

سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کے سوا

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	شُرَكَاءَ	إِنَّ يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	يَتَّبِعُونَ	إِنْ هُمْ
پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	شریکوں کو	نہیں پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

دوسروں کو شریک بنا کر پکارتے ہیں وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

إِلَّا يَخْرُصُونَ ۚ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

إِلَّا	يَخْرُصُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ
مگر	انکل کرتے ہیں	وہ تو	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم چین پاؤ	اس میں

محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں سکون پاؤ

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٦﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ	قَالُوا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	جوستے ہیں	انہوں نے کہا	بنالی ہے

اور روشن دن بنایا ہے شک اس میں سننے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ بولے اللہ نے اپنے لئے

اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ زمین میں ہے
اولاد بنائی پاک ہے وہ اس سے اور بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے									

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۖ اَتَقُولُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُولُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی بھی	سند	اس کی	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر وہ بات
اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس کی کوئی بھی دلیل نہیں کیا اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو						

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۖ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْکَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْکَذِبَ
جو	نہیں	جانتے تم	فرمادیں	بیشک	وہ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ
جس کا تمہیں علم نہیں۔ آپ فرمادیجئے جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ کھرتے ہیں								

لَا یُفْلِحُوْنَ ۖ ۞ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنِیْقُهُمْ

لَا یُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِی الدُّنْیَا	ثُمَّ	اِلَیْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُنِیْقُهُمْ
وہ نہیں خلاصی پاتے	سامان ہے	دنیا میں	پھر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	چکھائیگے ہم ان کو
وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ یہ ساز و سامان دنیا ہی میں ہے پھر ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہوگی پھر							

الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا کَانُوْا یُکْفِرُوْنَ ۖ ۞ وَاٰثِلُ عَلَیْهِمْ نَبَا نُوْحٍ ۖ اِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِیْدَ	بِمَا	کَانُوْا	یُکْفِرُوْنَ	وَاٰثِلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَا	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بدلہ اس کا کہ	جو تھے وہ	کفر کرتے	اور پڑھیں	ان پر	خبر	نوح کی	جب
ان کے کفر کے سبب ہم انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور آپ ان پر نوح علیہ السلام کا قصہ بیان فرمائیے									

قَالَ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ اِنْ كَانَ كِبَرُ عَلَيكُمْ مَقَامِي وَتَذَكَّرِي بِآيَاتِ اللَّهِ

قَالَ	لِقَوْمِهِ	لِقَوْمٍ	اِنْ	كَانَ	كِبَرُ	عَلَيْكُمْ	مَقَامِي	وَتَذَكَّرِي	بِآيَاتِ	اللَّهِ
کہا اپنے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	اگر	ہے	شاق	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور میرا ڈرانا	آیات	الہی سے

جب انہوں نے اپنے مخاطبین سے فرمایا کہ اے میرے لوگو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجِئُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللَّهُ	تَوَكَّلْتُ	فَأَجِئُوا	أَمْرَكُمْ	وَشُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	أَمْرُكُمْ
تو اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا میں نے	سوا کٹھا کر تم	اپنا کام	اور	اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہو

تم پر شاق ہو تو میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کر لو اور اپنے معبودوں کو ملا لو پھر

عَلَيْكُمْ غُمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۝۴۱ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	غُمَّةٌ	ثُمَّ	اقْضُوا	إِلَيَّ	وَلَا	تُنْظِرُونِ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
تم پر	پوشیدہ	پھر	فیصلہ کرو	میری طرف	اور	نہ	مہلت دو مجھ کو	پھر اگر	تم پھر جاؤ

تمہاری تدبیر تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر جو کچھ میرے ساتھ کر سکتے ہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ تو اگر تم روگردانی کرو تو میں تم سے

سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجَرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

سَأَلْتُكُمْ	مِّنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجَرِي	إِلَّا	عَلَى	اللَّهُ	وَأُمِرْتُ	أَنْ
مانگتا میں تم سے	کوئی	اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں

(اپنی نصیحت کا) کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۴۲ فَكَذَّبُوهُ فَجَعَلْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ

أَكُونَنَّ	مِنَ الْمُسْلِمِينَ	فَكَذَّبُوهُ	فَجَعَلْنَاهُ	وَمَنْ مَّعَهُ	فِي الْفُلْكِ
ہوں میں	مسلمانوں سے	پھر جھٹلایا انہوں نے	پھر نجات دی ہم کو	اور جو	اس کے ساتھ تھے

مسلمانوں میں سے ہوں۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں اور جو ان کیساتھ کشتی میں تھے

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ

وَجَعَلْنَاهُمْ	خَلِيفَ	وَ	أَغْرَقْنَا	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اور	بنایا ہم نے ان کو	جانشین	اور	غرق کیا کہنے	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پھر دیکھو

ان کو نجات دی اور انہیں ہم نے نائب کیا اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں انکو ہم نے ڈبو دیا تو دیکھ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَرِّينَ ﴿٢٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُتَذَرِّينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ بَعْدِهِ	رُسُلًا	إِلَى قَوْمِهِمْ
ہوا	انجام	ڈرائے ہوؤں کا	پھر	بھیجے ہم نے	اس کے بعد	کئی رسول	انکی قوموں کی طرف

نو جنہیں خبردار کیا گیا تھا انکا انجام کیا ہوا۔ پھر اس کے بعد اور رسول ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے

فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهَا مِنْ قَبْلُ ۖ

فَجَاءَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	بِهَا	كَذَّبُوا بِهَا	مِنْ قَبْلُ
وہ لائے ان کے پاس	روشن دلائل	پھر نہیں	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اس پر	جسے جھٹلا چکے تھے	اس سے پہلے

تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے

كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٢٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذَلِكَ	نَطْبَعُ	عَلَى	قُلُوبِ	الْمُعْتَدِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر کرتے ہیں ہم	ادھر	دل	مجرموں کے	پھر	بھیجا ہم نے	ان کے بعد

ہم یوں ہی حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور

مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

مُوسَىٰ	وَهَارُونَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ	بِآيَاتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون	اور	اسکے سرداروں کی	اپنی نشانیاں دے کر	پھر تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف اپنے نشانیاں دیکر بھیجا پھر انہوں نے تکبر کیا اور

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	إِنَّ
قوم	مجرم	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک

وہ مجرم قوم بن گئے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے

هَذَا السِّحْرُ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ

هَذَا	السِّحْرُ	مُبِينٌ	قَالَ	مُوسَى	أَتَقُولُونَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَكُمْ
یہ	یقیناً جادو ہے	کھلا ہوا	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	حق کو	جبکہ	آیا تمہارے پاس

یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا حق کے بارے میں تم ایسی بات کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ گیا کیا یہ

أَسِحْرٌ هَذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا أَجِئْنَا لِنُلْفِتَنَّا عَمَّا

أَسِحْرٌ	هَذَا	وَلَا	يُفْلِحُ	السَّحَرُونَ	قَالُوا	أَجِئْنَا	لِنُلْفِتَنَّا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	کامیاب ہوتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آئے تمہارے پاس	تاکہ منحرف کرے اس سے

جادو ہے؟ اور جادو کرنے والے تو (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وہ کہنے لگے (اے موسیٰ علیہ السلام) کیا تم ہمارے پاس اس لئے

وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	وَتَكُونُ	لَكُمُ	الْكِبْرِيَاءُ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا
جو پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی	زمین میں	اور

آئے ہو کہ ہمیں اس چیز سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور زمین میں تم ہی دونوں کیلئے بڑائی رہے

نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْنِي بِكُلِّ سِحْرِ

نَحْنُ	لَكُمْ	بِمُؤْمِنِينَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	اسْتَوْنِي	بِكُلِّ	سِحْرِ
ہم	تم دونوں کو	ماننے والے	اور	کہا	فرعون نے	لاؤ میرے پاس	ہر ایک

اور ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور فرعون بولا ہر جادوگر علم والے کو میرے

عَلَيْهِمْ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِمُمْسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ

عَلَيْهِمْ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا	لِمُمْسَى	الْقَوَامَا	أَنْتُمْ
جاننے والا	پھر جب	آئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	ہوتم
پاس لے آؤ۔	پھر جب	جادوگر آئے	ان سے	موسیٰ نے	کہا	پھینکو	

مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ

مُلْقُونَ	فَلَمَّا	أَلْقَوْا	قَالَ	مُوسَى	مَا جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ	إِنَّ
ڈالنے والے	پھر جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو کچھ لائے ہو تم یہ	جادو ہے	بیشک
جو تمہیں پھیننا ہے۔	پھر جب وہ پھینک چکے	تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا	جو تم لائے ہو	وہ جادو ہے			

اللَّهُ سَيُبْطِلُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ

اللَّهُ	سَيُبْطِلُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِينَ	وَيُحَقِّقُ	اللَّهُ
اللہ	جہل دی باطل کرے گا اس کو	بیشک	اللہ	نہیں درست کرتا	عمل	فساد کرنے والوں کا	اور	حق کرتا ہے
اللہ	اسے مٹا دے گا	بے شک	اللہ	مفسدوں کے	عمل کو	نہیں سنوارتا۔	اور	اللہ اپنے

الْحَقِّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّتُهُ

الْحَقِّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُونَ	فَمَا	أَمَّنَ	لِمُوسَى	إِلَّا	ذُرِّيَّتُهُ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	بھرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ علیہ السلام پر	مگر
کلمات سے	حق کو	حق فرما دے گا	اگرچہ	بھرم ناپسند کریں۔	تو (ابتداً)	موسیٰ علیہ السلام پر	ایمان نہ لائے		

مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ

مِّنْ قَوْمِهِ	عَلَى	خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِمْ	أَنْ	يَفْتِنَهُمْ
اس کی قوم میں سے	بوجہ	ڈر	فرعون کے	اور	ان کے سرداروں کے	یہ کہ
مکران (موسیٰ علیہ السلام) کے	کچھ لوگوں کی	اولاد فرعون اور اس کی قوم کے	سرداروں سے	ڈرتے ہوئے	کہ کہیں وہ انہیں	فتنہ میں نہ ڈال

وَإِنْ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝۸۳ وَقَالَ

وَ	إِنْ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي الْأَرْضِ	وَ	إِنَّهُ	لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ	وَقَالَ
اور	بیشک	فرعون	سرکش تھا	زمین میں	اور	یقیناً وہ	تھا حد سے بڑھنے والوں سے	اور کہا

دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا متکبر تھا۔ اور بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ میرے فرمایا

مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ

مُوسَىٰ	يَقَوْمِ	إِنْ	كُنْتُمْ	آمَنْتُمْ	بِاللَّهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوا	إِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	تو اسی پر	بھروسہ رکھو	اگر	ہو تم

اے میری امت! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم

مُسْلِمِينَ ۝۸۴ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُسْلِمِينَ	فَقَالُوا	عَلَى اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پھر انہوں نے کہا	اللہ ہی پر	بھروسہ کیا ہم نے	اے ہمارے رب	نہ	بنا ہم کو	آزمائش	قوم لیے

(واقعی) مسلمان ہو۔ بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں کیلئے

الظَّالِمِينَ ۝۸۵ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۸۶

الظَّالِمِينَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
ظالم کے	اور	نجات دے ہم کو	اپنی رحمت سے	قوم	کافروں سے

آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بَيْوتًا

وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	وَ	أَخِيهِ	أَنْ	تَبَوَّآ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بَيْوتًا
اور	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ	اور	اسکے بھائی کی	یہ کہ	جگہ دو	اپنی قوم کو	مصر میں	گھروں کی

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کیلئے مصر میں کچھ گھر بناؤ

وَجَعَلُوا بَيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٤﴾

وَجَعَلُوا	بَيُوتَكُمْ	قِبْلَةً	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ
اور اپنے ان گھروں کو	اپنے گھروں کو	نماز کی جگہ کرو	اور قائم کرو	نماز	اور خوشخبری دو	مومنوں کو

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأْتَ زِينَتَهُ وَأَمْوَالًا

وَقَالَ	مُوسَىٰ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	آتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَأْتَ	زِينَتَهُ	وَأَمْوَالًا
اور کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے رب	پیشک تو نے	دیا	فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور مال

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ

فِي الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوا	عَنْ سَبِيلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ
زندگی میں	دنیا کی	اے ہمارے رب	تاکہ گمراہ کریں	تیری راہ سے	اے ہمارے رب	مٹا دے	ان کے مال

وَأَشَدُّ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ

وَأَشَدُّ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوا	حَتَّىٰ	يَرَوْا	الْعَذَابَ
اور سخت کر دے	ان کے	دل	پھر نہ	ایمان لائیں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

الْأَلِيمَ ﴿٨٥﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ

الْأَلِيمَ	قَالَ	قَدْ	أُجِيبَتْ	دَعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيمَا	وَلَا	تَتَّبِعَنَّ	سَبِيلَ
دردناک	فرمایا	پیشک	قبول کی گئی	تمہاری دعا	پھر ثابت قدم رہو	اور	نہ پیروی کرو	رستے

عَذَابٍ دَكَّاهُ لَيْسَ - اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے تو تم ثابت قدم رہو اور جاہلوں کے راستے کی

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجُوزُنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمُ

الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ	وَجُوزُنَا	بِبَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْبَحْرَ	فَأَتْبَعَهُمُ
ان لوگوں کے جو	نہیں جانتے	اور گزار دیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پھر پیچھے لگا ان کے

ہرگز پیروی نہ کرتا۔ اور ہم دریا پار لے گئے بنی اسرائیل کو تو فرعون اور اس کے لشکر نے

فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آدَرَاكُمُ الْغَرَقُ ۖ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُودُهُ	بَغْيًا	وَعَدُوًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	آدَرَاكُمُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون	اور اس کا لشکر	سرکشی	اور	دشمنی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق ہونے لگا

سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اس کے غرق ہونے کا وقت آگیا تو اس نے کہا

أَمِنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ ۖ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا

أَمِنْتُ	أَنَّهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا الَّذِي	آمَنْتُ	بِهِ	بَنُو إِسْرَءِيلَ	وَأَنَا
میں ایمان لایا	یقیناً وہ	نہیں کوئی معبود	مگر وہی کہ	ایمان لائے	اس پر	بنی اسرائیل	اور میں

کہ میں ایمان لایا اس پر کہ کوئی معبود نہیں بجز اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ ۖ أَلَّنَ ۖ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ

مِنَ الْمُسْلِمِينَ	أَلَّنَ	وَقَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ
مسلمانوں سے ہوں	کیا اب؟	اور	پیشک	نافرمانی کی تو نے	پہلے

مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب تو ایمان لاتا ہے؟ جبکہ اس سے پہلے تو نافرمان تھا

مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ ۖ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ

مِنَ الْمُفْسِدِينَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُونَ	لِمَنْ	خَلَقَ
فسادیوں سے	سوا آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	تیرے بدن کو	تاکہ ہو تو	ان کیلئے جو	تیرے پیچھے ہیں

آج ہم تیری لاش کو بچا لیں گے کہ تو ان کے لیے جو تیرے بعد میں اور فساد برپا کرتا تھا۔

آیۃؑ وَإِنْ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ أَيْتِنَا لَغٰفِلُونَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي

آیۃؑ	وَ	إِنْ	كَثِيرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنِ أَيْتِنَا	لَغٰفِلُونَ	وَ	لَقَدْ	بَوَّأْنَا	بَنِي
نشانی	اور	بیشک	بہت سے	لوگ	ہماری آیتوں سے	یقیناً غافل ہیں	اور	بیشک	جگہ دی ہم نے	بنی
آنیوالے ہیں عبرت ہو جائے اور بے شک لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو										

إِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّأً صَدِیقٍ وَ رَازِقُهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ج فَمَا

إِسْرَآءِیْلَ	مُبَوَّأً	صَدِیقٍ	وَ	رَازِقُهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبَاتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ	عزت کی	اور	ہم نے ان کو رزق دیا	پاکیزہ چیزوں کا	پھر نہ
ایک عمدہ ٹھکانے پر ٹھہرایا اور انہیں پاکیزہ رزق دیا اور						

اٰخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ط اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ

اٰخْتَلَفُوْا	حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	یَقْضِیْ
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرے گا
انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آ گیا اب تمہارا رب ہی						

بَیِّنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ

بَیِّنَهُمْ	یَوْمَ	الْقِیَمَةِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ	فَاِنْ
انکے درمیان	دن	قیامت کے	اس میں جو	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	پھر اگر
ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اب اگر							

كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْكَ فَسَلِ الْزَیِّنَ

كُنْتَ	فِیْ شَكٍّ	مِّمَّا	اَنْزَلْنَا	اِلَیْكَ	فَسَلِ	الْزَیِّنَ
ہے تو	شک میں	اس چیز سے	جو اتاری ہم نے	تیری طرف	پھر پوچھ	ان سے جو
تم اس کے بارے میں جو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہو کچھ شک ہے تو ان سے پوچھ لو جو تجھ سے پہلے						

يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

يَقْرَءُونَ	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَاءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكَ
پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	بیشک	آیا تیرے پاس	حق	تیرے رب سے

کتاب پڑھتے آرہے ہیں بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے (اے قاری قرآن)

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ۝۹۳ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْزَيْنِ

فَلَا تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُسْتَرِينَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ الْزَيْنِ
پھر نہ ہوتو	شک کرنے والوں میں سے	اور نہ	ہوتو	ان لوگوں سے جنہوں نے

سو تم شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہونا۔ اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں میں سے جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝۹۵ إِنَّ الْزَيْنِ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَتَكُونَنَّ	مِنَ الْخَسِرِينَ	إِنَّ	الْزَيْنِ
جھٹلایا	آیات	الہی کو	پھر ہوگا تو	خسارہ اٹھانے والوں سے	بیشک	وہ لوگ

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تم نقصان پانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (اے حبیبِ برحق!) بے شک

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۹۶ وَ لَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	لَوْ
کہ حق ہوئی	ان پر	بات تیرے رب کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگرچہ

جن لوگوں پر آپ کے رب کی بات صادق آ چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ سب

جَاءَهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۹۷ فَلَوْ لَا

جَاءَهُمْ	كُلُّ	آيَةٍ	حَتَّى	يَرَوْا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَلَوْ لَا
آئے ان کے پاس	ہر	نشانی	یہاں تک کہ	وہ دیکھیں	عذاب	دردناک	پھر کیوں نہ

نشانیوں ان کے پاس آئیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ پھر کیوں نہ

كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا

كَانَتْ	قَرْيَةٌ	آمَنَتْ	فَنَفَعَهَا	إِيمَانُهَا	إِلَّا	قَوْمَ	يُونُسَ	لَمَّا
ہوئی	کوئی بستی	ایمان لائی	پھر نفع دیا اس کو	اس کے ایمان نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

ہوا کہ کوئی بستی ایمان لائی ہو پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا کہ جب وہ ایمان لائے

آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

آمَنُوا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
وہ ایمان لے	ہم نے کھول دیا	ان سے	عذاب	خواری کا	زندگی میں	دنیا کی

تو ہم نے اس دنیا کی زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا۔ اور ان کو ایک مدت

وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝۹۸ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي

وَمَتَّعْنَاهُمْ	إِلَىٰ حِينٍ	وَلَوْ شَاءَ	رَبُّكَ	لَأَمَنَّ	مَنْ فِي	الْأَرْضِ
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	ایک وقت تک	اور	اگر چاہے	تمہارا رب	تو ایمان لائے جو کوئی زمین میں ہے

کے لیے سامان زندگی دے دیا۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ سب لوگ جو زمین پر ہیں

الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جِيعًا ۖ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا

كُلُّهُمْ	جِيعًا	أَفَأَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتَّىٰ	يَكُونُوا
سب	کے سب	کیا پھر تم	زبردستی کرو گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

سارے کے سارے ایمان لے آتے پس کیا تم لوگوں پر جبر کرو گے تا کہ وہ

مُؤْمِنِينَ ۝۹۹ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

مُؤْمِنِينَ	وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ	أَنْ تُوْمِنَ	إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
مسلمان	اور	نہیں	کسی جان کیلئے	یہ کہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے

مؤمن بن جائیں۔ مگر کسی شخص کیلئے ممکن نہیں کہ وہ ایمان لے آئے سوائے اللہ کی اجازت کے

وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ انظُرُوا

و	يَجْعَلُ	الرَّجْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	لَا يَعْقِلُونَ	قُلْ	انظُرُوا
اور	کرتا ہے	عذاب	اوپر	ان کے جو	نہیں سمجھتے	فرماؤ	دیکھو

اور وہ ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے گندگی ڈال دیتا ہے۔ فرمادیجئے غور سے دیکھو

مَا ذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ

مَا ذَا	فِي السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ	و	مَا	تُغْنِي	الْآيَاتُ	و	النُّذُرُ
کیا ہے	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	نہیں	کام آتیں	نشانیوں	اور	ڈرانے والے

کیا ہے آسمانوں اور زمین میں نشانیاں اور کچھ نفع نہیں پہنچاتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو

عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامٍ

عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُونَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُونَ	إِلَّا	مِثْلَ	أَيَّامٍ
اس قوم کو	جو نہیں ایمان لاتے	پھر کیا	دیکھتے ہیں	مگر	مثل	دنوں

جو ایمان لانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ تو کیا ان لوگوں جیسے دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے	جو گزر گئے	ان سے پہلے	فرماؤ	انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں

گزر چکے ہیں فرما دیجئے تو انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ	ثُمَّ	نُنَجِّي	رُسُلَنَا	و	الَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ
انتظار کرنے والوں سے	پھر	نجات دیتے ہیں ہم	اپنے رسولوں کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسی طرح

والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں اس طرح ہم پر

حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنَاجِ	الْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنْ	كُنْتُمْ
حق ہے	ہم پر	نجات دیتے ہیں ہم	مسلمانوں کو	فرماؤ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں۔ آپ فرما دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں

فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

فِي شَكٍّ	مِّنْ دِينِي	فَلَا	أَعْبُدُ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِّنْ دُونِ اللَّهِ
شک میں	میرے دین سے	تو نہیں	عبادت کرتا میں	ان کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

کسی شک میں ہو تو (یاد رکھو کہ میرا دین یہ ہے کہ) اللہ کے سوا تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو

وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمُ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

وَلَكِنْ	أَعْبُدُ	اللَّهِ	الَّذِي	يَتَوَفَّكُمُ	وَأُمِرْتُ	أَنْ
اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	مارے گا تم کو	اور میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

میں ان کی عبادت نہیں کروں گا لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو موت دیتا ہے مجھے تو حکم ہے

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

أَكُونَنَّ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْ	أَقِمَّ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ
ہوں میں	مومنوں سے	اور	یہ کہ	اپنا چہرہ	دین کے لیے

کہ ایمان والوں میں سے ہو رہوں۔ اور یہ کہ یکسو ہو کر اپنے آپ کو

حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

حَنِيفًا	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	وَلَا	تَدْعُ	مِنَ دُونِ اللَّهِ
خالص ہو کر	اور	نہ	ہو تو	مشرکوں سے	اور	پکار

اس دین پر قائم کر دو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔ اور اللہ کو چھوڑ کر اسے نہ پکارنا

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا

مَا لَا	يَنْفَعُكَ	وَلَا	يَضُرُّكَ	فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذَا
اس کو جو نہ	نفع دے تجھے	اور نہ	نقصان دے	پھر اگر	تو نے کیا	تو بیشک تو	وقت اس ہوگا
جو نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اگر تم نے ایسا کیا تو تم							

مِّنَ الظَّالِمِينَ ۝۱۶ وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ

مِّنَ الظَّالِمِينَ	وَ	إِنْ	يَسْأَلْكَ	اللَّهُ	بَضْرٍ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهُ
ظالموں سے	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	تکلیف	تو نہیں ہے کوئی	ٹالنے والا	اس کا
ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں								

إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ

إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَادَّ	لِفَضْلِهِ	يُصِيبُ	بِهِ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے تجھ سے	بھلائی کا	تو نہیں ہے	رد کرنے والا	اس کے فضل کو	پہنچاتا ہے	وہ فضل
اور اگر وہ آپ کیلئے خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں وہ اپنا فضل پہنچاتا ہے										

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۱۷ قُلْ

مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادو
اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اور وہی بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے حبیبِ مبینہ!)							

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَسِنِ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكُمْ	فَسِنِ
اے	لوگو	بیشک	آیا تمہارے پاس	حق	تمہارے رب سے	پھر جس نے
آپ ﷺ، فرما دیں اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا تو جس نے ہدایت پائی						

اهْتَدَىٰ فَاِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدَىٰ	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	و	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
ہدایت پائی	تو سوا اسکے نہیں	ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا تو	سوا اسکے نہیں	گمراہ ہوتا ہے
اس نے اپنے ہی فائدہ بھی) اسی کیلئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنی ہی ہلاکت کیلئے								

عَلَيْهَا ۚ وَمَا اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

عَلَيْهَا	و	مَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيلٍ	و	اتَّبِعْ	مَا يُوحَىٰ
اپنے اوپر	اور	نہیں	میں	تم پر	حاکم اعلیٰ	اور	پیروی کر	اس چیز کو جو وحی کی جاتی ہے
گمراہ ہوا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ اور اے حبیب ﷺ اس کی								

إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

إِلَيْكَ	و	اصْبِرْ	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	و	هُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
تمہاری طرف	اور	مہر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا
اتباع کرو جو آپ پر وحی ہوتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔									

﴿ اياتها ۱۲۳ ﴾ ﴿ ۱۱ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ ۵۲ ﴾ ﴿ ركوعاتها ۱۰ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ كُتِبَ أَحْكَمَتْ آيَةُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

الرَّ	كُتِبَ	أَحْكَمَتْ	آيَةُ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَدُنْ
ال	یہ کتاب ہے	حکمت بھری ہیں	ایک آیتیں	پھر	تفصیل ہیں	پاس سے
یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں اور مفصل بیان کی گئیں ہیں حکمت والے						

حَكِيمٌ خَيْرٌ ۱ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ط

حَكِيمٌ	خَيْرٌ	لَا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهُ
حکمت والے	خبر والے سے	یہ کہ نہ	بندگی کرو تم	مگر	اللہ کی
خبردار کی طرف سے۔ کہ بندگی نہ کرو مگر اللہ کی بے شک میں					

إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۲ وَ أَنْ

إِنِّي	لَكُمْ	مِنْهُ	نَذِيرٌ	وَ	بَشِيرٌ	وَ	أَنْ
بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے ہوں	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	اور	یہ کہ
تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ							

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُسْتَغْفِرْكُمْ

اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوبُوا	إِلَيْهِ	يُسْتَغْفِرْكُمْ
بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	فائدہ دے گا تم کو
اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو					

مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ

مَتَاعًا	حَسَنًا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِي فَضْلٍ
فائدہ	اچھا	طرف	مدت	مقرر کے	اور	دے گا	ہر ایک	فضیلت والے کو
وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک عمدہ ساز و سامان دے گا اور ہر زیادہ کرنے والے کو اپنی								

فَضْلَهُ ط وَ إِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلَهُ	وَ	إِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل	اور	اگر	منہ پھيرو	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں میں	تم پر
طرف سے زیادہ دے گا لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو میں تم پر						

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ

عَذَابَ	يَوْمٍ	كَبِيرٍ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ
عذاب	دن	بڑے سے	طرف	اللہ کی ہے	تمہارا پھرنا	اور	وہ
ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اللہ کی طرف ہی تمہاری واپسی ہو گی							

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَلَا اِنَّهُمْ يَثْنُونَ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	اَلَا	اِنَّهُمْ	يَثْنُونَ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	خبردار	بیشک وہ	دوہرے کرتے ہیں
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سن لو وہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں						

صُدُّوْا عَنْهُمْ لِيَسْتَحْفُوا مِنْهُ ۚ اَلَا حِيْنَ

صُدُّوْا عَنْهُمْ	لِيَسْتَحْفُوا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ
اپنے سینے	تاکہ چھپے رہیں	اس سے	خبردار	جب وہ
کہ اللہ سے چھپائیں خبردار جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں				

يَسْتَعْشُونَٰ ثِيَابَهُمْ ۚ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

يَسْتَعْشُونَٰ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا يُسِرُّوْنَ	وَمَا
لپیٹتے ہیں	اپنے کپڑے	تو وہ جانتا ہے	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو
اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں				

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا ہے	بذات الصدور
بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔			

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَمَا	مِنْ دَابَّةٍ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	عَلَى اللَّهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی چلنے والا	مگر	اللہ پر ہے	اس کی روزی	اور	جانتا ہے

اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں لیکن اللہ پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ	وَهُوَ الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
اور	اس کا سپرد ہونا	سب کچھ	روشن کتاب میں ہے	اور

اور اس کے سپرد کئے جانے کی جگہ کو سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ اور وہی جس نے آسمان

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

وَالْأَرْضِ	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	وَكَانَ	عَرْشُهُ	عَلَى الْمَاءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	أَيُّكُمْ
اور	زمین کو	چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی کے اوپر تھا کہ تمہیں آزمائے تم میں کس کا

أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَلَئِنْ	قُلْتُمْ	إِنَّكُمْ	مَبْعُوثُونَ	مِنْ بَعْدِ	الْمَوْتِ
اچھا ہے	عمل میں	اور	اگر	آپ فرمائیں	جیشک تم	اٹھائے جاؤ گے	بعد

کام اچھا ہے اور اگر آپ فرمائیں کہ بے شک تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا

لَيَقُولَنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	إِنْ هَذَا	إِلَّا سِحْرٌ	مُبِينٌ	وَلَئِنْ	أَخَّرْنَا
تو کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو

تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہی ہے۔ اور اگر ہم ان سے عذاب

عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لِّیَقُولُنَّ مَا یَحْبِسُهُ ۚ الْآیَوْمَ

عَنْهُمْ	الْعَذَابَ	إِلَى	أُمَّةٍ	مَّعْدُودَةٍ	لِّیَقُولُنَّ	مَا یَحْبِسُهُ	الْآیَوْمَ
ان سے	عذاب	ایک	مدت	مقررہ تک	تو کہیں گے	کس نے روکا اس کو	سن لو جس دن

کچھ مدت تک ہٹا دیں تو ضرور کہیں گے کس چیز نے روکا ہے سن لو جس دن ان پر آئے گا

یَأْتِيهِمْ لَیْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ

یَأْتِيهِمْ	لَیْسَ	مَصْرُوفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَا كَانُوا بِهٖ
آئے گا ان کے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گا	ان کو	وہ جو تھے اس کی

ان سے پھیرا نہ جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہی عذاب جس کی

یَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَلَیِّنْ اَذَقْنَا لِلْإِنْسَانِ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ

یَسْتَهْزِءُونَ	وَ	لَیِّنْ	اَذَقْنَا	لِلْإِنْسَانِ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنَاهَا	مِنْهُ
ہنسی اڑاتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	چھین لیں ہم وہ اس سے	اس سے

ہنسی اڑاتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھائیں پھر اسے اس سے چھین لیں

إِنَّهُ لَیَكُونُ لَکُمْ کُفُورٌ ۚ وَلَیِّنْ اَذَقْنَاهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ

إِنَّهُ	لَیَكُونُ	لَکُمْ	کُفُورٌ	وَ	لَیِّنْ	اَذَقْنَاهُ	نِعْمَاءَ	بَعْدَ	ضَرَّاءَ	مَسَّتْهُ
بیشک	ناامید ہے	ناشکرا	اور	اگر	چکھائیں ہم	نعمت	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی ہو	اسے

بے شک وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد راحت کا مزا چکھا دیں

لِّیَقُولُنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۚ إِلَّا الَّذِينَ

لِّیَقُولُنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّئَاتُ	عَنِّي	إِنَّهُ	لَفَرِحٌ	فَخُورٌ	إِلَّا	الَّذِينَ
تو کہیں گے	دور ہو گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک ہے	خوش ہونے والا	برائی مارتی والا	مگر	وہ لوگ جنہوں نے

تو وہ ضرور کہہ دے گا تکلیفیں مجھ سے جالی رہیں بے شک وہ اترانے والا بھی مارتے والا ہے۔ مگر جنہوں نے

صَبْرًا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝۱۱

صَبْرًا	و	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	و	أَجْرٌ	كَبِيرٌ
صبر کیا	اور	عمل کیے	اچھے	یہ لوگ ہیں کہ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا
صبر کیا اور نیک کام کئے انہی کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔									

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوْحٰى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضُ	مَا يُوْحٰى	إِلَيْكَ	و	ضَآئِقٌ	بِهِ	صَدْرُكَ	أَنْ
پھر شاید آپ	بھوڑنے والے ہیں	بعض	اس کا جو وحی کیا گیا	آپ کی طرف	اور	تنگ ہے	اس سے	تمہارا دل	یہ کہ
تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہوگا کہ کافر کہیں کہ									

يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۚ

يَقُولُوا	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كُتُبٌ	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	مَلَكٌ	إِنَّمَا	أَنْتَ	نَذِيرٌ
کہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	خزانہ	یا آیا	انکے ساتھ	فرشتہ	سوائے اس کے نہیں کہ	آپ ہیں	ڈرانے والے
ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف										

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝۱۲ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَاتُوا بَعْشَرَ

وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيلٌ	۝۱۲	أَمْ يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	فَاتُوا	بَعْشَرَ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	محافظ ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	تو لے آؤ	دس
ڈر سنانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے دل سے بنالیا فرما دیجئے										

سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَتٍ ۖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

سُورٍ	مِّثْلِهِ	مُفْتَرِيَتٍ	و	ادْعُوا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	إِنْ
سورتیں	اس جیسی	بنائی ہوئی	اور	بلاؤ	جس کو	طاقت رکھو تم	سوائے	اللہ کے	اگر
کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مدد کے لیے مل سکیں سب کو									

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۳﴾ فَلَا تَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنبَا أَنْزَلَ بِعِلْمِ اللَّهِ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	فَلَا تَم	يَسْتَجِيبُوا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوا	أَنبَا	أَنْزَلَ	بِعِلْمِ	اللَّهُ
ہو تم	سچے	پھر نہ	جواب دیں	تم کو	تو جان لو	یقیناً وہ	اتارا گیا ہے	علم	الہی سے

بدلو اگر تم سچے ہو۔ اے مسلمانوں اگر وہ کہیں اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے نازل ہوا ہے

وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ

وَأَنَّ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيدُ	الْحَيَاةَ	
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پھر کیا	تم	ماننے والے ہو	جو	ہے	چاہتا	زندگی

اور اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی

اور اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَ زِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَ هُمْ فِيهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِينَتَهَا	نُوَفِّ	إِلَيْهِمْ	أَعْمَالَهُمْ	فِيهَا	وَ	هُمْ	فِيهَا
دنیا کی	اور	اس کی زینت	پورا دیجئے ہم	ان کو	ان کے عمل	اس میں	اور	وہ	اس میں

زینت چاہتا ہے انہیں ہم یہیں ان کے بدلے پورے کر دیتے ہیں اور انہیں اس میں

لَا يُبْخَسُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۚ

لَا	يُبْخَسُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْآخِرَةِ	إِلَّا	النَّارُ
نہ	خسارہ دیے جائیں گے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	نہیں	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ

کم نہیں کیا جاتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہو گا

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَ بَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوا	فِيهَا	وَ	بَاطِلٌ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَفَمَنْ	كَانَ	عَلَىٰ
اور	اکارت ہوا	جو	بنایا انہوں نے	اس میں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیا جو شخص	ہے	اوپر

اور جو کچھ انہوں نے یہاں بنایا ضائع ہوا اور جو کیا وہ بیکار گیا۔ تو کیا جو اپنے رب کی

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّهِ	و	يَتْلُوهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	و	مِنْ قَبْلِهِ	كِتَابُ	مُوسَىٰ	إِمَامًا
دلیل کے	اپنے رب سے	اور	اسکے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	پیشوا

طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی آ گیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

و رَحْمَةً ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ ۖ مِنَ الْأَحْزَابِ

و	رَحْمَةً	أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	و	مَن	يَكْفُرْ	بِهِ	مِنَ الْأَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو	کفر کرے	اسکے ساتھ	گروہوں میں سے

آچکی ہو جو رہنما اور رحمت ہے وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جس نے اس کے ساتھ کفر کیا تو جہنم

قَالَتِ النَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

قَالَتِ النَّارُ	مَوْعِدُهُ	فَلَا تَكُ	فِي مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِن رَّبِّكَ
تو آگ	وعدہ ہے اس کیلئے	پھر نہ ہو تو	شک میں	اس سے	بیشک وہ	حق ہے	تیرے رب سے

کی آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے تو تمہیں چاہئے کہ تو اس کے متعلق کسی شک میں نہ ہو بے شک وہ تمہارے رب

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُونَ	و	مَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ
اور لیکن	اکثر	آدمی	ایمان نہیں لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بول کر اللہ

كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

كَذِبًا	أُولَٰئِكَ	يُعْرَضُونَ	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	وَيَقُولُ	الْأَشْهَادُ	هَٰؤُلَاءِ
جھوٹ	یہ لوگ	پیش کیے جائینگے	اوپر	اپنے رب کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

پر بہتان باندھا وہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ

الَّذِينَ	كَذَبُوا	عَلَىٰ رَبِّهِمْ	أَلَا	لَعْنَةُ	اللَّهِ	عَلَىٰ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ
وہ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	خبردار	لعت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو
وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعت ہے۔ جو اللہ کی								

يُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

يُصَدُّونَ	عَنْ سَبِيلِ	اللَّهِ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ
روکتے ہیں	راہ سے	اللہ کی	اور چاہتے ہیں	اس میں کجی	اور	وہ لوگ	آخرت کا	وہ
راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی								

كُفْرًا ۚ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

كُفْرًا	أُولَٰئِكَ	لَمْ يَكُونُوا	مُعْجِزِينَ	فِي الْأَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
انکار کر نکلے ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	تھکانے والے	زمین میں	اور	نہیں	ہے	ان کیلئے
آخرت کے منکر ہیں۔ وہ عاجز کرنے والے نہیں زمین میں اور نہ اللہ کے								

مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۚ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابَ ۖ مَا كَانُوا

مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ أَوْلِيَآءَ	يُضَعِّفُ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	مَا كَانُوا
سوائے	اللہ کے	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں تھے
سوا ان کے کوئی حمایتی ہیں انہیں عذاب پر عذاب ہو گا						

يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَ مَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يَسْتَطِيعُونَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوا	يُبْصِرُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
طاقت رکھتے وہ	سننے کی	اور	نہیں	تھے وہ	دیکھتے	یہ لوگ	وہ ہیں جنہوں نے
وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں							

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ

خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	لَا جَرَمَ	لَهُمْ
خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	اور	بھول گیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ باندھتے	ضرور ہے کہ	بیشک وہ
جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا اور جو باتیں وہ کھڑتے تھے ان سے جالی رہیں۔ بلا شک و شبہ آخرت									

فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسِرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

فِي الْآخِرَةِ	هُمْ	الْآخَسِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا
آخرت میں	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے
میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے یہی لوگ ہوں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے							

الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

الصَّالِحَاتِ	وَأَخْبَتُوا	إِلَىٰ رَبِّهِمْ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	هُمْ
اچھے	اور جھکے	اپنے رب کی طرف	یہی لوگ	جنتی ہیں	وہ
اور انہوں نے اپنے رب کی طرف عاجزی کی وہ جنتی ہیں					

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرِ

فِيهَا	خَالِدُونَ	مَثَلُ	الْفَرِيقَيْنِ	كَالْأَعْمَىٰ	وَ	الْبَصِيرِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق کی	جیسے اندھا	اور	بہرا
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور بہرا ہو اور دیکھنے						

وَالسَّيِّعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

وَالسَّيِّعِ	هَلْ	يَسْتَوِينَ	مَثَلًا	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا
اور	سننے والا	کیا	برابر ہیں	مثال میں	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور	بیشک
اور سننے والا کیا ان دونوں کا حال برابر ہو سکتا ہے؟ تو تم کیوں نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی								

نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٢٥ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ٢٦

نُوحًا	إِلَى قَوْمِهِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَنْ	لَا تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهَ
نوح کو	اسکی قوم کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی
قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو									

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلَيْهِمْ ٢٦ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ إِلَيْهِمْ	فَقَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	مہیبت والے دن سے	پھر کہا	سرداروں نے	وہ جو	کافر تھے
بے شک میں تم پر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا ہم تو تجھے صرف								

مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرِكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

مِنْ قَوْمِهِ	مَا	نَرِكَ	إِلَّا بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَمَا	نَرِكَ	اتَّبَعَكَ	إِلَّا	الَّذِينَ
اسکی قوم سے	نہیں	دیکھتے ہم تجھے	مگر آدمی	ہماری طرح کا	اور	نہیں	دیکھتے تمہارے	مگر	ان لوگوں نے کہ
اپنی طرح کا ایک بشر دیکھتے ہیں اور ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ تیری پیروی صرف وہ لوگ کر رہے ہیں جو ظاہری نگاہ									

هُمْ أَرَادُوا بِنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ٢٧ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ

هُمْ	أَرَادُوا	بِنَا	بَادِيَ	الرَّأْيِ	وَمَا	نَرَى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ
وہ	ہمارے کہنے ہیں	ظاہر	دیکھتے ہیں	اور	نہیں	دیکھتے ہم	تم کو ہے	ہم پر	کوئی بزرگی	بلکہ
میں ہم میں سب سے نچلے درجے کے ہیں اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں										

نُظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ٢٨ قَالَ لِقَوْمِهِمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

نُظُنُّكُمْ	كَاذِبِينَ	قَالَ	لِقَوْمِهِمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّي
خیال کرتے ہیں ہم تم کو	جھوٹے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھتا تھے	اگر	ہوں میں	دلیل پر
انہوں نے فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح							

وَإِثْنِي رَاحَةً مِّنْ عِنْدِي فَعَيِّتْ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزِلْكُمْ هَاوَاتِنُمْ لَهَا

وَ	إِثْنِي	رَاحَةً	مِّنْ عِنْدِي	فَعَيِّتْ	عَلَيْكُمْ	أَنْزِلْكُمْ	هَاوَاتِنُمْ	لَهَا
اور	دی اٹنے مجھے	رحمت	اپنی طرف سے	پھر اندھے ہوئے	تم اس پر	کیا از بردستی رنگے وہ ہیں	اور	تم ہو

دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی جناب سے رحمت بھی عطا کی ہوا کہ چہ وہ تم سے او بھل کر دی گئی ہو تو کیا ہم زبردستی تم پر اسے لازم

كِرْهُونَ ۖ وَلَيَقُومَنَّ لَكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا ۖ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

كِرْهُونَ	وَلَيَقُومَنَّ	لَكُمْ	عَلَيْهِ	مَا لَا	إِنَّ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى اللَّهِ
نا پسند کرنے والے	اور	اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	مال	نہیں ہے	میرا اجر

کریں تم اسے نا پسند کرتے ہو؟ اے میری قوم! میں اس مبلغ دین (پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا میرا اجر تو بس اللہ پر ہے اور

وَمَا أَنَا بِظَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّلَقُوا رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَأَيْتُمْ قَوْمًا

وَمَا أَنَا	بِظَارِدِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّهُمْ	مُلَقُوا	رَبِّهِمْ	وَلَكِنِّي	أَرَأَيْتُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	دور کر نیوالا	ان کو	جو ایمان لائے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور

میں ان لوگوں کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں

تَجْهَلُونَ ۖ وَلَيَقُومَنَّ مِنِّي صُرُفٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ طَرْدُكُمْ أَفْلًا

تَجْهَلُونَ	وَلَيَقُومَنَّ	مِنِّي	صُرُفٌ	مِّنَ اللَّهِ	إِنَّ	طَرْدُكُمْ	أَفْلًا
جاہلوں کی	اور	اے میری قوم	کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	میں ان کو دور کر دوں	کیا بھٹوس

کہ تم جاہل قوم ہو۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکے گا اگر میں ان کو نکال دوں تو کیا

تَذَكَّرُونَ ۖ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُونَ	وَلَا أَقُولُ	لَكُمْ	عِنْدِي	خَزَائِنُ	اللَّهُ	وَلَا أَعْلَمُ	الْغَيْبَ
نصیحت لیتے تم	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے	کہ میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے

اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہتا

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا لِمَنِ الظَّالِمِينَ ۖ

وَلَا	أَقُولُ	إِنِّي	مَلَكٌ	وَلَا	أَقُولُ	لِلَّذِينَ	تَزْدَرِي	أَعْيُنُكُمْ	لَنْ
اور نہیں	کہتا میں	کہ بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور نہیں	کہتا میں	ان کو جن کو جو	حقیر جانتی ہیں	تمہاری نگاہیں	کہ ہرگز نہیں

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انہیں نہیں کہتا جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انہیں اللہ کوئی

يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا لِمَنِ الظَّالِمِينَ ۖ

يُؤْتِيَهُمُ	اللَّهُ	خَيْرًا	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	أَنْفُسِهِمْ	وَإِذَا	لِمَنِ	الظَّالِمِينَ
دیگا ان کو	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ ہے	انکے	دلوں میں	بیشک میں	اس وقت	ظالموں سے ہوں گا

بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے ایسا کروں تو ضرور ظالموں میں ہوں۔

قَالُوا يَنْوَسُّ قَدْ جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ

قَالُوا	يَنْوَسُّ	قَدْ جَدَلْتَنَا	فَاكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	إِنْ	كُنْتَ
بولے	اے نوح	کھنے جھگڑا کیا ہم سے	پھر زیادہ کیا تو نے	ہم سے جھگڑا	پھر لے آ	جو کچھ	تم وعدہ دیتے ہو کہ	اگر	ہے تو

بولے اے نوح بیٹا! تم ہم سے جھگڑتے رہے اور بہت ہی جھگڑتے رہے تو لے آؤ جس کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو

مِنَ الصَّادِقِينَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ

مِنَ الصَّادِقِينَ	قَالَ	إِنَّمَا	يَأْتِيَكُمْ	بِهِ	اللَّهُ	إِنْ	شَاءَ	وَمَا	أَنْتُمْ
سچوں میں سے	اس نے کہا	سوائے اسکے نہیں	لائے گا تمہلے پاس	اس کو	اللہ	اگر	چاہے	اور نہیں	تم

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا اس کو صرف اللہ لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم میں سے کوئی اسے

بِعُجْزَيْنِ ۖ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ

بِعُجْزَيْنِ	وَلَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِي	إِنْ	أَرَدْتُ	أَنْ	أَنْصَحَ	لَكُمْ	إِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	نفع دے گی تم کو	میری نصیحت	اگر	چاہوں میں	یہ کہ	خیر خواہی کروں	تمہاری	اگر

عاجز کرنے والا نہیں۔ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے

كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ وَقَدْ قَفَّ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۖ أَمْ

كَانَ	اللَّهُ	يُرِيدُ	أَنْ	يُغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَقَدْ	و	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	أَمْ
ہے	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ ہے	رب تمہارا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	کیا	

تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرمایا ہو وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي وَأَنَا بِرَبِّي مِمَّا

يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	إِنْ	افْتَرَيْتُهُ	فَعَلَىٰ	إِجْرَائِي	وَأَنَا	بِرَبِّي	مِمَّا
کہتے ہیں	بتالیا ہے اس کو	فرمادو	اگر	میں نے بتالیا ہے	تو مجھ پر ہے	میرا گناہ	اور	میں	بیزار ہوں اس تکے

وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اسے کھڑا فرمادیتجئے اگر میں نے اسے کھڑا کیا ہو تو میرا گناہ مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے

تُجْرِمُونَ ۚ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ

تُجْرِمُونَ	وَأُوحِيَ	إِلَىٰ	نُوحٍ	أَنَّهُ	لَنْ	يُؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	إِلَّا	مَنْ
جو تم گناہ کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح علیہ السلام کے	کہ بیشک	ہرگز نہ ایمان لائے گا	تیری قوم میں سے	مگر	جو	

گناہوں سے بری ہوں۔ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی کہ آپ کی قوم میں سے ایمان نہیں لائیں گے

قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا

قَدْ آمَنَ	فَلَا تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوا يَفْعَلُونَ	وَ	اصْنَعِ	الْفُلَكَ	بِأَعْيُنِنَا
ایمان لایا	سو نہ غم کھا تو	اس کا	جو تھے وہ کرتے	اور	بنا	کشتی	ہماری نگرانی میں

مگر وہی جو ایمان لا چکے تو آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوں۔ اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے اور

وَوَحِينَا وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۚ

وَوَحِينَا	وَلَا	تُخَاطِبُنِي	فِي الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُّغْرَقُونَ
اور ہماری وحی کے مطابق	اور نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے	ظلم کیا	کہ وہ	غرق کیے جائیں گے

ہمارے علم سے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ عرض نہ کرنا اور وہ ضرور غرق کیے جائیں گے۔

وَيُصْنَعُ الْفُلْكَ قَفَّ وَكَلَّمَامَرَّ عَلَيْهِ مَلَأُ مِّنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ط

وَيُصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كَلَّمَامَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأُ	مِّنْ قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا وہ	کشتی	اور جب بھی	گزرتے	اس پر	سردار	اس کی قوم میں سے	ٹھٹھا کرتے
اور نوح مینو	کشتی بناتے ہیں	اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے	اس پر ہتے					

قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ط

قَالَ	إِنْ	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ
فرمایا	اگر	ٹھٹھا کرتے ہو تم	ہم سے	تو ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے	تم ٹھٹھا کرتے ہو
فرمایا اگر تم ہم پر ہتے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہیں گے جیسا تم ہتے ہو۔								

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پھر جلد ہی	جانو گے تم	کون ہے کہ	آتا ہے اس پر	عذاب جو	رہا کرے اس کو	اور	اڑتا ہے	اس پر عذاب
ہاں تم جلد ہی جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر ہمیشہ کا								

مُقِيمٌ ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ۚ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا

مُقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُورُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيهَا
جو ہمیشہ ہے	یہاں تک کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	ہم نے فرمایا	سوار کر	اس میں
عذاب آتا ہے۔	یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے کہا کہ اس میں								

مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

مِنْ كُلِّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَمَنْ
ہر جان کے	جوڑے	دو دو	اور اپنے گھر والوں کو	مگر	جو	گزری	اس پر	بات	اور جو
ہر قسم کا جوڑا اور اپنے گھر والے سوائے اس کے جس کے متعلق بات طے ہو چکی ہے اور ایمان والے سوار کر لو									

اٰمَنَ ۚ وَمَا اٰمَنَ مَعَهُ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۳۰ وَقَالَ اٰرْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَا	اٰمَنَ	مَعَهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَ	قَالَ	اٰرْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ
ایمان لایا اور	نہ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے	اور	کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام کے ساتھ	

اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے۔ اور نوح علیہ السلام نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے

مَجْرِبَهَا وَمُرْسَهَا ۚ اِنَّ رَّبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمۡ

مَجْرِبَهَا	وَ	مُرْسَهَا	اِنَّ	رَّبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمۡ
اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا ہے	بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ان کو لے کر

اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا ہے۔ اور وہ انہیں لئے جا رہی تھی پہاڑوں

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۚ وَنَادٰى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِيْ مَعْرِلٍ ۚ يٰبُنَيَّ اٰرْكَبْ

فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوحٌ	ابْنَهُ	وَ	كَانَ	فِيْ مَعْرِلٍ	يٰبُنَيَّ	اٰرْكَبْ
موجوں میں	پہاڑوں جیسی	اور آواز دی	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	کنارے پر	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا

جیسی موجوں میں اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ

مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكَافِرِيْنَ ۝۳۲ قَالَ سَاوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعَصِيْٓنِيْ

مَعَنَا	وَلَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكَافِرِيْنَ	قَالَ	سَاوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعَصِيْٓنِيْ
ہمارے ساتھ	اور	نہ	ہو	کافروں کا سا تھی	اس نے کہا	اب میں پناہ لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی

سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچا لے گا

مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
پانی سے	کہا	کوئی بچانے والا نہیں	آج کے دن	اللہ کے عذاب سے	مگر	جس پر	وہ رحم کرے	اور	حائل ہوئی

کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے اور اتنے میں ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا السَّوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُعْرِقِينَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ

بَيْنَهُمَا	التَّوْبُجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُتَعَارِقِينَ	وَ	قَتِيلٌ	يَأْتِرُضُ	ابْلَعِي	مَاءَكَ
انکے درمیان	ایک موج	پھر ہو گیا وہ	ڈوبنے والوں میں سے	اور	فرمایا گیا	اے زمین	نکل جا	اپنا پانی

درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔ اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل لے

وَلَيْسَ بَاءٌ أَقْلَعِي وَغِيْضُ الْبَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

و	لَيْسَاءُ	اَقْلَعِي	و	غِيْضُ	الْبَاءُ	و	قُضِيَ الْاَمْرُ	و	اِسْتَوَتْ	عَلَى الْجُودِي
اور اے	آسمان	تھم جا	اور	خشک ہو گیا	پانی	اور	اور کام تمام ہوا	اور	جا ٹھہری کسی	کو جو دی پر

اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا اور شستی جو دی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی

وَقِيلَ بَعْدَ الْتَقْوِمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٣﴾ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ

وَقِيلَ	بُعْدٌ	الَّذِينَ	الظَّالِمِينَ	وَ	نَادَى	نُوحٌ	رَبَّهُ	فَقَالَ	رَبِّ
اور	فرمایا گیا	دوری ہو	قوم	ظالم کی	اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پھر کہا
اور فرمایا گیا کہ ظالم قوم کو دور کر دیا گیا ہے۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا									

إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ	ابْنِي	مِنْ أَهْلِكَ	وَ	إِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	أَنْتَ	أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ
بیشک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں سے ہے	اور	بیشک	تیرا وعدہ	سچا ہے	اور	تو	سب بڑھ کر حکم کرنے والا ہے
میرے رب! میرا بیٹا میرے گھرانے میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔									

قَالَ يٰ نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۚ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِي

قَالَ	يُتَوَخَّ	إِنَّهُ	لَيْسَ	مِنْ أَهْلِكَ	إِنَّهُ	عَمَلٌ	عَبْدٌ صَالِحٌ	فَلَا تَسْأَلْنِي
فرمایا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے گروہ والوں سے	بیشک اسکے	عمل	اچھے نہیں ہیں	پھر تو مجھے "ہات نہ مانگ
اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! وہ تمہارے گروہ والوں میں سے نہیں اس کا عمل نادرست تھا پس مجھ سے وہ نہ								

مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعْطُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٦﴾

مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنِّي	أَعْطُكَ	أَنْ	تَكُونَ	مِنَ الْجَاهِلِينَ
جس کا نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	علم	بیشک میں	نصیحت فرماتا ہوں تجھ کو	یہ کہ	ہو تو	جاہلوں سے

ماگ جس کا ہمیں علم نہیں میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم (نامناسب سوال کر کے) نادانوں میں نہ ہو۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَعُوذُ بِكَ	أَنْ	أَسْأَلَكَ	مَا لَيْسَ	لِي	بِهِ
عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	تیری پناہ چاہتا ہوں	یہ کہ	سوال کروں تجھ سے	اس کا جو نہیں ہے	مجھ کو	اس کا

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز طلب کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے

عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٣٧﴾ قِيلَ يٰ نُوحُ

عِلْمٌ	وَ	إِلَّا	تَغْفِرْ لِي	وَ	تَرْحَمْنِي	أَكُنْ	مِنَ الْخَسِرِينَ	قِيلَ	يٰ نُوحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے تو مجھے	اور	رحم نہ کرے	تو ہو جاؤں گا میں	خسارہ اٹھانے والوں سے	فرمایا گیا	اے نوح

نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! کشتی سے اترو

اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۖ وَ

اهْبِطْ	بِسَلَامٍ	مِنَّا	وَ	بَرَكَاتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلَىٰ	أُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَعَكَ	وَ
اترو	سلامتی سے	ہماری طرف سے	اور	برکتیں ہیں	آپ پر	اور	اوپر	گروہوں کے	ان میں سے	جو آپ ساتھ ہیں	اور

ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو آپ پر ہیں اور ان لوگوں پر جو آپ ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم

أُمَمٌ سَمِعَتْهُمْ ثُمَّ يَلِيهِمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٨﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

أُمَمٌ	سَمِعَتْهُمْ	ثُمَّ يَلِيهِمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	تِلْكَ	مِنَ أَنْبَاءِ	الْغَيْبِ
کچھ گروہ ہیں	کہ فائدہ دیں گے ان کو	پھر پہنچے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ ہیں	خبریں	غیب کی

(عارضی) فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم

نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ط

نُوحِيهَا	إِلَيْكَ	مَا كُنْتَ	تَعْلَمُهَا أَنْتَ	وَلَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ	هَذَا ط
وحی کرتے ہیں	آپ کی طرف	نہیں تھے آپ	جانتے اس کو	اور	تمہاری قوم	پہلے	اس سے

فَاصْبِرْ ط إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ع وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ط قَالَ

فَاصْبِرْ	إِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِينَ	وَ	إِلَىٰ	عَادٍ	أَخَاهُمْ	هُودًا ط	قَالَ
پھر صبر کرو	بیشک	انجام کار	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	بھینجا	عادی	ان کے بھائی	ہود کو	کہا

لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنَ الْغَيْرَةِ ط إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ه

لِقَوْمٍ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُمْ	مِنَ	الْغَيْرَةِ	ط	إِنَّ	أَنْتُمْ	إِلَّا	مُفْتَرُونَ ه
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	نہیں	ہو تم	مگر	افترا کرنے والے

لِقَوْمٍ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ط إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ط

لِقَوْمٍ	لَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	أَجْرًا ط	إِنَّ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	الَّذِي	فَطَرَنِي ط
اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اس کے جس نے	مجھے پیدا کیا

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ه وَلِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَلِقَوْمٍ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوا	إِلَيْهِ	يُرْسِلِ
کیا نہیں	تمہیں عقل	اور	اے میری قوم	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف

ثُمَّ يَجْعَلْ لَكُمْ سُبُلًا مِّنْ دُونِهَا ه وَلِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ

ثُمَّ يَجْعَلْ لَكُمْ سُبُلًا مِّنْ دُونِهَا ه وَلِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرًا رَّا وَيَزِدُّكُمْ قُوَّةً اِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَاءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرًا رَّا	وَيَزِدُّكُمْ	قُوَّةً	اِلَىٰ	قُوَّتِكُمْ	وَلَا	تَتَوَلَّوْا
آسمان سے	تم پر	زور کا پانی	اور	زیادہ کریگا تم کو	قوت	طرف	اور	نہ
تم پر	موسلا	دھار	بارش	برسائے	گا	اور	تمہاری	طاقت

مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

مُجْرِمِينَ	قَالُوا	يَهُودُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِي
مجرم ہو کر	بولے	اے ہود	نہیں	لائے تم ہمارے پاس	کوئی دلیل	اور	نہیں	ہم
منہ نہ موڑ لو۔	وہ	بولے	اے	ہود علیہ السلام!	آپ	ہمارے	پاس	کوئی

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَقُولُ اِلَّا

الِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِينَ	اِنْ	نَقُولُ	اِلَّا
اپنے خداؤں کو	تہم کے کہنے سے	اور	نہیں	ہم	آپ پر	ایمان لانیوالے	نہیں	کہتے
اپنے معبودوں کو	چھوڑنے والے	ہیں	اور	نہ	آپ پر	ہم	ایمان لانیوالے	ہیں۔

اَعْتَرِكَ بَعْضُ الْهَتِنَا بِسُوءٍ ط قَالَ اِنِّي اَشْهَدُ اللّٰهَ وَاَشْهَدُ اَنِّي

اَعْتَرِكَ	بَعْضُ	الِهَتِنَا	بِسُوءٍ	ط	قَالَ	اِنِّي	اَشْهَدُ	اللّٰهَ	وَاَشْهَدُ	اَنِّي
دیوانہ کر دیا آپ کو	بعض	ہمارے معبودوں نے	تکلیف سے	کہا	بیشک میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ کو	اور	گواہ رہو	بیشک میں
میں	جنون	میں	بتلا کر دیا ہے	فرمایا یقیناً	میں	اللہ کو	گواہ ٹھہراتا ہوں	اور	تم سب	گواہ ہو جاؤ کہ بے شک میں ان سب سے بیزار ہوں

بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُونِهِ فَيَكِيدُونِي جَبِيْعًا ثُمَّ

بَرِيءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُونَ	مِنْ دُونِهِ	فَيَكِيدُونِي	جَبِيْعًا	ثُمَّ
بیزار ہوں	اس چیز سے	جو تم شرک کرتے ہو	اس کے سوا	تو میرا برا چاہو	اکٹھے ہو کر	پھر
جنہیں	تم	اللہ	واحد	کا	شریک	ٹھہراتے ہو۔

لَا تُنْظِرُونِ ۵۵ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ۖ مَا مِنْ دَابَّةٍ

لَا تُنْظِرُونِ	اِنِّیْ	تَوَكَّلْتُ	عَلٰی	اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ	رَبِّکُمْ	مَا	مِنْ دَابَّةٍ
مجھے مہلت نہ دو۔	میں نے	اللہ پر	بھروسہ کیا	اور	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	نہیں	کوئی جاننے والا

اِلَّا هُوَ اَخِذْ بِنَاصِيَتِهَا ۖ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۵۶ فَاِنْ

اِلَّا	هُوَ	اَخِذْ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ ہے	پکڑنے والا	اس کی پیشانی کو	بیشک	میرا رب	اور	راہ	سیدھی کے ہے	پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَیْکُمْ ۖ وَیَسْخَفُ رَبِّیْ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّا	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	اِلَیْکُمْ	وَ	یَسْخَفُ	رَبِّیْ
تم پھر جاؤ	تو بیشک	میں پہنچا چکا تم کو	جو کچھ	بھیجا گیا تھا میں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین کریگا	میرا رب

قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۚ وَلَا تَضْرُوْنَهٗ شَیْءًا ۖ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَوْمًا	غَیْرَکُمْ	وَ	لَا	تَضْرُوْنَهٗ	شَیْءًا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	کُلِّ شَیْءٍ
کسی اور قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ	بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	بیشک	میرا رب	اور	ہر چیز کے

حَفِیْظٌ ۵۷ وَلَیْسَا جَآءَ اَمْرُنَا نَجِیْنًا ۚ هُوْدًا ۚ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

حَفِیْظٌ	وَ	لَیْسَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجِیْنًا	هُوْدًا	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ

چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجِّنَهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۸ وَتِلْكَ عَادٌ

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجِّنَهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
رحمت کے	ہماری طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	عذاب سے	سخت	اور	یہ	عاد ہیں کہ
ایمان لائے تھے بچا لیا اور انہیں سخت عذاب سے بچا لیا۔ اور یہ ہیں قوم عاد کے								

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهُ	وَاتَّبَعُوا	أَمْرَ كُلِّ	جَبَّارٍ
انکار کیا انہوں نے	آیتوں کا	اپنے رب کی	اور	نافرمانی کی	اسکے رسولوں کی	اور پیروی کی	ہر ایک	کڑی رینوالے
لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم ضدی جابر کے								

عَنِيبٍ ۝۵۹ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ أَلَا إِنَّ عَادًا

عَنِيبٍ	وَ	اتَّبَعُوا	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	أَلَا إِنَّ عَادًا
ضد کے حکم کی	اور	پیچھے لگائے گئے	اس دنیا میں	لنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار عاد نے
حکم کی پیروی۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی) خبردار یقیناً عاد نے								

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَلَا بُعْدَ الْإِعَادِ قَوْمِ هُودٍ ۖ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ

كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	أَلَا	بُعْدَ	الْإِعَادِ	قَوْمِ	هُودٍ	وَ	إِلَى	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ
کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے	عاد کو	قوم	ہود کی	اور	طرف	ثمود کی	انکے بھائی
اپنے رب سے کفر کیا بے شک ہود علیہ السلام کی قوم عاد پر دوری ہو۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی										

صَلِحًا ۖ قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ

صَلِحًا	قَالَ	لِقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ	إِلَهٍ	غَيْرُهُ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اسنے
صالح علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں									

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوكَ ثُمَّ تَوْبُوا

أَنْشَأَكُمْ	مِنَ الْأَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَاسْتَغْفِرُوكَ	ثُمَّ	تَوْبُوا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	بسیا تم کو	اس میں	تو اس سے معافی چاہو	پھر	رجوع لاؤ

زمین سے پیدا کیا اور اس میں کہیں بسایا تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا

إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	قَرِيبٌ	مُجِيبٌ	قَالُوا	يَصْلِحْ	قَدْ	كُنْتَ	فِينَا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	قریب ہے	دعا سننے والا	بولے	اے صالح	بیشک	تم تھے	ہم میں

بے شک میرا رب قریب ہے دعا سننے والا۔ بولے اے صالح! اس سے پہلے تو ہمیں

مَرْجُوا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَنَّا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي

مَرْجُوا	قَبْلَ	هَذَا	أَتَنْهَنَّا	أَنْ	نَعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	وَ	إِنَّا	لَفِي
امید کیے گئے	پہلے	اس سے	تم روکتے ہو ہمیں	یہ کہ	عبادت کریں ہم	اسکی عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور	بیشک ہم	یقیناً

آپ سے بہت امیدیں تھیں کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں اور بے شک جس بات کی

شَكِّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٦٢﴾ قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ

شَكِّ	مِمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٌ	قَالَ	لِقَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ
شک میں	اس سے	جو بلائے ہو تم ہمیں	اسکی طرف	شک کرنے والے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں

طرف ہمیں بلائے ہو اس کے بارے میں تردد آمیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ

عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يُّضِرُّنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

عَلَى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَبِّي	وَ	آتَنِي	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يُّضِرُّنِي	مِّنْ اللَّهِ	إِنْ
دلیل پر	اپنے رب سے	اور	دی اس نے مجھے	اپنی طرف سے	رحمت	پھر کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے خاص رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں

عَصِيَّتُهُ قَمَاتَرِ يَدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۖ وَلَيَقُومَ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

عَصِيَّتُهُ	قَمَاتَرِ يَدُونَنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ	وَلَيَقُومَ	هَذِهِ	نَاقَةُ اللَّهِ
میں نافرمانی کروں اسکی	پھر نہ زیادہ کروں گے تم مجھے	سوائے	نقصان کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اللہ کا ناقہ

تو کون مجھے اللہ کے مقابلے میں مدد دے گا؟ پھر تم میرے لئے نقصان کے علاوہ کچھ زیادہ نہیں کرو گے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی

لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَاكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ

لَكُمْ	آيَةٌ	فَذَرُوهَا	تَاكُلْ	فِي أَرْضِ اللَّهِ	وَلَا	تَمْسُوهَا	بِسُوءٍ
تمہارے لیے	نشانی	پھر چھوڑ دو اس کو	کھائے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ	چھونا اس کو برائی سے

اوتنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے بس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں خوب کھائے اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچانا

فَيَاخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۖ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ

فَيَاخُذْكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيبٌ	فَعَقَرُوهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوا	فِي دَارِكُمْ
سو پڑے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پھر انہوں نے اسکی کوئی بچہ نہیں کاٹیں	تو فرمایا	فائدہ اٹھاؤ	اپنے گھروں میں

در نہ تمہیں قریب ہے کہ عذاب پکڑ لے۔ تو انہوں نے اسے (اوتنی کو) ہلاک کر دیا صالح علیہ السلام نے فرمایا (صرف) تین

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَلِكُمْ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۖ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلَاثَةَ	أَيَّامٍ	ذَلِكُمْ	وَعْدٌ	غَيْرُ مَكْذُوبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ	جھوٹا نہیں ہے	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے

دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو (پھر تم پر عذاب آئے گا) یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا عذاب آیا تو

صَلِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۖ

صَلِحًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَمِنْ	خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ
صالح کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اپنی رحمت	سے	اور	اس دن کی سے

ہم نے بچا لیا صالح علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اور (انہیں بچا لیا) اس دن کی رسوائی

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	وَ	أَخَذَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةَ
بیشک	آپ کا رب	وہ	طاقتور ہے	غالب ہے	اور	پکڑا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑنے

سے بیشک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو ایک کڑک نے آ لیا سو وہ اپنے

فَأُصْبِحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٦٧﴾ كَانُ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ أَلَا إِنَّ

فَأُصْبِحُوا	فِي دِيَارِهِمْ	جُثَيِّينَ	كَانُ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيهَا	أَلَا	إِنَّ
تو ہو گئے	وہ اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل کئے ہوئے	گویا کہ	نہیں بے تھے	اس میں	سن لو	بیشک

گھروں ہی میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کبھی یہاں بے ہی نہ تھے سن لو بے شک تمہو اپنے رب سے

تَشُودًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۚ أَلَا بَعْدَ التَّشُودِ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

تَشُودًا	كَفَرُوا	رَبَّهُمْ	أَلَا	بَعْدًا	تَشُودَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُنَا
شہود نے	کفر کیا	اپنے رب کا	سن لو	دوری ہو	شہود کو	اور	بیشک	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

منکر ہوئے خبردار شہود کیلئے دوری ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا ۚ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ

إِبْرَاهِيمَ	بِالْبُشْرَى	قَالُوا	سَلَامًا	قَالَ	سَلَامٌ	فَمَا	لَبِثَ	أَنْ	جَاءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	سلام	آپ نے بھی کہا	سلام	پھر نہ	ٹھہرا	یہ کہ	لائے	پھڑا

لے کر آئے اور کہا ”سلامتی ہو“ آپ نے بھی کہا ”سلامتی ہو“ اور پھر دیر نہ کی بھنا

حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِيدٍ	فَلَمَّا	رَأَى	أَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	إِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	أَوْجَسَ	مِنْهُمْ
بھنا ہوا	پھر جب	دیکھا کہ	ان کے ہاتھ	نہیں	پہنچتے	اس کی طرف	تو غیر جانا انکو	اور	چھپایا	ان سے

ہوا پھڑالانے میں۔ پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ اس کی طرف نہیں جاتے تو ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے

خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ

خِيفَةً	قَالُوا	لَا	تَخَفْ	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ	قَوْمِ	لُوطٍ	وَامْرَأَتُهُ
ڈر	بولے	نہ	ڈرو	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	لوط کی	اور آپ کی بیوی
اور ان سے ڈر محسوس کرنے لگے وہ بولے ڈریئے مت ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام									

قَائِلَةً ۖ فَضَحِكْتُمْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَقَ

قَائِلَةً	فَضَحِكْتُمْ	فَبَشَّرْنَاهَا	بِإِسْحَقَ	وَمِنْ	وَرَاءِ	إِسْحَقَ
کھڑی تھی	وہ ہنس پڑی	تو خوشخبری دی ہم نے اس کو	اسحق کی	اور	بعد میں	اسحق کی
کی زوجہ (حضرت سارہ) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری سنائی اور اسحاق علیہ السلام کے بعد						

يَعْقُوبَ ۖ قَالَتْ يَوِیْلَتِیْ ؕ اَنَا عَجُوزٌ ۖ وَهَذَا بَعْلٌ شَیْخٌ ۖ اِنْ

يَعْقُوبَ	قَالَتْ	يَوِیْلَتِیْ	اَنَا	عَجُوزٌ	وَهَذَا	بَعْلٌ	شَیْخٌ	اِنْ
یعقوب کی	کہنے لگی	اے افسوس	کیا میں جنوں کی	اور میں ہوں	بوڑھی	اور یہ ہیں	میرے خاوند	بوڑھے
یعقوب علیہ السلام کی۔ حضرت سارہ بولیں کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر (بھی) بوڑھے								

هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ۖ قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَاحَتُ اللَّهِ

هَذَا	الشَّيْءُ	عَجِيبٌ	قَالُوا	اتَّعَجِبِينَ	مِنْ	أَمْرِ	اللَّهِ	رَاحَتُ	اللَّهِ
یہ	چیز ہے	عجیب	بولے	کیا تعجب کرتی ہے تو	اللہ کے فیصلے پر	اللہ کی رحمتیں ہیں	ہیں	بے شک	یہ عجیب بات ہوگی۔
فرشتے بولے کیا آپ اللہ کے فیصلے سے تعجب فرماتی ہیں تم پر ان کے گھر والو!									

وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۖ إِنَّهُ حَبِيبٌ مَّجِيدٌ ۖ فَلَمَّا

وَبَرَكَتُهُ	عَلَيْكُمْ	أَهْلَ الْبَيْتِ	إِنَّهُ	حَبِيبٌ	مَّجِيدٌ	فَلَمَّا
اور اس کی برکتیں	تم پر	اے گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	عزت والا ہے	پھر جب
اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بے شک وہی سب خوبیوں والا عزت والا ہے۔ پھر جب						

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِى قَوْمِ

ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرُّوْعُ	وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِى قَوْمِ
زائل ہوا	ابراہیم سے	خوف	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا	قوم

ابراہیم سے خوف زائل ہوا اور انہیں خوشخبری ملی ہم سے قوم لوط کے بارے

لُوطِ ۴۳ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ ۝ اَوَاةٌ مُّنبِئٌ ۝ يٰ اِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ

لُوطِ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَاةٌ	مُنْبِئٌ	يٰ اِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا
لوط کے متعلق	بیشک	ابراہیم	یقیناً بردبار ہے	درومنہ ہے	رجوع کرنا والا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	اس سے

میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم یقیناً بردبار نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم غلط! اس بات

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرٌ رَّبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اَتٰیہُمْ عَذَابٌ غَیْرُ

اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرٌ	رَّبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اَتٰیہُمْ	عَذَابٌ	غَیْرُ
کہ بیشک وہ	آچکا ہے	حکم	تیرے رب کا	اور	یقیناً وہ	آنے والا ہے ان کو	عذاب	جو نہیں ہے

کو چھوڑ تمہارے رب کا حکم پہنچ چکا ہے اور ان پر نہ لوٹنے والا عذاب

مَرْدُوْدٍ ۴۴ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِیِّئَۃً بِہُمْ وَضَاقَ بِہُمْ ذُرْعًا

مَرْدُوْدٍ	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا	سِیِّئَۃً بِہُمْ	وَ	ضَاقَ	بِہُمْ	ذُرْعًا
واپس کیا گیا	اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	لوط کے پاس	توبہ دل ہوا	اور	تنگ ہو گیا	ان کی وجہ سے	سینے میں

آ کر رہے گا۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو لوط علیہ السلام ان کی آمد پر غمگین ہوئے اور ان کی وجہ سے ان کا

وَقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۝ وَجَآءَۃٌ قَوْمُہٗ یُہْمَعُوْنَ اِلَیْہِ ۚ وَ مِنْ قَبْلُ

وَقَالَ	هٰذَا	یَوْمٌ	عَصِیْبٌ	وَ	جَآءَۃٌ	قَوْمُہٗ	یُہْمَعُوْنَ	اِلَیْہِ	وَ	مِنْ قَبْلُ
اور	کہا	یہ ہے	دن	سخت	اور	آئی اسکے پاس	اسکی قوم	دور ترقی ہوئی	اسکی طرف	اور اسے پہلے

سینہ تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ اور ان کے (مکر) لوگ ان کی طرف بھاگتے ہوئے آئے اور وہ پہلے

كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ لِقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	قَالَ	لِقَوْمِ	هَؤُلَاءِ	بَنَاتِي	هُنَّ
تھے وہ	کام کرتے	برے	کہا	اے میری قوم	یہ ہیں	میری بیٹیاں	وہ

ہی سے برے کام کرتے تھے لوط علیہ السلام نے فرمایا اے میرے (نافرمان) لوگو! یہ میری (امت کی) بیٹیاں ہیں (تم ان سے

اَظْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ فِي صَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ

اَظْهَرُ لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَلَا	تُخْزَوْنَ	فِي	صَيْفِي	أَلَيْسَ	مِنْكُمْ
پاک ہیں تمہارے لیے	تو ڈرو	اللہ سے	اور	نہ	رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

نکاح کرلو) وہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی (بھی) نیک

رَجُلٌ رَّاشِدٌ ۚ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

رَجُلٌ	رَّاشِدٌ	قَالُوا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِي	بَنَاتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
کوئی آدمی	نیک چلن	بولے	یقیناً	تمہیں معلوم ہے کہ	نہیں ہے ہمارے لیے	تمہاری بیٹیوں میں	کوئی	حق		حق

سیرت آدمی نہیں ہے۔ بولے تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو جو ہماری

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۚ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ

وَ	إِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيدُ	قَالَ	لَوْ أَنَّ	لِي	بِكُمْ	قُوَّةٌ	أَوْ	آوِي	إِلَىٰ	رُكْنٍ
اور	یقیناً تم	جانتے ہو	جو	ہم چاہتے ہیں	کہا	کاش ہوتی	مجھے تمہارے مقابل	طاقت	یا	میں پناہ لیتا	طرف	قلعے	

خواہش ہے۔ بولے کاش تمہارے مقابلے کیلئے میرے پاس بھی قوت ہوتی یا کسی مضبوط پائے

شَدِيدٍ ۚ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصْلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ

شَدِيدٍ	قَالُوا	يَلُوطُ	إِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ	يَصْلُوا	إِلَيْكَ	فَأَسْرِ
مضبوط کی	بولے	اے لوط	ہم	بھیجے ہوئے ہیں	تمہارے رب کے	وہ بھی نہیں پہنچیں گے	تمہاری طرف	پھرتے ہوئے جاؤ	

کی پناہ لیتا۔ وہ بولے اے لوط! ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے

بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتَكَ ۖ

بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ اللَّيْلِ	و	لَا	يَلْتَفِتُ	مِنْكُمْ	أَحَدٌ	إِلَّا	أَمْرَاتَكَ
اپنے گھروالوں کو	کچھ حصے میں	رات کے	اور	نہ	پچھے دیکھے	تم میں سے	کوئی	مگر	تمہاری بیوی

آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے ایک حصے میں نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے نہ دیکھے، سوائے

إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ أَلَيْسَ

إِنَّهُ	مُصِيبُهَا	مَا	أَصَابَهُمْ	إِنَّ	مَوْعِدَهُمْ	الصُّبْحُ	أَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو	پہنچے گا ان کو	بیشک	ان کا وعدہ	صبح ہے	کیا نہیں ہے

تمہاری بیوی کے اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آ چکی ہے ان کے وعدے کا وقت صبح ہے

الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۖ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	قرب	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	تو کیا ہم نے	اس کا اوپر	اس کے نیچے

کیا صبح قریب ہی نہیں۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر کے حصے کو

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَابًا مِّن سِجِّيلٍ ۖ مَّنْصُودٍ ۖ مَّسْوَمَةٌ عِندَ

و	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَابًا	مِّن سِجِّيلٍ	مَّنْصُودٍ	مَّسْوَمَةٌ	عِندَ
اور	بارش برسائی ہم نے	اس پر	پتھروں کی	کنکروں والے	تہ بہ تہ کی	جوشاندار تھے	پاس

اس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے لگاتار۔ جو آپ کے رب کی طرف سے

رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۖ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

رَبِّكَ	و	مَا	هِيَ	مِنَ الظَّالِمِينَ	بِبَعِيدٍ	وَ	إِلَىٰ	مَدْيَنَ	أَخَاهُمْ
آپ کے رب	اور	نہیں	وہ	ظالموں سے	کچھ دور	اور	طرف	مدین کی	ان کے بھائی

نشان کئے ہوئے تھے اور (پتھر برسانے کی) ظالموں سے یہ سزا کچھ دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو

شُعَيْبًا ۱۰ قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنَ الْغَيْرَةِ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يَقُومِ	اعْبُدُوا	اللَّهُ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	الْغَيْرَةِ	وَلَا	تَنْقُصُوا
شعیب کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور نہ کم کرو

(بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ

الْبِكْيَالِ وَالْيِزَانَ إِنِّي أَرْسَلْتُكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْبِكْيَالِ	وَالْيِزَانَ	إِنِّي	أَرْسَلْتُكُمْ	بِخَيْرٍ	وَ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
ماپ	اور تول	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بھلائی سے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اور تول میں کمی نہ کرو بے شک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بے شک میں تم پر گھبر لینے والے دن کے عذاب

يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۚ وَ يَقُومِ أَوْفُوا الْبِكْيَالِ وَالْيِزَانَ بِالْقِسْطِ

يَوْمٍ	مُحِيطٍ	وَ	يَقُومِ	أَوْفُوا	الْبِكْيَالِ	وَالْيِزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھیرنے والے سے	اور	اے میری قوم	پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف سے

سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ

وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَلَا	تَعْتُوا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور نہ	کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور نہ	پھرو	زمین میں	فساد مچاتے

اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بَقِيَّتُ	اللَّهُ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ
جو بچے	اللہ کا دیا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہیں	میں تم پر

اگر تم ایمان لے آؤ تو اللہ کی دی ہوئی بچت وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں یقین ہو اور میں کچھ

بَحْفِیْظٍ ۸۶) قَالُوا یُشْعِبُ اَصْلُوْكَ تَأْمُرُكَ اَنْ تَنْتُرَ مَا

بَحْفِیْظٍ	قَالُوا	یُشْعِبُ	اَصْلُوْكَ	تَأْمُرُكَ	اَنْ	تَنْتُرَ	مَا
گنبدان	بولے	اسے شعیب	کیا تمہاری نماز	تم کو حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	جو

تم پر گنبدان نہیں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب! کیا تمہاری نماز تجھے یہ تلقین کرتی ہے کہ ہم انہیں جن کی

یَعْبُدُ اَبَاؤُنَا اَوْ اَنْ تَفْعَلَ فِیْ اَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۱۷ اِنَّكَ لَا نَتَّحِلِیْمُ

یَعْبُدُ	اَبَاؤُنَا	اَوْ اَنْ تَفْعَلَ	فِیْ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشَاءُ	اِنَّكَ	لَا نَتَّحِلِیْمُ
پوجتے تھے	ہمارے باپ	یا یہ کہ ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو	یقیناً تو

عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے چھوڑ دیں یا یہ کہ اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں بے شک تو ہی بردبار

الرَّشِیْدُ ۸۷) قَالَ یَقُوْمُ اَرَعِیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ

الرَّشِیْدُ	قَالَ	یَقُوْمُ	اَرَعِیْتُكُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰی	بَیِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّیْ
نیک چلین	کہا	اے میری قوم	بھلا بتلاؤ	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	اپنے رب سے

اور سمجھدار ہے۔ ارشاد فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے

وَرَزَقْنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۱۸ وَمَا اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفْكُمْ اِلٰی مَا اَنْهٰكُمْ

وَرَزَقْنِیْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَا	اُرِیْدُ	اَنْ	اُخَالِفْكُمْ	اِلٰی مَا	اَنْهٰكُمْ
اور	اس نے مجھ کو رزق دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	اور نہیں	چاہتا ہوں	یہ کہ	مخالفت میں تمہاری	اس چیز میں جو میں تمہیں روکتا ہوں

مجھے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں روکتا ہوں اسی کو میں خود کرنے لگوں

عَنْهُ ۱۹ اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۲۰ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا

عَنْهُ	اِنْ	اُرِیْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا اسْتَطَعْتُ	وَمَا	تَوْفِیْقِیْ	اِلَّا
اس سے	نہیں	چاہتا ہوں	مگر	درستی	جتنی میری طاقت ہے	اور	میرا توفیق	مگر

میں تو صرف جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی پر میں

بِاللّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۸۸ وَيَقُومُ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	أُنِيبُ	و	يَقُومُ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِي
اللہ سے	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	رجوع ہوتا ہوں	اور	اے میری قوم	تم کو مجرم نہ بنادے	میری ضد
بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہارے لیے								

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ

أَنْ	يُصِيبَكُمْ	مِثْلُ	مَا	أَصَابَ	قَوْمَ	نُوحٍ	أَوْ	قَوْمَ	هُودٍ	أَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچے تم کو	مثل	اس کی جو	پہنچا	قوم	نوح کو	یا	قوم	ہود کو	یا	قوم
اس کا سبب نہ بن جائے کہ تم پر بھی وہ (عذاب) آجائے جو نوح علیہ السلام کے (انکار کرنے والے) لوگوں یا ہود علیہ السلام کے لوگوں یا صالح											

صَلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۸۹ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

صَلِحٍ	و	مَا	قَوْمَ	لُوطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيدٍ	وَاسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوبُوا
صالح کو	اور	نہیں ہے	قوم	لوط	تم سے	کچھ دور	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو
علیہ السلام کے لوگوں پر آیا تھا اور لوط علیہ السلام کے لوگوں کا حال تم سے کچھ دور نہیں۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع										

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝۹۰ قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّنَّا

إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	رَحِيمٌ	وَدُودٌ	قَالُوا	يُشْعِبُ	مَا	نَفَقَهُ	كَثِيرًا	مِّنَّا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	محبت کرنے والا	بولے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم	بہت سی	وہ باتیں
کرو بے شک میرا رب بے حد رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے۔ بولے اے شعیب علیہ السلام تمہاری باتیں ہماری سمجھ میں										

تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا

تَقُولُ	وَ	إِنَّا	لَنَرُكَ	فِينَا	ضَعِيفًا	و	لَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنَاكَ	وَمَا
جو تو کہتا ہے	اور	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	اپنے اندر	کمزور	اور	اگر نہ ہوتی	تیری برادری	تو تجھ پر پتھراؤ کرتے	اور نہیں
نہیں آتیں اور بے شک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم نے تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا اور ہماری										

أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۝ قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتَ أَعَزُّ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ ۝

أَنْتَ	عَلَيْنَا	بَعِزٌّ	قَالَ	لِقَوْمِ	أَرَأَيْتَ	أَعَزُّ	عَلَيْكَ	مِنَ اللَّهِ
تو	ہم پر	غالب	کہا	اے میری قوم	کیا میری برادری	زیادہ عزیز ہے	تم پر	اللہ سے

نگاہ میں تم ہم پر زور آ رہیں ہو۔ کہا اے میری قوم! کیا تم پر اللہ سے زیادہ ہے میرے خاندان کا دباؤ اور اسے

وَاتَّخَذْتُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۝ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝

وَاتَّخَذْتُوهُ	وَرَاءَكُمْ	ظَهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّي	بِمَا تَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پکڑ لیا تم نے اس کو	اپنے پیچھے	ڈالا ہوا	بیشک	میرا رب	تمہارے عملوں کو	گھیرنے والا ہے

بے شک جو کچھ تم کرتے ہو تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلِقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۝ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

وَلِقَوْمِ	اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ
اور اے میری قوم	عمل کرو	ادھر	اپنی جگہ کے	بیشک میں بھی	عمل کرنے والا ہوں	جلدی	جان لو گے	کہ کس کے

اور اے میری قوم! تم اپنی طریقے پر کام کرو میں بھی اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلدی

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۝ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
آتا ہے	عذاب	جور سوا کے اسے	اور	کون ہے	وہ	جھوٹا	اور	بیشک میں تمہارے ساتھ

جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

رَاقِبٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

رَاقِبٌ	وَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
انتظار کرنے والوں	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ

انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَآخَذَتِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةَ	فَأَصْبَحُوا	فِي دِيَارِهِمْ
اپنی رحمت سے	اور پکڑ لیا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑنے	پھر ہو گئے	اپنے گھروں میں

ایمان لائے تھے بچا لیا اور ظالموں کو ایک کڑک نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جُثَيِّينَ ۙ كَانُ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۖ اِلَّا بُعْدًا لِّمَدِينٍ كَمَا

جُثَيِّينَ	كَانُ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	اِلَّا	بُعْدًا	لِّمَدِينٍ	كََمَا
گھٹنوں کے بل	گویا کہ	نہ	بے تھے وہ	اس میں	خبردار	دوری ہے	مدین والوں کو	جیسے کہ

پڑے رہ گئے۔ گویا وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے خبردار (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے مدین کیسے جیسے

بَعْدَتْ شُعُودٌ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۙ

بَعْدَتْ	شُعُودٌ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُبِينٍ
دوری ہوئی	شعور کو	اور	بیشک	موسیٰ کو	اپنی آیتوں	اور	غلبے

دور ہوئی قوم شعور۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَمَلَائِهِ	فَاتَّبَعُوْا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَمَا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور نہیں	حکم

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو درباری فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا

بِرَشِيْدٍ ۙ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرَادُ

بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَأَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَبِئْسَ	الْوِرَادُ
راستی پر	آگے چلتا ہوگا	اپنی قوم کے	دن	قیامت کے	پھرے جائے گا ان کو	دوزخ پر	اور	گھٹ

حکم درست نہ تھا۔ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہوگا تو انہیں دوزخ میں پہنچائے گا اور وہ کیا ہی بُری جگہ ہے

السُّرُودُ ۹۱) وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ بئس الرِّفْدُ

السُّرُودُ	وَاتَّبِعُوا	فِي هَذِهِ	لَعْنَةً	وَيَوْمَ	الْقِيَمَةِ	بئس	الرِّفْدُ
گھٹ پڑنے والوں کا	اور پیچھے لگائے گئے	اس دنیا میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	بری ہے	مہمانی

جس میں وہ پیچھے گئے۔ اور ان کے پیچھے یہاں اور روز قیامت کو لعنت لگا دی گئی ہے کیا ہی برا صلہ ہے

السُّرُودُ ۹۹) ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ

السُّرُودُ	ذَلِكَ	مِنْ أَنْبَاءِ	الْقُرَى	نَقُصُّهُ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَائِمٌ
مہمانوں کی	یہ ہیں	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	اس میں سے	کچھ تو کمزری ہیں

یہ صدہ جس کو ملے۔ یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں ان میں کچھ آباد بھی ہیں

وَحَصِيدٌ ۱۰۰) وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ

وَحَصِيدٌ	وَمَا	ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَمَا	أَغْنَتْ
اور	کوئی کٹی ہوئی	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور	لیکن	ظلم کیا انہوں نے خود اپنی جانوں پر پھر نہ کام آئے

اور اجڑی ہوئی بھی۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو

عَنْهُمْ إِلَهُهُمْ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ

عَنْهُمْ	إِلَهُهُمْ	الَّتِي	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَاءَ
ان کے	ان کے معبود	وہ جو	پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی	جبکہ	آیا

ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے جب آپ کے رب کا علم آ گیا

أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۱۰۱) وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ

أَمْرُ	رَبِّكَ	وَمَا	زَادُوهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيبٍ	وَكَذَلِكَ	أَخْذُ	رَبِّكَ
حکم	آپ کے رب کا	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو	سوائے	تجاہی کے	اور اسی طرح ہے	پکڑ آپ کے رب کی

اور انہوں نے ان کیلئے ہلاکت کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ اور اسی طرح ہے آپ کے رب کی پکڑ

إِذَا أَخَذَ الْفَرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخَذَهُ الْيَمُّ شَرِيدٌ ۝۱۰۲

إِذَا	أَخَذَ	الْفَرَىٰ	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	إِنَّ	أَخَذَهُ	الْيَمُّ	شَرِيدٌ	إِنَّ
جب	پکڑتا ہے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	بہت سخت دردناک ہے	بیشک	بیشک

جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اس کی پکڑ بہت دردناک اور نہایت سخت ہے۔ بے شک

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّمَن خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ

فِي ذَلِكَ	لَآيَةٌ	لِّمَن	خَافَ	عَذَابَ	الْآخِرَةِ	ذَلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوعٌ	لَّهُ
اس میں	البتہ نشانی ہے	اس کیلئے جو	ڈرے	عذاب	آخرت سے	یہ	دن ہے کہ	اکٹھے ہوں گے	اس کیلئے

اس میں نشانی ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے یہ وہ دن ہے جس میں سب

النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝۱۰۳ وَمَأْوُؤُهُ الْآلِ لَا جَلَّ مَعْدُودٌ ۝۱۰۴

النَّاسُ	وَ	ذَلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُودٌ	وَ	مَا	مَأْوُؤُهُ	الْآلِ	لَا جَلَّ	مَعْدُودٌ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضری کا	اور	نہیں	چھپتے ہم اس کو	مگر	مدت	مقرر تک

لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے۔ اور ہم اسے چھپے نہیں ہٹاتے مگر ایک شمار کردہ مدت کیلئے۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝۱۰۵ فَأَمَّا

يَوْمَ	يَأْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَسَعِيدٌ	فَأَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی آدمی	مگر	اس کی اجازت سے	تو بعض ان سے	بد بخت ہیں	اور خوش نصیب	پھر

جس دن وہ آئیں گے تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی بولے گا بھی نہیں پھر ان میں بد بخت بھی ہوں گے اور نیک بخت بھی۔ پھر وہ

الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝۱۰۶ خُلِدَ فِيهَا

الَّذِينَ	شَقُّوا	فِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيهَا	زَفِيرٌ	وَسَهِيقٌ	خُلِدَ	فِيهَا
وہ جو	بد بخت ہوئے	وہ دوزخ میں ہیں	ان کیلئے	اس میں	کدھے کی باریک	اور موٹی آواز ہوگی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

جو بد بخت ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے جہاں ان کی چیخیں اور کراہیں ہوں گی۔ وہ اس (آگ) میں

مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَا دَامَتِ	السَّمَوَاتُ	وَالْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جب تک رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بیشک	آپ کا رب	کرنے والا ہے

ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جتنا تمہارا رب چاہے بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے

لَبَّا يُرِيدُ ۝۱۰۷ وَ أَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا

لَبَّا	يُرِيدُ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	سُعِدُوا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خَالِدِينَ	فِيهَا
جو کچھ	وہ ارادہ کرے	اور	پھر	وہ جو	خوش نصیب ہیں	تو وہ	جنت میں ہوں گے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

کر گزرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہوئے وہ جنت میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرُ

مَا دَامَتِ	السَّمَوَاتُ	وَ	الْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	عَطَاءٌ	غَيْرُ
جب تک رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بخشش	نہ

جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جس قدر آپ کا رب چاہے یہ وہ عطا ہے

مَجْدُودٍ ۝۱۰۸ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا

مَجْدُودٍ	فَلَا تَكُ	فِي مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هَؤُلَاءِ	مَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا
ختم ہونے والی	پھر نہ ہوتی	شک میں	اس سے	جو پوجتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	پوجتے وہ	مگر

جو ختم نہ ہوگی۔ اے سننے والے پھر تو ان کی طرف سے دھوکہ میں نہ پڑیں اس سے جسے یہ کافر پوجتے ہیں یہ دیا ہی پوجتے ہیں

كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ ۚ وَ إِنَّا لَنُوفِّهُمُ نَصِيبَهُمْ غَيْرُ

كَمَا	يَعْبُدُ	آبَاؤُهُمْ	مِّن قَبْلُ	وَ	إِنَّا	لَنُوفِّهُمُ	نَصِيبَهُمْ	غَيْرُ
جیسے	پوجتے تھے	ان کے باپ دادا	پہلے سے	اور	بیشک ہم	پورا دینے والے ہیں ان کو	ان کا حصہ	نہ

جیسا پہلے ان کے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم ان کا حصہ انہیں بھر پور دیں گے جس

مَنْقُوصٌ ۱۰۹ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا

مَنْقُوصٌ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	فَاخْتَلَفَ	فِيهِ	وَ	لَوْلَا
کم کیا گیا	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ

میں کمی نہ ہوگی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اگر آپ کے رب کی ایک بات پہلے

كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ

كَلِمَةً	سَبَقَتْ	مِنْ رَبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	إِنَّهُمْ	لَفِي	شَكٍّ	مِنْهُ
ہوتی بات	جو پہلے گزر چکی	آپ کے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بیشک وہ ہیں	یقیناً	شک میں	اس سے

سے طے نہ کی گئی ہو لی تو فوراً ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے دھوکا ڈالنے

مُرِيْبٍ ۱۱۰ وَإِنْ كَلَّا لَسَاءَ لِيُوفِيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

مُرِيْبٍ	وَإِنْ	كَلَّا	لَسَاءَ	لِيُوفِيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	أَعْمَالَهُمْ	إِنَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ
دھوکے دینے والے	اور بیشک	ہر ایک کو	اس وقت	ضرور پورا دے گا ان کو	تمہارا کارب	ان کے عمل	بیشک وہ	اس چیز سے	جو کرتے ہو تم

والے شک میں ہیں۔ مگر ان میں ہر ایک کو آپ کا رب ان کے عمل کا بدلہ پورا دے گا بے شک وہ ان کے

خَبِيرٌ ۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۖ إِنَّهُ

خَبِيرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَا	أُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَلَا	تَطْغَوْا	إِنَّهُ
خبردار ہے	اور قائم رہو	جیسا	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور	جو	توبہ کرے	تمہارے ساتھ	اور نہ	سرکشی کرو بیشک وہ

عملوں سے باخبر ہے۔ پس جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے قائم ہو جاؤ اس پر اور وہ بھی (ہو جائیں) جن نے تمہارے ساتھ رجوع کر لیا ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۱۲ وَلَا تَرْكُؤُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمْ

بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَلَا	تَرْكُؤُوا	إِلَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	فَتَمَسَّكُمْ
اس نتیجے سے	جو کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور نہ	جھکو	طرف	ان کی جنہوں نے	ظلم کیا	تو پکڑے گی تم کو

اور حد سے تجاوز نہ کرنا وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ اور (اے مسلمانوں) مائل نہ ہوں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارُ	و	مَا	لَكُمْ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مِنْ	أَوْلِيَاءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُونَ
آگ	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	حمایتی	پھر	نہ	مدد دے جائے گا تم

اور نہ تمہیں (دوزخ کی) آگ پہنچے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ

وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ	طَرَفِي	النَّهَارِ	و	زُلْفَا	مِنَ اللَّيْلِ	إِنَّ	الْحَسَنَاتِ	يُذْهِبُنَّ
اور	قائم کر	نماز	دن کے دونوں	اور	کچھ حصے	رات میں	پیش	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی صبح و شام) اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں

السَّيِّئَاتِ ط ذَلِكَ ذِكْرَى لِلَّذِينَ ﴿۱۱۴﴾ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

السَّيِّئَاتِ	ذَلِكَ	ذِكْرَى	لِلَّذِينَ	وَأَصْبِرْ	فَإِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نہایت ہے	نہایت لینے والوں کے لیے	اور صبر کرو	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر

برائیوں کو یہ نہایت ہے ان لوگوں کے لیے جو نہایت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کرو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةِ

الْمُحْسِنِينَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ الْقُرُونِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	أُولُوا	بَقِيَّةِ
نیکوں کا	پھر کیوں	نہ	ہوئے	سلگتوں میں	تم سے پہلے	باقی	ملاحیت والے

اجر ضائع نہیں کرتا۔ تو کیوں نہ ہوئے تم سے پہلے امتوں میں ایسے اہل خیر کہ

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ

يَنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّنْ	أَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
جور دکتے	فساد سے	زمین میں	مگر	تھوڑے	ان میں سے	جو نجات دی ہم نے	ان سے

زمین میں فساد سے روکتے ہاں ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی اور

وَاتَّبِعِ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أَتَوْا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۲﴾ وَمَا كَانَ

وَاتَّبِعِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا	أَتَوْا	فِيهِ	وَكَانُوا	مُجْرِمِينَ	وَمَا	كَانَ
اور	پیروی کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اس کی	جو عیش دیے گئے	اس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں ہے

ظالم اسی آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئیں تھیں اور وہ گنہگار تھے۔ اور آپ کا

رَبُّكَ لِيُهِلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهِلِكَ	الْقُرَىٰ	بِظُلْمٍ	وَأَهْلُهَا	مُصْلِحُونَ	وَلَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ
آپ کا رب	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے	اور اسکے رہنے والے	نیک ہوں	اور	اگر چاہے	تہا رب

رب ایسا تو نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے جب کہ ان کے رہنے والے نیکی کرنے والے ہوں۔ اور اگر تمہارا

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿۱۱۴﴾ إِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَلَا	يَزَالُونَ	مُخْتَلِفِينَ	إِلَّا	مَنْ
تو بنا دے	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے	مگر	جس پر

رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے۔ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مَلَكَيْنِ

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَلِذَلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَتَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَا	مَلَكَيْنِ
رحم کرے	آپ کا رب	اور اسی لیے	ان کو پیدا کیا	اور پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	ضرور بھروں گے	میں

آپ کے رب نے رحم فرمایا اور اسی لئے انہیں پیدا کیا گیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہو گئی کہ بے شک

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ	وَكُلًّا	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ أَنْبَاءِ
جہنم کو	جنوں سے	اور انسانوں سے	سب سے	اور تمام	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	خبریں

میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں میں سے بھردوں گا۔ اے محبوب ﷺ! اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ

الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهِ	فُؤَادَكَ	وَجَاءَكَ	فِي هَذِهِ	الْحَقُّ
رسولوں کی	جو	ثابت رکھیں ہم	اس سے	آپ کا دل	اور آئی آپ کے پاس	اس میں	حقی بات

بیان فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے قلب (مبارک) کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں آپ کے پاس حق آگیا

وَمَوْعِظَةٍ ۚ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۲۰ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَمَوْعِظَةٍ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
اور نصیحت	اور	یاد دہانی	واسطے مومنوں کے	اور -	فرمادو ان کو

اور وعظ و نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔ اور کافروں سے فرماؤ تم اپنی

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۚ إِنَّا عَمِلُونَ ۝۱۲۱ وَإِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝۱۲۲

اعْمَلُوا	عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ	إِنَّا	عَمِلُونَ	وَ	إِنَّا	مُنْتَظِرُونَ
عمل کرو	اپنی جگہ پر	ہم بھی	عمل کرنے والے ہیں	اور	انتظار کرو	ہم بھی

جگہ کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور انتظار کرو یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

وَاللَّهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْأَمْرُ	كُلُّهُ
اور اللہ کے لیے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سارے

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اللہ ہی کے پاس ہیں اور اسی کی طرف سب معاملے لوٹائے جاتے ہیں

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۲۳

فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
سو اسی کی عبادت کرو	اور بھروسہ کرو	اسی پر	اور	نہیں	آپ کا رب	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

پس تو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسہ کرو اور آپ کا رب تمہارے عملوں سے غافل نہیں ہے۔

﴿ اياتها ۱۱ ﴾ ﴿ ۱۲ سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ ﴾ ﴿ ركوعاتها ۱۲ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۱ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْۤاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

الرَّحْمٰنُ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْۤاٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
الرحمن	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	یقیناً ہم نے	اتارا اس کو	قرآن	عربی زبان میں	تاکہ تم

الرحمن یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

تَعْقِلُوْنَ ۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا

تَعْقِلُوْنَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَا	اَوْحَيْنَا
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اسکے ذریعہ جو	وحی کیا ہم نے

تاکہ تم سمجھو۔ ہم آپ کو ایک بہترین قصہ سناتے ہیں اس لئے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن وحی کیا ہے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْۤاٰنُ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۳ اِذْ قَالَ

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْۤاٰنُ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهِ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
آپ کی طرف	یہ	قرآن	اور	بیشک	آپ تھے	اس سے پہلے	بے خبر	جب	کہا

اور اس سے پہلے (اے حبیب ﷺ) یقیناً (قصہ کے بارے میں) آپ کی توجہ نہ تھی۔ جب

يُوسُفُ لَا يَبْهِيهِ يَابَتْ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَ الشَّمْسَ

يُوسُفُ	لَا يَبْهِيهِ	يَابَتْ	اِنِّىْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَ	الشَّمْسَ
یوسف نے	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	بیشک میں	دیکھے	گیارہ	ستارے	اور	سورج

یوسف ﷺ نے اپنے باپ سے عرض کیا! اے میرے ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَجِدِينَ ﴿٢٠﴾ قَالَ يُبَيِّنُ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ

و	القمر	رأيتهم	لي	سجدين	قال	يبيِّن	لا	تقصص	رؤياك
اور	چاند کو	میں نے ان کو دیکھا	کہ وہ مجھے	سجدہ کرتے ہیں	کہا	اے مجھے بیٹے	نہ	بیان کرنا	اپنا خواب
میں نے انہیں اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ (باپ نے) فرمایا اے میرے (پیارے) بیٹے! اپنا خواب									

عَلَىٰ اخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَلَىٰ اخْوَتِكَ	فَيَكِيدُوا	لَكَ	كَيْدًا	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	لِلْإِنْسَانِ
اپنے بھائیوں سے نہ کہنا	وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	کوئی تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا
اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا اور نہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چلیں گے بے شک شیطان						

عَدُوٍّ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

عَدُوٍّ	مُبِينٍ	وَ	كَذَلِكَ	يَجْتَبِيكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَأْوِيلِ
دشمن ہے	کھلا	اور	اسی طرح	چن لے گا تجھے	تمہارا رب	اور سکھائے گا تجھ کو	انجام نکالنا
آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا اور تمہیں باتوں کی							

الْأَحَادِيثِ وَيَتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا

الْأَحَادِيثِ	وَ	يَتِمُّ	نِعْمَتَهُ	عَلَيْكَ	وَعَلَىٰ	آلِ	يَعْقُوبَ	كَمَا	أَتَتْهَا
باتوں کا	اور	پوری کریگا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور اوپر	گمرانے	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا اس کو
حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آل یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے									

عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ

عَلَىٰ	أَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْحَاقَ	إِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيمٌ
اوپر	تیرے باپوں کے	اس سے پہلے	اور	ابراہیم	اور	اسحاق پر	بیشک	تمہارا رب	جاننے والا
اس کو پورا کیا تمہارے دونوں دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت									

ع

حَكِيمٌ ۖ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّاعِلِينَ ۝ اِذْ قَالُوا

حَكِيمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِي يُوسُفَ	وَإِخْوَتِهِ	آيَاتٌ	لِّلسَّاعِلِينَ	اِذْ	قَالُوا
حکمت والا ہے	بیشک	ہے	یوسف (علیہ السلام)	اور اسکے بھائیوں میں	نشانیوں	سوال کرنے والوں کے لیے	جب	کہا انہوں نے
حکمت والا ہے۔ بیشک یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ جب وہ بولے کہ ضرور								

لِيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عَصِيَّةٌ ۖ إِنَّ أَبَانَا

لِيُوسُفَ	وَأَخُوهُ	أَحَبُّ	إِلَيْنَا	مِمَّا	نَحْنُ	عَصِيَّةٌ	إِنَّ	أَبَانَا
یقیناً یوسف	اور	اسکا بھائی	زیادہ پیارا ہے	ہمارے باپ کو	ہم سے	اور	ہم	جماعت ہیں بیشک ہمارے باپ
یوسف علیہ السلام اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے باپ صاف صاف								

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهَرُوهُ أَرْضًا يَخُلُ لَكُمْ

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	اقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَأَظْهَرُوهُ	أَرْضًا	يَخُلُ	لَكُمْ
صراحتہً اگلی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں	مار ڈالو	یوسف کو	یا پھینک دو اس کو	کسی زمین میں	خالی ہو جائے گا	تمہارے لیے
ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یوسف علیہ السلام کو قتل کر دیا اسے کسی ملک میں پھینک آؤ تو تمہارے باپ کی توجہ صرف						

وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ

وَجْهَ	أَبِيكُمْ	وَتَكُونُوا	مِنْ بَعْدِهِ	قَوْمًا	صَالِحِينَ	قَالَ	قَائِلٌ
چہرہ	تمہارے باپ کا	اور	ہو جاؤ	اس کے بعد	قوم	نیک	کہا
تمہارے لئے رہ جائے گی اور اس حرکت کے بعد تم صالح لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والا							

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوَّةَ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُ

مِنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَالْقَوَّةَ	فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطُ
ان میں سے	نہ	قتل کرو	یوسف کو	اور ڈال دو اس کو	اندھے کنویں میں	پکڑ لے جائے گا اس کو
کہنے لگا یوسف علیہ السلام کو قتل مت کرو لیکن اگر کرنا ہی ہے تو اسے کسی ویران اندھے کنویں کی						

بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا بَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا

بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	إِنْ	كُنْتُمْ	فَعِلِينَ	قَالُوا	يَا بَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَأْمَنَّا
کوئی	قافلہ	اگر	ہو تم	کرنے والے	بولے	اے ہلکے باپ	کیا ہے تجھے	نہیں	امین جاننا کو

تہ میں ڈال دو کوئی قافلہ اسے اٹھالے جائیگا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف بیٹہ

عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونُ ۝ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَمِعْ

عَلَى	يُوسُفَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَنَصْحُونُ	أَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَرْتَمِعْ
اوپر	یوسف کے	اور	یقیناً ہم	اس کے	خیر خواہ ہیں	بھیج اس کو	ہمارے ساتھ	کل	کھائے

کے بارے میں ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے (یعنی یوسف علیہ السلام) ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ

وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

وَيَلْعَبُ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ	قَالَ	إِنِّي	لَيَحْزُنُنِي	أَنْ	تَذْهَبُوا	بِهِ
اور کھیلے	اور	یقیناً ہم	اس کے لیے	حفاظت کرنے والے ہیں	کہا	بیشک میں	غمناک ہوتا ہوں	اس کہ	لے جاؤ تم	اس کو

پھل کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم اس کے محافظ ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس کو لے جانا مجھے رنج دے گا

وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۝ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ

وَ	أَخَافُ	أَنْ	يَأْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	أَنْتُمْ	عَنْهُ	غَافِلُونَ	قَالُوا	لَيْنَ	أَكَلَهُ
اور	میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھا جائے اس کو	بھیریا	اور	تم	اس سے	بے خبر ہو	بولے	اگر	کھا جائے اس کو

اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیریا نہ کھا لے اور تم کو پتا بھی نہ چلے۔ بولے اگر اسے بھیریا کھا جائے

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۝ إِنَّا إِذَا لَخُسرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ

الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّا	إِذَا	لَخُسرُونَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوا	بِهِ
بھیریا	اور	ہم	جماعت ہیں	بیشک ہم	اس وقت	خسارہ اٹھانے والے ہیں	پھر جب	لے گئے	اس کو

اور ہم ایک جماعت ہیں جب تو ہم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔ پھر جب وہ اسے (یوسف علیہ السلام) لے گئے

وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

وَأَجْمَعُوا	أَنْ	يَجْعَلُوهُ	فِي غِيَابَتِ الْجُبِّ	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
اور	یہ کہ	ڈال دیں اس کو	اندھے کنویں میں	اور وحی کی ہم نے	اسکی طرف	ضرور بتائے گا تو ان کو

اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ویران اندھے کنویں کی تہ میں ڈال دیں اور ہم نے ان (یوسف میرا) کی طرف وحی کی

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۵ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً

بِأَمْرِهِمْ	هَذَا	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَ	جَاءُوا	أَبَاهُمْ	عِشَاءً
ان کا کام	یہ	اور	وہ	نہ	جانتے ہو گئے	اور	آئے	اپنے باپ کے پاس	رات کو

کہ تم انہیں ان کا یہ کام ضرور بتاؤ گے جب انہیں خیال بھی نہ ہوگا۔ اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ سے پاس

يَبْكُونَ ۝۱۶ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ

يَبْكُونَ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	إِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	يُوسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے	بولے	اے ہمارے باپ	ہم	نکل گئے	دوڑ کرتے کرتے	اور	چھوڑا ہم نے	یوسف کو	پاس

روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے باپ! بیشک ہم ایک دوسرے پر سبقت کیلئے دوڑ لگانے لگے اور یوسف میرا کو اپنے

مَتَاعِنَا فَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۝۱۷

مَتَاعِنَا	فَكَالَهُ	الذِّئْبُ	وَمَا	أَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صَادِقِينَ
اپنے سامان کے	پھر کھا گیا اس کو	بھیریا	اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اگرچہ	ہوں ہم	سچے

سامان کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھڑیے نے کھا لیا اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَجَاءُوا عَلَى قَيْصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

وَجَاءُوا	عَلَى قَيْصِهِ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ
اور	لاپئے	اس کے کرتے پر	خون	جھوٹا	فرمایا	بلکہ	بنالیا ہے	تمہارے لیے

اور وہ ان کی تمیض پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے باپ نے فرمایا (واقعہ یہ نہیں) بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک بات بنائی

أَمْرًا ۱۸ فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۱۹ وَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۱۸

أَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَبِيلٌ	وَ	اللَّهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَى مَا	تَصِفُونَ
ایک کام	پھر صبر	اچھا ہے	اور	اللہ ہی سے	مدد چاہتا ہوں	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ ۱۹ قَالَ يَبْشَىٰ هَذَا

وَجَاءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَأَرْسَلُوا	وَارِدَهُمْ	فَأَدْلَى	دَلْوَهُ	قَالَ	يَبْشَىٰ	هَذَا
اور آیا	ایک قافلہ	انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے ڈالا	اپنا ڈول	کہا	اے خوشخبری	یہ

عِلْمٌ ۱۹ وَأَسْرُوهُ بِضَاعَةٌ ۲۰ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۱۹ وَشَرُّهُ

عِلْمٌ	وَأَسْرُوهُ	بِضَاعَةٌ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	وَشَرُّهُ
لڑکا ہے	اور چھپایا انہوں نے اسکو	پونجی بنا کر	اور اللہ	جاننے والا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	اور بیچ ڈالا انہوں نے اس کو

بِشْنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۲۱ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۲۰

بِشْنٍ	بَخِيسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُودَةٍ	وَ	كَانُوا	فِيهِ	مِنَ الزَّاهِدِينَ
کھوٹے داموں	کتنی کے روپیوں پر	اور	تھے وہ	اس میں	بے رغبت لوگوں سے	اُسے تھوڑی سی قیمت پر	(یعنی) چند درہموں کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لَا مِرَاتٍ ۲۲ أَكْرَمَىٰ مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ

وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرَاهُ	مِنْ مِّصْرَ	لَا مِرَاتٍ	أَكْرَمَىٰ	مَثْوَاهُ	عَسَىٰ	أَنْ
اور	کہا	جس نے	خریدا تھا اسے	مصر سے	اپنی بیوی کو	اچھا رکھنا	اسکی رہائش کو قریب ہے	یہ کہ

اور جس شخص نے مصر میں اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اسے عزت سے رکھ ممکن ہے

يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَ	كَذَلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ	فِي الْأَرْضِ
نفع دے ہمیں	یا	بنالیں ہم اسے	بیٹا	اور	اسی طرح	جگہ دی ہم نے	یوسف کو	زمین میں

وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ

وَلِنُعَلِّمَهُ	مِنْ تَأْوِيلِ	الْأَحَادِيثِ	وَاللَّهُ	غَالِبٌ	عَلَى	أَمْرِهِ	وَلَكِنَّ
اور تاکہ سکھائیں ہم اسے	انجام	باتوں کا	اور	اللہ	غالب	اوپر اپنے کام کے	لیکن

اور البتہ اسے واقعات کی تعبیر کرنا سکھایا اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن۔

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَبَّأْ بَدَغْ أَسَدًا آتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ

أَكْثَرُ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَبَّأْ	بَدَغْ	أَسَدًا	آتَيْنَهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا
اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	اپنی قوت کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور علم

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ

وَكَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَرَأَوْدَتُهُ	الَّتِي	هُوَ	فِي بَيْتِهَا	عَنْ نَفْسِهِ
اور اسی طرح	بدلتے ہیں ہم	نیکیوں کو	اور	لبھایا اس کو	اس عورت نے	کہ وہ اس کے گھر میں تھا	اس کے نفس سے

اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت (زلیخا) کے گھر میں وہ تھے وہ اس کے دل کو پھسلانے

وَعَلَّقَتْ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

وَعَلَّقَتْ	الْأَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللَّهِ	إِنَّهُ
اور بند کیے	دروازے	بولی	آجاؤ	فرمایا	اللہ کی پناہ	یقیناً وہ ہے

لگی اور (اس نے) دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی آجاؤ یوسف علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ ہے شک وہ (عزیز مصر) میرا پرورش

رَبِّي أَحْسَنَ مَثَوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

رَبِّي	أَحْسَنَ	مَثَوَايَ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَلَقَدْ	هَمَّتْ
میری پرورش کرنے والے	اچھا بنایا اس نے	میرا ٹھکانہ	یقیناً	نہیں	خلاصی پاتے	ظالم	اور	بیشک
کرنے والا ہے اس نے میری رہائش کا بہت اچھا اہتمام کیا ہے بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔ اور بے شک اس								

بِهِ ۚ وَهُمْ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۖ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

بِهِ	وَهُمْ	بِهَا	لَوْلَا	أَنْ رَأَىٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهِ	كَذَلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ
اس کے ساتھ	وہ	وہاں	لولا	اُن نے دیکھا	دلیل	اپنے رب کی	کذلیک	تاکہ پھیریں ہم	اس سے
عورت (زینح) نے اس کام کا ارادہ کر لیا اور وہ (بھی) اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح									

السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۖ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٣﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

السُّوءَ	وَالْفَحْشَاءَ	إِنَّهُ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِينَ	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ
برائی	اور	بے حیائی	یقیناً وہ تھا	ہمارے	مخلص بندوں سے	اور
کیا تا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور دونوں دروازے کی						

وَقَدَّتْ قَيْصَهُ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا

وَقَدَّتْ	قَيْصَهُ	مِنْ دُبُرٍ	وَأَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	چیر دیا اس نے	اس کا کرتا	پیچھے سے	اور	پایا دونوں نے	عورت کے مالک کو	دروازے کے پاس
طرف دوڑے اور عورت نے اس (یوسف علیہ السلام) کا قمیض پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں کو عورت کا شوہر دروازے کے							

جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

جَزَاءُ	مَنْ	أَرَادَ	بِأَهْلِكَ	سُوءًا	إِلَّا	أَنْ يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
بدلہ	اس کا	جو ارادہ کرے	تیری بیوی سے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے
پاس ملا بولی کیا سزا ہے اس کی جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا۔									

قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّكَ إِنِ كَانِ

قَالَ	هِيَ	رَأَوْدَتْنِي	عَنْ نَفْسِي	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ أَهْلِهَا	إِنَّ	كَانِ
فرمایا	اس نے	لبھایا مجھے	میری جان سے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	عورت کے گھروالوں میں	اگر	ہے

یوسف علیہ السلام نے کہا! کہ اس نے میرے دل کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور عورت کے گھروالوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی

قَبِيضُهُ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۚ وَإِنْ كَانِ

قَبِيضُهُ	قَدْ	مِّنْ قَبْلِ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنِ الْكَذِبِينَ	وَ	إِنْ	كَانِ
ان کا کرتا	چرا	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور	وہ	جھوٹا ہے	اور	اگر	ہے

اگر ان کا تمیض آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور انہوں نے غلط کہا۔ لیکن اگر اس کا

قَبِيضُهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ فَلَمَّا

قَبِيضُهُ	قَدْ	مِّنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنِ الصَّادِقِينَ	فَلَمَّا
اس کا کرتا	چرا ہوا	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے	اور	وہ	سچا ہے	پھر جب

تمیض پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت جھوٹ بولتی ہے اور یہ سچے ہیں۔ جب اس نے

رَأَى قَبِيضَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كَاذِبِينَ ۚ إِنَّكَ كَذِبٌ

رَأَى	قَبِيضَهُ	قَدْ	مِّنْ دُبُرٍ	قَالَ	إِنَّهُ	مِنِ الْكَذِبِينَ	إِنَّ	كَانِ
دیکھی	اس کا کرتا	کہ چری ہوئی ہے	پیچھے سے	تو کہا	یہ ہے	تمہارا مکر	بیشک	تمہارے مکر

اس کی تمیض کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولایہ تم عورتوں کا ایک داؤ ہے بے شک تمہارا

عَظِيمٌ ۚ يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا ۖ وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۚ

عَظِيمٌ	يُوسُفُ	أَعْرَضُ	عَنْ هَذَا	وَ	اسْتَغْفِرِي	لِذَنْبِكِ
بہت بڑے ہیں	اے یوسف	جانے دو	اس بات کو	اور	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی

داؤ سخت ہوتا ہے۔ اے یوسف علیہ السلام تم اس بات سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی

إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَطِيئِينَ ۝٢٩ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ

إِنَّكَ	كُنْتَ	مِنَ الْخَطِيئِينَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِينَةِ	امْرَأَتُ
یقیناً تو	تو ہی تھی	گناہ گاروں سے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر میں	بیوی

معانی : نگ بیشک تو ہی گنہگار تھی۔ اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے نوجوان (غلام)

الْعَزِيزِ تَرَ اَوْدُفَتْهَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ اِنَّا لَنَرِيهَا

الْعَزِيزِ	تَرَ اَوْدُ	فَتْهَا	عَنْ نَفْسِهِ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرِيهَا
عزیز کی	بھاتی ہے	اپنے جوان کو	اسکے نفس سے	بیشک	اسکے دل میں پہنچ گئی	محبت	بیشک ہم	دیکھتی ہیں اے

کو اس کی جان سے اسے بھلائی پھلائی ہے اس کی محبت نے اسے دیوانہ کر دیا ہے بیشک ہم اسے صریح

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝٣٠ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ
صریح خود رفته	پھر جب	سنی اس نے	ان کی چال	تو بھیجا	ان کی طرف

خود رفته میں پاتے ہیں۔ تو جب زلیخا نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کیلئے مسدیں تیار کیں

وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ

وَاَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَأً	وَ	اَتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّينًا	وَقَالَتِ
اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسدیں	اور	دی	ہر ایک کو	ان میں سے	چھری اور کہا

اور ان میں ہر ایک کو ایک چھری دی اور یوسف علیہ السلام سے کہا ان کے سامنے نکل آؤ

اَخْرِجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

اَخْرِجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهُ	اَكْبَرْنَهُ	وَ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ
نکل آؤ	ان پر	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	اسکی بڑائی کو	اور	کاشحیے انہوں نے	اپنے ہاتھ	اور کہا

جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا اس کی بڑائی بولنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ اِنْ هَذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۱﴾ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هَذَا	بَشَرًا	اِنْ	هَذَا	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاک ہے	اللہ کو	نہیں	یہ	انسان	نہیں ہے	یہ	مگر	فرشتہ	معزز ہے	کہنے لگی
اللہ پاک ہے یہ تو جس بشر سے نہیں یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہیں۔ زینبا نے کہا										

فَذٰلِكَ الَّذِيُّ لُتُنِّيْ فِيْهِ ۖ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَذٰلِكَ	الَّذِيُّ	لُتُنِّيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُهُ	عَنْ	نَفْسِهٖ
تو یہی ہے	وہ جو ان	جو ملامت کرتی ہو تم	اس میں	اور	بیشک	میں نے اسے بھایا	اسکی جان سے	
تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بے شک میں نے ان کا دل پھسلانا چاہا تو انہوں نے اپنے آپ کو بچایا								

فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَیِّنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اَمْرُهُ لِيُسْجَنَنَّ وَ لِيَكُوْنَا

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَیِّنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَا	اَمْرُهُ	لِيُسْجَنَنَّ	وَ	لِيَكُوْنَا
تو وہ بچتا رہا	اور	اگر	نہ	کیا اس نے	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	تو ضرور قید کیا جائے گا	اور	ہو جائے گا
اور بے شک اگر وہ یہ کام نہ کریں گے جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں پڑیں گے اور ضرور									

مِّنَ الصَّغِرٰیۡنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ

مِّنَ الصَّغِرٰیۡنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنِيْۤ	اِلَيْهِ ۚ
ذلیل لوگوں سے	عرض کی	اے میرے رب	قید خانہ	زیادہ پیارا ہے	مجھے	اس چیز سے	جو بلاتی ہیں مجھے	اسکی طرف
ذلت اٹھائیں گے۔ یوسف علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! قید خانہ مجھے اس بات سے زیادہ پیارا ہے								

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	ان کا مکر	تو میں مائل ہوں گا	ان کی طرف	اور	ہو جاؤں گا میں
جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے داؤ کو نہیں ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا								

مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۲۲﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ

مِّنَ الْجَاهِلِينَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُ	رَبُّهُ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	إِنَّهُ	هُوَ
جاہلوں میں سے	تو قبول کر لی دعا	اس کے لیے	اس کے رب نے	تو پھیر دیا	اس سے	ان کا کر	بیشک	وہ

اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔ پھر اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے اُن کے دَاؤ کو ہٹا دیا بیشک

السَّيِّئِ الْعَلِيمِ ﴿۲۳﴾ ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ

السَّيِّئِ	الْعَلِيمِ	ثُمَّ	بَدَأَ لَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا رَأَوْا	الْآيَاتِ
وہی ہے سنے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا ان کے لیے	بعد اس کے کہ	دیکھی انہوں نے	نشانیوں

وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر (یوسف علیہ السلام کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھنے کے بعد (بھی) انہوں نے

لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۲۴﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتْنَيْنِ ۖ

لَيَسْجُنَنَّهُ	حَتَّىٰ حِينٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتْنَيْنِ
ضرور قید کریں اسے	ایک وقت تک	اور	داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ میں	دونوں جوان

یہی مناسب سمجھا کہ ایک مدت تک یوسف علیہ السلام کو قید کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے ان میں

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ

قَالَ	أَحَدُهُمَا	إِنِّي	أَرَانِي	أَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْآخَرُ
کہا	ایک نے ان دونوں میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا

إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ

إِنِّي	أَرَانِي	أَعْصِرُ	خَمْرًا	تَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ اٹھائی ہیں پھلنے	اوپر	اپنے سر کے	روٹیاں	کھاتے ہیں پرندے اس میں سے

میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے

نَبَّأْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرْكَ مِنْ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا

نَبَّأْنَا	بِتَأْوِيلِهِ	إِنَّا	نَرْكَ	مِنْ الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	لَا
بتاؤ ہم کو	اس کی تعبیر	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپ کو	نیک لوگوں سے	فرمایا	نہیں

پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتائیے بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ یوسف میرے نے فرمایا

يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ

يَأْتِيَكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقُنِيهِ	إِلَّا	نَبَأْتُكُمَا	بِتَأْوِيلِهِ	قَبْلَ	أَنْ
آئے گا تمہارے پاس	کھانا	جو تمہیں دیا جاتا ہے	مگر	بتادوں گا میں تم دونوں کو	اس کی تعبیر	پہلے	اس سے کہ

جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے

يَأْتِيَكُمَا ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَأْتِيَكُمَا	ذَلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِي	رَبِّي	إِنِّي	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
آئے گا تمہارے پاس	یہ	اس سے ہے	جو سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے	میرے	اس قوم کا

پہلے تمہیں بتا دوں گا یہ ان علموں میں سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے بے شک

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۷﴾

لَا يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	كَافِرُونَ
جو ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور	وہ	آخرت کے	وہ	منکر ہیں

میں نے ان لوگوں کا دین نہ مانا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	آبَائِي	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	مَا
اور	میں نے پیروی کی	دین	اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور	اسحق	اور یعقوب کی	نہیں

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا دین اختیار کیا

كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ

كَانَ	لَنَا	أَنْ	نُشْرِكَ	بِاللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ
ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	شریک ٹھہرائیں ہم	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ فضل ہے
ہمیں	لاق نہیں	کہ	کسی چیز کو	اللہ کا	شریک ٹھہرائیں	یہ اللہ کا

اللَّهُ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

اللَّهُ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ
اللہ کا	ہم پر	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ
ایک	فضل ہے	ہم پر	اور	لوگوں پر	مگر	اکثر	لوگ	

لَا يَشْكُرُونَ ۖ (۳۸) يَصَاحِبِي السَّجْنِ عَٰرُ بَابٍ مُتَفَرِّقُونَ

لَا	يَشْكُرُونَ	يَصَاحِبِي السَّجْنِ	عَٰرُ بَابٍ	مُتَفَرِّقُونَ
نہیں	شکر کرتے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	کیا رب	جدا جدا
شکر نہیں کرتے۔	میرے قید خانے کے دو ساتھیو!	کیا جدا جدا آقا		

خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ

خَيْرٌ	أَمِ	اللَّهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِهِ
بہتر ہیں	یا	اللہ	ایک	زبردست	نہیں	پوجتے تم	اس کے سوا
بہتر ہیں یا ایک ہی زبردست اللہ؟	اسے چھوڑ کر تم جنہیں پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں						

إِلَّا أَسْمَاءَ سَبَّيْمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَّا	أَسْمَاءَ	سَبَّيْمُوهَا	أَنْتُمْ	وَ	آبَاؤُكُمْ	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ
مگر	ناموں کی	جو نام رکھے اس کے	تم نے	اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے
جو تم نے	اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے	ہیں جن کی کوئی	دلیل اللہ نے					

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ اِنَّ الْحُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنَّ	الْحُكْمَ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْا
اس کی	کوئی	سند	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	حکم دیا اس نے	یہ کہ نہ	پوجو تم

نازل نہیں کی حکومت صرف اللہ کی ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا

اِلَّا اِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۚ وَلٰكِنَّا اَكْثَرُ النَّاسِ

اِلَّا	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّا	اَكْثَرُ	النَّاسِ
مگر	اسی کو	یہ ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ (۳۰) يٰصَاحِبِ السِّجْنِ اِمَّا اَحَدُكُمْ اَفِيسْقٰى

لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبِ السِّجْنِ	اِمَّا اَحَدُكُمْ	اَفِيسْقٰى
نہیں	جانتے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	اوپر ایک تم میں سے	پلائے گا

لوگ نہیں جانتے۔ اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں

رَبُّهُ خَيْرًا ۚ وَاِمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَاسِهٖ ۚ

رَبُّهُ	خَيْرًا	وَ	اِمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَاسِهٖ
اپنے بادشاہ کو	شراب	اور	رہا وہ	دوسرا	سودہ سولی دیا جائیگا	تو کھائیں گے	پرندے	اس کے سر سے

سے ایک تو اپنے مربی (بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِي فِيْهِ تَسْتَفْتِيْنَ ۚ (۳۱) وَ قَالَ

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِي	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيْنَ	وَ	قَالَ
فیصلہ ہو گیا	کام کا	وہ	جس میں	تم جواب مانگتے تھے	اور	کہا

اس کے سر سے (گوشت نوج کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے۔ اور یوسف علیہ السلام نے

لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ

لِلَّذِي	ظَنَّ	أَنَّهُ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِي	عِنْدَ	رَبِّكَ
اس کو	جو خیال کیا	کہ وہ	نجات پانے والا ہے	ان میں سے	ذکر کرنا میرا	پاس	اپنے بادشاہ کے

اس سے فرمایا جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

فَأَنسَاهُ	الشَّيْطَانُ	ذِكْرَ	رَبِّهِ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ
تو بھلا دیا	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے بادشاہ سے	تو ٹھہرا	قید خانہ میں	کئی

اے بھلا دیا کہ وہ اپنے بادشاہ کے سامنے یوسف علیہ السلام کا ذکر کرے تو وہ کئی سال قید خانے

سِنِينَ ۱۳ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

سِنِينَ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	إِنِّي	أَرَى	سَبْعَ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	پیشک میں نے	دیکھی ہیں	سات	گائیں

میں ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا: ”یقیناً میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَ سَبْعٌ سُتَلَّتْ حُضِرٌ وَ أُخَرَ

يَأْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَقَدْ	سَبْعٌ	سُتَلَّتْ	حُضِرٌ	وَأُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دہلی	اور	سات	بالیاں	ہنر	اور دوسری

گائیں ہیں جن کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں

يُبْسِتُ ۱۴ يَأْيُهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ

يُبْسِتُ	يَأْيُهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي رُءْيَايَ	إِنْ	كُنْتُمْ
سوکھی	اے	درباریو	جواب دو مجھے	میرے خواب کا	اگر	ہو تم

اور دوسری سات سوکھی - اے سردارو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم

لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۳۲﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

لِلرُّعْيَا	تَعْبُرُونَ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
خواب کی	تعبیر کرتے	بولے	پریشان	خوابیں ہیں	اور	نہیں	ہم
خواب کی تعبیر دیتے ہو۔ بولے یہ پریشان خواب ہیں اور ہم							

بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلِيِّينَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا

بِتَأْوِيلِ	الْأَحْلَامِ	بِعَلِيِّينَ	وَقَالَ	الَّذِي	نَجَا	مِنْهُمَا
تعبیر	پریشان خواب کی	جاننے والے	اور کہا	جس نے	نجات پائی تھی	ان دو میں سے
خواب کی تعبیر نہیں جانتے۔ مگر وہ شخص جس نے ان میں رہائی پائی تھی						

وَإِذْ كَرَّ بَعْدَ أُمَمَةٍ أَنَا أَنْبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۳۵﴾

وَ	إِذْ كَرَّ	بَعْدَ	أُمَّةٍ	أَنَا	أَنْبِئُكُمْ	بِتَأْوِيلِهِ	فَأَرْسِلُونِ
اور	یاد کیا	بعد	ایک مدت کے	میں	خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی تعبیر کی	سو مجھے بھیجو
اور جسے ایک مدت کے بعد یاد آ گیا کہنے لگا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو مجھے بھیجو۔							

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ

يُوسُفُ	أَيُّهَا	الصِّدِّيقُ	أَفْتِنَا	فِي سَبْعِ	بَقَرَاتٍ	سَوَانٍ
اے یوسف	اے	سچے	بتا ہمیں	سات	گائیں	موٹی ہیں
یوسف علیہ السلام! اے سچے شخص! ہمیں مطلب بتا سات فرہ گائیں						

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُتُلُوتٍ خُضِرٍ وَأُخَرَ

يَأْكُلُهُنَّ	سَبْعُ	عِجَافٍ	وَ	سَبْعُ	سُتُلُوتٍ	خُضِرٍ	وَأُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دہلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور دوسری
جنہیں سات دہلی گائیں کھا جاتی ہیں اور سات سبز بالیوں کا							

يُيَسِّرْ لَّا تَعْلَىٰ أَرْجِعْ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يُيَسِّرْ	تَعْلَىٰ	أَرْجِعْ	إِلَى	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
سوجھ	تاکہ میں	لوٹوں	طرف	لوگوں کے	تاکہ وہ

اور دوسری خشت کا تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تاکہ

يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاج

يَعْلَمُونَ	قَالَ	تَزْرَعُونَ	سَبْعَ	سِنِينَ	دَابَّاج
جانیں	کہا	کھیتی کرو گے تم	سات	سال	محنت سے

وہ جان لیں۔ فرمایا تم حسب عادت سات برس تک کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

فَمَا	حَصَدْتُمْ	فَذَرُوهُ	فِي سُنْبُلِهِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّمَّا
پھر جو	کاٹو تم	تو چھوڑ دو تم اس کو	بالیوں میں	مگر	تھوڑا	اس میں سے

تو جو کھیتی تم کاٹو اسے اس کی بالی میں چھوڑ دو مگر تھوڑا

تَأْكُلُونَ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

تَأْكُلُونَ	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ
جو تم کھاؤ	پھر	آئیں گے	بعد	اس کے	سات سال	سخت

سا جتنا تم کھاؤ۔ اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے وہ کھا جائیں گے

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

يَأْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّمَّا
کھا جائیں گے	جو	جمع کیا تم نے	ان کے لیے	مگر	تھوڑا	اس سے جو

جو تم نے ان کیلئے پہلے جمع کر کے رکھا تھا مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا)

تُحْصِنُونَ ٣٨ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ

تُحْصِنُونَ	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	عَامٌ	فِيهِ
تم بچالو	پھر	آئے گا	بعد	اس کے	ایک سال	اس میں

جو تم محفوظ کر لو گے۔ پھر ان کے بعد ایک برس آئے گا جس میں لوگوں کو پر خوب بارش

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصُرُونَ ٣٩ وَقَالَ الْمَلِكُ

يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيهِ	يَعْصُرُونَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ
بارش ہوگی	لوگوں پر	اور	اس میں	رس نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے

برسے گی اور اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ بولا کہ

اسْتَوْنِي بِهِ ٤٠ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى

اسْتَوْنِي	بِهِ	فَلَمَّا	جَاءَهُ	الرَّسُولُ	قَالَ	ارْجِعْ	إِلَى
لاؤ تم میرے پاس	اس کو	پھر جب	آیا اس کے پاس	اپنی	فرمایا	واپس جا	طرف

اہیں میرے پاس لے آؤ تو جب ان کے پاس قاصد آیا کہا اپنے بادشاہ کے

رَبِّكَ فَسَّأَلَهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قُطِّعْنَ

رَبِّكَ	فَسَّأَلَهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الَّتِي	قُطِّعْنَ
اپنے بادشاہ کی	پھر پوچھ اس سے	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے

پاس پلٹ جاؤ پھر اس سے پوچھو کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں نے اپنے

أَيْدِيَهُنَّ ٤١ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ٤٢ قَالَ مَا

أَيْدِيَهُنَّ	إِنَّ	رَبِّي	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيمٌ	قَالَ	مَا
اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب	جاننے والا ہے	کہا	کیا

ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ اس نے کہا

خَطْبُكَ إِذْ رَاوَدْتَنِي يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ

خَطْبُكَ	إِذْ	رَاوَدْتَنِي	يُوسُفَ	عَنْ نَفْسِهِ	قُلْنَ
حال تھ تمہارا	جب	پھلایا تم نے	یوسف کو	اسے نفس سے	کہنے لگیں
تمہارا	کیا	مقصد	تھا	جب تم نے	یوسف علیہ السلام کو
درغلایا؟	وہ	بولیں			

حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتْ امْرَأَتُ

حَاشَ	لِلَّهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوءٍ	قَالَتْ	امْرَأَتُ
پاک ہے	اللہ	نہیں	پائی ہم نے	اس میں	کوئی	برائی	بولی	عورت
اللہ کی	پناہ	ہم نے	اس میں	کوئی	برائی	معلوم نہیں کی		

الْعَزِيزِ النَّحْصِ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَ

الْعَزِيزِ	النَّحْصِ	الْحَقُّ	أَنَا	رَاوَدْتُهُ	عَنْ نَفْسِهِ	وَ
عزیز کی	اب	کل گیا	حق	میں نے	بھلایا تھا اسے	اور
عزیز	مصر کی	بیوی	کہنے لگی	اب حق	ظاہر ہو گیا ہے	میں نے اسے

إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَلِكْ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْضَهُ

إِنَّهُ	لَمِنَ الصَّادِقِينَ	ذَلِكْ	لِيَعْلَمَ	أَنِّي لَمْ أَخْضَهُ
بیشک وہ	سچے لوگوں سے ہے	یہ اس لیے	تاکہ جانے	کہ میں نے اسکی خیانت نہیں کی
درغلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔	(یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ اس لئے کیا کہ وہ جان لے کہ میں نے			

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْخَاطِئِينَ ﴿٥٢﴾

بِالْغَيْبِ	وَأَنَّ	اللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْخَاطِئِينَ
پہنچے پیچھے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	دغا بازوں کا
چھپ کر اس سے	دغا نہیں کیا اور یہ کہ	اللہ دعا کرنے والوں کے	فریب کو	راہ پر نہیں ڈالتا۔	

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۖ ط

وَمَا أُبْرِئُ	نَفْسِي	إِنَّ	النَّفْسَ	لَأَمَّارَةٌ	بِالسُّوءِ	إِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّي
اور میں بے قصور نہیں بتاتا	اپنے نفس کو	پیشک	نفس	بڑا حکم دینے والا ہے	برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے	میرا رب

اور میں اپنے نفس کی برأت نہیں کرتا بے شک نفس امارہ تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب رحم فرمائے یقیناً میرا

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۵۴ وَقَالَ الْمَلِكُ اسْتُونِي بِهِ اسْتَخْلِصْهُ

إِنَّ	رَبِّي	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	اسْتُونِي	بِهِ	اسْتَخْلِصْهُ
پیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لاؤ میرے پاس	اس کو

رب بہت بخشنے والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنے لئے خاص کر لوں تو

لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝۵۴ قَالَ

لِنَفْسِي	فَلَمَّا	كَلَّمَهُ	قَالَ	إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِينٌ	أَمِينٌ	قَالَ
اپنے لیے	پھر جب	بات کی اسے	کہا	پیشک تو	آج کے دن سے	ہمارے پاس	مرتبے والا ہے	امانت دار	فرمایا

جب بادشاہ نے ان سے کلام کیا تو کہا کہ (اے یوسف علیہ السلام) بے شک آپ ہمارے ہاں آج معزز اور قابل اعتماد ہو۔ یوسف علیہ السلام

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْكُمْ ۝۵۵ وَكَذَلِكَ

اجْعَلْنِي	عَلَى	خَزَائِنِ	الْأَرْضِ	إِنِّي	حَفِيظٌ	عَلَيْكُمْ	و	كَذَلِكَ
مجھے کر دے	اوپر	خزانوں کے	زمین کے	پیشک میں	حفاظت کرنے والا	جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح ہم

نے فرمایا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے پیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور یوں

مَكَانًا يُّوسُفُ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُونَ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۖ ط نُصِيبُ

مَكَانًا	لِيُوسَفَ	فِي الْأَرْضِ	يَتَّبِعُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَاءُ	نُصِيبُ
ہم نے قدر بخشی	یوسف کو	زمین میں	جگہ پکڑتا	اس سے	جہاں	چاہتا	پہنچاتے ہیں ہم

ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک پر اقتدار بخشی اس میں جہاں چاہے رہے

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا جُزْ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَّشَاءُ	وَلَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَلَا جُزْ
اپنی رحمت	جسے	چاہیں ہم	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوں کا	اور یقیناً اجر

ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ

الْآخِرَةِ	خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	وَلَا	كَانُوا	يَتَّقُونَ	وَجَاءَ	إِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے	جو ایمان لائے	اور	ہے	پرہیزگار	اور آئے	بھائی

اجر ان لوگوں کیلئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوسُفَ	فَدَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَلَا	هُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ	وَلَمَّا
یوسف کے	وہ داخل ہوئے	اس پر	پہچان لیا اس نے انکو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان پائے	اور جب

اور جب ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ (بھائی) نہ پہچان سکے۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِآخِ لَكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ أَ لَا تَرُونَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُونِي	بِآخِ لَكُمْ	مِّنْ أَبِيكُمْ	أَلَا	تَرُونَ
مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	کہا	لاؤ میرے پاس	بھائی اپنا	باپ کی طرف سے	کیا نہیں	دیکھتے تم

انہوں نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے باپ کی طرف سے اپنے بھائی کو بھی میرے پاس لے آؤ کیا تم نہیں دیکھتے

أَنِّي أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ

أَنِّي	أُوْفِي	الْكَيْلَ	وَأَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ	فَإِن	لَّمْ تَأْتُونِي	بِهِ	فَلَا	كَيْلَ
کہ بیشک میں	پورا کرتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	مہمان نواز ہوں	پھر اگر	نہ لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں ہے	ماپ

کہ میں پورا ناپ دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ تو اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے

لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۖ قَالُوا سَأُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِي	وَلَا	تَقْرَبُونِ	قَالُوا	سَأُرَاوِدُ	عَنْهُ	أَبَاهُ	وَإِنَّا
تمہارے لئے	میرے پاس	اور	نہ	میرے قریب آنا	بولے	ہم کوشش کریں گے	اس کے تعلق	اس کے باپ سے
لئے کوئی غلہ نہیں اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم جلد ہی اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش								

لَفَعْلُونِ ۖ وَقَالَ لِفِئْتَيْنِهِ أَجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفَعْلُونِ	وَقَالَ	لِفِئْتَيْنِهِ	أَجْعَلُوا	بِضَاعَتَهُمْ	فِي	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
کرنیوالے ہیں	اور	کہا	اپنے غلاموں کو	رکھ دو	ان کی پونجی	میں	ان کی خرجیوں
تاکہ وہ کریں گے اور یقیناً ہم (ایسا) کرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے غلاموں سے فرمایا کہ ان کا مال ان کے سامان میں							

يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۖ فَلَمَّا رَجَعُوا

يَعْرِفُونَهَا	إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَى	أَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	فَلَمَّا	رَجَعُوا
پہچانیں اسکو	جب	پھریں وہ	طرف	اپنے گھر والوں کے	تاکہ وہ	واپس آئیں	پھر جب	لوٹ آئے
رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں میں لوٹیں تو اس کو پہچان لیں شاید وہ پھر واپس آئیں۔ چنانچہ جب وہ اپنے								

إِلَى آبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا

إِلَى آبِيهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَأَرْسِلْ	مَعَنَا	آخَانَا
اپنے باپ کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	روک دیا گیا	ہم سے	ماپ	سو بھیج دیجئے	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی کو
باپ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے اے ہمارے باپ! غلہ ہم سے روک لیا گیا ہے سو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج								

نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۖ قَالَ هَلْ أَمِنَكُمُ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلُ	وَإِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ	قَالَ	هَلْ	أَمِنَكُمُ	عَلَيْهِ	إِلَّا	كَمَا	أَمِنْتُكُمْ
ہم ٹاپ لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	حفاظت کریں گے	فرمایا	کیا	میں اعتبار کروں تمہارا	اس سے	مگر	جیسے	میں نے اعتبار کیا تمہارا
دو کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کیا میں اس کے متعلق تم پر ویسے ہی اعتماد کر لوں جیسے										

عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ

عَلَىٰ	أَخِيهِ	مِنْ قَبْلُ	قَالَ اللَّهُ	خَيْرٌ	حِفْظًا	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ
اوپر	اسکے بھائی کے	اس سے پہلے	پھر اللہ ہی	بہتر	نگہبان ہے	اور	وہ	بہترین

پہلے تمہارے بھائی کے متعلق تم پر اعتماد کیا تھا؟ مگر اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں زیادہ

الرَّحِيمِينَ ﴿٦٣﴾ وَلَسَّافَتْحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرَّحِيمِينَ	وَ	لَسَّافَتْحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
رحم کرنے والے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اپنا سامان	توپاکی انہوں نے	اپنی پونجی

رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو (اس میں) ان کا مال موجود ہے وہ بولے اے ہمارے باپ!

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَبْغِي

إِلَيْهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا نَبْغِي	هَذِهِ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	إِلَيْنَا	وَنَبْغِي
ان کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	ہم کیا چاہیں	یہ ہے	ہماری پونجی	واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائیں گے

(اب) ہم (اور) کیا چاہیں؟ یہ ہمارا مال ہے کہ ہمارے طرف لوٹا دیا گیا اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائیں گے اور اپنے

أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿٦٥﴾ قَالَ

أَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	أَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيرٍ	ذَلِكَ	كَيْلُ	يَسِيرٍ
گھر والوں کیلئے	اور حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور زیادہ لائیں گے	ماپ	ایک اونٹ کا	یہ ہے	ماپ	آسان

بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ پائیں گے یہ تو بہت تھوڑی سی مقدار ہے۔ فرمایا میں

لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ

لَنْ أُرْسِلَهُ	مَعَكُمْ	حَتَّىٰ	تُؤْتُوا	مَوْثِقًا	مِنَ اللَّهِ	لَتَأْتُنَّنِي	بِهِ
میں بھی نہ بھیجوں گا	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	دو تم مجھے	عہد	اللہ کا	کہ ضرور آئے تم میرے پاس	اس کو

ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر تم مجھے پختہ عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے آؤ گے

إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُمُوثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ

إِلَّا	أَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا	آتَوْهُ	مُوثِقَهُمْ	قَالَ	اللَّهُ	عَلَى مَا	نَقُولُ
مگر	یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم	پھر جب	دیا اس کو	اپنا عہد	کہا	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں

مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے پھر جب انہوں نے یعقوب علیہ السلام کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو انہوں نے فرمایا اللہ تمہارا ہے اس پر

وَكَيْلٌ ۖ وَقَالَ يُبْنَى لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَاذْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ

وَكَيْلٌ	وَقَالَ	يَبْنَى	لَا	تَدْخُلُوا	مِنْ بَابٍ	وَاحِدٍ	وَاذْخُلُوا	مِنْ أَبْوَابٍ
کار ساز ہے	اور فرمایا	اے میرے بیٹو	نہ	داخل ہونا	دروازے	ایک سے	اور داخل ہونا	دروازوں سے

جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور جدا جدا دروازوں

مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ

مُتَفَرِّقَةٍ	وَمَا	أُغْنِي	عَنْكُمْ	مِنْ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	إِنَّ
جدا جدا	اور	نہیں	بچا سکتا میں	تم کو	اللہ سے	کچھ بھی

سے جانا میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا علم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے

الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۖ

الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ
حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے

اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ

وَلَمَّا	دَخَلُوا	مِنْ حَيْثُ	أَمَرَهُمْ	أَبُوهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِي	عَنْهُمْ
اور جب	داخل ہوئے	جہاں سے	ان کو حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	بچا سکتا	ان سے

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا اگرچہ باپ کی حکمت و تدبیر

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	إِلَّا	حَاجَةً	فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ	قَضَاهَا	وَ	إِنَّهُ
اللہ سے	کچھ بھی	مگر	ایک خواہش تھی	یعقوب کے جی کی	جو پوری کر لی اس نے	اور	بیشک وہ

اللہ کا حکم نہیں ٹال سکتی تھی ہاں یعقوب علیہ السلام کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک

لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا

لَذُو عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنَاهُ	وَلٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوا
صاحب علم ہے	جو	ہم نے اس کو سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے

عَلٰی يُّوسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىۤ اَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ بِمَا

عَلٰی	يُّوسُفَ	اٰوٰى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىۤ	اَنَا	خُوكَ	فَلَا	تَبْتَسِ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	فرمایا	بیشک میں	میں ہی	تیرا بھائی ہوں	سو نہ	غم کما	اس کا جو

پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا میں ہی تیرا بھائی ہوں سو جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَاحِلٍ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَّازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِي رَاحِلٍ
وہ تھے	کرتے	پھر جب	مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	رکھ دیا	پیالہ	بورے میں

اس کا افسوس نہ کرنا۔ پھر جب وہ ان کا سامان تیار کر چکے تو اس نے پانی کا پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں

اَخِيهِ ثُمَّ اَدَّنَ مُوَدِّنٌ اَيُّهَا الْعِيرُ اِنَّكُمْ لَسْرِقُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا

اَخِيهِ	ثُمَّ	اَدَّنَ	مُوَدِّنٌ	اَيُّهَا	الْعِيرُ	اِنَّكُمْ	لَسْرِقُونَ	قَالُوا
اپنے بھائی کے	پھر	آواز دی	آواز دینے والے نے	اے	قافلے والو	یقیناً تم	چور ہو	بولے

رکھوا دیا پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! تم تو چور ہو۔ وہ ان کی طرف

وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقَدُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا نَفْقَدُ صُوعًا مِّنَ الْمَلِكِ

وَأَقْبَلُوا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقَدُونَ	قَالُوا	نَفْقَدُ	صُوعًا	مِّنَ الْمَلِكِ
اور	متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	کم پاتے ہو	بولے	ہم کم پاتے ہیں	پیالہ بادشاہ کا

متوجہ ہو کر بولے تمہاری کیا چیز کم ہو گئی؟ وہ بولے ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے اور جو اسے (ڈھونڈ کر) لائے

وَلَيْسَ جَاءَ بِهِ حَبْلٌ بَعِيرٌ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٤٢﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ

وَلَيْسَ	جَاءَ	بِهِ	حَبْلٌ	بَعِيرٌ	وَأَنَا	بِهِ	زَعِيمٌ	قَالُوا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ
اور جو آدمی	لائے گا	اسکو	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً

اس کیلئے ایک اونٹ غلہ کا (انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے خدا کی قسم تمہیں خوب معلوم ہے

عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنَفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَرِقِينَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا فَمَا

عَلِمْتُمْ	مَا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا	كُنَّا	سَرِقِينَ	قَالُوا	فَمَا
تجھے جانا کہ	ہم نہیں آئے	کہ فساد کرتے پھریں	زمین میں	اور	نہیں	ہم	چور	بولے
پھر کیا	کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ بولے پھر کیا							

جَزَاءُ ۖ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٤٤﴾ قَالُوا جَزَاءُ ۖ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ

جَزَاءُ ۖ	إِنْ	كُنْتُمْ	كَاذِبِينَ	قَالُوا	جَزَاءُ ۖ	مَنْ	وُجِدَ	فِي رَحْلِهِ
بدلہ ہے اس کا	اگر	ہو تم	جھوٹے	بولے	اس کا بدلہ	وہ ہے جو	پایا جائے	اسکے بورے میں

سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہوئے۔ انہوں نے کہا! جس کے سامان میں وہ پیالہ لکھے وہی اس کا بدلہ

فَهُوَ جَزَاءُ ۖ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَاءُ ۖ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ	فَبَدَأَ	بِأَوْعِيَّتِهِمْ	قَبْلَ
تو وہی	اس کا بدلہ ہے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پھر شروع کیا	ان کے خزانوں سے	پہلے

قرار دیا جائے۔ اور ہمارے یہاں ظالموں کی سزا کا یہی دستور ہے۔ تو یوسف علیہ السلام نے ان کے غلے کی بوریوں کی

وَعَاۤءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وَعَاۤءِ أَخِيهِ ۖ كَذٰلِكَ كٰدُنَا

وَعَاۤءِ	أَخِيهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وَعَاۤءِ	أَخِيهِ	كَذٰلِكَ	كَادُنَا
خرجی سے	اپنے بھائی کے	پھر	نکالا اس کو	خرجی سے	اپنے بھائی کے	اسی طرح	تدبیر کی ہم
تلاشی شروع کی اپنے (مگے) بھائی کی بوری سے پہلے پھر اس میں سے پیالے کو نکال لیا ہم نے اسی طرح							

لِيُؤْسَفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَآءَ

لِيُؤْسَفَ	مَا	كَانَ	لِيَأْخُذَ	أَخَاهُ	فِي دِينِ الْمَلِكِ	إِلَّا	أَنْ	يَشَآءَ
یوسف کے	نہیں	تھا	کہ لے لے	اپنے بھائی کو	شاہی قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے
یوسف پر۔ کو تدبیر بتائی وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رو سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے								

اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

اللَّهُ	نَرْفَعُ	دَرَجَاتٍ	مِّنْ	نَّشَأٍ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِي عِلْمٍ	عَلِيمٌ	قَالُوا
اللہ	بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	چاہیں	اور	اوپر	ہر ایک	علم والے	علم والا ہے	بولے
ہم جسے چاہیں درجوں میں بلند کر دیں اور ہر علم والے سے اوپر (ایک) علم والا ہے۔ بھائیوں نے کہا										

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ

إِنْ	يَسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	أَخٌ	لَّهُ	مِنْ قَبْلُ	فَأَسَرَّهَا	يُوسُفُ	فِي نَفْسِهِ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو بیشک	چوری کی تھی	اسکے بھائی نے بھی	پہلے	تو چھپایا اس کو	یوسف نے	اپنے دل میں	
اگر یہ چوری کرے تو (عجب نہیں کہ) بے شک اس کا بھائی (بھی) اس سے پہلے چوری کر چکا ہے تو یوسف علیہ السلام نے اس بات کو									

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَّكَّانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	أَنْتُمْ	شَرُّ مَّكَّانًا	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا
اور نہ	ظاہر کیا اس کو	انکے سامنے	فرمایا	تم	بدتر جگہ ہو	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ
اپنے دل میں چھپایا اور وہ ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یوسف علیہ السلام نے (دل میں) کہا تم بہت برے مقام پر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو								

تَصِفُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

تَصِفُونَ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	إِنَّ	لَهُ	أَبًا	شَيْخًا	كَبِيرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	بولے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ ہے	بڑا ہی	بڑھا	سو تو لے

تم بیان کر رہے ہو انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اس کی جگہ ہم میں سے

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ج إِنَّ نَرِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

أَحَدَنَا	مَكَانَهُ	إِنَّا	نَرِيكَ	مِنَ الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللَّهِ	أَنْ
ہم میں سے ایک کو	اس کی جگہ	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	نیک لوگوں سے	فرمایا	پناہ	خدا اے	یہ کہ

کسی کو لے لو بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا! اللہ کی پناہ کہ

نَأْخُذَ إِلَّا مِنْ وَجْدِنَا مَتَاعًا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا إِذَا ظَلَمُونا ع ۖ فَلَمَّا

نَأْخُذَ	إِلَّا	مِنْ	وَجْدِنَا	مَتَاعًا	عِنْدَهُ	إِنَّا	إِذَا	ظَلَمُونا	ع ۖ	فَلَمَّا
پکڑیں ہم	مگر	اس کو	کہ پایا ہم نے	اپنا سامان	اسکے پاس	بیشک ہم	اس وقت	یقیناً ظالم ہوں گے	پھر جب	

ہم اس کی جگہ کسی اور کو پکڑیں جس کے پاس ہمارا سامان پایا گیا ہے۔ ورنہ ہم بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پھر جب

اسْتَيْسَوْا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ط قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

اسْتَيْسَوْا	مِنْهُ	خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	أَلَمْ	تَعْلَمُوا	أَنَّ	أَبَاكُمْ
ناامید ہو گئے وہ	اس سے	علیحدہ ہوئے	مشورہ کے لیے	بولا	ان کا بڑا	کیا نہیں	جانتا تم نے	بیشک	تمہارے باپ

اس سے ناامید ہوئے الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے ان کا بڑا بھائی بولا کیا تمہیں خبر نہیں کہ تمہارے

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ ۖ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ج

قَدْ	أَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَوْثِقًا	مِنَ اللَّهِ	و	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُمْ	فِي يُوسُفَ
یقیناً	لیا	تم سے	عہد	اللہ کا	اور	پہلے	جو	کو تا ہی ہی کی تم نے	یوسف متعلق

باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے حق میں تم نے کیسی زیادتی

فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ

فَلَنْ أَبْرَحَ	الْأَرْضَ	حَتَّىٰ	يَأْذَنَ	لِي	أَبِي	أَوْ	يَحْكُمَ	اللَّهُ
سو میں نہ ٹلوں گا	زمین سے	یہاں تک کہ	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے	اللہ

کی تو میں یہاں سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرے باپ اجازت دیں یا اللہ مجھے فیصلہ فرمائے

لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ

لِي	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحَكِيمِينَ	اِرْجِعُوا	إِلَىٰ	أَبَائِكُمْ	فَقُولُوا	يَا أَبَانَا	إِنَّ
مجھ کو	اور وہ ہے	بہتر	حکم دینے والا	لوٹ جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پھر کہو	اے ہمارے باپ	بیشک

اور اس کا حکم سب سے بہتر ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی ہے

ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَيْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدْنَا	إِلَّا	بِمَا	عَلَيْنَا	وَمَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور	نہیں	مگر	جو	ہم نے جانا	اور	تھے ہم	غیب کی

اور ہم نے صرف اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی جو ہم جانتے تھے اور ہم کبھی باتوں کے

حِفْظِينَ ﴿٨١﴾ وَسَلِّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

حِفْظِينَ	وَسَلِّ	الْقَرْيَةَ	الَّتِي	كُنَّا	فِيهَا	وَالْعِيرَ	الَّتِي	أَقْبَلْنَا
نگرانی کرنے والے	اور پوچھیے	بستی سے	جس میں	تھے ہم	اس میں	اور	قافلہ	اس سے جو آئے ہم

نگہبان نہ تھے۔ اور اس بستی سے جن میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں

فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ

فِيهَا	وَ	إِنَّا	لَصَادِقُونَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ	أَمْرًا
اس میں	اور	یقیناً ہم	بیشک سچے ہیں	فرمایا	بلکہ	بنالیا ہے	تمہارے لیے	تمہاری جانوں نے	ایک حیلہ

پوچھ لیں اور ہم ضرور سچے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لئے مزین کر

فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

فَصَبْرٌ	جَبِيلٌ	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَن	يَأْتِيَنِي	بِهِمْ	جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَلِيمُ
تو صبر ہی	اچھا ہے	قریب ہے کہ	اللہ	یہ کہ	لے آئے ان کو	میرے پاس	سب کو	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

الْحَكِيمُ ۝۸۳ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَىٰ عَلَىٰ يُونُسَفٍ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيمُ	وَ	تَوَلَّىٰ	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يَا سَفَىٰ	عَلَىٰ	يُونُسَفٍ	وَ	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہو گئیں

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۝۸۴ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَوْا تَذْكُرُ يُونُسَفٍ

عَيْنُهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيمٌ	قَالُوا	تَاللَّهِ	تَفْتَوْا	تَذْكُرُ	يُونُسَفٍ
اسکی آنکھیں	غم کی وجہ سے	سودہ	غم کا بھرا ہوا تھا	بولے	خدا کی قسم	آپ ہمیشہ	یاد کرتے رہیں گے	یوسف کو

حَتَّىٰ تَكُونَ حَرْصًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ۝۸۵ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا

حَتَّىٰ	تَكُونَ	حَرْصًا	أَوْ	تَكُونَ	مِنَ الْهَالِكِينَ	قَالَ	إِنَّمَا	أَشْكُوا
یہاں تک کہ	ہو جاؤ تم	بوڑھے	یا	ہو جائیں	ہلاک ہو نیوالوں میں سے	فرمایا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں شکوہ کرتا ہوں

بَشَىٰ وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۸۶ يُبْنَىٰ

بَشَىٰ	وَحُزْنِي	إِلَى اللَّهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	يُبْنَىٰ
اپنے اندوہ	اور اپنے غم کا	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ سے	جو	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

اور تم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی جانب سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

اَذْهَبُوا فَتَحَسُّوْا مِنْ يُّوسُفَ وَآخِيهِ وَ لَا تَاْيِسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ط

اَذْهَبُوا	فَتَحَسُّوْا	مِنْ يُّوسُفَ	وَ	آخِيهِ	وَ	لَا	تَاْيِسُوْا	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
جاؤ	تلاش کرو	یوسف کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	نہ	مایوس ہو	اللہ کی رحمت سے
اور یوسف بیٹہ، اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا								

اِنَّهٗ لَا يَآئِسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمَّا

اِنَّهٗ	لَا	يَآئِسُ	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكَافِرُوْنَ	فَلَمَّا
بیٹک	نہیں	مایوس ہوتی	اللہ کی رحمت سے	مگر	قوم	کافروں کی	پھر جب
اللہ کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔ پھر جب							

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يَا اَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يَا اَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَاهْلَنَا	الضُّرُّ	وَجِئْنَا
داخل ہوئے	اس پر	بولے	اے	عزیز	پہنچی ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف	اور لائے ہم
وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے اے عزیز مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو								

بِضَاعَةٍ مُّزْجٰةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ

بِضَاعَةٍ	مُّزْجٰةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكََيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ
پونجی	بے قدر	سو پورا دو	ہم کو	ماپ	اور صدقہ کرو	ہم پر	یقیناً	اللہ
تکلیف پہنچی ہے اور ہم حقیر سا مال لائے ہیں سو ہمیں پورا غلہ دیں اور ہمیں صدقہ بھی دے بے شک اللہ								

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُّوسُفَ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَا	فَعَلْتُمْ	بِيُّوسُفَ
جزا دیتا ہے	صدقہ کرنے والوں کو	کہا	کیا	تم جانتے ہو	کہ کیا	کیا تم نے	یوسف
صدقہ دینے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے							

وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا

وَأَخِيهِ	إِذْ	أَنْتُمْ	جَاهِلُونَ	قَالُوا	إِنَّكَ	لَأَنْتَ	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا
اور اسکے بھائی	جب	تم	نادان تھے	بولے	کیا تو	تو ہی ہے	یوسف	فرمایا	میں ہی

بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔ وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا میں یوسف ہوں

يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ

يُوسُفُ	وَهَذَا	أَخِي	قَدْ	مَنَّ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِنَّهُ	مَن	يَتَّقِ	وَيَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	یقیناً	جو آدمی	پرہیزگار ہو اور صبر کرے تو

اور یہ میرا بھائی ہے بے شک اللہ نے ہم پر احسان فرمایا بے شک جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ

فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ	أَشْرَكَ	اللَّهُ
یقیناً	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	بولے	خدا کی قسم	بیشک	چن لیا تجھے	اللہ نے

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ بولے خدا کی قسم بے شک اللہ نے آپ کو ہم پر

عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُطِيئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ

عَلَيْنَا	وَ	إِنْ	كُنَّا	لَخُطِيئِينَ	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمْ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ
ہم پر	اور	بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	فرمایا	کوئی	گرفت نہیں	تم پر	آج کے دن	بخشے

فضیلت دی اور بے شک ہم خطا کار تھے۔ فرمایا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے

اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩٢﴾ إِذْ هَبُوا بَقِيصَیْ هَذَا فَالْقُوْهُ

اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	إِذْ هَبُوا	بَقِيصَیْ	هَذَا	فَالْقُوْهُ
اللہ	تم کو	اور	وہ ہے	سب سے بڑھ کر	رحم کرنے والا	لے جاؤ	میرا کرتے	یہ	پھر ڈالو اسے

اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔ میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے

عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ وَلَمَّا

عَلَىٰ	وَجْهِ	أَبِي	يَأْتِ	بَصِيرًا	وَأْتُونِي	بِأَهْلِكُمْ	أَجْمَعِينَ	وَلَمَّا
اوپر	میکے باپ کے چہرے پر	ہو جائینگے	دیکھنے والے	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے گھر والے	سب کے سب کو	اور جب	جب
پر ڈال	وہ وہ دیکھنے لگیں	اور اپنے سب گھر والوں کو	میرے پاس لے آؤ۔	اور جب				

فَصَلَّتِ الْعِيْرُ قَالَ أَبُوْهُمْ اِنِّى لَا جِدُّ رَیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ

فَصَلَّتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	أَبُوهُمْ	إِنِّى	لَا جِدُّ	رَیْحَ	یُوْسُفَ	لَوْلَا	اَنْ
الگ ہوا	قافلہ	کہا	اپنے باپ نے	بیشک میں	پاتا ہوں	خوشبو	یوسف کی	اگر نہ ہو	یہ کہ کہو
قافلہ چلا تو ان کے باپ نے فرمایا اگر تم مجھے بھولتا ہوا نہ سمجھو تو مجھے یوسف یدہم کی خاص									

تُفْقِدُوْنَ ﴿٩٣﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ ﴿٩٤﴾ فَلَمَّا اَنْ

تُفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِیْ	ضَلٰلٍ	کَبِیْرٍ	فَلَمَّا	اَنْ
ٹھہرا گیا ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً تم	بیشک	اپنی خود رفتی	پرانی میں ہو	پھر جب	ایسا ہوا کہ
خوشبو آ رہی ہے۔	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً آپ اسی اپنی پرانی محبت میں ڈوبے ہیں۔							

جَاءَ الْبَشِیْرُ اَلْقَهْ عَلٰی وَجْهِہٗ فَاَرْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ

جَاءَ	الْبَشِیْرُ	اَلْقَهْ	عَلٰی	وَجْهِہٗ	فَاَرْتَدَّ	بَصِیْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّکُمْ
آیا	خوشخبری دینے والا	ڈالا اس کو	لوپر	اس کے چہرے کے	پھر ہو گیا	دیکھنے والا	فرمایا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے تم سے	تھے
والا آیا (تو) اس نے وہ نہیں یعقوب یدہم کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ فوراً دیکھنے لگے انہوں نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا										

اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اِنِّیْۤ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا
کہ یقیناً میں	جانتا ہوں	اللہ سے	جو نہیں	جانتے تم	بولے	اے ہمارے باپ	بخشش فرما	ہمارے گناہ کی	ہمارے گناہ کی
کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔									

إِنَّا كُنَّا خُطِيئِينَ ﴿٩٤﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

إِنَّا	كُنَّا	خُطِيئِينَ	قَالَ	سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُورُ
بیشک ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	جلد	بخشش مانگوں گا	تمہارے لئے	اپنے رب سے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا	

بے شک ہم خطا کار ہیں۔ فرمایا بہت جلد میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت طلب کروں گا بیشک وہی بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَاهُ وَقَالَ

الرَّحِيمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَى	يُوسُفَ	أَوَىٰ	إِلَيْهِ	أَبَوَاهُ	وَقَالَ
مہربان	پھر جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور کہا

والا مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی

ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ أَمِنِينَ ﴿٩٦﴾ وَرَفَعَ أَبَوَاهُ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوا	مِصْرَ	إِن	شَاءَ	اللَّهُ	أَمِنِينَ	وَرَفَعَ	أَبَوَاهُ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہو	مصر میں	اگر	چاہے	اللہ	امن سے	اور بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	اوپر	تخت کے

اور کہا اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن و امان سے داخل ہو۔ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت کے اوپر بٹھایا

وَحَرُّوْا لَهُ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ

وَحَرُّوْا	لَهُ	سُجَّدًا	وَقَالَ	يَا أَبَتِ	هَذَا	تَأْوِيلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ
اور گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے	اور کہا	اے میرے باپ	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	پہلے سے

اور وہ اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ ہے میرے پہلے والے خواب کی تعبیر

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّي	حَقًّا	وَقَدْ	أَحْسَنَ	بِي	إِذْ	أَخْرَجَنِي	مِنَ السِّجْنِ
بیشک	کر دیا اس کو	میرے رب نے	سچا	اور	بیشک	احسان کیا	مجھ پر	نکالا مجھے	قید خانے سے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا ہے اور بے شک اس نے مجھ سے عمدہ سلوک کیا جب اس نے مجھے قید

وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدُوِّ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي

وَجَاءَ بِكُمْ	مِّنَ الْبَدُوِّ	مِنْ بَعْدِ	أَنْ	نَزَعَ	الشَّيْطَانُ	بَيْنِي
اور لایا تم کو	گاؤں سے	بعد	اس کے کہ	دشمنی ڈالی	شیطان نے	میرے درمیان

خانے سے نکالا اور اس کے باوجود کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈال دی تھی

وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّبَايَشَاءٍ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

وَبَيْنَ إِخْوَتِي	إِنَّ	رَبِّي	لَطِيفٌ	لِّبَا	يَشَاءٍ	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَلِيمُ
اور میرے بھائیوں کے درمیان	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	جس کے لیے	چاہے	بیشک وہ	وہی	جاننے والا

مہربان ہے گاؤں سے لے آیا میرا رب جس پر چاہتا ہے اس پر مہربان ہوتا ہے وہی علم والا

الْحَكِيمُ ۝ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ

الْحَكِيمُ	رَبِّ	قَدْ	آتَيْتَنِي	مِنَ الْمُلْكِ	و	عَلَّمْتَنِي	مِنْ تَأْوِيلِ
حکمت والا ہے	اے میرے رب	بیشک	دی تو نے مجھے	سلطنت	اور	سکھایا تو نے مجھے	انجام نکالنا

حکمت والا ہے۔ اے میرے رب بے شک تو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تو نے مجھے باتوں کی تاویل

الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا

الْأَحَادِيثِ	فَاطِرَ	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ	أَنْتَ	وَلِيِّ	فِي الدُّنْيَا
باتوں کا	لے پیدا کرنے والے	آسمانوں	اور	زمین کے	تو ہے	میرا دوست	دنیا میں

سکھائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا کار ساز ہے دنیا اور آخرت میں مجھے (دنیا سے)

وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ ذَلِكُمْ مِنْ أَنْبَاءِ

وَالْآخِرَةِ	تَوَفَّنِي	مُسْلِمًا	و	أَلْحَقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	ذَلِكُمْ	مِنْ أَنْبَاءِ
اور آخرت میں	وفات دے مجھے	مسلمان	اور	ملا دے مجھے	نیکوں سے	یہ ہیں	خبریں

مسلمان اٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

الْغَيْبِ	نُوحِيهِ	إِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	أَجْمَعُوا
غیب کی	وحی کرتے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور آپ نہیں تھے	ان کے پاس	جبکہ	جمع کیا انہوں نے
جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے						

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝۱۲ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

أَمْرَهُمْ	وَهُمْ	يَمْكُرُونَ	وَمَا	أَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ
اپنا کام	اور	وہ	تدبیر کرتے تھے	اور	نہیں	اکثر لوگ	لوگ اگرچہ
کام کو پختہ کیا اور وہ فریب کرتے تھے۔ اور اکثر آدمی ایمان نہ لائیں گے آپ							

بِمُؤْمِنِينَ ۝۱۳ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِينَ	وَمَا	تَسْأَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتے آپ ان سے	اس پر	کوئی	اجر	نہیں	وہ	مگر نصیحت
کتنا ہی چاہیں۔ حالانکہ آپ اس کام پر ان سے معاوضہ بھی نہیں مانگتے یہ تو ایک نصیحت ہے دنیا									

لِلْعَالَمِينَ ۝۱۴ وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَاتِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَسُرُّونَ عَلَيْهَا

لِلْعَالَمِينَ	وَكَآيِنٌ	مِّنْ آيَاتِ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَسُرُّونَ	عَلَيْهَا
جہان والوں کے لئے	اور کتنی ہی	نشانیوں ہیں	آسمانوں میں	اور زمین میں	گزر رہے ہیں	اس پر
والوں کے لیے۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ بے دھیان دیئے						

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝۱۵ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُونَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	أَكْثَرُهُمْ	بِاللَّهِ	إِلَّا	وَهُمْ
اور وہ	اس سے	منہ پھرتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	اللہ پر	مگر	وہ ہیں
بغیر توجہ کیے گزر جاتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اللہ کے								

مُشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

مُشْرِكُونَ	أَفَأَمِنُوا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	اللَّهِ
شرک کرنے والے	کیا وہ مطمئن ہیں	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانچنے والا	عذاب	الہی سے

ساتھ شرک کرتے ہیں۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر چھا جانے والی آفت عذاب

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْثَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي

أَوْ تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْثَةً	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	قُلْ	هَذِهِ	سَبِيلِي
یا آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	فرمادو	یہ ہے

میری راہ
الہی سے آجائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو۔ (اے حبیب اللہ!) آپ فرمادیں

أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ قَدْ عَلِيَ بَصِيرَةٌ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَنَ اللَّهُ

أَدْعُوا	إِلَى	اللَّهِ	عَلِيَ بَصِيرَةٌ	أَنَا	وَمَنِ	اتَّبَعَنِي	وَسُبْحَنَ	اللَّهُ
میں بلاتا ہوں	طرف	اللہ کی	بصیرت پر	میں	اور	پیروی کی میری	اور پاک ہے	اللہ

یہی میری راہ ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں بصیرت پر (ہوتے ہوئے) میں اور وہ لوگ جنہوں نے میری اتباع کی

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا

وَمَا	أَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا
اور	میں	شرکوں سے	اور	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب مرد ہی تھے

نُوحًى إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

نُوحًى	إِلَيْهِمْ	مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
وحی کرتے ہیں ہم	ان کی طرف	بستیوں والوں سے	کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں

جنہیں ہم نے وحی کی تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو دیکھ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْآخِرَةِ
کہ دیکھیں وہ	کیسا	ہوا	انجام	ان کا	جو	ان سے پہلے تھے	اور یقیناً گھر	آخرت کا
لیتے	ان سے	پہلوں کا	کیا	انجام	ہوا۔	اور	بے شک	آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ

خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	اسْتَيْسَسَ
بہتر ہے	ان کے لیے جو	پرہیزگار ہیں	کیا نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	نامیہ ہو گئے
پرہیز گاروں کیلئے ہے	تو کیا تمہیں عقل نہیں۔	یہاں تک کہ	جب رسولوں کو ظاہری				

الرُّسُلُ وَظَنُّوْا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا ۖ جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّى

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْا	أَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِّبُوا	جَاءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّى
رسول	اور	خیال کر چکے	کہ وہ	یقیناً	جھٹلائے گئے	آئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دیا گیا
اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا اس وقت								

مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا يَرْدُّنَا عَنْ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَّشَاءُ	وَ	لَا يَرْدُّ	بَأْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ	لَقَدْ
وہ جسے	ہم نے چاہا	اور	نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم لوگوں سے	بیشک
ہماری مدد آئی تو جسے چاہا بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا۔						بے شک

كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ ۖ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ

كَانَ	فِي قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِأُولَى الْأَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	ان کے واقعات میں	عبرت	عظمتوں کے لیے	نہیں	ہے
ان کے قصوں میں عظمتوں کیلئے ایک سبق ہے یہ کوئی کھڑی ہوئی بات نہیں					

حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيثًا	يُفْتَرَىٰ	و	لَٰكِنْ	تَصْدِيقُ	الَّذِي	بَيْنَ يَدَيْهِ
بات	بنائی ہوئی	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے
بدھ	اس کی	جو	اس کے	ساتھ ہے	تصدیق ہے	اور ہر بات

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

و	تَفْصِيلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّلْقَوْمِ	يُؤْمِنُونَ
اور	تفصیل ہے	ہر ایک	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے قوم	ایمان والی کے
کی	تفصیل ہے	اور	ایمان والے	لوگوں کیلئے	ہدایت	اور	رحمت ہے۔

﴿۱۱﴾ اب آیت ۲۳ ﴿۱۲﴾ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ ﴿۱۳﴾ رکوعاتها ۶ ﴿۱۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقَّ

الَّذِي	أَنزَلَ	إِلَيْكَ	مِنَ رَبِّكَ	الْحَقَّ
وہ جو	اتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	حق ہے
ال۔م۔ر۔	یہ کتاب الہی کی آیات ہیں۔	اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے		

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

و	لَٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	اللَّهُ	الَّذِي	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر
وہ حق ہے	لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔					اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر				

عَمَدٍ تَرْوْنَهَا ۖ أَسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۖ

عَمَدٍ	تَرْوْنَهَا	أَسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ
ستون کے	کرو دیکھو اس کو	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	اور	سورج	چاند کو

ستون کے بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر اس نے اپنے عرش پر جلوہ فرمایا اور اس نے سورج اور چاند کو قانون کا پابند بنایا۔

كُلُّ يَجْرِى لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

كُلُّ	يَجْرِى	لِأَجَلٍ	مُسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے مدت	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	کھول کر بیان کرتا ہے	آیتیں	تاکہ تم

ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سارے کام کی تدبیر کرتا ہے۔ وہ نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے

بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِى مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا

بِلِقَاءِ	رَبِّكُمْ	تُوقِنُونَ	وَهُوَ	الَّذِى	مَدَّ	الْأَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور وہ	وہ ہے کہ	پھیلا یا	زمین کو	اور	بنائے

تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرنے لگ جاؤ۔ اور اسی نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ

رَوَّاسٍ وَأَنْهَارًا ۚ وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَّاسٍ	وَأَنْهَارًا	وَمِنْ	كُلِّ	الشَّجَرِ	جَعَلَ	فِيهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور نہریں	اور	ہر طرح کے	پھل	بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو

اور دریا بنائے اور ہر پھل میں اس نے دو قسمیں رکھیں اور رات سے دن کو ڈھانپتا ہے بے شک

يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ

يُغْشَى	الَّيْلُ	النَّهَارَ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ
چھپا لیتا ہے	رات	دن کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	بجھدار کے

ان چیزوں میں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور

فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ ۖ وَجَنَّتْ ۖ مِنْ أَعْنَابٍ ۖ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ

فِي الْأَرْضِ	قِطْعٌ	مُتَجَوِّرَاتٌ	وَ	جَنَّتْ	مِنْ أَعْنَابٍ	وَ	زُرْعٌ	وَ	نَخِيلٌ
زمین میں	قطعے ہیں	ملے ہوئے	اور	باغ ہیں	انگوروں کے	اور	کھیتی	اور	کھجور کے پتے

زمین میں پاس پاس قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیت اور کھجوروں کے درخت ہیں

صُنَوَانٌ ۖ وَغَيْرُ صُنَوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۖ وَنُقْضُلٌ ۖ بَعْضُهَا

صُنَوَانٌ	وَ	غَيْرُ	صُنَوَانٍ	يُسْقَى	بِمَاءٍ	وَاحِدٍ	وَ	نُقْضُلٌ	بَعْضُهَا
زیادہ ٹہنی والے	اور	نہ	زیادہ ٹہنیوں والے	پلائے جاتے ہیں	پانی	ایک سے	اور	برتری دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں جنہیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے مگر پھلوں میں ہم ایک کو

عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۚ وَإِنْ

عَلَى	بَعْضٍ	فِي الْأُكُلِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَ	إِنْ
اوپر	بعض کے	مزے میں	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	داسطے قوم	عقل مند کے	اور	اگر

دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور اگر

تَعَجَّبُ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ۖ إِذَا كُنَّا تُرَبَّاءَ ۖ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۖ

تَعَجَّبُ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	إِذَا	كُنَّا	تُرَبَّاءَ	إِنَّا	لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ
تعجب کرے تو	تو عجیب ہے	ان کی بات	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	مٹی	کیا ہم	میں	پیدائش	نئی میں

آپ تعجب کریں تو تعجب کے قابل ان لوگوں کی یہ بات ہے کہ کیا ہم مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ ۖ فِي أَعْنَاقِهِمْ

أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	وَ	أُولَٰئِكَ	الْأَغْلَالُ	فِي أَعْنَاقِهِمْ
یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب سے	اور	یہی ہیں کہ	طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور وہ ایسے لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ

وَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	و	يَسْتَعْجِلُونَكَ
اور یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	جلدی چاہتے ہیں تم سے

پڑے ہوں گے اور وہ دوزخی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ رحمت سے پہلے آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُطُ ۖ وَإِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثَلُطُ	و	إِنَّ
عذاب	پہلے	نیکی سے	اور بیشک	گذر چکی	ان سے پہلے	سزائیں	اور	بیشک

عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور بے شک ان سے پہلے لوگوں کی سزاؤں کے واقعات گزر چکے اور یقیناً

رَبِّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلُمِهِمْ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ

رَبِّكَ	لَذُو	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلَىٰ ظُلُمِهِمْ	و	إِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيدُ
آپ کا رب	صاحب	بخشنش ہے	لوگوں کیلئے	ان کے ظلم کے باوجود	اور	بیشک	آپ کا رب	سخت

آپ کا رب ضرور بخشنے والا ہے لوگوں کیلئے باوجود ان کے ظلم کے اور بے شک آپ کا رب سخت

الْعِقَابِ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ط

الْعِقَابِ	و	يَقُولُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِّن رَّبِّهِ
عذاب والا ہے	اور	کہتے ہیں	کافر	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب سے

عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری آپ تو ڈر سنانے والے ہو

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْتَلُّ كُلُّ أُنْثَىٰ

إِنَّمَا	أَنْتَ	مُنْذِرٌ	و	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْتَلُّ	كُلُّ	أُنْثَىٰ
سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	واسطے ہر قوم کے	ہادی ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے	ہر	مادہ	

اور یقیناً ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے

وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

وَمَا	تَغِيضُ	الْأَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهُ
اور	جو	کم کرتے ہیں	اور	جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر چیز کے پاس
اور پیٹ کے گھٹنے اور بڑھنے کو بھی جانتا ہے اور ہر چیز اس کے پاس ایک							

بِإِقْدَارٍ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْكُبْرَى السُّعَالِ ۙ سَوَاءٌ مِنْكُمْ

بِإِقْدَارٍ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةُ	الْكُبْرَى	السُّعَالِ	سَوَاءٌ	مِنْكُمْ
اندازے سے	جاننے والا ہے	چھپا	اور ظاہر کا	بڑا ہے	بلند	برابر ہے	تم میں سے
اندازے سے ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور بلند مرتبہ بزرگی والا ہے۔ سب اس کے نزدیک							

مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

مَنْ	أَسَرَ	الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ	بِهِ	وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِاللَّيْلِ
جو	چھپائے	بات کو	اور	جو	ظاہر کرے	اس کو	اور	جو	وہ چھپنے والا ہے
برابر ہیں۔ تم میں وہ جس نے بات کو چھپایا اور جس نے اسے پکار کر کہا اور جو رات کو چھپنے والا ہے									

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۚ لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهُ	مُعَقِّبٌ	مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهِ
اور چلنے والا ہے	دن کو	اس کے لیے	نگران ہیں	اس کے آگے	اور اس کے پیچھے
اور دن کو چلنے والا۔ انسان کیلئے بدل بدل کر آنے والے فرشتے ہیں اس کے سامنے سے					

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا

يَحْفَظُونَهُ	مِنْ أَمْرِ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوا
حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم پر کی	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ
اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے حکم سے بے شک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت یہاں تک								

مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَالَهُمْ

مَا بِأَنْفُسِهِمْ	وَ	إِذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِقَوْمٍ	سُوءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهُ	وَمَا	لَهُمْ
--------------------	----	-------	---------	---------	----------	--------	-------	--------------	-------	--------

اپنی جانوں کا طرز عمل اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم سے تکلیف کا تو نہیں ہے پھرنا اس کو اور نہیں واسطے ان کے کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف دینے کا ارادہ فرمائے تو اسے کوئی نہیں لوٹا سکتا اور ان کیلئے

مَنْ دُونِهِ مِنْ وَاِلٰٓٔ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ

مَنْ دُونِهِ	مِنْ وَاِلٰٓٔ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَيُنْشِئُ
--------------	---------------	------	---------	-----------	-----------	---------	----	---------	------------

اُسکے سوا کوئی بچانے والا وہ اللہ وہ ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی خوف اور امید سے اور اٹھاتا ہے اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ وہی ہے جو ہمیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے ڈرانے اور (بھی) امید دلانے کیلئے اور

السَّحَابِ الثِّقَالِ ۚ وَيَسْبِغُ الرِّعْدُ بِحَمْدِهِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۚ

السَّحَابِ	الثِّقَالِ	وَ	يَسْبِغُ	الرِّعْدُ	بِحَمْدِهِ	وَ	الْمَلَائِكَةُ	مِنْ خِيفَتِهِ
------------	------------	----	----------	-----------	------------	----	----------------	----------------

بادل (ہواؤں کے ذریعہ) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ اور بجلی کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ

وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ	بِهَا	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُمْ
------------	--------------	-----------	-------	------	---------	--------

اور بھیجتا ہے کڑک پھر پہنچاتا ہے ساتھ اس کے جسے چاہے اور وہ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کڑک بھیجتا ہے تو اسے ڈالتا ہے جس پر چاہے

يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۚ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ

يُجَادِلُونَ	فِي اللَّهِ	وَ	هُوَ	شَدِيدُ	الْحَالِ	لَهُ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
--------------	-------------	----	------	---------	----------	------	----------	----------

جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں اور وہ ہے سخت عذاب والا اس کے لیے دعوت ہے حق کی اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں اور اس کی پکڑ سخت ہے۔ اسی کا پکارنا سچا ہے اور اس کے

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ

وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	لَا	يَسْتَجِيبُونَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	إِلَّا	كَبَاسِطٍ
اور	وہ جو	پکارتے ہیں	اس کے سوا	نہیں	جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر جیسے پھیلائے والا

سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی

كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَادُعَاءُ الْكَافِرِينَ

كَفَّيْهِ	إِلَى	الْمَاءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ	بِبَالِغِهِ	وَمَا	دُعَاءُ	الْكَافِرِينَ		
اپنے ہاتھ	سرف	پانی کی	تاکہ پہنچے	اس کے منہ کو	اور	نہیں	وہ	پہنچنے والا اسکو	اور	نہیں	پکار	کافروں کی

بتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر

إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ ۝۱۳ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا

إِلَّا	فِي ضَلَالٍ	وَلِلَّهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بھٹکتی پھرتی ہے	اور	اللہ کو	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں خوشی سے

دعا رائیگاں جاتی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے خوش اور ناخوشی سے اللہ ہی

وَكُرْهًا وَظَلَّلَهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۚ ۝۱۴ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ

وَكُرْهًا	وَظَلَّلَهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَالْأَصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ
اور	مجبوری سے	اور ان کے سائے	صبح	اور	شام	فرماؤ	کون ہے رب آسمانوں

کو سجدہ کرتا ہے اور صبح و شام ان کے سائے بھی۔ فرمادیجئے آسمانوں اور زمین کا

وَالْأَرْضِ ۚ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

وَالْأَرْضِ	قُلِ	اللَّهُ	قُلْ	أَفَاتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ
اور زمین کا	فرمادو	اللہ	فرمادو	کیا پکڑے تم نے	اس کے سوا	حمایتی

رب کون ہے؟ فرمادیجئے ”اللہ“ فرمادیجئے کیا تم نے اسے چھوڑ کر ان کو کار ساز بنا رکھا ہے جو اپنے لئے بھی نفع

لَا يَسْلُكُونَ لَا نَفْسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

لَا	يَسْلُكُونَ	لَا نَفْسِهِمْ	نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَىٰ
جو	نہیں مالک	اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان کے	فرمادو	کیا	برابر ہے	اندھا

اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ فرمادیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں یا کیا اندھیرا

وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

وَالْبَصِيرُ	أَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمَاتُ	وَالنُّورُ	أَمْ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ
اور دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہیں	اندھیرے	اور اجالے	کیا	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک

اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے ایسوں کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اس کی

خَلَقُوا أَكْثَرُ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۖ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوا	أَكْثَرُ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اس کی پیدائش جیسا	تو مشابہ ہو گئی	پیدائش	ان پر	فرمادو	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے	ہر

مخلوق کی طرح کچھ بنایا ہے اور مخلوق انہیں اسی طرح کی نظر آتی ہے فرمادیجئے اللہ ہی ہر شے کا

شَيْءٌ ۚ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

شَيْءٌ	وَهُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور وہ	اکیلا ہے	زبردست	اس نے اتارا	آسمان سے	پانی	تو بہہ نکلیں

بنانے والا ہے اور وہ اکیلا ہے اور بہت بڑی قوت والا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اُس سے وادیاں اپنی وسعت

أَوْدِيَةٍ يُقَدِّرُهَا فَاخْتَلَسَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۖ وَمِمَّا يُوقِدُونَ

أَوْدِيَةٍ	يُقَدِّرُهَا	فَاخْتَلَسَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	وَمِمَّا	يُوقِدُونَ
وادیاں	اپنے انداز سے	تواٹھائی	سیلاب نے	جھاگ	چڑھنے والی	اور	دھکاتے ہیں

کے مطابق بہہ نکلیں پھر سیلاب نے ابھرتے جھاگ کو اٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں ابھر آتا ہے

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلَهُ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِثْلَهُ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ
اس پر	آگ میں	چاہنے	زیور کے	یا	سامان کے	جھاگے	اسکی مثل	اسی طرح	بیان کرتا ہے

اللَّهُ الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللَّهُ	الْحَقُّ	وَالْبَاطِلُ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَأَمَّا	مَا يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل کو	پھر جو	جھاگ ہے	اس کی مثال	خسک ہو کر	اور جو چیز نفع دیتی ہے

النَّاسِ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۚ

النَّاسِ	فَيَمْكُثُ	فِي الْأَرْضِ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْفَى ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْفَى	وَالَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
جنہوں نے	فرمانبرداری کی	اپنے رب کی	بھلائی ہے	اور جنہوں نے	نافرمانی کی	اس کی	اگر

أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْدُوا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ	لَا فُتْدُوا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
ہو	انکیلئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اور اتنا ہی	اسکے ساتھ	تو فدیہ میں دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں

وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ سب کچھ اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں

الحق

لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۚ أَفَنُ

لَهُمْ	سُوءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَأْوَاهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْبِهَادُ	أَفَنُ
ان کیلئے	برا	حساب ہے	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور برا ہے	بچھونا	کیا جو آدمی

ضرور دے دیتے انہی کا سخت حساب ہو گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے

يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى ۖ إِنَّمَا

يَعْلَمُ	أَنَّمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	أَعْمَى	إِنَّمَا
جانتا ہے	کہ وہ جو	اتارا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	وہ حق ہے	اس جیسا ہے	کہ وہ	اندھا ہے	سوائے اسکے نہیں

جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کے پاس سے اترا حق ہے وہ اس جیسا ہو گا جو اندھا ہے

يَتَذَكَّرُ أُولَ الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ

يَتَذَكَّرُ	أُولَ الْأَلْبَابِ	الَّذِينَ	يُوفُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهُ	وَلَا	يَنْقُضُونَ
نصیحت لیتے ہیں	عقل والے لوگ	وہ جو	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کا	اور	نہیں توڑتے

نصیحت وہی مانتے ہیں جنہیں عقل ہے۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ عہد

الْبَيْثَاقِ ۚ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

الْبَيْثَاقِ	وَالَّذِينَ	يَصِلُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ
عہد پختہ	اور وہ جو	ملا تے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا	اللہ نے	اسکے متعلق	یہ کہ	ملا یا جائے

کو توڑتے نہیں۔ اور وہ جو ان (رشتوں) کو جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملائے جائیں ملا تے ہیں

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۚ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

وَيَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُونَ	سُوءَ	الْحِسَابِ	وَالَّذِينَ	صَبَرُوا
اور ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور خوف کھاتے ہیں	برے	حساب کا	اور وہ جنہوں نے	صبر کیا

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی

ابْتَغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا

ابْتَغَاءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	أَنفَقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	اپنے رب کی	اور	قائم کی	نہونے	نماز	اور	خرچ کیا	انہونے	سہ سے جو دیا ہم نے ان کو مجھے

توجہ حاصل کرنے کیلئے مبرا کیا اور نماز قائم کی اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے

وَعَلَانِيَةً وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَىٰ

وَعَلَانِيَةً	وَ	يَذَرُونَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَىٰ
اور ظاہر	اور	دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	یہ لوگ ہیں	ان کے لیے	آخرت کا

چھپا کر اور اعلانیہ خرچ کیا اور بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں، انہی کیلئے اس کمر کا

الدَّارِ ۲۲ جَنَّتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

الدَّارِ	جَنَّتٌ	عَدْنٌ	يَدْخُلُونَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ آبَائِهِمْ
گھر ہے	باغ	ہمیشہ کے	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوا	انکے باپ دادا سے

انجام ہو گا۔ یہ (دائمی) رہائش کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۲۳

وَأَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيَّتِهِمْ	وَالْمَلَائِكَةُ	يَدْخُلُونَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ كُلِّ بَابٍ
اور ان کی بیویوں سے	اور	ان کی اولاد سے	اور فرشتے	داخل ہوں گے	ان پر	ہر دروازے سے

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے فرشتے ان پر ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۲۴ وَالَّذِينَ

سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَالَّذِينَ
سلام ہے	تم پر	بدلے	تمہارے مبرا کے	تو اچھا ہے	آخرت کا	گھر	وہ جو

تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے مبرا کیا تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر۔ اور وہ جو اللہ کا

يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

يَنْقُضُونَ	عَهْدَ	اللَّهُ	مِنْ بَعْدِ	مِيثَاقِهِ	وَ	يَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	بعد اس کے	مضبوط کرنے کے	اور	توڑتے ہیں	جو	حکم دیا ہے	اللہ نے	اسکے متعلق

عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے فرمایا اسے

أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

أَنْ	يُؤْصَلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملا یا جائے	اور فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ ہیں کہ	ان کے لیے	لعت ہے	اور ان کے لیے

مقطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت ہی ہے اور

سُوءَ الدَّارِ ۝ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرِحُوا

سُوءَ	الدَّارِ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوا
برا	گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	اترا گئے وہ

ان کے لیے برا گھر ہے۔ اللہ جس کیلئے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۚ وَيَقُولُ

بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	فِي الْآخِرَةِ	إِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُولُ
زندگی	دنیا پر	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	آخرت کے مقابلہ میں	مگر	معمولی سامان	اور	کہتے ہیں

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل نہیں مگر دنیا تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ لَا تُنْزِلُ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنْ اللَّهُ يُضِلُّ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَالَّذِينَ	لَا تُنْزِلُ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِّن رَّبِّهِ	قُلْ	إِنْ	اللَّهُ	يُضِلُّ
وہ جو	کافر ہوئے	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے	فرمادو	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ فرما دیجئے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنْابَ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ

مَنْ	يَشَاءُ	و	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ	أَنْابَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	و	تَطْمَئِنُّ
جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس کو جو	رجوع کرے	وہ جو	ایمان لائے	اور	چھین پاتے ہیں

اور جس نے اللہ کی طرف رجوع کیا اسے اللہ اپنی طرف راہ دکھاتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد

قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا

قُلُوبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللَّهُ	أَلَا	بِذِكْرِ	اللَّهُ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوبُ	الَّذِينَ	آمَنُوا
ان کے دل	یاد	الہی سے	سن لو	یاد	الہی سے ہی	چھین پاتے ہیں	دل	وہ جو	ایمان لائے

میں اطمینان پاتے ہیں یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۚ كَذَلِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	طُوبَىٰ	لَهُمْ	و	حُسْنُ	مَآبٍ	كَذَلِكَ
اور عمل کیے	اچھے	خوشی ہے	ان کے لیے	اور	اچھا ہے	انجام	اسی طرح

اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے خوشحالی اور بہترین ٹھکانا ہے۔ اسی طرح ہم نے

أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوا عَلَيْهِمْ

أَرْسَلْنَاكَ	فِي أُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَا	أُمَمٌ	لِّتَتْلُوا	عَلَيْهِمْ
بھیجا ہم نے آپ کو	اُس امت میں کہ	بیشک گزر چکیں	اس سے پہلے	امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر

آپ کو ایک امت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی امتیں گزر چکیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں اس (کتاب)

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي

الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	و	هُمْ	يَكْفُرُونَ	بِالرَّحْمَنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّي
وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	رحمان کا	فرماؤ	وہ	میرا رب

کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّنَا قُرْآنًا سِيرَتُ
بے غیر کوئی معبود	مگر وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسکی طرف	میری رجوع ہے	اور اگر	بیشک	کوئی قرآن	چلائے جائیں
اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے									

بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ

بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ	بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلْ لِلَّهِ
اسکے ساتھ	پہاڑ	یا	کالی جائے	اسکے ساتھ	زمین	یا	کلام کریں	اسکے ساتھ	مردے
پہاڑ چلائے جاتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے									

الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ

الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ	الْأَمْرِ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَىٰ
حکم	سب	کیا نہیں	مایوس ہوئے	وہ جو	ایمان لائے	یہ کہ	اگر	چاہے	اللہ تو
اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس سے ناامید نہ ہوئے کہ اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا									

النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا

النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا	النَّاسِ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا
لوگوں کو	سب کے سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	پہنچے گی ان کو	بدلے	انکی کمائی کے	صنعوا
اور کافروں کو ہمیشہ ان کے کئے پر سخت آفت آتی رہے گی یا									

قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ	قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
مصیبت	یا	اترے	قریب	ان کے گھروں کے	یہاں تک	آئے	اللہ کا فیصلہ	بیشک	اللہ
ان کے گھروں کے نزدیک اتر آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آئے بے شک اللہ									

لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ وَلَقَدْ آتَيْنَا نَبِيَّ يُرْسِلُ مِنْ قَبْلِكَ فَاْمَلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْوَعْدَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	نَبِيَّ	يُرْسِلُ	مِنْ قَبْلِكَ	فَاْمَلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	بیشک	ہم کی گئی	رسولوں سے	آپ سے پہلے	تو ڈھیل دی میں نے
وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں پر بھی ہمتی کی گئی تو میں نے کافروں کو								

لِلَّذِينَ كَفَرُوا اَنْتُمْ اَخَذْتُمْ فَاْمَلَيْتُمْ كَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ اَفَنْ هُوَ قَائِمٌ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	اَنْتُمْ	اَخَذْتُمْ	فَاْمَلَيْتُمْ	كَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَنْ	هُوَ	قَائِمٌ
کافروں کو	پھر	میں نے ان کو پکڑا	سوکیا	ہوا	میرا عذاب	کیا جو	وہ	قائم ہے	کچھ دن ڈھیل دی	پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب کیا تھا۔
تو کیا وہ (اللہ) جو ہر										

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۚ قُلْ سُبُوهُمْ

عَلَىٰ	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَجَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ	قُلْ	سُبُوهُمْ
ہر	جان کے	جو کچھ	اس نے کمایا	اور	بتائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک	فرماؤ	نام لو ان کا
مفحص کے عمل کا نگران و نگہبان ہے مگر انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں فرما دیجئے ان کا نام لو یا کیا									

اَمْ تُنَبِّئُوْنَہٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۚ بَلْ ذُنُوبٌ

اَمْ	تُنَبِّئُوْنَہٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ الْقَوْلِ	ۚ	بَلْ	ذُنُوبٌ
یا	خبریہ ہو تم اسکو	جو	نہیں جانتا	زمین میں	یا	مفحص ظاہری	بات کہتے ہو	بلکہ	زینت دی گئی	تم اسے اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں یا کسی ظاہری بات کی؟

لِلَّذِينَ كَفَرُوا اَمَكُرُّهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	اَمَكُرُّهُمْ	وَصُدُّوا	عَنِ السَّبِيلِ	ۚ	وَمَنْ	يُضِلِلِ	اللّٰهُ
ان کو جو	کافر ہوئے	ان کی تدبیر	اور	روک دیئے گئے وہ	راستے سے	اور	گمراہ کرے	اللہ
نہیں بلکہ کافروں کو اپنی چال خوش نما لگتی ہے اور وہ راہ خدا سے روک دیئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے								

فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

فَمَا	لَهُ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْآخِرَةِ
تو نہیں ہے	اسکے لئے	کوئی ہادی	ان کے لئے	عذاب ہے	زندگی میں	دنیا کی	اور	آخرت کا

اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا۔ انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب ہو گا اور آخرت کا عذاب تو

أَشَقُّ وَمَالَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ

أَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللَّهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وُعدَ
بہت سخت ہے	اور نہیں	ان کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	مثال	جنت کی	جو	وعدہ دئے گئے ہیں

بہت ہی سخت ہو گا اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے

الْمُسْقُونَ ۝ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝ أَكْثَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۝ تِلْكَ

الْمُسْقُونَ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	أَكْثَا	دَائِمٌ	وَظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اس کے میوے	ہمیشہ ہیں	اور	اس کے سایے

وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے کہ) اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس کا پھل ہمیشہ رہے گا اور اس کا سایہ (بھی) یہ

عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۝ وَعُقَبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِينَ اتَّبَعَهُمْ

عُقَبَى	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	وَعُقَبَى	الْكَافِرِينَ	النَّارُ	وَالَّذِينَ	اتَّبَعَهُمْ
انجام	ان کا	جو پرہیزگار ہیں	اور	انجام	کافروں کا	آگ ہے	اور

انجام ہے ان لوگوں کا جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی

الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ

الْكِتَابَ	يَفْرَحُونَ	بِمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	وَمِنَ	الْأَحْزَابِ	مَنْ يُنْكِرُ
کتاب	خوش ہیں	اسے جو	اتاری گئی	آپ کی طرف	اور	گروہوں سے	وہ بھی ہے جو انکار کرتے ہیں

وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور ان گروہوں میں کچھ وہ ہیں جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں

بَعْضُهُ ۱ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۱ إِلَيْهِ

بَعْضُهُ	قُلْ	إِنَّمَا	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	وَلَا	أُشْرِكَ	بِهِ	إِلَيْهِ
اسکے بعض کا	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں کہ میں	علم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	میں	اللہ کی	اور نہ	شرک کروں	میں اسکے ساتھ
فرمائیے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں میں										

أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٍ ۲ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۲ وَلِئِنْ

أَدْعُوا	وَ	إِلَيْهِ	مَآبٍ	وَ	كَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لِئِنْ
میں بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اے	حکم	عربی زبان میں	اور	اگر
اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اے صبح عربی میں اتارا اور اے سننے والے اگر تو										

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۱ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ

اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللَّهِ
تو پیروی کرے	انکی خواہشوں کی	بعد	اس کے جو	آیا تمہے پاس	علم	نہیں جتنے لیے	اللہ سے
ان کی خواہشوں پر چلے گا بعد اس کے کہ تجھے علم آ چکا تو اللہ کے آگے نہ تیرا							

مِنْ وَلِيِّيَ وَلَا وَاقٍ ۳ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مِنْ وَلِيِّيَ	وَلَا	وَاقٍ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّن قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا
کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی بچانے والا	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	رسول	آپ سے پہلے
اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کیلئے بیویاں							

لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۴ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

لَهُمْ	أَزْوَاجًا	وَذُرِّيَّةً	وَمَا	كَانَ	لِرَسُولٍ	أَنْ	يَأْتِيَ	بِآيَةٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ
ان کیلئے	بیوی	اور بچے	اور	نہیں	ہے	واسے کسی رسول کے	یہ کہ	لائے	کوئی نشانی	مگر
اور اولاد بنانی اور کسی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ										

اللَّهُ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۲۸ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۝ وَعِنْدَهُ

اللَّهُ	لِكُلِّ	أَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُو	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	و	يُثَبِّتُ	وَعِنْدَهُ
الہی ہے	واسطے ہر	وقت کے	لکھت ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو	چاہے	اور	ثابت رکھتا ہے	اور اسکے پاس ہے
کے علم سے ہر دور کی ایک کتاب ہے۔ اللہ جس بات کو چاہتا ہے مٹاتا اور قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس										

أَمْ الْكِتَابِ ۝۲۹ وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوْفِّيَنَّكَ

أَمْ	الْكِتَابِ	وَ	إِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوْفِّيَنَّكَ
بنیاد	کتاب کی	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں	بعض	وہ عذاب	جو ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	یا	آپ کو پاس بلا لیں
اُم الکتاب ہے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا ایک حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو اپنے پاس بلا لیں تو									

فَأْتِنَا عَلَيْكَ الْبَلَدُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۳۰ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

فَأْتِنَا	عَلَيْكَ	الْبَلَدُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	أَوْلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	نَأْتِي	الْأَرْضَ
تو سوائے اس کے نہیں کہ	تمہارے ذمے ہے	پہنچانا	اور	ہم پر ہے	حساب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ	ہم آتے ہیں	ہم	آتے ہیں	زمین کو
تمہارے ذمے تو صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین										

نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۝ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۝ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ	أَطْرَافِهَا	وَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	لَا	مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ
کم کرتے ہیں ہم اس کو	اسکے کناروں سے	اور	اللہ	حکم دیتا ہے	نہیں کوئی پیچھا کرنے والا	اسکے حکم کا	اور	وہ ہے		
کو ہر طرف سے کم کر رہے ہیں اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں اور اسے										

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۳۱ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ

سَرِيعُ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ
جلدی	حساب لینے والا	اور بیشک	فریب کیا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	تو اللہ کیلئے ہے	تدبیر	
حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اور بے شک فریب کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو ساری خفیہ تدبیروں کا اللہ ہی								

جَبِيْعًا ۱۰ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۱۱ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَن ۱۲

جَبِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفْرُ	لِمَن
ساری	جانتا ہے	جو	کما تا ہے	ہر	جان	اور جلدی جانیں گے	کافر	کہ کس کے لیے ہے

مالک ہے وہ جانتا ہے جو کوئی عمل کرے اور عنقریب جان لیں گے کافر کہ اس کفر کا نیک

عُقْبَى الدَّارِ ۱۳ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۱۴ قُلْ كَفَىٰ

عُقْبَى	الدَّارِ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفَىٰ
آخرت کا	گھر	اور کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہوئے	نہیں آپ	رسول	فرما دیجئے	کافی ہے

انجام کس کیلئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں آپ رسول نہیں آپ فرما دیجئے اللہ گواہ کافی ہے

بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۱۵ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۱۶

بِاللّٰهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	و	بَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهُ	عِلْمُ	الْكِتَابِ
اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	اور وہ	جس کے پاس ہے	علم	کتاب کا

مجھ میں اور تم میں اور وہ جسے کتاب کا علم ہے۔

﴿ایاتھا ۵۲﴾ ﴿سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲﴾ ﴿رُكُوْعَاتُهَا ۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ ۱۷ كَتَبَ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۱۸

الرَّحْمٰنُ	كَتَبَ	اَنْزَلْنَاهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمَاتِ	اِلَى	النُّوْرِ
ال ر	یہ کتاب ہے	اتارا ہم نے اس کو	آپ کی طرف	تاکہ نکالیں آپ کو	لوگوں کو	اندھیریوں سے	طرف	روشنی کے

ال را ایک کتاب ہے کہ ہم نے آپ کی طرف نازل کی کہ آپ لوگوں کو اندھیریوں سے اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے علم سے اس کی

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝۱ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي

بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ	إِلَى	صِرَاطِ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ	اللَّهُ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي
ساتھ حکم	اپنے رب کے	طرف	راستے	غالب	تعریف کی گئی	اللہ	وہ ہے	جس کا ہے	جو	کچھ
راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔ اللہ کہ اسی کا ہے جو کچھ										

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ

السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَوَيْلٌ	لِلْكَافِرِينَ	مِنْ	عَذَابِ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	خرابی ہے	کافروں کے لیے	عذاب
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور کافروں کی خرابی ہے ایک							

شَرِيدٍ ۝۲ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

شَرِيدٍ	الَّذِينَ	يَسْتَحِبُّونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْآخِرَةِ
سخت سے	وہ جو	پسند کرتے ہیں	زندگی	دنیا کی	اوپر	آخرت کے
سخت عذاب سے۔ وہ جو آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں						

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ

وَيَصُدُّونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	أُولَٰئِكَ	فِي ضَلٰلٍ
اور روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور چاہتے ہیں اس میں	لجی	یہ لوگ	گمراہی میں ہیں
اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں وہ دور کی گمراہی					

بَعِيدٍ ۝۳ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ

بَعِيدٍ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُولٍ	إِلَّا	بِلِسَانٍ	قَوْمِهِ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
بعد کی	اور	بھیجا ہم نے	کوئی	رسول	مگر	ان کی قوم ہی کی زبان میں	تاکہ بیان کرے	ان کیلئے	
میں پڑے ہیں۔ اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان میں ہی پیغام دے کر بھیجا تاکہ ان پر (حکم)									

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

فَيُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ
پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور وہ عزت
واضح کرے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے اور وہ								

الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

الْحَكِيمُ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	أَنْ	أَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمَاتِ
حکمت والا ہے	اور	بیشک	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	یہ کہ	نکالو	اپنی قوم کو	اندھیریوں سے
غالب حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانوں کے ساتھ بھیجا تا کہ بنی اسرائیل کے لوگوں کو تاریکیوں								

إِلَى النُّورِ ۚ وَذَكَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

إِلَى	النُّورِ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	أَنْ	أَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمَاتِ
طرف	اجالے کے	اور	یاد دلاؤ ان کو	دن	اللہ کے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر ایک
سے روشنی کی طرف نکال لائیں اور انہیں اللہ کے دن یاد دلائیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے									

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُورٍ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	أَنْ	أَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمَاتِ
صبر کرنے والے	شکر کرنے والے	اور	جب	فرمایا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	یاد کرو	احسان	اللہ کا
صبر والے شکر گزار کیلئے۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم (بنی اسرائیل) کے لوگوں سے فرمایا یاد کرو اللہ کی نعمت									

إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَذُبُّونَ

إِذْ	أَنْجَاكُمْ	مِنْ آلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	وَيَذُبُّونَ
جب	نجات دی اس نے تم کو	آل	فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور
جو تم پر ہوئی جب اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بری نطفیں پہنچاتے تھے							

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

أَبْنَاءَكُمْ	و	يَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	و	فِي ذَلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّن رَّبِّكُمْ
تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیاں	اور	اس میں	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی

عَظِيمٌ ۚ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ

عَظِيمٌ	و	إِذْ	تَأَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِن	شَكَرْتُمْ	لَأَزِيدَنَّكُمْ	و	لَئِن	كَفَرْتُمْ
بہت بڑا	اور	جب	اعلان کیا	تمہارے رب نے	اگر	تم شکر کرو	تو میں تمہیں زیادہ دوں گا	اور	اگر	تم ناشکری کرو

آزمائش تھی۔ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي

إِنَّ	عَذَابِي	لَشَدِيدٌ	و	قَالَ	مُوسَىٰ	إِنَّ	تَكْفُرُوا	أَنْتُمْ	و	مَنْ فِي
تو بیشک	میرا عذاب	البتہ سخت ہے	اور	فرمایا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو	تم	اور	جو

تو میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں

الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَسِيدٌ ۚ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ

جَمِيعًا	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	حَسِيدٌ	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَبُوءُ	الَّذِينَ
سب	تو بیشک	اللہ	بے پردا ہے	خوبیوں والا	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو

سب کافر ہو جاؤ تو بے شک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے ہوئے

مِّن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۚ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۖ

مِّن قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوحٍ	و	عَادٍ	و	ثَمُودَ	و	الَّذِينَ	مِن بَعْدِهِمْ
تم سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد	اور	ثمود کی	اور	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

خبر نہیں پہنچی قوم نوح اور عاد اور ثمود کی اور ان کی جو ان کے بعد ہوئے؟

لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۖ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

لَا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	اللَّهُ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرَدُّوا	أَيْدِيَهُمْ	فِي
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے الٰہ کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلیں لے کر	تولے گئے وہ	اپنے ہاتھ	میں

انہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان کے رسول ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے مگر انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے چہروں پر

أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ

أَفْوَاهِهِمْ	وَقَالُوا	إِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	وَإِنَّا	لَفِي شَكٍّ
اپنے مونہوں	اور	بولے	پشیمان بنے	کفر کیا	ساتھ اسکے جو	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور بیشک تم یقیناً شک میں ہیں

رکھ دیئے اور بولے ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں اور ہم اس بات کے بارے میں جس کی طرف

مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۚ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٌ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	أَفِي اللَّهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس سے	جو بلاتے ہو تم	طرف اس کی	شک کرنے والے	فرمایا	ان کے رسولوں نے	کیا اللہ میں	شک ہے	جو پیدا کرنے والا ہے

تم ہمیں بلاتے ہو بگے شک میں ہیں۔ ان کے رسولوں نے فرمایا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	يَدْعُوكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تم کو	تاکہ بخشے

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ

وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ قَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ

وَيُؤَخِّرَكُمْ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوا	إِنَّا	أَنْتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور مہلت دے گا تم کو	طرف	مدت	مقرر کی	بولے	نہیں ہو	تم	مگر	آدمی	ہمارے جیسے

مدت تک مہلت دے وہ کہنے لگے تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو

تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيدُونَ	أَنْ	تَصُدُّونَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	أَبَاؤُنَا	فَأْتُونَا	بِسُلْطٰنٍ
تم چاہتے ہو	یہ کہ	روک دو تم ہم کو	اس چیز سے	جو تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تولاؤ ہمارے پاس	سند
تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے روک دو اچھا! کوئی								

مُبِينٌ ۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

مُبِينٌ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	إِنْ	نَحْنُ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ
روشن	فرمایا	ان کو	ان کے رسولوں نے	نہیں	ہم	مگر	آدی	تمہارے جیسے	اور	لیکن اللہ
واضح دلیل لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا (اے کافرو) ہم (آدم کی نسل ہونے میں) تم جیسے ہی بشر ہیں										

يَسُّنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَسُّنُّ	عَلَىٰ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَمَا	كَانَ	لَنَا	أَنْ	نَأْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور نہیں	ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	لائین ہم تمہارے پاس	سند
لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی										

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۱ وَمَا لَنَا

إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَعَلَىٰ	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَمَا	لَنَا
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	چاہئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے ہمیں
دلیل لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور ہمیں کیا ہے								

أَلَّا تَتَوَكَّلَ عَلَىٰ اللَّهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۖ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا

أَلَّا	تَتَوَكَّلَ	عَلَىٰ	اللَّهِ	وَقَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلَىٰ	مَا
یہ کہ نہ	بھروسہ کریں ہم	اوپر	اللہ کے	اور	ہدایت دی اس نے ہمیں	ہماری راہوں کی	اور صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے جو
کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہماری (نجات کی) راہیں ہمیں دکھا دیں اور ہم ضرور صبر کریں گے									

ادِیْتُونَا ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ادِیْتُونَا	و	عَلَى	اللَّهُ	فَلِیَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ	و	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
ایڈائیٹے ہو تم ہمیں	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر تھے

اس پر جو تم ہمیں تکلیفیں پہنچاتے رہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ أَرْضِنَا	أَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِي	مِلَّتِنَا	فَأَوْحَىٰ
اپنے رسولوں کو	ضرور نکال دیں گے ہم تم کو	اپنی زمین سے	یا	یقیناً لوٹو گے تم	میں	ہمارے دین	تو وحی کی

سے کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ تو انہیں ان کے رب نے

إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ إِلَّا أَرْضَ

إِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظَّالِمِينَ	و	لَنُسَكِّنَنَّكُمْ	إِلَّا أَرْضَ
ان کی طرف	ان کے رب نے	ضرور ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	ضرور آباد کریں گے ہم تم کو	زمین میں

وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کریں گے۔ اور ضرور ہم تم کو ان کے بعد زمین میں بسائیں گے

مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكُمْ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿۱۴﴾

مِّنْ بَعْدِهِمْ	ذَٰلِكُمْ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِي	و	خَافَ	وَعِيدِ
ان کے بعد	یہ	اس کے لیے ہے جو	ڈرے	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈرے	اور میرے وعید سے خوف کرے

یہ اس کیلئے ہے جو میرے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اور میں نے جو عذاب کا حکم سنایا ہے اس سے خوف کرے۔

وَأَسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ

وَأَسْتَفْتَحُوا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيدٍ	مِّنْ وَرَآئِهِ	جَهَنَّمُ
اور	فیصلہ مانگا انہوں نے	ہر ایک	سرکش	ہٹ دھرم	اس کے پیچھے ہے	جہنم

اور انہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر جبر کرنے والا حق کا دشمن نامراد ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے

وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ۖ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

و	يُسْقَىٰ	مِنْ مَّاءٍ	صَدِيدٍ	يَتَجَرَّعُهُ	و	لَا	يَكَادُ	يُسِيغُهُ
اور	پلایا جائے گا	پانی	پیپ کا	گھونٹ گھونٹ کا اسکو	اور	نہیں	قریب	کہ نکل سکے اس کو
اور اسے پیپ بھرا پانی پلایا جائے گا۔ وہ بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور اسے گلے سے نیچے								

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ عَذَابٍ

و	يَأْتِيهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ	وَمَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَمِنْ وَرَاءِ عَذَابٍ
اور	آئے گی اسکے پاس	موت	ہر ایک	جگہ سے	اور نہیں	وہ	مرنے والا	اور اس کے پیچھے عذاب ہے
نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت کھیر لے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے (ایک اور)								

غَلِيظٌ ۚ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

غَلِيظٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	أَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادٍ	اشْتَدَّتْ
تخت	مثال	ان کی	جو منکر ہوئے	اپنے رب سے	ان کے عمل	مثل راکھ کے ہیں	کہ سخت چلی
تخت عذاب ہوگا۔ اپنے رب کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی طرح ہوں گے کہ اس پر تیز آندھی کے							

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

بِهِ	الرِّيحُ	فِي يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُونَ	مِمَّا	كَسَبُوا	عَلَىٰ	شَيْءٍ
اس پر	ہوا	دن میں	آندھی کے	نہیں	قدرت رکھتے	اس چیز سے جو	کمایا انہوں نے	اوپر	کسی چیز کے
دن ہوا کا سخت جھونکا آیا (اور وہ ساری راکھ کو اڑا کر لے گیا ایسے ہی وہ) اپنی ساری کمائی میں سے کسی چیز پر بھی									

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ الْبَعِيدُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

ذَلِكَ	هُوَ	الضَّلَلُ	الْبَعِيدُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
یہ ہے	وہ	گمراہی	دور کی	کیا نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو
قدرت نہ پاسکیں گے یہی دور کی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان									

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ يَشَآئِدْ هِبَكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ وَمَا

و	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	إِنَّ	يَشَآئِدْ	هِبَكُمْ	وَيَأْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيدٍ	وَمَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	دو چاہے	تو لے جائے تم کو	اور	لے آئے	پیدا کرے	نئی اور نہیں
و زمین حق کے ساتھ بنائے اگر چاہے تو کہیں لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ اور									

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَعْزِيزُ ۚ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

ذَلِكَ	عَلَى اللَّهِ	يَعْزِيزُ	وَبَرَزُوا	لِلَّهِ	جَمِيعًا	فَقَالَ	الضُّعَفَاءُ
یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور	حاضر ہوں گے	اللہ کے حضور	سب	تو کہیں گے
اللہ پر یہ سب کچھ دشوار نہیں ہے۔ اور سب اللہ کے سامنے نکل کے آ جائیں گے پھر کمزور لوگ							

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَمَا تَتَّبِعُونَ عَنَّا

لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَمَا	تَتَّبِعُونَ	عَنَّا
ان کو جو	متکبر تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	نجانے والے ہو
ان سے جو اپنی بڑائی کرتے تھے کہیں گے ہم تمہارے ہی ماتحت تھے اب کیا تم ہم سے اللہ کا								

مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ

مِنْ عَذَابِ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ۚ	قَالُوا	لَوْ	هَدَانَا	اللَّهُ	لَهَدَيْنَاكُمْ	سَوَاءٌ
عذاب	الہی سے	کچھ	تو کہیں گے وہ	اگر	ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	تو ہدایت دیتے ہم تم کو	برابر ہے
عذاب کچھ دور کر دے؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم کہیں ضرور ہدایت دیتے								

عَلَيْنَا أَجْزَعُنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۚ وَقَالَ

عَلَيْنَا	أَجْزَعُنَا	أَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيصٍ	وَقَالَ
ہم پر	کہ بے صبری کریں	یا	مہر کریں	نہیں ہمارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اور کہے گا
اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم کھیرائیں یا مہر کریں ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی جگہ نہیں۔ اور جب معاملے کا						

الشَّيْطَانُ لَنَا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّيْطَانُ	لَنَا	قُضِيَ	الْأَمْرُ	إِنَّ	اللَّهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصلہ ہو جائے گا	کام کا	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تم کو	وعدہ	سچا

فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ کیا

وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ

وَوَعَدْتُكُمْ	فَأَخْلَفْتُكُمْ	وَمَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	سُلْطَانٍ
اور میں نے وعدہ دیا تم کو	تو خلاف کیا	اور	نہیں	تھا	میرا	تم پر	کوئی قابو

پھر تمہارے خلاف کیا اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے

إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تُلُومُونِي وَلُومُوا

إِلَّا	أَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ لِي	فَلَا	تُلُومُونِي	وَلُومُوا
مگر	یہ کہ	میں نے تمہیں بلایا	تو تم نے میرا کہا مانا	تو نہ	الزام دو مجھے	اور الزام دو

تمہیں دعوت دی اور تم نے میری بات مان لی پس مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ کو ملامت کرو

أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِبَصِيرَةٍ وَمَا أَنْتُمْ بِبَصِيرَةٍ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ

أَنْفُسَكُمْ	مَا	أَنَا	بِبَصِيرَةٍ	وَمَا	أَنْتُمْ	بِبَصِيرَةٍ	إِنِّي	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں	ہوں میں	بچانے والا تم کو	اور	نہیں	تم	بچانے والے مجھ کو	بیشک میں نے انکار کیا

میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو میں انکار کرتا ہوں

بِأَشْرَكَتُمْ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۲﴾

بِأَشْرَكَتُمْ	مِنْ قَبْلُ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
اس کا	جو شریک بنایا تم نے مجھے	پہلے	بیشک	ظالم	ان کے لیے	عذاب ہے دردناک

کہ اس سے پہلے تم نے مجھے خدا کا شریک کیا تھا بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہو گا۔

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

وَأُدْخِلَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
اور داخل کیے جائیں گے	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	باغوں میں	رداں ہیں	ان کے نیچے

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ أَلَمْ

الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ	أَلَمْ
نہریں	بمیشر رہنے والے ہیں	اس میں	ساتھ حکم	اپنے رب کے	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہوگا	کیا نہ

ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے وہاں ملاقات کے وقت ان کا دعائیہ کلمہ سلام ہوگا۔ کیا آپ نے

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	أَصْلُهَا
دیکھا آپ	کس طرح	بیان کی	اللہ نے	مثال	پاک کلمے کی	جیسے درخت	پاک	اس کی جڑ	

نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمے کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں)

ثَابِتٌ وَفُرُوعُهَا فِي السَّمَاءِ ۚ تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۖ

ثَابِتٌ	وَفُرُوعُهَا	فِي السَّمَاءِ	تُؤْتِي	أَكْلَهَا	كُلَّ	حِينٍ	بِإِذْنِ	رَبِّهَا
قائم ہے	اور اس کی شاخ	آسمان میں ہے	دیتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے

وَيَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالًا لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَيَضْرِبُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	أَمْثَالًا	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لیے	مثالیں	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	مثال	بات

اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں۔ اور کلمہ خبیثہ کی مثال جیسے

خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝۲۶

خَبِيثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيثَةٍ	اجْتُثَّتْ	مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ
گندی کی	جیسے درخت	گندا	کاٹ لیا گیا	زمین کے اوپر سے	نہیں ہے اس کو	کوئی قیام

ایک گندہ درخت کہ زمین کے اوپر سے ہی کاٹ دیا گیا ہو اب اسے کوئی قیام نہیں۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

يُثَبِّتُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان کو	جو ایمان لائے	ساتھ بات	حق کے	زندگی میں	دنیا کی

اللہ ایمان والوں کو سچی بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں

وَفِي الْأٰخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝۲۷

وَفِي الْأٰخِرَةِ	وَيُضِلُّ	اللَّهُ	الظَّالِمِينَ	وَيَفْعَلُ	اللَّهُ	مَا يَشَاءُ	۝۲۷
اور آخرت میں	اور گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور کرتا ہے	اللہ	جو چاہے	کیا نہیں

قائم کرتا ہے اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا آپ نے

تَرَىٰ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارًا

تَرَىٰ	إِلَى	الَّذِينَ	بَدَّلُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ	كُفْرًا	وَأَحَلُّوا	قَوْمَهُمْ	دَارًا
دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جنہوں نے	بدل دیا	نعت	الہی کو	ناشکری میں	اور اتارا انہوں نے	اپنی قوم کو	گھر

ان لوگوں کو ہمیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعت کو ناشکری سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو بربادی کے

الْبَوَارِ ۝۲۸ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۲۹ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَجَعَلُوا	لِلَّهِ
ہلاکت میں	جہنم ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور برا ہے	ٹھکانا	بنائے انہوں نے	اللہ کے

گھر جا اتارا۔ جو دوزخ ہے اس میں وہ پہنچیں گے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے ٹھہرنے کی۔ اور انہوں نے اللہ کیلئے

أَنْتَادَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَسْعُوْا فَإِنْ مَّصِيْرَكُمْ إِلَىٰ

أَنْتَادَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيلِهِ	قُلْ	تَسْعُوْا	فَإِنْ	مَّصِيْرَكُمْ	إِلَىٰ
شریک	تاکہ بہکا دے	اس کی راہ سے	فرمائیے	فائدہ اٹھاؤ	تو بیشک	تمہارا لوٹنا	طرف

شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکا میں فرمادیجئے (کچھ) فائدہ اٹھا لو کہ بے شک تمہارا انجام

النَّارِ ۳ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ
آگ ہے	فرماؤ	میرے بندوں کو	وہ جو	ایمان لائے	کہ قائم کریں	نماز

دوزخ کی آگ ہے۔ میرے ان بندوں سے فرمادیجئے جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں

وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ

وَيُنْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ
اور خرچ کریں	اس سے	جو دیا ہم نے ان کو	چھپے	اور ظاہر	پہلے	اس سے

اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ کریں اس دن کے

يَأْتِي يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۳۱ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

يَأْتِي	يَوْمٌ	لَا بَيْعٌ	فِيهِ	وَلَا	خِلَالٌ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ
کہ آئے	ایسا دن	کہ نہیں ہے تجارت	اس میں	اور	نہیں	دوستی	اللہ	وہ ہے جس نے پیدا کیا

آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہو کی نہ دوستی۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهِ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَاَخْرَجَ	بِهِ
آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اتارا	آسمان سے	پانی	تو نکالا	اس کے ساتھ

اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا تو اس سے کچھ

مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

مِنَ الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور	مسخر کیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تا کہ چلیں

پھل تمہارے کھانے کو پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے علم سے

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۚ (۲۲) وَ سَخَّرَ لَكُمُ

فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِهِ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الْأَنْهَارَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ
سمندر میں	اسکے حکم سے	اور مسخر کیا تمہارے لیے	ندیوں کو	اور	مسخر کیے	تمہارے لیے

دریا میں چلے اور تمہارے لئے ندیاں مسخر کیں۔ اور تمہارے لئے سورج

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ (۲۳)

الشَّمْسِ	وَالْقَمَرَ	دَآبِّينَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
سورج	اور چاند	پھرنے والے	اور	مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو

اور چاند کو جو مدار پر چلتے رہتے ہیں پابند قانون کیا

وَأَتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعْدُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

وَأَتَاكُمْ	مِنْ كُلِّ	مَا	سَأَلْتُمُوهُ	وَ	إِنْ	تَعْدُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ
اور دیا اس نے تم کو	ہر	اس چیز سے	جو تم نے اس سے مانگا	اور	اگر	شمار کرو تم	نعمت	الہی کو

اور تمہارے لئے رات اور دن کو پابند قانون کیا۔ اور تمہیں ہر اس چیز سے دیا جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی

لَا تُحْصَوْهَا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۚ (۲۴) وَإِذْ قَالَ

لَا تُحْصَوْهَا	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَظَلُومٌ	كَفَّارٌ	وَإِذْ	قَالَ
تو تم نہ گن سکو گے	بیشک	انسان	بڑا ظالم	بڑا ناشکرا ہے	اور جب	عرض کی

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے بے شک انسان بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ اور (یاد کیجئے) جب

إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا وَاجْزِنِي وَبَنِيَّ

إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هَذَا	الْبَلَدَ	أَمِنًا	وَ	بَنِيَّ
ابراہیم نے	اے میرے رب	بنادے	اس	شہر کو	امان والا	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم یہ نے عرض کی اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

أَنْ تَعْبُدَ إِلَّا ضَمَامًا ۖ رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ج

أَنْ	تَعْبُدَ	إِلَّا ضَمَامًا	رَبِّ	إِنَّهُمْ	أَضَلُّنَ	كَثِيرًا	مِّنَ النَّاسِ
یہ کہ	عبادت کریں ہم	بتوں کی	اے میرے رب	پیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہت سے	لوگوں کو

بتوں کی عبادت سے بچا۔ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا

فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ج وَ مَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ

فَمَنْ	تَبِعَنِي	فَإِنَّهُ	مِنِّي	وَ	مَنْ	عَصَانِي	فَإِنَّكَ
پھر جس نے	میری پیروی کی	تو وہ	مجھ سے ہے	اور	جس نے	میری نافرمانی کی	تو پیشک تو

تو جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	رَبَّنَا	إِنِّي	أَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِي	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے ہمارے رب	پیشک میں نے	آباد کیا	اپنی کچھ اولاد کو	وادی میں

تو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے ایک حصے

غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا

غَيْرِ	ذِي زُرْعَةٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيمُوا
جو نہیں ہے	کھیتی والا	پاس	تیرے گھر	حرمت والے کے	اے ہمارے رب	تاکہ قائم کریں

کو بے آب و گیاہ وادی میں تیرے گھر کے پاس لایا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ

الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ

الصَّلَاةَ	فَاجْعَلْ	أَفِيدَةً	مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِي	إِلَيْهِمْ
نماز کو	تو بنادے	دل	لوگوں کے	مائل ہوں	ان کی طرف

نماز قائم کریں۔ پھر تو لوگوں کے دل اُن کی طرف مائل کر دے۔

وَأَرَادُ قَهُم مِّنَ الشَّرِّ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٢٤﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ

وَأَرَادُ قَهُم	مِّنَ الشَّرِّ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُونَ	رَبَّنَا	إِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	پھلوں کا	تاکہ وہ	شکر کریں	اے ہمارے رب	بیشک تو

اور ان کو پھلوں میں سے رزق دے تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب تو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِي	وَمَا	نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفَى	عَلَى اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ
جانتا ہے	جو	ہم چھپائیں	اور	جو	ظاہر کریں	اور	نہیں	چھپی رہتی

جانتا ہے جو ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٨﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

فِي الْأَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَاءِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي
زمین میں	اور	آسمان میں	سب تعریف	اللہ کی ہے	جس نے

چھپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تعریف اللہ کی ہے جس نے

وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَ إِسْحَاقَ ط إِنَّ رَبِّي

وَهَبَ	لِي	عَلَى	الْكِبَرِ	إِسْعِيلَ	وَ	إِسْحَاقَ	إِنَّ	رَبِّي
دیا	مجھے	ادھر	بڑھاپے کے	اسماعیل	اور	اسحق	بیشک	میرا رب

بڑھاپے میں مجھے اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام عطا کئے میرا رب بے شک دُعا کو

لَسَيِّعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۝

لَسَيِّعُ	الدُّعَاءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِي	مُقِيمَ	الصَّلَاةِ	و	مِنْ ذُرِّيَّتِي
سننے والا ہے	دعا میں	اے میرے رب	بنا مجھ کو	قائم کرنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد کو بھی
سننے والا ہے۔ میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والے بنا							

رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

رَبَّنَا	و	تَقَبَّلْ	دُعَاءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِي	وَلِوَالِدَيَّ
اے ہمارے رب	اور	قبول فرما	دعاء	اے ہمارے رب	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو
اور ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے						

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ

وَلِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ	الْحِسَابُ	و	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور سب مسلمانوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور	نہ	خیال کر
اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔ اور اللہ کو ہرگز بے خبر						

اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللَّهُ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظَّالِمُونَ	إِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	بے خبر	اس سے	جو کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتے ان
نہ سمجھنا اس چیز سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں درحقیقت انہیں ڈھیل دے رہا ہے مگر						

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيهِ	الْأَبْصَارُ	مُهْطِعِينَ	مُقْنِعِي
کو اس دن کے لیے کہ	کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	دوڑتے ہوئے	اٹھائے ہوئے
ایسے دن کیلئے جس میں آنکھیں پھرا جائیں گی۔ لوگ سر اٹھائے تیزی سے					

رُعُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفِدتُهُمْ

رُعُوسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	إِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	و	أَفِدتُهُمْ
اپنے سروں کو	نہیں	لوٹیں گی	ان کی طرف	ان کی پلکیں	اور	ان کے دل

بھاگ رہے ہوں گے۔ ان کی نظر ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئے گی۔ اور ان کے دل

هُوَ آءٌ ۖ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

هُوَ آءٌ	و	أَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُولُ
اڑتے ہوئے	اور	ڈراؤ	لوگوں کو	جس دن	آئے گا ان کے پاس	عذاب	پھر کہیں گے

اڑ رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نَجِبْ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا	أَخْرِنَا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	نَجِبْ
وہ جو	ظالم ہیں	اے ہمارے رب	مہلت دے ہمیں	طرف	مدت	قریب کی	ہم قبول کریں

اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کریں گے

دَعْوَتِكَ وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۖ أُولَٰئِكَ تَكُونُوا أَقْسَمُ مِّنْ قَبْلُ

دَعْوَتِكَ	و	تَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	أُولَٰئِكَ	تَكُونُوا	أَقْسَمُ	مِّنْ قَبْلُ
تیرا بلانا	اور	پیروی کریں	رسولوں کی	کیا نہیں	تھے تم	قسمیں کھاتے	پہلے

اور رسولوں کی اتباع کریں تو کیا تم پہلے قسم نہیں کھا چکے تھے کہ ہمیں

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۖ وَ سَكُنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ

مَا لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ	و	سَكُنْتُمْ	فِي مَسْكِنِ	الَّذِينَ
کہ نہیں ہے تمہیں	کوئی زوال	اور	بے تم	گھروں میں	ان کے جنہوں نے

دنیا سے کہیں ہٹ کر نہیں جانا۔ حالانکہ تم ان لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا
ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور	خوب کل گیا	تمہارے لیے	کس طرح	کیا ہم نے

اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۳۵ وَ قَدْ مَكَرُوا

بِهِمْ	وَضَرَبْنَا	لَكُمْ	الْأَمْثَالَ	وَ	قَدْ	مَكَرُوا
ان کے ساتھ	اور بیان کیس بھیجے	تمہارے لیے	مثالیں	اور	بیشک	مکر کیا انہوں نے

اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور یقیناً انہوں نے

مَكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۳۶ وَ إِنْ

مَكَرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللَّهِ	مَكْرُهُمْ	وَ	إِنْ
اپنا مکر	اور پاس	اللہ کے	ان کا داؤ ہے	اور	بیشک

اپنی ساری چالیں چلیں اور اللہ تعالیٰ کے پاس ان کی ہر چال کا (تور) تھا۔

كَانَ مَكْرُهُمْ يَتَزَوَّلُ مِنْهُ الْجِبَالُ ۳۷

كَانَ	مَكْرُهُمْ	يَتَزَوَّلُ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
تھا	ان کا مکر	کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ

اور اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ پہاڑ ان سے ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ مُخْلَفًا وَعْدِهِ رُسُلُهُ ۳۸

فَلَا	تَحْسِبَنَّ	اللَّهَ	مُخْلَفًا	وَعْدِهِ	رُسُلُهُ
پھر نہ	خیال کرو	اللہ کو	خلاف کرنے والا	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے

تو (اے مخاطب) ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ

إِنَّ	اللَّهِ	عَزِيزٌ	ذُو انتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ
بیشک	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	جس دن	بدل جائے گی

بے شک اللہ بڑا غالب بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن زمینیں بدل دی جائیں گی

الْأَرْضُ غَيْرِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا

الْأَرْضُ	غَيْرِ	الْأَرْضِ	وَ	السَّمَوَاتُ	وَ	بَرَزُوا
زمین	سوائے	زمین کے	اور	آسمان بھی	اور	نکلے گئے

دوسری زمینوں سے (یعنی کافروں کو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا اور آسمان (بھی) اور سب لوگ نکل کھڑے ہوں گے

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٣٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

لِلَّهِ	الْوَحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى	الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ
اللہ	اکیلے	زبردست کیلئے	اور دیکھو گے تم	مجرموں کو	اس دن

ایک زبردست اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کیلئے۔ اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٩﴾ سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قِطْرٍ

مُقَرَّنِينَ	فِي الْأَصْفَادِ	سَرَابِيلُهُمْ	مِّنْ قِطْرٍ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	ان کے کرتے	تارکول کے ہوں گے

ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے۔ اور اس ان کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ﴿٤٥﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ

وَتَغْشَىٰ	وُجُوهُهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	كُلَّ	نَفْسٍ
اور ڈھانپے گی	ان کی چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر	جان کو

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی

مَا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ هَذَا

مَا	كَسَبَتْ	إِنَّ	اللَّهَ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	هَذَا
جو کچھ	اس نے کمایا	بیشک	اللہ	جلدی لینے والا ہے	حساب	یہ
کا بدلہ دے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔						

بَلِّغْ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ وَ لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا

بَلِّغْ	لِلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوا	بِهِ	وَ	لِيَعْلَمُوا	أَنَّمَا
پہنچاتا ہے	لوگوں کو	اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس کے ساتھ	اور	تاکہ جانیں وہ کہ	سوائے اسکے نہیں کہ
لوگوں کیلئے ایک پیغام ہے اور اس لئے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں						

هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلْيَذَكِّرْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

هُوَ	إِلَهٌ	وَاحِدٌ	وَلْيَذَكِّرْ	أُولُوا	الْأَلْبَابِ
وہ	معبود ہے	ایک	اور تاکہ نصیحت لیں	صاحب	عقل
اور تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کر لیں۔					

﴿آیاتھا ۹۹﴾ ﴿سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۲﴾ ﴿مُكَوِّنَاتُهَا ۲﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَ قُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝

الَّذِي	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	وَ	قُرْآنٍ	مُّبِينٍ
الہ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	روشن کی
ار یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔						

رَبَّنَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَكَاوُ مُسْلِمِينَ ۝ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا

رَبَّنَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْ	كَانُوا	مُسْلِمِينَ	ذَرْهُمْ	يَأْكُلُوا
بہت دفعہ	آرزوئیں کریں گے	کافر	کاش	وہ ہوتے	مسلمان	چھوڑواں کو کہ	کھائیں
بہت آرزوئیں کریں گے کافر کہ کاش مسلمان ہوتے اے حبیب ﷺ انہیں چھوڑ دیجئے							

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

وَيَتَمَتَّعُوا	وَيُلْهِمُ	الْأَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَمَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ
اور برقیں	اور غافل کرے ان کو	امید	پھر جلدی	جانیں گے	اور نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی
کہ کھائیں اور مزے کریں اور جھوٹی امید انہیں غافل کئے رکھے وہ جلدی ہی جان لیں گے۔ اور ہم نے جس بستی کو							

قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

إِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُومٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَمَا
مگر	واسطے اس کے	نوشتہ تھا	مقرر	نہیں	آگے بڑھے	کوئی	گروہ	اپنی مدت سے	اور نہ
بھی ہلاک کیا اس کیلئے ایک معیاد مقرر کی ہوئی تھی۔ کوئی امت اپنی معیاد سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ									

يَسْتَأْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

يَسْتَأْخِرُونَ	وَقَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ
بیچھے ہٹے	اور بولے	اے	وہ کہ	اتارا گیا ہے	جس پر	قرآن	یقیناً تم
وہ بیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جن پر قرآن نازل ہوا بے شک							

لَمَجْنُونٌ ۝ لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْبَلَاغَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

لَمَجْنُونٌ	لَوْ	مَا	تَأْتِيْنَا	بِالْبَلَاغَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ
مجنوں ہو	کیوں	نہیں	لاتا تو ہمارے پاس	فرشتے	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے
آپ دیوانہ ہیں۔ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے اگر تم سچے ہو۔							

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ۝۸ إِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلَائِكَةَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا	كَانُوا	إِذَا	مُنْظَرِينَ	إِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے	ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	مہلت دیے گئے
ہم	فرشتوں کو	حق کے	ساتھ ہی	نازل کرتے	ہیں	اور اُس وقت	لوگوں کو	مہلت نہیں	دی جاتی۔	یقیناً ہم نے

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝۹ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اتارا ہے	قرآن کے	اور	یقیناً ہم ہی	اسکے	نگہبان ہیں	اور	بیشک	بھیجے ہم نے
ہی	اس ذکر کو	نازل کیا ہے	اور یقیناً ہم ہی	اس کی	حفاظت کرنے والے	ہیں۔	اور آپ سے	پہلے گزری ہوئی

فِي شَيْءٍ الْأَوَّلِينَ ۝۱۰ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

فِي شَيْءٍ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ	رَسُولٍ	إِلَّا	كَانُوا	بِهِ
پہلی	امتوں میں	اور	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	تھے وہ	اسکے ساتھ
قوموں میں	بھی	ہم نے	رسول بھیجے	تھے۔	اور ان کے	پاس کوئی	رسول نہ	آتا مگر وہ	اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ۝۱۱ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۲ لَا

يَسْتَهْزِءُونَ	كَذَلِكَ	نَسْلُكُهُ	فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ	لَا
ہنسی کرتے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	مجرموں کے دلوں میں	نہیں ایمان لاتے
اڑاتے تھے۔	اسی طرح ہم اس	(جھٹلانے اور کمرابی کو)	مجرموں کے دلوں میں	داخل کر دیتے ہیں۔

يَوْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

يَوْمِنُونَ	بِهِ	وَقَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْأَوَّلِينَ	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
ساتھ اسکے	اور بیشک	گزر چکا	طریقہ	پہلوں کا	اور اگر	کھولیں ہم	ان پر	دروازہ	پر ایمان نہیں لائیں گے۔
اور یقیناً پہلے	لوگوں کا	یہی طریقہ	گزر چکا ہے۔	اور اگر ہم	ان کیلئے	آسمان میں	کوئی		

مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿۱۳﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ

مِّنَ السَّمَاءِ	فَظَلُّوا	فِيهِ	يَعْرُجُونَ	لَقَالُوا	إِنَّمَا	سُكَّرَتْ
آسمان سے	پھر ہوں	اس میں	چڑھتے	تو کہیں	صرف یہ ہے	کناں دہ دی گئی ہیں
دروازہ کھول دیں پھر وہ دن کے وقت اس میں چڑھنے لگتے۔ تو بھی وہ کہتے ہماری آنکھوں پر مدہوشی						

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ

أَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُورُونَ	وَلَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَاءِ
ہماری نگاہیں	بلکہ	ہم	قوم ہیں	جادو کی گئی	اور	بیشک	آسمان میں
طاری کر دی گئی ہے بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔ بے شک ہم نے آسمان میں برج							

بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿۱۵﴾ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

بُرُوجًا	وَلَقَدْ	زَيَّنَّاهَا	لِلنَّاظِرِينَ	وَلَقَدْ	حَفِظْنَاهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْطَانٍ
برج	اور	آراستہ کیا ہم نے اسے	دیکھنے والوں کیلئے	اور	محفوظ کیا ہم نے اس کو	ہر ایک	شیطان
بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کیلئے زینت دی ہے۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان							

رَاجِعٍ ﴿۱۶﴾ إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۷﴾

رَاجِعٍ	إِلَّا	مَن	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاتَّبَعَهُ	شِهَابٌ	مُّبِينٌ
مردود سے	مگر	جس نے	چوری چوری لگائے	کان	تو پیچھے لگا اس کے	شعلہ	روشن
مردود سے۔ سوائے اس کے جو چوری چھپے سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک چمکتا ہوا ستارہ (شعلہ) آتا ہے۔							

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

وَالْأَرْضَ	مَدَدْنَاهَا	وَلَقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	وَلَقَيْنَا	فِيهَا	مِنْ كُلِّ
اور	پھیلا یا ہم نے اس کو	اور	جمائے ہم نے اس میں	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے اس میں	ہر ایک
اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس پر ہر							

شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝۱۹ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ

شَيْءٍ	مَّوْزُونٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ	لَّسْتُمْ	لَهُ
چیز	اندازے سے	اور بنائی ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	روزی	اور	جنہیں کہ	نہیں ہو تم اس کو
چیز اندازے سے اُگالی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے معیشت کے اسباب بنائے اور ان لوگوں کے لیے بھی جنہیں تم								

بِرِزْقَيْنِ ۝۲۰ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُ

بِرِزْقَيْنِ	وَ	إِنْ	مِنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَائِنُهُ	وَ	مَا	نُنْزِلُ
روزی دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور	نہیں	اتارتے ہم اس کو
رزق نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں مگر ہم اسے صرف ایک جانے پہچانے اندازے										

إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝۲۱ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاُنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

إِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُومٍ	وَ	أَرْسَلْنَا	الرِّيحَ	لَوَاقِحَ	فَاُنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ
مگر	ایک اندازے سے	معلوم اندازے	اور	بھیجیں ہم نے	ہوائیں	بھری ہوئیں	پھراتا رہنے	آسمان سے
کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ اور ہم بادلوں کو پانی بھر دینے والی ہواؤں سے چلاتے ہیں پھر آسمان سے پانی اتارتے ہیں								

مَاءٍ فَاسْقِيْنٰكُمْ ۝۲۲ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝۲۳ وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي

مَاءٍ	فَاسْقِيْنٰكُمْ	وَ	مَا	أَنْتُمْ	لَهُ	بِخَازِنِينَ	وَ	إِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيِي
پانی	پھر وہ پلایا ہم نے تم کو	اور	نہیں	ہو تم	اس کا	ذخیرہ کرنا والے	اور	بیشک	ہم ہی	زندہ کرتے ہیں
پھر تمہیں وہ چلاتے ہیں اور تم اس کا ذخیرہ نہیں کر سکتے۔ اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں										

وَنُيِّتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝۲۴ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ

وَنُيِّتُ	وَ	نَحْنُ	الْوَارِثُونَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِينَ	مِنْكُمْ
اور	مارتے ہیں	اور	ہم ہی	وارث ہیں	اور بیشک	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھنے والوں کو
اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور بے شک تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو ہم جانتے ہیں							

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ

وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَأْخِرِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	إِنَّهُ
اور	بیشک	ہم جانتے ہیں	پچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	آپ کا رب	وہ	ان کو اٹھائے گا
اور یقیناً پچھے رہنے والوں کو (بھی) ہم جانتے ہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا بے شک وہی								

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَإٍ
حکمت والا	علم والا ہے	اور	بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گائے سے
علم و حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو بدبودار کچڑ سے کھنکھانے والی مٹی سے							

مَسْنُونٍ ﴿٢٥﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السُّمُومِ ﴿٢٦﴾ وَإِذْ

مَسْنُونٍ	وَ	الْجَانَّ	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السُّمُومِ	وَ	إِذْ
بدبودار	اور	جن	پیدا کیا ہم نے اس کو	پہلے	آگ کے	شعلہ سے	اور	جب
پیدا کیا۔ اور اس سے پہلے جنوں کو شعلے والی آگ سے بنایا۔ اور یاد								

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَإٍ
کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گائے سے
کہو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں ایک بدبودار کچڑ سے کھنکھانے والی مٹی سے ایک							

مَسْنُونٍ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ

مَسْنُونٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِیْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
بدبودار	پھر جب	میں برابر کر لوں گے	اور پھونکوں	اس میں	اپنی روح	تو گر پڑو	اس کیلئے
انسان بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف کی خاص روح پھونک دوں تو اس کیلئے تم سجدہ							

سُجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا

سُجِدِينَ	فَسَجَدَ	الْمَلَائِكَةُ	كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا
سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	تمام نے	سب کے سب نے	مگر
کرتے ہوئے کر جانا۔ تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ابلیس کے سوا					

إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَا بَلِيسَ مَا لَكَ

إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	أَنْ	يَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	يَا بَلِيسَ	مَا لَكَ
ابلیس نے	انکار کیا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	فرمایا	اے ابلیس	کیا ہے تجھے
اس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ دیا۔ اللہ نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا								

أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

أَلَّا	تَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	لَمْ	أَكُنْ	لِأَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهُ
یہ کہ نہ	ہو اتو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	بشر کو	سجدہ کیا تو نے اسکو
کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا۔ وہ بولا! مجھے گوارا نہ تھا کہ اس بشر کو جسے تو نے									

مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَبَآءٍ مُّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَآخَرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ

مِنْ صَلَٰلٍ	مِّنْ حَبَآءٍ	مُّسْنُونٍ	قَالَ	فَآخَرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ
بجئے والی مٹی	سیاہ گارے سے	بد بودار	فرمایا	نکل جا	اس سے	یقیناً تو
سیاہ بد بودار گارے کی کھٹکنا نے والی مٹی سے بنایا سجدہ کروں۔ اللہ نے فرمایا پھر یہاں سے نکل جا کہ						

رَٰجِعٍ ۖ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ

رَٰجِعٍ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ
مردود ہے	اور	بیشک	تجھ پر	لعت ہے	قیامت کے دن تک	بولا	اے میرے رب!
تو مردود ہے۔ اور یقیناً قیامت تک تجھ پر لعت ہے۔ بولا اے میرے رب!							

فَاَنْظِرْنِيْ اِلٰى يَوْمٍ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾

فَاَنْظِرْنِيْ	اِلٰى يَوْمٍ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ
مہلت دے مجھے	اس دن تک	اٹھائے جائیں	فرمایا	یقیناً تو	مہلت دیا گیا ہے
تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ فرمایا تو ان میں ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ					

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا اَغْوَيْتَنِيْ لَا اُزِيْنَنَّ لَهُمْ

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا	اَغْوَيْتَنِيْ	لَا اُزِيْنَنَّ	لَهُمْ
وقت مقرر کے دن تک	کہا	اے میرے رب	اس سبب سے کہ	تو نے گمراہ ٹھہرایا مجھ کو	میں نہینت دوں گا	ان کے لئے
وقت کے دن تک۔ وہ بولا میرے رب! اس لئے کہ تو نے مجھے بے راہ کیا ہے میں ضرور ان کیلئے						

فِي الْاَرْضِ وَلَا اُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

فِي الْاَرْضِ	وَلَا	اُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمْ
زمین میں	اور	میں گمراہ کروں گا ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے
زمین میں زیبائش پیدا کروں گا اور ان سب کو سیدھے راستے سے بھٹکا دوں گا۔ سوائے تیرے مخلص						

الْمُخْلِصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلٰى مُسْتَقِيْمٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

الْمُخْلِصِيْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلٰى	مُسْتَقِيْمٍ	اِنَّ
چنے ہوئے	فرمایا	یہ ہے	راہ	مجھ پر	سیدھی	بیشک
بندوں کے۔ فرمایا یہ میری طرف سیدھا راستہ ہے۔ بے شک						

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنْ اَتَّبَعَكَ مِنْ

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنْ	اَتَّبَعَكَ	مِنْ الْغٰوِيْنَ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے
میرے مخلص بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہاں! جو تیری پیروی کرے								

الْغَوِيْنَ ۝۳۲ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۳۳ لَهَا سَبْعَةُ

و	إِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	أَجْمَعِينَ	لَهَا	سَبْعَةُ
اور	بیشک	جہنم	وعدہ ہے ان کا	سب کا	اس کے	سات
گمراہوں میں سے۔ اور بے شک جہنم ان سب کا وعدہ ہے۔ اس کے سات						

أَبْوَابٍ ۝۳۴ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝۳۵ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

أَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُومٌ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي
دروازے ہیں	ہر ایک	دروازے کا	ان میں سے	حصہ ہے	بٹا ہوا	بیشک	پرہیزگار لوگ ہوں گے	میں
دروازے ہیں اور ہر دروازے کیلئے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ بے شک پرہیزگار باغوں								

جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝۳۶ أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ۝۳۷ وَنَزَعْنَا مَا فِي

جَنَّتٍ	وَعُيُونٍ	أَدْخُلُوهَا	بِسَلَامٍ	أَمِينٍ	و	نَزَعْنَا	مَا	فِي صُدُورِهِمْ
باغوں	اور چشموں میں	داخل ہو جا اس میں	سلامتی سے	امن والے	اور	لے لیج لیا ہم نے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہے
اور چشموں میں ہوں گے۔ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جائیں گے۔ اور جو کچھ ان کے								

صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝۳۸ لَا يَسْهَمُهُمْ

مِّنْ غِلٍّ	إِخْوَانًا	عَلَىٰ	سُرُرٍ	مّتَقَابِلِينَ	لَا	يَسْهَمُهُمْ
کینہ سے	بھائی بھائی	اوپر	تختوں کے	رو برو	نہیں	پہنچے گی ان کو
سینوں میں رنجشیں تھیں وہ سب ہم کھینچ لیں گے آپس میں بھائی بھائی ہو کر مسندوں پر رو برو ہوں گے۔ انہیں وہاں کوئی						

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرِجِينَ ۝۳۹ نَبِيُّ عِبَادِيَ أَنَا

فِيهَا	نَصَبٌ	وَمَا	هُمْ	مِنْهَا	بِمُخْرِجِينَ	نَبِيُّ	عِبَادِيَ	أَنَا
اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دو	میرے بندوں کو	کہ بیشک
تکلیف نہ پہنچے اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ اے حبیب! میرے بندوں کو یہ خبر سنا دو کہ بے شک								

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۴۹ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۵۰ وَنَبِّئُهُم

الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	وَ	أَنَّ	عَذَابِي	هُوَ	الْعَذَابُ	الْأَلِيمُ	وَ	نَبِّئُهُم
بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	بیشک	میرا عذاب	وہ	عذاب ہے	دردناک	اور	خبر دوان کو
میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں۔ اور میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں									

عَنْ ضَيْفٍ إِبْرَاهِيمَ ۵۱ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ إِنَّا

عَنْ	ضَيْفٍ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَقَالُوا	سَلَامًا	قَالَ	إِنَّا
مہمانوں کی	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے	اس پر	تو بولے	سلام	فرمایا	بیشک ہم	ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال سناؤ۔

مِنْكُمْ وَجَلُونَ ۵۲ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۵۳ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجَلُونَ	قَالُوا	لَا	تَوْجَلْ	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلَامٍ	عَلِيمٍ	قَالَ
تم سے	خوفزدہ ہیں	بولے	نہ	ڈریے	ہم	خوشخبری دیتے ہیں آپ کو	ایک لڑکے	علم والے کی	فرمایا
ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا آپ ڈریے نہیں بے شک ہم آپ کو علم والے فرزند کی بشارت دیتے ہیں۔ فرمایا									

أَبَشِّرْهُنَّ عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَ تُبَشِّرُونَ ۵۴ قَالُوا

أَبَشِّرْهُنَّ	عَلَىٰ	أَنْ	مَسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فِيمَ	تُبَشِّرُونَ	قَالُوا
کیا خوشخبری دیتے ہو مجھے	اوپر	اس کے کہ	پہنچا مجھے	بڑھاپا	پھر کس کی	خوشخبری دیتے ہو مجھے	بولے
کیا مجھے اس حال میں بشارت دیتے ہو جبکہ میں بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں تو اب کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو؟ کہا ہم نے							

بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَاطِئِينَ ۵۵ قَالَ وَمَنْ يَقْظُ

بَشِّرْكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُن	مِّنَ	الْقَاطِئِينَ	قَالَ	وَمَنْ	يَقْظُ
خوشخبری دی گئی آپ کو	حقی	پھر نہ	ہوئے آپ	ناامیدوں سے	فرمایا	اور کون	ناامید ہوتا ہے	آپ کو حقی بشارت دی ہے آپ ناامید نہ ہوں۔ کہا اپنے رب کی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الصَّاَلُونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهِ	إِلَّا	الصَّاَلُونَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا
رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے	فرمایا	پھر کیا	کام ہے تمہارا	اے
کون نا امید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے۔ (اور) کہا اچھا اے قاصدو! تمہارا							

الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا آلَ

الْمُرْسَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ	قَوْمٍ	مُّجْرِمِينَ	إِلَّا	آلَ
بھیجے ہوئے (فرشتے)	بولے	ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	مجرم کی	مگر	آل
مقصد کیا ہے؟ وہ بولے ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ مگر لوط علیہ السلام								

لُوطٍ ۖ إِنَّا لَمُنَجِّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۖ إِنَّهَا

لُوطٍ	إِنَّا	لَمُنَجِّوهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَا	إِنَّهَا
لوط	کہ ہم	ان کو نجات دینے والے ہیں	سب کو	مگر	اس کی بیوی	اندازہ کیا ہم نے	کہ وہ ہے
کے گھر والے بے شک ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے ہم فیصلہ کر چکے ہیں بے شک وہ (عذاب							

لِمَنِ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

لِمَنِ الْغَابِرِينَ	فَلَمَّا	جَاءَ	آلَ	لُوطٍ	الْمُرْسَلُونَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	قَوْمٌ
یقیناً پیچھے رہنے والوں سے	پھر جب	آئے	آل	لوط کے پاس	بھیجے ہوئے	فرمایا	تم	قوم ہو
میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ تو جب لوط علیہ السلام کے گھر فرشتے آئے۔ فرمایا تم تو کچھ اچھی سے								

مُنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جُنَّتْ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتُرُونَ ﴿٦٣﴾ وَآتَيْنَكَ

مُنْكَرُونَ	قَالُوا	بَلْ	جُنَّتْ	بِمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَسْتُرُونَ	وَ	آتَيْنَكَ
بیگانہ	بولے	بلکہ	لائے ہیں آپ کے پاس	جو	تھے وہ	اس میں	شک کرتے	اور	اور آئے ہم آپ کے پاس
لوگ ہو۔ انہوں نے کہا ہمیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ لائے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اور ہم تمہارے پاس حق									

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۲۳﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ

بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّا	لَصَادِقُونَ	فَأَسْرِ	بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ اللَّيْلِ
حق لے کر	اور	ہم یقیناً	بیشک سچے ہیں	پھر لے جاؤ	اپنے گھر والوں کو	ایک حصے	رات میں

لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ باقی حصے میں لے کر چلے جائیں اور آپ ان

وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ

وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	أَحَدٌ	وَ	امْضُوا	حَيْثُ
اور آپ انکے پیچھے چلے	اور	نہ	پہچھے پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی	اور	چلے جاؤ	جہاں

سب کے پیچھے چلیں اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ سب چلے جائیں جہاں کا آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔

تُؤْمَرُونَ ﴿۲۵﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُمْ هُوَ لَا مَقْطُوعٌ

تُؤْمَرُونَ	وَقَضَيْنَا	إِلَيْهِ	ذَلِكَ	الْأَمْرَ	أَنَّ	دَابِرَ	هُوَ لَا	مَقْطُوعٌ
حکم دیے جاتے ہوئے	اور فیصلہ کیا	اس کی طرف	اس	حکم کا	کہ بیشک	جز	ان کی	کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب

مُصْبِحِينَ ﴿۲۶﴾ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۲۷﴾ قَالَ إِنَّ

مُصْبِحِينَ	وَجَاءَ	أَهْلَ	الْمَدِينَةِ	يَسْتَبْشِرُونَ	قَالَ	إِنَّ
صبح کے وقت	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوش ہو کر	فرمایا	بیشک

وہ صبح کر رہے ہوں گے۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔ لوط علیہ السلام نے کہا یہ

هُوَ لَا عَظِيمِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿۲۸﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿۲۹﴾

هُوَ لَا	عَظِيمِي	فَلَا	تَفْضَحُونِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَلَا	تُخْزُونِ
یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	تو نہ	شرمندہ کر دو تم مجھے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور نہ	رسوا کرو مجھے

میرے مہمان ہیں تو (ان سے زیادتی کر کے) مجھے شرمندہ نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعُلَیِّیْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِیَ إِنْ كُنْتُمْ

قَالُوا	أَوَلَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ الْعُلَیِّیْنَ	قَالَ	هَؤُلَاءِ	بَنَاتِیَ	إِنْ	كُنْتُمْ
بولے	کیا نہیں	روکا ہم نے تجھے	دوسرے لوگوں سے	فرمایا	یہ	میری بیٹیاں ہیں	اگر	ہوتم
وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں جہان والوں سے منع نہیں کیا؟ فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)								

فَعِلِیْنَ ﴿۷۶﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِی سَكْرَاتٍ مِّنْ یَّعْمَهُونَ ﴿۷۷﴾ فَأَخَذَتْهُمْ

فَعِلِیْنَ	لَعَمْرُكَ	إِنَّهُمْ	لَفِی سَكْرَاتٍ مِّنْ یَّعْمَهُونَ	فَأَخَذَتْهُمْ
کرنے والے	آپ کی جان کی قسم	بیشک وہ	وہ اپنے نشے میں	بھگ رہے ہیں
اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (اے محبوب پروردگار!) آپ کی جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشے میں مدہوش تھے۔ تو انہیں سبھ ہوتے				

الصَّبِيحَةَ مُشْرِقَیْنِ ﴿۷۸﴾ فَجَعَلْنَا عَالِیْهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

الصَّبِيحَةَ	مُشْرِقَیْنِ	فَجَعَلْنَا	عَالِیْهَا	سَافِلَهَا	وَأَمْطَرْنَا
چٹکھانے	صبح ہوتے	پھر بنایا ہم نے	اس کے اوپر کا حصہ	اسکے نیچے کا حصہ کر دیا	اور بارش برسائی دینے
ہی خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا					

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۷۹﴾ إِنَّ فِیْ ذَٰلِكَ لَآیَاتٍ

عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّیْلٍ	إِنَّ	فِیْ ذَٰلِكَ	لَآیَاتٍ
ان پر	پتھروں کی	کنکریوں کے	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں
اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں دھیان					

لِّمُتَوَسِّیْنَ ﴿۸۰﴾ وَإِنَّهَا لِبِسَبِيلٍ مُّقِیْمٍ ﴿۸۱﴾ إِنَّ فِیْ ذَٰلِكَ لَآیَةً

لِّمُتَوَسِّیْنَ	وَ	إِنَّهَا	لِبِسَبِيلٍ	مُقِیْمٍ	إِنَّ	فِیْ ذَٰلِكَ	لَآیَةً
دھیان کرنیوالوں کیلئے	اور	بیشک وہ	راستہ پر ہے	سیدھا	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں
کرنے والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور وہ (بستی) ایک چلتی راہ پر ہے۔ بے شک اس میں نشانی ہے							

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۷﴾ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿۷۸﴾

لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَإِنْ	كَانَ	أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ	لَظَالِمِينَ
ایمان والوں کے لیے	اور بیشک	تھے	جھاڑی والے	یقیناً ظالم تھے
ایمان والوں کیلئے۔ اور بے شک اصحاب ایکہ (گھنے جنگل والے) بڑے ظالم تھے۔				

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ بِآيَامِنَا مُبِينُونَ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَإِنَّهُمْ	بِآيَامِنَا	مُبِينُونَ	وَلَقَدْ	كَذَّبَ
تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے	اور بے شک وہ دونوں	راہ	کھلی پر ہیں	اور بیشک	جھٹلایا
تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور بے شک یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ اور بے شک						

أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۸۰﴾ وَآتَيْنَهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

أَصْحَابُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِينَ	وَآتَيْنَهُمْ	آيَاتِنَا	فَكَانُوا	عَنْهَا
اصحاب	حجر نے	رسولوں کو	اور دیں ہم نے ان کو	اپنی نشانیاں	پھر تھے وہ	اس سے
حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ حالانکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں مگر						

مُعْرِضِينَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿۸۲﴾

مُعْرِضِينَ	وَ	كَانُوا	يَنْحِتُونَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوتًا	آمِنِينَ
منہ پھرنے والے	اور	تھے وہ	تراشتے	پہاڑوں سے	گھر	بے خوف
وہ ان سے روگرداں رہے۔ اور امن سے پہاڑوں میں گھر تراشتے رہے۔						

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِينَ	فَمَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا
تو پکڑا ان کو	چنگھاڑنے	صبح ہوتے	تو نہ	کفایت کی	ان سے	جو	تھے وہ
تو انہیں صبح ہوتے ہوئے خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام							

يَكْسِبُونَ^{۸۳} وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

يَكْسِبُونَ	و	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضَ	و	مَا	بَيْنَهُمَا
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو	ان کے درمیان ہے

نہ آئی۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

إِلَّا بِالْحَقِّ^{۸۴} وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلِ^{۸۵}

إِلَّا	بِالْحَقِّ	و	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَأَتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَبِيلِ
مگر	حق کے ساتھ	اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	تو درگزر کرو	درگزر کرنا	اچھا

کا سب حق کے ساتھ بنایا اور بے شک قیامت آنے والی ہے تو آپ ابھی طرح درگزر کرو۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ^{۸۶} وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلَّاقُ	الْعَلِيمُ	و	لَقَدْ	آتَيْنَاكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِ
بیشک	آپ کا رب	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	بیشک	دیں ہم نے آپ کو	سات آیتیں	بار بار پڑھنے والی

بے شک آپ کا رب ہی بہت پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو سات بار دہرائی جانے والی

وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ^{۸۷} لَا تَدْنُ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا

و	الْقُرْآنَ	الْعَظِيمَ	لَا	تَدْنُ	عَيْنُكَ	إِلَىٰ	مَا
اور	قرآن	باعظمت	نہ	دراز کرو	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی

آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے۔ آپ اس ساز و سامان پر جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو دیا ہے

مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

مَتَّعْنَاهُ	أَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ
جو فائدہ دیا ہم نے	اس کا	جوڑے جوڑے	ان میں سے	اور غم نہ کھاؤ	ان پر

نظر نہ ڈالو اور نہ ان کا غم کرو مگر مومنوں کیلئے اپنے بازوئے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾ ج

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	إِنِّي	أَنَا	النَّذِيرُ	الْمُبِينُ
اپنے بازو	ایمان والوں کے لیے	اور فرماؤ	بیشک میں	میں ہی ہوں	ڈرانے والا	صاف
شفقت جھکائے رکھو۔ اور فرمادیجئے بے شک میں ہی ہوں عذاب کا واضح ڈر سنانے والا۔						

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

كَمَا	أَنزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِبِينَ	الَّذِينَ	جَعَلُوا	الْقُرْآنَ
جس طرح	ہم نے اتارا	اوپر	بانٹنے والوں کے	وہ جنہوں نے	بنایا	قرآن کو
جیسا (عذاب) ہم نے نازل فرمایا بانٹنے والوں پر۔ جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے						

عِصِينَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوا

عِصِينَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْأَلَنَّهُمْ	أَجْمَعِينَ	عَمَّا	كَانُوا
ٹکڑے	سو آپ کے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب سے	اس کے متعلق جو	تھے
ٹکڑے کر دیا۔ تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔ جو وہ ٹکڑے					

يَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾ ج

يَعْمَلُونَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	و	أَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِينَ
وہ عمل کرتے	پس صاف صاف کہہ دیجئے	جو	حکم دیا جاتا ہے آپ کو	اور	منہ پھيرو	مشرکوں سے
کرتے تھے۔ پس جس بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اسے بے دھڑک فرما دو اور مشرکوں سے کنارہ کرو۔						

إِنَّا كَفَيْتُكَ الْمُتَهَرِّعِينَ ﴿۹۵﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

إِنَّا	كَفَيْتُكَ	الْمُتَهَرِّعِينَ	الَّذِينَ	يَجْعَلُونَ	مَعَ	اللَّهُ	إِلَهًا
بیشک ہم	کفایت کریں گے آپ کو	ہنسی کرنے والوں سے	وہ جو	بناتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود
بیشک ہم ان لوگوں کے شر سے جو آپ کی استہزاء کرتے ہیں حفاظت کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کیساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو							

اٰخَرُ ۚ فَسَوْفَ يٰعَلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَّلَقَدْ نَعَلِمُ اَنَّكَ يٰضِيْقُ

اٰخَرُ	فَسَوْفَ	يَعَلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعَلِمُ	اَنَّكَ	يٰضِيْقُ
دوسرا	تو جلدی	جانیں گے	اور	بیشک	جانتے ہیں ہم	کہ آپ کا	تنگ ہوتا ہے

عنقریب وہ (اپنا انجام) جان لیں گے۔ اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے

صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُولُوْنَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ
دل	اس سے جو	کہتے ہیں	سو تسبیح بیان کرو	ساتھ حمد	رب اپنے کے	اور	ہو

آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ آپ اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السَّاجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاَعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

مِّنَ السَّاجِدِيْنَ	وَاَعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰی	يَأْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ
سجدہ کرنے والوں سے	اور عبادت کرو	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آئے آپ کے پاس	یقین (موت)

میں سے ہو جائیں۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو یہاں تک کہ آپ کو یقین آ جائے۔

﴿۱۲۸ آیاتہا﴾ ﴿۱۶ سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۚ ۴۰﴾ ﴿۱۶ رُكُوْعَاتُهَا ۱۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اٰتٰی اَمْرًا لِّلّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرٰکُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

اٰتٰی	اَمْرًا	لِّلّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَہٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یُشْرٰکُوْنَ
آپ آتا ہے	حکم	اللہ کا	تو نہ	جلدی کرو تم اس کی	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	اس سے	جو شرک لگتے ہیں

آگیا اللہ تعالیٰ کا حکم پھر اس کے لیے جلدی نہ کرو وہ پاک ہے اور بالاتر ہے اُن سے جن کو یہ شریک بناتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلَائِكَةَ	بِالرُّوحِ	مِنْ أَمْرِهِ	عَلَى	مَنْ يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	أَنْ
اتارتا ہے	ملائکہ کو	روح کے ساتھ	اپنے حکم سے	اوپر	جس کے چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	یہ کہ

وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے۔ یہ کہ

أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

أَنْذِرُوا	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاتَّقُونِ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ
ڈراؤ	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	تو مجھ سے ڈرو	پیدا کیا	آسمان کو	اور زمین کو

لوگوں کو خبردار کرو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہذا مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا ہے

بِالْحَقِّ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا

بِالْحَقِّ	تَعَالَى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ نُطْفَةٍ	فَإِذَا
حق کے ساتھ	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	پیدا کیا	آدمی کو	نطفہ سے	تو جہی

وہ اس سے بہت بلند و اعلیٰ ہے جو وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ اس نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اس لئے

هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٤﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيمٌ	مُبِينٌ	وَالْأَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑالو ہے	کھلا	اور	چوپائے	پیدا کیا ان کو	تمہارے لیے	اس میں گرم لباس

وہ صاف جھگڑالو ہے۔ اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور (دوسرے)

وَمَنْافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ

وَمَنْافِعُ	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَلَكُمْ	فِيهَا	جَمَالٌ	حِينَ	تُرِيحُونَ
اور منافع	اس سے	کھاتے ہو تم	اور	تمہارے لیے	اس میں خوبصورتی ہے	جب	چرا کر لاتے ہو

فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب تم شام کو انہیں گھراتے ہو اور صبح

وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۖ وَتَحِيلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا

و	حِينَ	تَسْرَحُونَ	و	تَحِيلُ	أَثْقَالَكُمْ	إِلَىٰ	بَلَدٍ	لَّمْ تَكُونُوا
اور	جب	حزن کو لے جاتے ہو	اور	اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	طرف	شہر کی	کہ نہیں تھے تم

اہیں چرانے کیلئے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک کے لیے اٹھاتے ہیں جہاں تک تم اپنی جانوں کو سخت

بَلِّغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۚ وَالْخَيْلِ

بَلِّغِيهِ	إِلَّا	بِشِقِّ	الْأَنْفُسِ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	و	الْخَيْلِ
وہاں پہنچنے لے	مگر	ساتھ مشقت	نفس کے	بیشک	تمہارا رب	مہربان ہے	رحمت والا	اور	گھوڑے

مشقت میں ڈالے بغیر پہنچنے والے نہیں ہو۔ یقیناً تمہارا رب بڑا شفیق رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے اور فخر اور گدھے

وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لَتَرْكَبُوها وَزِينَةً ۖ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

و	الْبِغَالِ	و	الْحَمِيرِ	لَتَرْكَبُوها	و	زِينَةً	و	يَخْلُقُ	مَا لَا	تَعْلَمُونَ
اور	فخر	اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور	زینت ہے	اور	پیدا کرے گا	جو	نہیں جانتے تم

تاکہ ان پر سواری کرو اور زینت و رونق ہیں تمہارے لیے اور وہ بہت سی ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَىٰ اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَايِرٌ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

و	عَلَىٰ	اللَّهِ	قَصْدُ	السَّبِيلِ	و	مِنْهَا	جَايِرٌ	و	لَوْ شَاءَ	لَهَدَاكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے ہے	درمیانی	راہ	اور	اس سے	نیز بھی ہیں	اور	اگر چاہتا	تو ہدایت دیتا تم

اور اللہ تک پہنچتا ہے سیدھا راستہ اور ان میں ٹیڑھے راستے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ

أَجْمَعِينَ ۚ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ

أَجْمَعِينَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	لَّكُم	مِّنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تمہارے لیے	اس میں	پیتا ہے

ہدایت پر ڈال دیتا۔ اسی نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا جسے پیا جاتا ہے اور جس سے درخت اُگتے ہیں

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُوْتِي لَكُمْ بِهِ الرَّحْمَ وَالزَّيْتُونَ

و	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيهِ	تُسِيمُونَ	يُوْتِي	لَكُمْ	بِهِ	الرَّحْمَ	وَالزَّيْتُونَ
اور	اس میں	درخت ہیں	کہ ان میں	تم چراتے ہو	اگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ساتھ	کھیتی	اور زیتون
جن میں تم مویتی چراتے ہو۔ اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے									

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

و	النَّخِيلَ	وَالْأَعْنَابَ	و	مِنْ كُلِّ	الشَّجَرِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
اور	بجھور	اور انگور	اور	ہر طرح کے	پھل	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	اس قوم کے لیے
اور زیتون اور بجھور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بے شک اس میں نشانی ہے غور و فکر									

يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ

يَتَفَكَّرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
جو غور و فکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات کو	اور دن کو	اور سورج	اور چاند
کرنے والوں کیلئے۔ اور مسخر کئے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند						

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُومَ	مُسَخَّرَاتٍ	بِأَمْرِهِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
اور ستارے	تابع ہیں	اس کے حکم کے	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	اس قوم کے لیے
اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں بے شک اس میں عقل مندوں						

يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي

يَعْقِلُونَ	و	مَا	ذَرَأَ	لَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ
جو سمجھیں	اور	جو	پیدا کیا اس نے	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	اس کے رنگ	بیشک	اس میں
کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور زمین میں جو چیزیں اُس نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ اُن کے مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اس میں ایک									

ذٰلِكَ لَايَةُ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ لَآكُلُوا

لَايَةُ	لِقَوْمٍ	يَذَّكَّرُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لَكُمْ	لَآكُلُوا
نشانی ہے	اس قوم کے لیے	جو نصیحت لیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ	

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسَخَّرُ جُورًا مِنْهُ حَلِيَّةٌ تَلْبَسُونَهَا وَتَری

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسَخَّرُ جُورًا	مِنْهُ	حَلِيَّةٌ	تَلْبَسُونَهَا	وَ	تَری
اس سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس سے	زیور	کہ جسے تم پہنو	اور	دیکھتے ہو

کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اس میں سے زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو تم دیکھتے ہو

الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

الْفُلْكَ	مَوَاحِرَ	فِيهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
کشتیوں کو	چمرنے والی	اس میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	احسان مانو

کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور کہیں احسان مانو۔

وَالَّتِي فِي الْأَرْضِ رَوَّاسِي أَنْ تُبِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

وَالَّتِي	فِي الْأَرْضِ	رَوَّاسِي	أَنْ	تُبِيدَ بِكُمْ	وَ	أَنْهَارًا	وَ	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ
اور	جہاں	زمین میں	پہاڑ	یہ کہ نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	اور	نہریں	اور	راستے	تاکہ تم

اور اس نے زمین میں پہاڑ جہاں تاکہ تمہیں لے کر ڈھلگائے نہ لگے اور دریا اور راستے بنائے تاکہ

تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾ وَعَلَّمَتْ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ

تَهْتَدُونَ	وَعَلَّمَتْ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُونَ	أَفَمَنْ
راہ پاؤ	اور علامتیں	اور	ستاروں سے	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا جو

تمہیں راہ ملے۔ اور (دوسری) علامتیں اور ستاروں سے بھی لوگ رستہ پاتے ہیں۔ تو کیا جو پیدا کرے

يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَا	يَخْلُقُ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَةَ	اللَّهُ
پیدا کرتا ہے	اس جیسا ہے	جو	نہیں پیدا کرتا	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	اگر	تم گنو	نعمتیں	اللہ کی

وہ اس کی طرح ہے جو (کچھ) پیدا نہ کر سکے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار

لَا تُحْصَوْهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

لَا تُحْصَوْهَا	إِنَّ	اللَّهُ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّونَ
تو تم اس کو نہ گن سکو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

نہ کر سکو گے بے شک اللہ ضرور بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

وَمَا	تُعْلِنُونَ	وَ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	لَا	يَخْلُقُونَ	
اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	وہ	نہیں پیدا کرتے

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے

شَيْءًا وَهُمْ يَخْلُقُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ

شَيْءًا	وَ	هُمْ	يَخْلُقُونَ	أَمْوَاتٌ	غَيْرُ	أَحْيَاءٍ	وَ	مَا يَشْعُرُونَ
کچھ بھی	اور	وہ	پیدا کیے گئے ہیں	مردے ہیں	نہیں ہیں	زندہ	اور	انہیں خبر نہیں

اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں۔ مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں شعور نہیں کہ

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۲۱﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ قَالِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	إِلَهُكُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	قَالِ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پھر وہ جو	ایمان نہیں لاتے	

کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل

بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّكْرَرَةٌ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۚ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ

بِالْآخِرَةِ	قُلُوبُهُمْ	مُّكْرَرَةٌ	وَ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُونَ	لَا جَرَمَ	أَنَّ	اللَّهُ
آخرت پر	ان کے دل	مکر ہیں	اور	وہ	مغرور ہیں	ہیچنا	بیشک	اللہ
انکاری ہیں اور وہ تکبر کرنے والے لوگ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جانتا ہے								

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۚ

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ	وَ	مَا	يُعْلِنُونَ	إِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِينَ
جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک	نہیں پسند کرتا	مغروروں کو
جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔								

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أُنْزِلَ رَّبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ

وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	مَّاذَا	أُنْزِلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	کیا	اتارا	تمہارے رب نے	تو کہتے ہیں	کہانیاں	اگلوں کی
اور جب ان سے کہا جائے تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟ کہیں گے پہلے لوگوں کی کہانیاں۔									

لِيُخْلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

لِيُخْلُوا	أَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَ	مِنْ أَوْزَارِ	الَّذِينَ
تاکہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	دن	قیامت کے	اور	کچھ بوجھ	ان کے
تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے پورے اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھوں میں سے							

يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزُرُّونَ ۚ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

يُضِلُّونَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	أَلَا	سَاءَ	مَا	يَزُرُّونَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ
جن کو گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	سن لو	برا ہے	جو	بوجھ اٹھاتے ہیں	بیشک	فریب کیا	ان لوگوں جو
بھی جن کو وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ یاد رکھو! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے یقیناً									

مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَأَتَى	اللَّهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمْ	السَّقْفُ
ان کے پہلے تھے	تو آیا	اللہ نے	ان کی تعمیروں کو	بنیادوں سے	تو گر پڑی	ان پر	چھت

انہوں نے بھی چالیں چلیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی عمارت کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا۔ پھر چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	أَتَتْهُمْ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُونَ	ثُمَّ	يَوْمَ
ان کے اوپر سے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	وہ نہیں سمجھتے تھے	پھر	دن

ان کے اوپر سے ان پر گر پڑی۔ اور وہاں سے ان پر عذاب آ گیا جہاں سے ان کو خیال بھی نہیں تھا۔ پھر روز قیامت کو

الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

الْقِيَامَةِ	يُخْزِيهِمْ	وَ	يَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ	تُشَاقُّونَ
قیامت کے	ان کو رسوا کرے گا	اور	فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ	کہ تھے تم	جھگڑتے

وہ انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کیلئے تم آپس میں جھگڑا کیا کرتے تھے؟

فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى

فِيهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ	إِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوءَ	عَلَى
ان کے متعلق	تو کہیں گے	وہ جنہیں	دیا گیا	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	کافروں پر ہے

وہ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے رسوائی اور برائی آج ان

الْكَافِرِينَ ۚ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

الَّذِينَ	تَتَوَفَّوهُمْ	الْمَلَائِكَةُ	ظَالِمِي	أَنْفُسِهِمْ
وہ جو کہ	جان نکالتے ہیں ان کی	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں	اپنی جانوں پر

کافروں کا انجام ہے۔ جن کی جان فرشتے ایسی حالت میں نکالتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے تھے

فَالْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ

فَالْقُوا	السَّلَامَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ	سُوءٍ	بَلَىٰ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ
تو وہ ڈالیں گے	صلح	نہیں	تھے ہم	عمل کرتے	برے	کیوں نہیں	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تھے تم	

تَعْمَلُونَ ۚ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَلَئْسَ

تَعْمَلُونَ	فَادْخُلُوا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	فَلَئْسَ
عمل کرتے	تو داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو برا ہے

مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۚ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ

مَثْوًى	الْمُتَكَبِّرِينَ	وَقِيلَ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	مَاذَا	أَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
ٹھکانہ	مغروروں کا	اور	کہا جائے	ان کو	جو پرہیزگار ہیں	کیا	اتارا

قَالُوا خَيْرًا ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ

قَالُوا	خَيْرًا	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
بولے	بھلائی	ان کے لیے	جو نیک ہیں	اس دنیا میں	بھلائی ہے	اور یقیناً گھر

الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۚ جَنَّاتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا

الْآخِرَةِ	خَيْرٌ	وَلَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِينَ	جَنَّاتٌ	عَدْنٌ	يَدْخُلُونَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	باغ ہیں	بیشک کے

بہتر ہے اور البتہ وہ کیا ہی اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔ ہمیشہ کی جنتیں جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ

تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	لَهُمْ	فِيهَا	مَا	يَشَاءُونَ	كَذَلِكَ
چلتی ہیں	ان کے نیچے	ان کے لیے ہے	اس میں	جو کچھ	وہ چاہیں	اسی طرح
ان کے	نیچے	نہیں	رواں	ہیں	انہیں	وہاں
					جو	چاہیں
					ملے	گ

يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٢١﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ لَا

يَجْزِي	اللَّهُ	الْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	تَتَوَفَّاهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	طَيِّبِينَ
بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	وہ جو کہ	فوت کرتے ہیں ان کو	فرشتے	عمدگی سے
اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو۔ جن کی رو میں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔ وہ کہتے						

يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ هَلْ

يَقُولُونَ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	هَلْ
کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	داخل ہو جاؤ	جنت میں	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	عمل کرتے	کیا
ہیں کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں داخل ہو جاؤ ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا								

يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ كَذَلِكَ

يَنْظُرُونَ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	أَوْ	يَأْتِيَ	أَمْرُ	رَبِّكَ	كَذَلِكَ
انتظار کرتے ہیں	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	عذاب	تمہارے رب کا	اسی طرح
یہ لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ جائیں یا تمہارے رب کا حکم پہنچ جائے									

فَعَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللَّهُ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ
کیا	انہوں نے	جوان سے پہلے تھے	اور	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر
اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر								

يُظْلِمُونَ ﴿۳۲﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

يُظْلِمُونَ	فَأَصَابَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا عَمِلُوا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا
ظلم کرتے	تو پہنچائی ان کو	برائی	اس کی جو عمل کیے انہوں نے	اور گھیرا	ان کو	اس نے	جو تھے وہ
ظلم کرتے تھے۔ پھر جو کچھ انہوں نے کیا اس کی برائیاں ان پر آپڑیں اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑاتے تھے							

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	عَبَدْنَا
اسکے ساتھ	ہنسی کرتے	اور کہا	انہوں نے جو	مشرك ہوئے	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم
اس نے انہیں گھیر لیا۔ اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ									

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ

مِنْ دُونِهِ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَا	آبَاؤُنَا	وَلَا	حَرَمْنَا	مِنْ دُونِهِ
اس کے سوا	کسی چیز کی	ہم	اور	ہمارے باپ دادا	اور	حرام کرتے ہم	اس کے سوا
ہمارے باپ دادا اور اس (کے علم) کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے							

مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذَلِكَ	فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کوئی	چیز	اسی طرح	کیا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو کیا ہے	اوپر
اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو رسولوں پر اس کے سوا کیا ہے							

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

الرُّسُلِ	إِلَّا	الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	وَلَقَدْ	بَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولًا	أَنْ
رسولوں کے	مگر	پہنچانا	صاف	اور	بھیجے ہم نے	ہر	ایک	امت میں	رسول	یہ کہ
بجز صاف صاف پہنچا دینے کے۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ ایک										

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَىٰ اللَّهُ

اعْبُدُوا	اللَّهُ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَىٰ	اللَّهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	بچو	شیطان سے	تو بعض ان سے	وہ ہیں جن کو	ہدایت کی	اللہ نے
اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو تو ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی								

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلَالَةُ	فَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	حق ہوئی	اس پر	گمراہی	تو پھرو	زمین میں
اور بعض پر ان میں سے گمراہی ثابت ہوئی تو زمین میں چلو پھرو						

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّ تَحْرِيصَ عَلَىٰ

فَانظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِينَ	إِنَّ	تَحْرِيصَ	عَلَىٰ
پھر دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ حریص ہوں	اوپر
پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ اگر آپ ان کے ہدایت کی حریص							

هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَالَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٣٧﴾

هُدَاهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ	يُضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نَّصِيرِينَ
انکی ہدایت کی	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	نہیں	ہدایت دیتا	اسے جو	گمراہ کرے	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی	مددگار
ہوں تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں۔										

وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۖ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۖ بَلَىٰ

وَأَقْسُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللَّهُ	مَنْ	يَمُوتُ	بَلَىٰ
اور قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	اپنی قسمیں	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	اسے جو	مرے گا	کیوں نہیں
اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جائے گا اللہ اسے زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں									

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے

یہ اس کے ذمہ ایک سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (یہ اس لئے ہو گا) تاکہ وہ لوگوں

الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا

الَّذِينَ	يَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّهُمْ	كَانُوا
وہ جو کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	جلدی جانیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	پیشک وہ تھے

پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں واضح کر دے اور تاکہ کافر جان لیں

كَذِبِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

كَذِبِينَ	إِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	إِذَا	أَرَادْنَاهُ	أَنْ	نَقُولَ	لَهُ	كُنْ
جھوٹے	اسکے سوا نہیں	کہ ہمارا کہنا	کسی چیز کو	جب	ارادہ کریں ہم اس کا	یہ کہ	ہم کہیں	اس کو	ہو جا

کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہماری بات تو کسی چیز کیلئے جب ہم اس کا ارادہ کر لیتے ہیں صرف یہ ہوتی ہے کہ ہم اس سے فرما دیتے ہیں

فَيَكُونُ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

فَيَكُونُ	وَالَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا ظَلَمُوا
تو ہو جاتی ہے	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پچھے

”ہو جا“ اور وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی

لَنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جُزْأَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

لَنُبَوِّئَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَلَا جُزْأَ	الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ	لَوْ كَانُوا
ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھی	اور یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش وہ

ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر یقیناً بڑا ہے

يَعْلَمُونَ^{۳۱} الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ^{۳۲} وَمَا

يَعْلَمُونَ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	وَمَا
جانتے ہوں	وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور نہیں
کاش وہ جانتے۔ (وہ ہجرت کرنے والے) جنہوں نے صبر کیا اور (وہ) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے						

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ فَسَلُّوْا اَهْلَ الذِّكْرِ

أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوْحِيْ	إِلَيْهِمْ	فَسَلُّوْا	أَهْلَ الذِّكْرِ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مرد	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے
آپ سے پہلے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو							

إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ^{۳۳} بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ^ط وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ

إِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	بِالْبَيِّنَاتِ	وَالزُّبُرِ	وَأَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر تم نہیں	تم ہو	نہیں	جانتے	روشن دلیلیں	اور کتابیں لکریں	اور اتارا ہم نے	آپ کی طرف	ذکر
اگر تمہیں علم نہیں۔ ہم نے ان کو بھیجا تھا روشن دلیلیں اور کتابیں لکریں اور اے محبوب پروردگار ہم نے آپ کی طرف یہ نصیحت								

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ^{۳۴} أَفَأَمِنْ

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	إِلَيْهِمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُونَ	أَفَأَمِنْ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کیلئے	جو اترا	ان کی طرف	اور تاکہ وہ	سوچیں	کیا مطمئن ہیں
نازل کی کہ آپ لوگوں سے بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا اور تاکہ وہ غور و فکر کرتے رہیں۔ تو کیا وہ لوگ جو						

الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

الَّذِينَ	مَكَرُوا	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَخْسِفَ	اللَّهُ	بِهِمُ	الْأَرْضَ
وہ جنہوں نے	فریب کیے	برے	یہ کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں
مردی چالیں چلتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے							

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي

أَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُونَ	أَوْ	يَأْخُذَهُمْ	فِي تَقْلِبِهِمْ
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے	کہ نہ سمجھیں	یا	پکڑے ان کو	ان کے چلتے پھرنے میں
یا انہیں وہاں سے عذاب آ جائے جہاں سے انہیں خیال بھی نہ ہو۔ یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے							

تَقْلِبِهِمْ فَمَاهُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ

فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِينَ	أَوْ	يَأْخُذَهُمْ	عَلَى تَخَوُّفٍ	فَإِنَّ
پھر نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑے ان کو	ڈرنے پر	پھر بیشک
پھر وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ یا (ان کے) خوف زدہ ہونے پر انہیں پکڑ لے تو بیشک						

رَبَّكُمْ لَرَّءَوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبَّكُمْ	لَرَّءَوْفٌ	رَّحِيمٌ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ
تمہارا رب	مہربان ہے	رحم کرنے والا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی بھی چیز
تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے داہنے									

يَتَّقِيُوا ظِلَّهِ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

يَتَّقِيُوا	ظِلَّهِ	عَنِ الْيَمِينِ	وَالشَّمَائِلِ	سُجَّدًا	لِلَّهِ	وَهُمْ
توجھتے ہیں	ان کے سائے	دائیں	اور	بائیں سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو اور وہ
اور بائیں جھکتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ						

دُخِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ

دُخِرُونَ	وَالِلَّهِ	يَسْجُدُ	مَا فِي السَّمَوَاتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ	مِنْ دَابَّةٍ
ذلیل ہوں	اور	اللہ کے لیے	سجدہ کرتے ہیں	جو چیز	آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے جاندار
عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہیں جنہی چلتے والی چیزوں میں سے آسمانوں میں ہیں اور زمین میں					

وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٩﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ

وَالْمَلَائِكَةُ	وَهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	يَخَافُونَ	رَبَّهُمْ
اور فرشتے	اور وہ	نہیں	غور کرتے	خوف کرتے ہیں	اپنے رب کا
ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اور اپنے اپنے اور اپنے رب کا					

مَنْ فَوْقَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ

مَنْ فَوْقَهُمْ	وَيَفْعَلُونَ	مَا	يُؤْمَرُونَ	وَقَالَ	اللَّهُ	لَا	تَتَّخِذُوا	إِلَٰهَيْنِ
اپنے اوپر سے	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیے جاتے ہیں	اور فرمایا	اللہ نے	نہ	بناؤ	عدا
خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہو۔ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ یقیناً								

اِثْنَيْنِ ۚ إِنَّهُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَإِلَٰهَيَّ فَاَرْهَبُونَ ﴿٤١﴾ وَلَهُ مَا فِي

اِثْنَيْنِ	اِنَّبَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	فَاِلٰهَيَّ	فَاَرْهَبُونَ	وَلَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
دو	اس کے سوا نہیں کہ	وہ	خدا	ایک ہے	تو خاص مجھے	ڈرو	اور اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے
وہ ایک ہی معبود ہے پھر مجھ ہی سے ڈرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں									

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّیْنُ وَاصِبًا ۖ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُونَ ﴿٤٢﴾

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَلَهُ	الدِّیْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُونَ
اور زمین میں	اور اسی کا	دین	لازم ہے	کیا سوائے	اللہ کے	ڈرتے ہو
جو کچھ ہے اسی کا ہے اور ہمیشہ کی اطاعت اسی کا حق ہے پھر کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟						

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَیْهِ

وَمَا بِكُمْ	مِنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَیْهِ
اور جو بھی	تمہارے پاس	نعمت ہے	پھر	جب	پہنچتی ہے	تکلیف	تو اسی کی
اور تمہارے پاس جو نعمت ہے تو وہ سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کی							

تَجْرُونَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْرُونَ	ثُمَّ	إِذَا	كُشِفَ	الضُّرُّ	عَنْكُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
پناہ لیتے ہو	پھر	جب	دور کرتا ہے	تکلیف	تم سے	تو تب	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب سے

طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو یکا یک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک

يُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ط فَتَسْعُوا قَف فَسَوْفَ

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَا	آتَيْنَاهُمْ	فَتَسْعُوا	فَسَوْفَ
شرک کرتا ہے	تاکہ انکار کریں	اس کا	جو دیا ہم نے تمہیں	تو فائدہ اٹھاؤ	تو عنقریب

تُحْمُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّٰهِ

تُحْمُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُونَ	نَصِيبًا	مِّمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	تَاللّٰهِ
جانو گے تم	اور	بناتے ہیں	اس کیلئے	نہیں	جانتے	حصہ	اس سے جو	دی ہوئی روزی خدا کی قسم

جان جاؤ گے۔ جن کی حقیقت کو نہیں جانتے ان چیزوں کیلئے ہماری دی ہوئی روزی میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم تم

لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَہٗ

لَتُسْأَلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِلّٰهِ	الْبَنَاتِ	سُبْحٰنَہٗ
ضرور سوال ہوگا	اس سے جو	تم	جھوٹ باندھتے تھے	اور	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں

سے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے۔ اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ پاک ہے اور

وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ

وَلَهُمْ	مَا	يَشْتَهُونَ	وَ	إِذَا	بُشِّرَ	أَحَدُهُمْ	بِالْأُنْثَىٰ	ظَلَّ	وَجْهُهُ
اور ان کیلئے	جو	وہ چاہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	کوئی ان کا	لڑکی کی	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ

ان کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ

مُسَوِّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۵۸ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَبِهِ ط

مُسَوِّدًا	وَ	هُوَ	كَظِيمٌ	يَتَوَارَىٰ	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوءِ	مَا	بُشِّرَبِهِ
سیاہ	اور	وہ ہوتا ہے	غصہ میں بھل ہوا	چھپتا ہے	قوم سے	برائی	اس کے	جو خبر دیا گیا اس کی

جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اسے برا سمجھنے کی وجہ سے جس کی اسے

أَيُّسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۝۵۹ أَلَا سَاءَ مَا

أَيُّسِكُهُ	عَلَىٰ	هُونٍ	أَمْ	يَدُسُّهُ	فِي التُّرَابِ	أَلَا	سَاءَ	مَا
کیا روک رکھے	اوپر	ذلت کے	یا	دبا دے اسے	مٹی میں	خبردار	برا ہے	جو

بشارت دی گئی ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت برداشت کر کے اسے روک لے یا اسے مٹی میں دبا دے سن لو وہ بہت ہی

يَحْكُمُونَ ۝۵۹ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۝۶۰ وَ لِلَّهِ

يَحْكُمُونَ	لِلَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ	وَ	لِلَّهِ
فیصلہ کرتے ہیں	ان کے لیے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	مثال ہے	بری	اور	انتہی کے لیے

برا فیصلہ کرتے ہیں۔ ابھی لوگوں کا برا حال ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۰ وَلَوْ يُوَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ

الْمَثَلُ	الْأَعْلَىٰ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	لَوْ	يُوَاخِذُ	اللَّهُ	النَّاسَ
مثال ہے	بلند	اور	وہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

اور وہی بڑی زبردست قوت والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم

بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ ۝۶۱ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ

بِظُلْمِهِمْ	مَا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَابَّةٍ	وَ	لَٰكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ
ان کے ظلم پر	تو نہ	چھوڑے	اس پر	کوئی چلنے والا	اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو

پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا لیکن انہیں مقررہ

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

إِلَىٰ أَجَلٍ	مُسَمًّى	فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً
ایک وقت تک	مقرر کی ہوئی	تو جب	آ جاتا ہے	ان کا وقت	تو نہیں پیچھے ہٹتے	ایک گھڑی
وعدے تک مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا وعدہ آئے گا نہ ایک گھڑی پیچھے نہیں						

وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ

وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِلَّهِ	مَا	يَكْرَهُونَ	وَتَصِفُ
اور نہ	آگے بڑھتے ہیں	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	جو	برا جانتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں
نہ آگے بڑھیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو خود نا پسند کرتے ہیں۔ اور ان کی زبانیں						

أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذِبَ ۚ إِنَّ لَهُمُ الْحُسْفَىٰ ۖ لَا جَرَءَ أَنْ لَهُمُ النَّارَ

أَلْسِنَتُهُمُ	الْكُذِبَ	إِنَّ	لَهُمُ	الْحُسْفَىٰ	لَا جَرَءَ	أَنْ	لَهُمُ	النَّارَ
ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی ہے	لازما	یقیناً	ان کے لیے	آگ ہے
جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بھلائی ہے۔ لازماً ان کے لیے آگ ہے اور یقیناً وہ اس میں آگے								

وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَأَنَّهُمْ	مُفْرَطُونَ	تَاللَّهِ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	أُمَمٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور بیشک وہ	آگے بھیجے جائینگے	خدا کی قسم	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو خوشنمائے
بھیجے جانے والے ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم نے (اے رسول ﷺ!) آپ ﷺ سے پہلی امتوں میں بھی رسول بھیجے مگر (لوگوں کو)								

لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالُهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالُهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	الْيَوْمَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل	تو وہ	ان کا رفیق ہے	آج کے دن	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک
شیطان نے ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھا دیئے سو آج وہی ان کا رفیق ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔								

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ

وَمَا	أَنزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	إِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِي	اِخْتَلَفُوا	فِيهِ
اور	نہیں	اتاری	آپ پر	مگر	تاکہ آپ ظاہر کر دے	وہ کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	

اور ہم نے آپ پر صرف اس لئے کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَاللَّهُ	أَنزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے قوم	مومن کے	اور اللہ نے	آسمان سے

پانی

واضح کر دیں اور وہ ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہو۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو زمین کو اس کے مردہ

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	کہ بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم کے

ہونے کے بعد اس (پانی) سے زندہ کر دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کیلئے

لِّيَسْمَعُونَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ

لِّيَسْمَعُونَ	وَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِي الْأَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيكُمْ	مِمَّا	فِي بُطُونِهِ
جو سنتے ہیں	اور	بیشک	تمہارے لیے	جو پالیوں میں	یقیناً عبرت ہے	پلاتے ہیں تمہیں	اس سے	جو اس کے پیٹوں میں ہے

جو سنتے ہیں۔ اور بے شک جانداروں میں تمہارے لئے مقام غور ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لِّبَنَّا خَالِصًا سَآءَ لِلشَّرِيبِينَ ﴿٢٥﴾ وَمِنْ

مِنْ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَدَمٍ	لِّبَنَّا	خَالِصًا	سَآءَ	لِلشَّرِيبِينَ	وَمِنْ
درمیان	گوبر	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لیے	اور

جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے۔ اور کھجور کے پھلوں

ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

و	الْأَعْنَابِ	تَتَّخِذُونَ	مِنْهُ	سَكَرًا	و	رِزْقًا
اور	انگور سے	بناتے ہو	اس سے	مہر	اور	رزق
اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا						

حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَىٰ

حَسَنًا	إِنَّ فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	و	أَوْحَىٰ	رَبُّكَ	إِلَىٰ
اچھا	بیشک اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	عقل مند کے	اور	الہام کیا	آپ کے رب کے	طرف
رزق بھی ہے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کیلئے۔ اور آپ کے رب نے شہد کی								

النَّحْلِ أَنْ تَأْخُذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحْلِ	أَنْ	تَأْخُذِي	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوتًا	و	مِنَ الشَّجَرِ	و	مِمَّا
شہد کی مکھی کے	یہ کہ	بنا	پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں پر	اور	اس سے جو
مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں								

يَعْرِشُونَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ كَلَّيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ

يَعْرِشُونَ	ثُمَّ	كَلَّيْ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	فَاسْلُكِي	سُبُلَ	رَبِّكِ
مکان بناتے ہیں	پھر	کھا	ہر طرح کے	پھل	پھر چل	راستوں پر	اپنے رب کے
میں چھتوں میں۔ پھر ہر طرح کے پھل کھا اور اپنے رب کے آسان مقرر رستوں پر چلتی جا							

ذُلًّا ۖ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

ذُلًّا	يَخْرُجُ	مِنْ بُطُونِهَا	شَرَابٌ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	فِيهِ	شِفَاءٌ
تری سے	نکلتا ہے	اس کے پیوں میں سے	شراب	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	شفاء ہے
ان کے پیوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے							

لِّلنَّاسِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِّلنَّاسِ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
لوگوں کے لیے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	بجھدار کے	اور	تمہیں پیدا کیا	پھر
بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں ایک نشانی ہے۔ اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں								

يَتَوَفَّكُم مِّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ

يَتَوَفَّكُم	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُرَدُّ	إِلَىٰ	أَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْ لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ
تمہیں مارے گا	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناقص	عمر کے	تاکہ نہ	جانے	بعد
موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ناقص عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد										

عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ

عِلْمٍ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ	وَاللَّهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلَىٰ
جاننے کے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بڑائی دی	بعض تمہارے کو
کچھ نہیں جانتا بیشک اللہ غم والا، قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر									

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَأْدِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ

بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِينَ	فُضِّلُوا	بِرَأْدِي	رِزْقِهِمْ	عَلَىٰ	مَا مَلَكَتْ
بعض کے	رزق میں	پھر نہیں	وہ جو	بڑائی دیے گئے	لوٹانے والے	اپنا رزق	اوپر	ان کے جواں ملک میں ان کے
رزق میں فراخی عطا فرمائی تو جنہیں فراخی عطا کی گئی تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں								

أَيَّانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۖ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

أَيَّانُهُمْ	فَهُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ	أَفَبِنِعْمَةِ	اللَّهُ	يَجْحَدُونَ
دائیں ہاتھ	تو وہ	اس میں	برابر ہوں	تو کیا نعمت	الہی کا	وہ انکار کرتے ہیں
جو ان کی ملکیت میں ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟						

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُم	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَجَعَلَ	لَكُم	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
اور اللہ نے	بنائیں	تمہارے لیے	تمہاری جانوں میں سے	بیویاں	اور	بنائے	تمہارے لیے
اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے							

بَيْنَ وَحَفَدَةٍ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ اَفَبِالْبَاطِلِ

بَيْنَ	وَحَفَدَةٍ	و	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبَاتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ
بیٹے	اور پوتے	اور	رزق دیا تم کو	پاکیزہ چیزوں کا	کیا باطل کے ساتھ
نواسے پیدا کئے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں					

يَوْمِنُورٍ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (۷۲) وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ

يَوْمِنُورٍ	وَبِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُونَ	وَيَعْبُدُونَ	مِن دُونِ
وہ ایمان لاتے	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	وہ	انکار کرتے ہیں	اور پوجتے ہیں
اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں						

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

اللّٰهِ	مَا لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	شَيْئًا
اللہ کے	ان کو جو نہیں	مالک ہیں	ان کے لیے	رزق کے	آسمانوں سے	اور زمین سے	کسی چیز کے
جو انہیں آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے							

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ (۷۳) فَلَا تَضْرِبُوا اللّٰهَ اَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

وَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	فَلَا	تَضْرِبُوا	اللّٰهَ	اَمْثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
اور	نہیں	طاقت رکھتے	تو نہ	بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	تحقیق	اللہ	جانتا ہے
اور نہ کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم									

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

لَا تَعْلَمُونَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَمْلُوكًا	لَا يَقْدِرُ	عَلَى شَيْءٍ
نہیں جانتے	بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	بندے	غلام کی	جو نہیں قادر	کسی چیز پر

نہیں جانتے۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام بندہ ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے

وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَ

وَمَنْ	رَزَقْنَاهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَ
اور	وہ جو	رزق دیا ہم نے اسے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس سے	چھپے

ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے پھر وہ اسے چھپا کر اور کھل کر خرچ کرتا ہے

جَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوْنَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷۵﴾

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوْنَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ
ظاہر	کیا	برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	علم رکھتے

کیا وہ برابر ہیں؟ ہر گز نہیں تعریف اللہ کے لیے ہے مگر ان میں سے اکثر کو علم نہیں۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى

وَضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	أَحَدُهُمَا	أَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلَى
اور بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	دو آدمیوں کی	ان میں ایک	گونگا ہے	نہیں	طاقت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں ان میں ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا

شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ ۚ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَّا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ هَلْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	كَلٌّ	عَلَى	مَوْلَاهُ	أَيْنَمَا	يُوَجِّهُهُ	لَّا يَأْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	اپنے مالک کے	جہاں کہیں	بھیجتا	نہیں لاتا	بھلائی	کیا

اور اپنے آقا پر بوجھ ہے جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا

يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ

يَسْتَوِي	هُوَ	وَ	مَنْ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلَى	صِرَاطٍ
برابر ہے	وہ	اور	وہ جو	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	وہ	اوپر	راہ
کیا	وہ	اور	وہ	جو	عدل	کا	حکم	دیتا	ہے

مُسْتَقِيمٌ ۝۷۶ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا اَمْرُ

مُسْتَقِيمٌ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	اَمْرُ
سیدھی کے ہے	اور	اللہ کے لیے	غیب	آسمانوں	اور زمین کا	اور	نہیں	معاملہ
رستے پر ہے برابر ہیں؟	اور اللہ ہی کیلئے ہیں	آسمانوں اور زمینوں کے	سب غیب اور قیامت کا	واقع ہونا نہیں ہے				

السَّاعَةِ اِلَّا كَلِمَ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلِمَ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
قیامت کا	مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	قریب تر ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے
مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح بلکہ وہ اس سے بھی قریب تر ہے بے شک اللہ جو چاہے اس پر											

قَدِيرٌ ۝۷۷ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا

قَدِيرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْ	بُطُوْنِ	اُمَّهَاتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا
قادر ہے	اور	اللہ نے	پیدا تم کو	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ بھی		
قادر ہے۔	اور اللہ نے	تمہاری ماؤں کے پیٹ سے	تمہیں پیدا کیا کہ تم	کچھ نہ جانتے تھے					

وَجَعَلْ لَّكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸

وَجَعَلَ	لَّكُمْ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْئِدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو
اور تمہارے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	بنائے تاکہ تم	شکر بجا لاؤ۔

الْمُيَرُوا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا

الْمُ	يَرَوْنَ	إِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرَاتٍ	فِي جَوِّ	السَّمَاءِ	مَا	يُمَسِّكُهُنَّ	إِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	کہ تابع ہیں	فضاء	آسمانی میں	نہیں	تھامت ان کو	مگر

کیا انہوں نے پرندے نہیں دیکھے تابع کئے ہوئے ہیں آسمان کی فضاء میں انہیں کوئی نہیں تھامت سوا

اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم

اللَّهُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُم
اللہ	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	اور	اللہ نے	بنائے تمہارے لیے

اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

مِّنْ بُيُوتِكُمْ	سَكَنًا	وَجَعَلَ	لَكُم	مِّنْ جُلُودِ	الْأَنْعَامِ	بُيُوتًا	تَسْتَخِفُّونَهَا
تمہارے گھروں میں	سکون	اور بنائے	تمہارے لیے	چمڑوں سے	جانوروں کے	گھر	ہلکا پتے ہو تم ان کو

تمہارے گھر کو مقام سکون بنایا۔ اور اُس نے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	و	يَوْمَ	إِقَامَتِكُمْ	و	مِنْ أَصْوَافِهَا	وَأَوْبَارِهَا
دن	اپنے سفر کے	اور	دن	اپنے ٹھہرنے کے	اور	ان کی اون سے	اور بڑھم سے

جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن ہلکا پتے ہو۔ اور اس نے اُن کی صوف اون اور بالوں سے

وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٥٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا

وَأَشْعَارِهَا	أَثَاثًا	و	مَتَاعًا	إِلَىٰ حِينٍ	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُم	مِّمَّا
اور ان کے بالوں سے	انکے سامان ہے	اور	فائدہ	ایک مدت تک	اور اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے	اس سے جو

پہننے کی چیزیں اور فائدے کی چیزیں بنا میں ایک مقررہ مدت تک کے لیے۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے ان چیزوں سے جو

خَلَقَ ظِلًّا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلًّا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْجِبَالِ	أَكْنَانًا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیے	سائے	اور	بنائیں	تمہارے لئے	پہاڑوں میں	چھپنے کی جگہیں	اور	بنایا	تمہارے لئے

اس نے پیدا کی ہیں سائے بنائے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں اور تمہارے لئے

سَرَابِيلَ تَقِيْكُمْ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ كَذَلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيلَ	تَقِيْكُمْ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيلَ	تَقِيْكُمْ	بَأْسَكُمْ	كَذَلِكَ	يُتِمُّ
لباس جو	بچاتا ہے تمہیں	گرمی سے	اور لباس	بچاتا ہے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	اسی طرح	پوری کرتا ہے

ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ لباس جو تمہاری لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں اس طرح اللہ

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ

نِعْمَتَهُ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلَاءُ
اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	تسلیم کرو	پھر اگر	پھر میں	تو صرف	آپ کے ذمہ	پہنچاتا ہے

تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے کہ شاید تم فرمانبردار بنو۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو (اے رسول ﷺ!) آپ کے ذمے تو صرف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُوهَا وَكَثُرُهُم

الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُونَ	نِعْمَتَ اللَّهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوهَا	وَكَثُرُهُم
صاف	پہچانتے ہیں	اللہ تعالیٰ کی نعمت کو	پھر	انکار کرتے ہیں	اور ان میں سے اکثر

صاف پیغام کو پہنچا دینا ہے۔ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	اٹھائیں گے ہم	ہر ایک	امت سے	گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی

اکثر کافر ہیں۔ اور جس دن ہر امت میں سے اٹھائیں گے ہم ایک گواہ پھر کافروں کو (عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں دی

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَلَا	هُم	يُسْتَعْتَبُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
ان کو جو	کافر ہیں	اور	نہ	وہ	منائے جائیں	اور	جب	دیکھیں	وہ جو ظلم کرنے والے

جائے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

الْعَذَابِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَلَا	هُم	يُنْظَرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ
عذاب	تو نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں

تو نہ وہ ان پر سے ہلکا ہوگا نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور شرک کرنے والے جب اپنے

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَ هُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا

أَشْرَكُوا	شُرَكَاءَ هُمْ	قَالُوا	رَبَّنَا	هَؤُلَاءِ	شُرَكَائُنَا	الَّذِينَ	كُنَّا
شرک ہیں	اپنے شریکوں کو	تو کہیں	اے ہمارے رب	یہ ہیں	ہمارے شریک	وہ جو	ہم

شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ان کی ہم

نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۸۶﴾

نَدْعُوا	مِنْ دُونِكَ	فَأَلْقُوا	إِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	إِنَّكُمْ	لَكَاذِبُونَ
پکارا کرتے تھے	تیرے سوا	تو وہ ڈالیں	ان کی طرف	بات	کہ یقیناً تم	جھوٹ بولتے ہو

تیرے سوا عبادت کرتے تھے تو وہ ان کی بات کی تردید کر دیں گے کہ تم بے شک جھوٹے ہو۔

وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۷﴾

وَأَلْقُوا	إِلَى اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلَامَ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
اور ڈالیں وہ	طرف اللہ کی	اس دن	صلح کی بات	اور بھول جائے	ان سے	جو	تھے وہ	افتراء کرتے

اور اس دن وہ اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھریں گے اور جو باتیں وہ گھڑا کرتے تھے ان سے کھو جائیں گی۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوعُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	اصْذُوعُوا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	زِدْنَاهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	زیادہ دیں گے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ان پر اس وجہ سے کہ وہ فساد

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوا	يُفْسِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِي كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا
عذاب کے	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن	اٹھائیں ہم	ہر ایک	گروہ میں	گواہ

برپا کرتے تھے ہم عذاب پر عذاب بڑھائیں گے۔ اور جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ أَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيدًا	عَلَىٰ	هَؤُلَاءِ	وَ	نَزَّلْنَا
ان پر	ان کی جانوں سے	اور	لائیں ہم	آپ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

اور (اے محبوب پروردگار!) آپ کو ان (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ

عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	وَ	بُشْرَىٰ
آپ پر	کتاب	بیان کرنے والی	ہر ایک	چیز کو	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	بشارت

یہ قرآن آپ پر نازل کیا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے

لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي

لِلْمُسْلِمِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْإِحْسَانِ	وَ	إِيتَايَ	ذِي	الْقُرْبَىٰ
مسلمانوں کے لیے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	نیکی کا	اور	دینے کا	قرابت والوں کو	

مسلمانوں کیلئے۔ بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْبُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُم لَعَلَّكُمْ

و	يَنْهَىٰ	عَنِ الْفَحْشَاءِ	و	الْبُنْكَرِ	و	الْبَغْيِ	يَعِظُكُم	لَعَلَّكُمْ
اور	روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	برائی بات سے	اور	سرکشی سے	نصیحت فرماتا ہے تم کو	تاکہ تم
اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم								

تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

تَذَكَّرُونَ	و	أَوْفُوا	بِعَهْدِ	اللَّهِ	إِذَا	عَاهَدْتُمْ	و	لَا	تَنْقُضُوا	الْأَيْمَانَ
یاد رکھو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد کرو تم	اور	نہ	توڑو	قسمیں
نصیحت قبول کرو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرو اور اپنی قسمیں کھا کر نہ توڑو										

بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيدِهَا	وَقَدْ	جَعَلْتُمُ	اللَّهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيلًا	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا
بعد	اسکے مضبوط کرنے کے	اور	بیشک	بنایا تم نے	اللہ کو	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے جو
اور تم اللہ کو اپنے اوپر یقیناً ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ تمہارے										

تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَّضْتُ غَزْلَها مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُونَ	و	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	نَقَّضْتُ	غَزْلَها	مِنْ بَعْدِ	قُوَّةٍ
تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ تم	اس عورت کی طرح	جس نے توڑ دیا	اپنا سوت	بعد	مضبوط کرنے کے
کام جانتا ہے۔ اور تم اُس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے خوب محنت کے بعد اپنا کاتا ہوا سوت								

أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ

أَنْكَاثًا	تَتَّخِذُونَ	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	أَنْ	تَكُونَ	أُمَّةٌ	هِيَ
ٹکڑے ٹکڑے	بناتے ہو تم	اپنی قسموں کو	مداخلت	آپس میں	یکہ	ہو	ایک گروہ	وہ
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے والی ہو۔								

أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

أَرْبَىٰ	مِنْ أُمَّةٍ	إِنَّمَا	يَبْلُوكُمُ	اللَّهُ	بِهِ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ
زیادہ	دوسرے سے	سوائے اسکے نہیں	آزماتا ہے	اللہ	اس سے	اور ظاہر کرے گا	تمہارے لیے	دن	قیامت کے

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعے آزماتا ہے اور قیامت کے دن وہ ضرور تمہارے لیے ان چیزوں کو بیان کرے گا

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً
جو تھے	تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہے	اللہ	تو بنادے تم سب کو	امت	ایک

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا

وَلَكِنْ	يُضِلُّ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَلَتُسْأَلُنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ ہدایت دکھاتا ہے مگر جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَلَا	تَتَّخِذُوا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
جو تھے تم	عمل کرتے	اور	نہ	اپنی قسموں کو	مداخلت کا سبب	آپس میں	کہ پھسل جائیں	قدم

ضرور پوچھا جائے گا۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ قدم

بَعْدُ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدُ	ثُبُوتِهَا	وَتَذُوقُوا	السُّوءَ	بِمَا	صَدَدْتُمْ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	وَلَكُمْ
بعد	ثابت قدمی کے	اور	چکھو تم	برائی	روکا تم نے	اللہ کی راہ سے	اور

جم جانے کے بعد پھسل جائیں گے اور تم اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا برائی کی سزا چکھو گے اور تمہیں

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۲﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوا	بِعَهْدِ	اللَّهُ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	إِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور نہ	خریدو	عہد	خداوندی کی	قیمت	تھوڑے دام	بیشک جو	پاس

بڑا عذاب ہوگا۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بے شک جو

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللَّهُ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا
اللہ ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	جو	تمہارے پاس ہے	ختم ہو جائے گا	اور جو

اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ

عِنْدَ اللَّهِ	بَاقٍ	وَلَنَجْزِيَنَّهُ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	أَجْرَهُم	بِأَحْسَنِ
اللہ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم	ان کو	جو صابر ہیں	ان کے اجر کا

اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا اور البتہ ہم ضرور صلہ دیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا بسبب ان کے بہترین

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	وَهُوَ
اسے	جو تھے وہ	عمل کرتے	جو	عمل کرے	اچھے	مرد ہو	یا	عورت	وہ

کاموں کے جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهُ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَجْرَهُم
مومن ہو	تو ضرور زندگی دیں گے ہم اسکو	زندگی	اچھی	اور بدلہ دیں گے ہم ان کو	ان کا اجر

مومن تو اسے ہم ضرور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ضرور اُن کو ان کے اعمال کا

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

بِأَحْسَنِ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَإِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْآنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ
اچھا	اس کا	جو تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	تم پڑھو	قرآن	تو پناہ لو	اللہ کی

بہتر سے بہتر اجر دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے۔ تو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود کے شر سے

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ

مِنَ الشَّيْطَانِ	الرَّجِيمِ	إِنَّهُ	لَيْسَ	لَهُ	سُلْطَانٌ	عَلَى	الَّذِينَ
شیطان سے	مردود	بیشک وہ	نہیں ہے	اس کا	کوئی قابو	اوپر	ان کے جو

اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک اس کا ان لوگوں پر کوئی زور نہیں جو

آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۹﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُ عَلَى الَّذِينَ

آمَنُوا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	إِنَّمَا	سُلْطَانُ	عَلَى	الَّذِينَ
ایمان لائے	اور اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	سوا اس کے نہیں	قابو اس کا	اوپر	ان کے ہے

ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو صرف ان پر ہے جو اسے رقیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ

يَتَوَلَّوْنَهُ	وَالَّذِينَ	هُمْ	بِهِ	مُشْرِكُونَ	وَ	إِذَا	بَدَّلْنَا	آيَةً	مَّكَانَ
جو اس سے دوستی کریں	اور وہ لوگ	کہ وہ	اس کو	شریک ٹھہرائیں	اور	جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت	جگہ

اور جو اسے اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری

آيَةً ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

آيَةً	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يُنْزِلُ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ
دوسری آیت کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوا اس کے نہیں	تو ہے	جھوٹ بٹانے والا	بلکہ	اکثر ان کے

آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسکی حکمت خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں بس آپ تو دل سے بنالاتے ہیں (یہ بات

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُونَ	قُلْ	نَزَّلَهُ	رُوحُ	الْقُدُسِ	مِنْ رَبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	آپ فرمائیں	اتارا ہے	روح	القدس نے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ ثابت رکھے
(نہیں) بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فرمادیجئے (اس کتاب کو) روح القدس (جبریل) لاتے ہیں آپ کے رب کی طرف سے								

الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هُدًى	وَبُشْرَى	لِلْمُسْلِمِينَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	أَنَّهُمْ
ان کو	جو ایمان لائے	اور	ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور	یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ وہ
حق کے ساتھ تاکہ (اس کے سبب) ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور بشارت ہے۔ اور بے شک ہم									

يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۖ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ

يَقُولُونَ	إِنَّمَا	يُعَلِّمُهُ	بَشَرٌ	لِّسَانُ	الَّذِي	يُلْحِدُونَ	إِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں	سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	زبان	اس کی جو	نست کرتے ہیں	اس کی طرف
جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی زبان تو							

أَعْجَبِي ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَعْجَبِي	وَهَذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُبِينٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
عجی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	روشن	بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے
عجی ہے اور یہ روشن عربی زبان میں ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے							

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي

بِآيَاتِ اللَّهِ	لَا	يَهْدِيهِمُ	اللَّهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	إِنَّمَا	يَفْتَرِي
اللہ کی آیتوں پر	نہیں	ہدایت دیتا نہیں	اللہ	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	سوائے اس کے نہیں کہ	بناتے ہیں
اللہ انہیں راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ جھوٹ صرف									

الْكُذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْكُذِبَ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِآيَاتِ اللَّهِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
جھوٹ	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	اور وہی لوگ ہیں	وہ
وہ	گھڑتے	ہیں	جو	اللہ کی	آیتوں کو نہیں مانتے اور

الْكُذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ

الْكُذِبُونَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللَّهِ	مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ	إِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان لانے کے بعد	مگر	وہ جو

وہی جھوٹے ہیں۔ جس نے اپنے ایمان (لانے) کے بعد اللہ کا انکار کیا سوائے اس کے

أَكْرَهَ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ

أَكْرَهَ	وَ	قَلْبُهُ	مُطْمَئِنٌّ	بِالْإِيْمَانِ	وَلَكِنْ	مَنْ	شَرَحَ
مجبور ہو جائے	اور	اس کا دل	تسل میں ہو	ایمان سے	لیکن	وہ جو	کھل گیا

جو مجبور ہو گیا مگر اس کا دل ایمان پر تسلی پاتا تھا لیکن جس نے کفر کیلئے سینہ کھول دیا

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللَّهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کفر کے ساتھ	اس کا سینہ	تو ان پر	غضب ہے	اللہ کا	اور ان کے لیے	عذاب ہے

تو ایسوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہو گا اور انہیں

عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَىٰ

عَظِيمٌ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَىٰ
بہت بڑا	یہ	اس لیے	کہ پسند کیا انہوں نے	زندگی کو	دنیا کی	اوپر

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دی

الْآخِرَةِ ۚ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۷﴾

الْآخِرَةِ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافرو
اور اس لئے کہ	اللہ	کافروں کو	ہدایت نہیں فرماتا۔				

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَتْهُمْ

أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	طَبَعَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	وَسَمِعَتْهُمْ
یہ لوگ	وہ ہیں جو	مہر کی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے
یہ وہ ہیں جن کے	دلوں اور	کانوں اور				

وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ

وَأَبْصَارِهِمْ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْغَافِلُونَ	لَا جَرَمَ	أَنَّهُمْ
اور ان کی آنکھوں کے	یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	لازمًا	وہی ہیں
آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی غافل ہیں۔				لازمی بات ہے	

فِي الْآخِرَةِ ۚ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ

فِي الْآخِرَةِ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِينَ
آخرت میں	وہی	خسارہ اٹھانے والے	پھر	بیشک	آپ کا رب	ان کو جنہوں نے
کہ آخرت میں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔						پھر آپ کا رب ان کے لیے جنہوں نے فتنے میں ڈالے جانے کے بعد

هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا ۚ إِنَّ

هَاجَرُوا	مِنْ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوا	ثُمَّ	جَاهِدُوا	وَصَبَرُوا	إِنَّ
ہجرت کی	بعد	اس کے	جو فتنے میں ڈالے گئے	پھر	جہاد کیا	اور صبر کیا	بیشک
ہجرت کی	پھر انہوں نے	جہاد کیا	اور صابر رہے	بے شک			

رَبِّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُوْا رَحِيْمٌ ۝۱۱۰ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ

رَبِّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَعَفُوْا	رَحِيْمٌ	يَوْمَ	تَأْتِي	كُلُّ
آپ کا رب	اس کے بعد	بخشنے والا ہے	مہربان	جس دن	آئے گی	ہر ایک
آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے لئے						

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَفْسِهَا	وَ	تُوْفَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
جان	جھگڑا کرے گی	اپنی ہی جان سے	اور	پورا دیا جائے گا	ہر ایک	جان کو	جو	اس نے کمایا
جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر								

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۱۱ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ

وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ
اور وہ	ظلم نہ کیے جائیں گے	اور	بیان فرمائی	اللہ نے	کہاوت	ایک بستی کی	جو تھی
زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ ایک مثال بیان فرما ہے ایک بستی تھی جو							

اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

اٰمِنَةً	مُطْمَئِنَّةً	يَّاتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ	مَكَانٍ
امن	اطمینان والی	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق	بافراغت	ہر ایک	جگہ سے
امن اور چین سے رہتی تھی جسے اس کا رزق ہر جگہ سے خوب پہنچتا تھا						

فَكَفَّرَتْ بِأَنْعَمِ اللّٰهِ فَآذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسٍ الْجُوعِ

فَكَفَّرَتْ	بِأَنْعَمِ اللّٰهِ	فَآذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسٍ	الْجُوعِ
تو کفر کیا اس نے	اللہ کی نعمت کا	تو چکھایا اس کو	اللہ نے	لباس	بھوک کا
پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو ان کے اعمال کے سبب اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لبادہ					

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوا	يَصْنَعُونَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَهُمْ
اور خوف کا	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کرتے	اور	بیشک	آئے انکے پاس

اوڑھا کر مزہ چکھایا جو بدلہ تھا ان کے اعمال کا۔ اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک

رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُولٌ	مِنْهُمْ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
رسول	انہی میں سے	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو پکڑ لیا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

رسول تشریف لائے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا جب کہ وہ

ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا

ظَالِمُونَ	فَكُلُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	حَلَالًا	طَيِّبًا	وَاشْكُرُوا
ظالم تھے	تو کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاک	اور شکر کرو

ظالم تھے۔ تو (اے مسلمانو!) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیب رزق سے کھاؤ اور اللہ

نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتَ اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	إِنَّمَا	حَرَّمَ
اللہ کی نعمت	اگر	ہو تم	خاص اس کی	عبادت کرتے	سوا اس کے نہیں کہ	حرام کیا اس نے

کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ تم پر تو یہی حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ الْبَيْتَةُ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ

عَلَيْكُمْ	الْبَيْتَةُ	وَالْدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيرِ	وَ	مَا	أُهْلَ	لِغَيْرِ
تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سور کا	اور	جو	پکارا گیا	واسطے سوا

مردار اور جسم سے نکل کر بہنے والا خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر خدا کا نام پکارا گیا

اللَّهُ بِهِ^ج فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اللَّهُ	بِهِ	فَمَنْ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَ	لَا	عَادٍ	فَإِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ
اللہ کے	جس پر	پھر جو	مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا

پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ

رَّحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيمٌ	وَ	لَا	تَقُولُوا	لِمَا	تَصِفُ	أَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	نہ	کہو	جو	بیان کریں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

هَذَا حَلَلٌ وَ هَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ^ط

هَذَا	حَلَلٌ	وَ	هَذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوا	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	بہتان باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹا

یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾

إِنَّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُونَ
بیشک	وہ جو	بہتان باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹے	نہیں	کامیاب ہوتے

بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہو گا۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ^ص وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ

مَتَاعٌ	قَلِيلٌ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَعَلَى	الَّذِينَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور اوپر	ان کے جو

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم

هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ مَا

هَادُوا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	بیان کیا ہم نے	آپ پر	پہلے سے	اور	نہیں
نے وہ چیزیں جو آپ سے پہلے بیان کر چکے ہیں حرام کی تھیں اور ہم نے							

ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان پر	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	آپ کا رب
ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب							

لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

لِلَّذِينَ	عَمِلُوا	السُّوءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوا	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
انکو جنہوں نے	عمل کیے	برے	نادانی سے	پھر	توبہ کی انہوں نے	اس کے بعد
ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نادانی سے برائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی						

وَأَصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾

وَأَصْلَحُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ
اور ٹھیک ہو گئے	بیشک	آپ کا رب	اس کے بعد	یقیناً بخشنے والا	مہربان ہے
اور ٹھیک ہو گئے (تو) یقیناً آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔					

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ

إِنَّ	إِبْرَاهِيمَ	كَانَ	أُمَّةً	قَانِتًا	لِلَّهِ	حَنِيفًا	وَلَمْ يَكُ
بیشک	ابراہیم	تھے	امام	فرمانبردار	اللہ کے لیے	ایک رخ	نہیں تھے وہ
بے شک ابراہیم علیہ السلام ایک امام تھے اللہ کے فرمانبردار باطل سے الگ حق کی طرف مائل رہنے والے							

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۝ اجْتَنِبْهُ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ	شَاكِرًا	لِّأَنْعُمِهِ	اجْتَنِبْهُ
شرکوں سے	شکر گزار	اس کی نعمتوں کا	چھن لیا اے

اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر شکر کرنے والے

وَهْدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

وَهْدَاهُ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَآتَيْنَاهُ	فِي الدُّنْيَا
اور ہدایت کی اے	طرف	راہ	سیدھی کی	اور دی ہم نے اس کو	دنیا میں

اللہ تعالیٰ نے انہیں چھن لیا اور سیدھی راہ دکھائی۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں

حَسَنَةً ۝ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ ثُمَّ

حَسَنَةً	وَ	إِنَّهُ	فِي الْآخِرَةِ	لَمِنَ الصَّالِحِينَ	ثُمَّ
بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں سے ہیں	پھر

بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝ وَمَا

أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	أَنْ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَ	مَا
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	یہ کہ	پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں

آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی پیروی کرو جو یک سوتھے اور

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	إِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى
تھے وہ	شرک کرنے والوں سے	سوائے اس کے نہیں کہ	بنایا گیا	ہفتہ	اوپر

وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ سبت (ہفتہ کی عبادت کا دن) انہی لوگوں کیلئے مقرر کیا تھا

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمُ

الَّذِينَ	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمُ
ان کے جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور	بیشک	آپ کا رب	ضرور فیصلہ کرے گا	ان میں

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور بے شک آپ کا رب روز قیامت کو ان کے درمیان اس بات

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ (۱۲۳) اُدْعُ إِلَىٰ

يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	اُدْعُ	إِلَىٰ
دن	قیامت کے	اس میں	جو تھے	اس میں	اختلاف کرتے	بلاؤ	طرف

کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اپنے رب کے

سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

سَبِيلِ	رَبِّكَ	بِالْحُكْمِ	وَالْمَوْعِظَةِ	الْحَسَنَةِ
راہ	اپنے رب کی	حکمت	اور نصیحت	اچھی سے

راستہ کی طرف بلائے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ
اور بحث کرو ان سے	اس طرح	کہ وہ	بہت اچھی ہو	بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے

اور ان پر حجت قائم کیجئے احسن طریقہ سے بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۖ (۱۲۵)

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيلِهِ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ
اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو

ان لوگوں کو جو اس کی راہ سے ہٹے اور وہ خوب جانتا ہے راہ ہدایت پانے والوں کو۔

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ

وَ	إِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهِ	وَ	لَئِنْ
اور	اگر	سزا دو تم	تو سزا دو	مثل	اس کے جو	تم سزا دی گئے	اس کے ساتھ	اور	اگر

اور (اے مسلمانوں) اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی اور اگر تم

صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا

صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِلصَّابِرِينَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا
تم صبر کرو	تو وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	صبر کریں	اور	نہیں ہے

صبر کرو تو بے شک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔ اور اے محبوب پیغمبر! آپ صبر کریں

صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ

صَبْرُكَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ
آپ کا صبر	مگر	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	غم کھائیں	ان پر	اور	نہ	ہوا کریں آپ

اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے

فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٣٧﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا

فِي ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الَّذِينَ	اتَّقَوْا
تنگی میں	اس سے جو	تدبیر کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	ان کے ہے جو	پرہیزگار ہیں

فریبوں سے آپ کا دل تنگ نہ ہوں۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈستے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٣٨﴾

وَالَّذِينَ	هُمْ	مُحْسِنُونَ
اور وہ لوگ جو	کروہ	نیک کرنے والے ہیں
اور	نیکیاں	کرتے ہیں۔

﴿ اِیَّاهَا ۱۱ ﴾ ﴿ سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِیْلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ۱۲ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهِ لَیْلًا مِّنَ السَّجْدِ الْحَرَامِ اِلٰی

سُبْحَنَ	الَّذِیْ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهِ	لَیْلًا	مِّنَ السَّجْدِ الْحَرَامِ	اِلٰی السَّجْدِ الْاَقْصَا
پاک ہے اے	جس نے	سیر کرائی	اپنے بندے کو	رات میں	مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے خاص بندے (حضرت محمد ﷺ) کو رات کے خاص حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی

السَّجْدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِیْهِ مِنْ اٰیٰتِنَا ۚ اِنَّهٗ هُوَ

الَّذِیْ	بَرَكْنَا	حَوْلَهُ	لِنُرِیْهِ	مِنْ اٰیٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ
وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	اس کے گرد گرد	تاکہ دکھائیں ہم اسے	اپنی نشانیاں	بیشک وہ	وہی ہے

طرف جس کے آس پاس ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا

السَّیِّعُ الْبَصِیْرُ ۝۱۰ وَاتَيْنَا مُوسٰی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْ

السَّیِّعُ	الْبَصِیْرُ	وَ	اَتَيْنَا	مُوسٰی	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِیْ
سننے والا	دیکھنے والا	اور	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

اور دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی

اِسْرَءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝۱۱ ذُرِّیَّةٌ مِّنْ حَمَلْنَا مَعَ

اِسْرَءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِّنْ دُوْنِیْ	وَكِیْلًا	ذُرِّیَّةٌ	مِّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	میرے سوا	کوئی کارساز	اولاد	اس کی جو	اٹھایا ہم نے	ساتھ

اسرائیل کیلئے ہدایت کیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ وہ ان کی نسل میں سے تھے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے

نُوحٌ ۱۱ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۱۲ وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ

نُوحٌ	إِنَّهُ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُورًا	وَقَضَيْنَا	إِلَىٰ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	فِي الْكِتَابِ
نوحؑ	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکر گزار	اور	وحی کی ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کے
ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ ایک شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا									

لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۱۳ فَإِذَا

لَتُفْسِدُنَّ	فِي الْأَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَلَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيرًا	فَإِذَا
کہ ضرور فساد کرو گے تم	زمین میں	دوبار	اور	بڑائی کرو گے	بڑائی	بہت بڑی
کہ ”تم زمین میں دوبار فساد کرو گے اور خوب سرشی کرو گے۔“ تو جب						

جَاءَ وَعْدُ أُولَٰئِهِمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

جَاءَ	وَعْدُ	أُولَٰئِهِمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَا	أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ
آیا	وعدہ	پہلا دونوں سے	تو بھیجے ہم نے	تم پر	بندے	اپنے	سخت لڑائی والے
ان میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے جو خوب طاقتور تھے تو وہ شہروں							

فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۱۴ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۱۵ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَلَكْرَاءَ

فَجَاسُوا	خِلَالَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُولًا	ثُمَّ	رَدَدْنَاهُ	أَلَكْرَاءَ
تو وہ گھس گئے	اندر	شہروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا ہونے والا	پھر	لوٹایا ہم نے	تمہارے لیے حملہ
میں تمہاری تلاش کیلئے پھیل گئے اور (یہ) ایک وعدہ تھا جسے ضرور پورا ہونا تھا۔ پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا								

عَلَيْهِمْ وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاهُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۱۶ إِنَّ

عَلَيْهِمْ	وَأَمَدَدْنَاهُمْ	بِأَمْوَالٍ	وَبَنِينَ	وَجَعَلْنَاهُمْ	أَكْثَرَ	نَفِيرًا	إِنَّ
ان پر	مدد دی ہم نے تمہیں	مالوں	اور بیٹوں سے	اور بنایا ہم نے تمہیں	زیادہ	جھٹے والا	اگر
اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ اگر تم							

أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لَا نَفْسَكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لَا نَفْسَكُمْ	وَ	إِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
تم نیکی کرو	تو اسی کے لیے ہے	اپنی جانوں کیلئے	اور	اگر	تم برائی کرو	تو اسی کیلئے ہے	پھر جب	آیا	وعدہ

اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم بُرا کام کرو گے تو وہ بھی اپنے لیے کرو گے پھر جب دوسرے وعدے کا موقع آیا

الْآخِرَةِ لِيَسُوْءَ أَوْجُوْهُكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ أَوَّلَ

الْآخِرَةِ	لِيَسُوْءَ	أَوْجُوْهُكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	أَوَّلَ
پچھلا	کہ بگاڑ دیں	تمہارا منہ	اور	تاکہ داخل ہوں	مسجد میں	جیسے	داخل ہوئے تھے	پہلی

تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے۔

مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتَّبِرًا ۚ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ

مَرَّةٍ	وَلِيُتَبِّرُوا	مَا عَلَوْا	تَتَّبِرًا	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَرْحَمَكُمْ	وَ	إِنْ
مرتبہ	اور تاکہ برباد کریں	جس کا غالب آئیں	برباد کرنا	قرب ہے	تمہارا رب	یہ کہ	رحم کرے تم پر	اور	اگر

اور تاکہ جس چیز پر بھی ان کا غلبہ ہوا سے برباد کر دیں۔ قریب ہے تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر

عُدْتُمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۚ إِنَّ هَٰذَا

عُدْتُمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	حَصِيرًا	إِنَّ	هَٰذَا
پھر کر دے	ہم پھر سزا دیں گے	اور	بنایا ہم نے	دوزخ کو	کافروں کا	قید خانہ	بیشک	یہ

شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ بے شک یہ

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

الْقُرْآنَ	يَهْدِي	لِلَّتِي	هِيَ	أَقْوَمُ	وَيُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
قرآن	ہدایت دیتا ہے	اس راہ کی	کہ وہ بہت سیدھی ہے	اور خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں	خوب

قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور مومنوں کو جو درست عمل کرتے ہیں

الصَّلَاحُ أَنْ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

الصَّلَاحُ	أَنْ	لَهُمْ	أَجْرًا	كَبِيرًا	وَأَنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ
اچھے	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	بہت بڑا	اور بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کیلئے ہم نے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَذَعُ الْإِنْسَانُ بِالْإِشْرَافِ بِالْخَيْرِ ۝

تیار کیا ہم نے ان کیلئے عذاب دردناک اور انسان شے کے لیے اس طرح دعا کرتا ہے جس طرح وہ بھلائی کے لیے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحْوًا آيَةً

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	عَجُولًا	وَجَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	آيَتَيْنِ	فَمَحْوًا	آيَةً
اور ہے	انسان	جلد باز	اور بنایا ہم نے	رات	اور دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹا دی ہم نے	نشان

دعا کرتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنائیں

الَّيْلَ وَجَعَلْنَا آيَةً النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

رات کی اور بنائی ہم نے نشان آیت کے لیے تاکہ تم دعا کرو اور اپنے رب کا

وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَصْلَانُهُ

وَلِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	فَصْلَانُهُ
اور تاکہ جانو	گنتی	سالوں کی	اور حساب	ہر	چیز کو	بمیزے جدا بیان فرمادی

اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور جان لو برسوں کی گنتی اور (دوسرا) حساب اور ہم نے ہر چیز کو

تَفْصِيلاً ۱۲ وَكُلِّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ

تَفْصِيلاً	وَ	كُلِّ	إِنْسَانٍ	أَلْزَمْنَاهُ	طَائِرَهُ	فِي عُنُقِهِ	وَ	نُخْرِجُ	لَهُ	يَوْمَ
کھول کر	اور	ہر ایک	انسان	لگا دی ہم نے اس کو	اسکی قسمت	اسکی گردن میں	اور	نکالیں گے ہم	اسکے	دن
تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا۔ اور ہر انسان کے گل کے گلے میں لٹکادیے اور اس کیلئے قیامت کے										

الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا ۱۳ اِقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

الْقِيَمَةِ	كِتَابًا	يَلْقَاهُ	مَنْشُورًا	اِقْرَأْ	كِتَابَكَ	كَفَىٰ	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ
قیامت کے	لکھا ہوا	پائے گا اس کو	کھلا ہوا	پڑھ	اپنا لکھا ہوا	کافی ہے	تیری اپنی ہی جان	آج
دن نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ فرمایا جائے گا کہ اپنا نامہ اعمال پڑھ آج تو خود ہی اپنا								

عَلَيْكَ حَسِيبًا ۱۴ مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ

عَلَيْكَ	حَسِيبًا	مَنْ	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ
تجھ پر	حساب لینے والی	جو	ہدایت پائے تو	سوائے اس کے نہیں	ہدایت پائے گا	اپنی جان کیلئے	اور	جو
حساب کرنے کے لیے کافی ہے۔ جو سیدھی راہ پر چلا وہ اپنے لئے ہی چلتا ہے اور جو بھٹک گیا								

ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	أُخْرَىٰ	وَمَا	كُنَّا
گمراہ ہوا تو	سوا اس کے نہیں	گمراہی	اسی پر ہے	اور نہیں	اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور نہیں	ہیں ہم
وہ اپنے خلاف ہی بھٹکتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب نہیں										

مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۱۵ وَإِذَا أَرَادْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِينَ	حَتَّىٰ	نَبْعَثَ	رَسُولًا	وَ	إِذَا	أَرَادْنَا	أَنْ	نُهْلِكَ	قَرْيَةً
سزا دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	رسول	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو
دیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں									

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَرْنَاهَا

أَمَرْنَا	مُتْرَفِيهَا	فَفَسَقُوا	فِيهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَرْنَاهَا
تو حکم کرتے ہیں ہم	اسکے دولت مندوں کو	تو وہ برائی کرتے ہیں	اس میں	تو حق ہو جاتی ہے	اس پر	بات	پھر تباہ کرتے ہیں ہم اس کو

تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں پھر وہ فیصلہ اس پر نافذ ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اسے

تَدْمِيرًا ۱۶ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَى بِرَبِّكَ

تَدْمِيرًا	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُونِ	مِنْ بَعْدِ	نُوحٍ	وَ	كَفَى	بِرَبِّكَ
پورا تباہ کرنا	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	سکتیں	بعد	نوح کے	اور	کافی ہے	آپ کا رب

بر باد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی امتوں کو ہم نے نوح علیہ السلام کے بعد ہلاک کر دیا اور آپ کا رب کافی ہے جو اپنے بندوں کے

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَيْرٌ أَبْصِيرًا ۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ	خَيْرٌ	أَبْصِيرًا	مَنْ	كَانَ يُرِيدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا لَهُ
اپنے بندوں کے گناہوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا	جو	چاہتا ہے	جلدی کو	جلدی دینے میں ہم اس کو

گناہوں سے اچھی طرح خبردار خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم ان میں سے جسے جتنا

فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا

فِيهَا	مَا	نَشَاءُ	لِمَنْ	نُرِيدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهُ	جَهَنَّمَ	يَصْلَاهَا	مَذْمُومًا
اس میں	جو	چاہیں ہم	جس کے لیے	چاہیں ہم	پھر	بنائیں گے ہم	جس کے لیے	جہنم	داخل ہوگا اس میں	مست کیا ہوا

چاہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے لیے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا

مَذْهُورًا ۱۸ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَذْهُورًا	وَ	مَنْ	أَرَادَ	الْآخِرَةَ	وَ	سَعَى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
دھتکارا ہوا	اور	جو	چاہے	آخرت	اور	کوشش کرے	اس کے لیے	اپنی پوری کوشش	اور وہ ہو	مومن

بری حالت میں دھتکارا ہوا۔ اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اور اس کے لیے کوشش کی جیسی کہ اس کے لیے کوشش کرنی چاہیے

فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ۝۱۹ كَلَّا تُبَدِّلُ هَوَاؤَهُمْ وَهَوَاؤَهُ لَمَنِ عَطَاءٌ

فَأُولَٰئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُورًا	كَلَّا	تُبَدِّلُ	هَوَاؤَهُ	و	هَوَاؤَهُ	لَمَنِ	عَطَاءٌ
تو یہ لوگ	ہے	ان کی کوشش	ٹھکانے لگی	ہر ایک کو	بدلیتے ہیں	ان کو بھی	اور	ان کو بھی	عطا ہے	

اور وہ مومن ہے تو انہی لوگوں کی کوشش قبول ہوگی۔ ہم سب کو مدد دیتے ہیں ان (دنیا چاہنے والوں) کو بھی اور ان (آخرت

رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝۲۰ أَنْظِرْ كَيْفَ

رَبِّكَ	و	مَا	كَانَ	عَطَاءُ	رَبِّكَ	مَحْظُورًا	أَنْظِرْ	كَيْفَ
آپ کے رب کی	اور	نہیں	ہے	عطاء	تمہارے رب کی	بند ہونے والی	دیکھ	کس طرح

چاہنے والوں) کو بھی تمہارے رب کی عطا سے اور تمہارے رب کی عطا روکے جانے والی نہیں ہے۔ دیکھو! کس طرح ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	و	لِلْآخِرَةِ	أَكْبَرُ	دَرَجَاتٍ	وَأَكْبَرُ
بڑائی دی ہم نے	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	اور	یقیناً آخرت	بہت بڑی ہے	درجے میں	اور بہت بڑی ہے

لوگوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مگر آخرت درجات کے اعتبار سے ہی بڑھی ہے اور فضیلت

تَفْضِيلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

تَفْضِيلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهُ	إِلَهًا	آخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُومًا
فضل میں	اور نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا	پھر بیٹھے گا تو	لامت کیا ہوا

میں بھی بڑھ کر ہے۔ اے مخاطب (اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ بنا ورنہ تو بدنام و بے کس ہو کر

مَحْذُورًا ۝۲۲ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مَحْذُورًا	و	قَضَىٰ	رَبُّكَ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	إِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
بے کس	اور	حکم دیا	آپ کے رب نے	نہ	پوجو	مگر	اسی کو	اور ماں باپ کے ساتھ

بیٹھ جائے گا۔ اور آپ ﷺ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو!) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ

إِحْسَانًا	إِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِندَكَ	الْكِبَرَ	أَحَدُهُمَا	أَوْ	كِلَاهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
اچھا سلوک کرو	اگر	پہنچ جائیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو	ایک ان سے	یا	دونوں	تو نہ	کہنا

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

لَهُمَا أَفٍّ ۖ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝۲۲ ۖ وَاخْفِضْ لَهُمَا

لَهُمَا	أَفٍّ	وَلَا	تَنْهَرُهُمَا	وَقُلْ	لَهُمَا	قَوْلًا	كَرِيمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا
ان کو	اُنک بھی	اور	اور مت جھڑکی دینا انکو	اور	کہنا	ان کو	بات	تعلیم کی	اور	بچھا

تو (اے سننے والے!) انہیں اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرنا۔ اور نرم دلی کے ساتھ ان

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيْنِي
ہزد	نرمی کا	رحمت سے	اور	عرض کر	اے میرے رب	رحم کر ان دونوں پر	جیسے	پرورش کیا انہیں مجھے

کیسے عاجزی سے جھکے رہنا اور کہنا کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں

صَغِيرًا ۝۲۳ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۖ إِن تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ

صَغِيرًا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	نُفُوسِكُمْ	إِن	تَكُونُوا	صٰلِحِينَ	فَإِنَّهُ
بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے	دلوں میں ہے	اگر	ہو گئے تم	نیک	تو وہ

مجھے پلاتا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوتے تو بے شک وہ

كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝۲۵ ۖ وَابْتَذِ الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسْكِينَ وَ

كَانَ	لِلْأَوَّابِينَ	غَفُورًا	وَابْتَذِ	الْقُرْبَىٰ	حَقَّهُ	وَالْيَسْكِينَ	وَ
ہے	توبہ کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور دے	رشتہ داروں کو	ان کا حق	اور	مسکین

توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین اور

ابْنِ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۚ (۲۲) إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

ابْنِ السَّبِيلِ	و	لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا	إِنَّ	الْمُبَذِّرِينَ	كَانُوا إِخْوَانَ
مسافر کو	اور	فضول نہ اڑا	بیشک	فضول خرچ کرنے والے	بھائی ہیں
مسافر کو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں					

الشَّيْطَانِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۚ (۲۳) وَإِنَّمَا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ

الشَّيْطَانِ	و	كَانَ	الشَّيْطَانُ	لِرَبِّهِ	كَفُورًا	و	إِنَّمَا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمْ
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا	ناشکرا	اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے
کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ لیکن اگر اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں									

ابْتِغَاءَ رَاحِمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۚ (۲۴)

ابْتِغَاءَ	رَاحِمَةٍ	مِّنْ رَبِّكَ	تَرْجُوهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُورًا
چاہتا ہوا	رحمت	اپنے رب کی	جو امید ہے تجھے	تو کہہ	ان سے	بات	آسان
جس کی تو امید کرتا ہو تجھے ان سے کنارا کرنا ہی پڑے تو بھی ان سے نرم بات کرو۔							

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

وَلَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُولَةً	إِلَىٰ	عُنُقِكَ	وَلَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ
اور نہ	کر	اپنا ہاتھ	بند کیا ہوا	طرف	اپنی گردن کے	اور نہ	پھیلائے تو ان کو	پورا	پھیلا نا
اور نہ ہنالو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا اور نہ ہی اس کو پوری طرح کھول لو ورنہ بیٹھے رہو گے									

فَتَقَعْدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۚ (۲۵) إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

فَتَقَعْدَ	مَلُومًا	مَّحْسُورًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَن	يَشَاءُ
تو بیٹھے گا تو	ملامت کیا ہوا	تھکا ہوا	بیشک	آپ کا رب	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہے
ملامت زدہ ہو کر اور عاجز بن کر۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک آپ کا رب جس کیلئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر								

وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرًا	بَصِيرًا	وَلَا	تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ
اور تک کرتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا	اور	نہ	قتل کرو
دیتا ہے (جس کیلئے چاہے)	یقیناً وہ اپنے بندوں سے	اچھی طرح خبردار ہے (سب کو)	خوب دیکھتا ہے۔	اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو				

خَشِيَةً إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً

خَشِيَةً إِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَإِيَّاكُمْ	إِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ خِطَاً
مفلسی کے ڈر سے	ہم	ان کو رزق دیتے ہیں	اور تمہیں بھی	بیشک	ان کا قتل	گناہ ہے
مفلسی کے ڈر سے	ہم	ابھی بھی روزی دیں گے	اور تمہیں بھی	بے شک	ان کا قتل	

كَبِيرًا ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ

كَبِيرًا	وَلَا	تَقْرَبُوا	الزَّوْجَ	إِنَّهُ	كَانَ فَاحِشَةً	وَسَاءَ	سَبِيلًا
بڑا	اور	نہ	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	بے حیائی ہے	اور
بڑا	اور	نہ	جاؤ	بے شک وہ	بے حیائی ہے	اور	بہت ہی برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

وَلَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُومًا
اور	نہ	قتل کرو	جان	ایسی کو جسکو	حرام کیا	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو
اور	اس جان کو جسے	اللہ نے	محترم قرار دیا ہے	قتل نہ کرو	مگر حق کی بنا پر	اور جو	ظلم سے	قتل کیا گیا	ظلم سے	

فَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لَوَلِيِّهِ	سُلْطَانًا	فَلَا	يُسْرِفُ	فِي الْقَتْلِ	إِنَّهُ	كَانَ
تو بیشک	بنایا ہم نے	اس کے وارث کو	مختار	تو نہ	زیادتی کرے	قتل میں	بیشک	ہے
تو	اس کے وارث کو	ہم نے اختیار دیا ہے	مگر وہ	قتل میں حد سے نہ	نکلے			

مَنْصُورًا ۳۲ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

مَنْصُورًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	مَالَ	الْيَتِيمِ	إِلَّا	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	حَتَّىٰ
مدد یا گیا	اور	نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح	کہ وہ	اچھی ہو	یہاں تک کہ

اس کی مدد کی جائے گی۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریقے پر جو بہت ہی عمدہ ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۳۳ وَأَوْفُوا

يَبْلُغَ	أَشَدَّهُ	وَأَوْفُوا	بِالْعَهْدِ	إِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ مَسْئُولًا	وَ	أَوْفُوا
پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	عہد	بیشک	عہد سے	سوال ہونا ہے	اور	پورا کرو

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی پوچھ ہو گی۔ اور جب تم

الْكَيْلِ إِذَا كَلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

الْكَيْلِ	إِذَا	كَلْتُمْ	وَزِنُوا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيمِ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ
ماپ	جب	ماپو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

ٹاپنے لگو تو پورا ٹاپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اس کا

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۳۵ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنَّ السَّمْعَ

وَأَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	انجام میں	اور	نہ	پیچھے لگ	اس بچے جو	نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	بیشک	کان

انجام بہت اچھا ہے۔ اور (اے سننے والے) اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں ہے بیشک کان

وَالْبَصَرُ وَالْفُؤَادُ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۳۶ وَلَا تَنشِ فِي الْأَرْضِ

وَالْبَصَرُ	وَالْفُؤَادُ	كُلُّ	أُولَئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُولًا	وَ	لَا	تَنشِ	فِي الْأَرْضِ
اور آنکھ	دل	ہر ایک	ان میں سے	ہے	اس سے	سوال ہوتا ہے	اور	نہ	چل	زمین میں

اور آنکھ اور دل (قیامت کے دن) ان سب سے پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو

مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

مَرَحًا	إِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَلَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
اترے گا	بیشک تو	ہرگز نہ	چیر ڈالے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہاڑوں کو

بے شک تو ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو

طُولًا ۳۷ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۳۸ ذَلِكُمْ مِمَّا

طُولًا	كُلُّ	ذَلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوهًا	ذَلِكَ	مِمَّا
بلندی میں	ہر ایک	اس سے	ہے	اس کی برائی	نزدیک	آپ کے	ناپسندیدہ	یہ	اس کے جو

نہ پہنچے گا۔ یہ سب جو بیان ہو میں بری فصلتیں ہیں اور آپ کے رب کو بہت ناپسند ہیں۔ یہ دانائی کی وہ باتیں ہیں

أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۳۹ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

أَوْحَى	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ	وَلَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ
وحی کی	آپ کی طرف	تمہارے رب نے	حکمت سے	اور	نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا

جو آپ کے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور (اے سننے والے) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ بناؤ

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۴۰ أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ

فَتُلْقَىٰ	فِي	جَهَنَّمَ	مَلُومًا	مَدْحُورًا	أَفَأَصْفُكُمْ	رَبُّكُم	بِالْبَنِينَ
کہ تو ڈالا جائے گا	جنہم میں	طعنہ پاتا	دھکے کھاتا	کیا جن کو دیے تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹے	

دور نہ تم کو الزام دے کر اور دھتکار کر جنہم میں ڈال دیا جائے گا۔ ہاں کیا تمہارے لئے تمہارے رب نے بیٹوں کو چنا ہے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۴۱ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۴۲ وَلَقَدْ

وَاتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلَائِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُولُونَ	قَوْلًا	عَظِيمًا	وَلَقَدْ
اور	پکڑا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	کہتے ہو	بات	بڑی	اور

اور خود فرشتوں میں سے اپنی لڑکیاں بنالی ہیں بے شک تم بہت بڑی بات کہتے ہو۔ اور بے شک

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذْكُرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝۳۱ قُلْ لَوْ

صَرَفْنَا	فِي هَذَا الْقُرْآنِ	لِيَذْكُرُوا	وَمَا	يَزِيدُهُمْ	إِلَّا	نُفُورًا	قُلْ	لَوْ
طرح سے بیان کیا گئے	اس قرآن میں	تاکہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	زیادہ ہوتی ان کو	مگر	نفرت	فرماؤ	اگر

ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی ہے۔ فرما دیجئے

كَانَ مَعَ إِلَهَةٍ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا ابْتَغَوْا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝۳۲

كَانَ	مَعَ	إِلَهَةٍ	كَمَا	يَقُولُونَ	إِذَا	ابْتَغَوْا	إِلَى	ذِي الْعَرْشِ	سَبِيلًا
ہوتے	ساتھ اسکے	خدا	جیسے	وہ کہتے ہیں	تو اس وقت	ڈھونڈتے	طرف	عرش والے کی	راہ

اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں پھر تو وہ (معبود) عرش والے کی طرف ضرور کوئی راہ تلاش کر لیتے۔

سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝۳۳ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ

سُبْحَنَهُ	وَ	تَعَالَى	عَمَّا	يَقُولُونَ	عُلُوًّا كَبِيرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمَوَاتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے جو	کہتے ہیں	بہت ہی بلند	تسبیح بیان کرتے ہیں	اسکی	آسمان

وہ اللہ پاک ہے اور ان لوگوں کے خرافات سے بہت بلند اور برتر ہے۔ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ساتوں

السَّيْبُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۝۳۴ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ

السَّيْبُ	وَ	الْأَرْضُ	وَمَنْ	فِيهِنَّ	وَ	إِنْ	مِنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	يُسَبِّحُ
سات	اور	زمین	اور	ان میں ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے تسبیح نہ بولے اسے سراہتی ہوئی

بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۝۳۵ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۳۶

بِحَمْدِهِ	وَلَكِنْ	لَا تَفْقَهُونَ	تَسْبِيحَهُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	حَلِيمًا	غَفُورًا
اسکی حمد کے ساتھ	لیکن	تم نہیں سمجھ سکتے	ان کی تسبیح کو	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا

اس کی پاکی نہ بولے ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

وَ	إِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْآنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	و	بَيْنَ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ
اور	جب	پڑھتے ہوئے	قرآن	تو بناتے ہیں	ہم تمہارے	اور	درمیان	ان کے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر
اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے										

حِجَابًا مُّسْتَوْرًا ۝۱۵ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

حِجَابًا	مُسْتَوْرًا	و	جَعَلْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَفْقَهُوهُ	و	فِي آذَانِهِمْ
پردہ	پوشیدہ	اور	بنائے ہم نے	اوپر	انکے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں
چھپا ہوا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیتے ہیں										

وَقُرْآنًا ۝۱۶ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

وَقُرْآنًا	وَإِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْآنِ	وَحْدَهُ	وَلَّوْا	عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
بوجھ ہے	اور جب	یاد کرتے ہوئے	اپنے رب کی	قرآن میں	اکیلے	تو پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر
کہ اسے سمجھنے نہ پائیں اور (اے رسول ﷺ!) جب آپ قرآن میں اپنے ایک معبود کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنے پیچھے کی							

نُفُورًا ۝۱۷ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ

نُفُورًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُونَ	بِهِ	إِذْ	يَسْتَمِعُونَ
نفرت کرتے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ	سننے ہیں	اس کو	جب	وہ سنتے ہیں
طرف لوٹ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کیلئے یہ لوگ قرآن سنتے ہیں جس وقت آپ کی طرف کان لگاتے ہیں							

إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا

إِلَيْكَ	وَ	إِذْ هُمْ	نَجْوَىٰ	إِذْ	يَقُولُ	الظَّالِمُونَ	إِنْ	تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا
تمہاری طرف	اور	وہ	مشورہ کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	آدمی
اور جب وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے										

مَسْحُورًا ۴۷ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

مَسْحُورًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ الْأَمْثَالَ	فَضَلُّوا	فَلَا
جادو کیے ہوئے	دیکھو	کیسی کیسی	بیان کیں	آپ کیلئے تشبیہیں	تو گمراہ ہوئے	پھر نہیں

مگر ایک جادو کئے ہوئے مرد کی۔ دیکھئے انہوں نے آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ (ایسے) گمراہ ہوئے کہ

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۴۸ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا

يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	وَقَالُوا	إِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَرُفَاتًا	إِنَّا
طاقت رکھتے	راہ کی	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائیگے ہم	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ

اب راستہ پر نہیں آ سکتے۔ اور بولے کیا جب ہم پرانی ہڈیاں ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

لَسَبْعُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۴۹ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۵۰ أَوْ

لَسَبْعُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	قُلْ	كُونُوا	حِجَارَةً	أَوْ	حَدِيدًا	أَوْ
اٹھائے جائیگے	پیدائش	نئی میں	فرماؤ	ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا

تو کیا نئی پیدائش پر اٹھائے جائیں۔ فرما دیجئے کہ چاہو پتھر یا لوہا ہی ہو جاؤ۔ یا

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِي صُدُورِكُمْ	فَسَيَقُولُونَ	مَن	يُعِيدُنَا	قُلِ	الَّذِي
کوئی مخلوق	جو	بڑی ہو	تمہارے دلوں میں	تو جلدی کہیں گے	کون	لوٹائے گا ہمیں	فرما دیجئے	وہ جس نے

کوئی مخلوق جو تمہارے خیالوں میں اور بڑی ہو، تب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ لائے گا؟

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ

فَطَرَكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُونَ	إِلَيْكَ	رُءُوسَهُمْ	وَيَقُولُونَ
پیدا کیا تمہیں	پہلی	مرتبہ	تو جلدی حرکت دیگے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	کہیں گے وہ

فرما دیجئے وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا پھر وہ تمہارے سامنے سر ہلا ہلا کر کہیں گے

مَتٰی هُوَ ۚ قُلْ عَسٰی اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝۵۱ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

مَتٰی	هُوَ	قُلْ	عَسٰی	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
کب ہے	وہ	فرما دیجئے	شاید	یہ کہ	ہو وہ	قریب ہی	جس دن	بلایا گاہیں

یہ کب ہو گا؟ فرما دیجئے ممکن ہے کہ وہ (وقت) قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا

فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِہٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لِّبِئْسُمْ اِلًا قَلِيْلًا ۝۵۲ وَقُلْ

فَتَسْتَجِیْبُوْنَ	بِحَمْدِہٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لِّبِئْسُمْ	اِلًا	قَلِيْلًا	وَ	قُلْ
تو جواب دے گے تم	اسکی حمد کے ساتھ	اور	خیال کرو گے	نہیں	تھہرے تم	مگر	تھوڑا	اور	فرماؤ

تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تمیل کرو گے اور خیال کرو گے کہ تم بہت ہی کم تھہرے تھے۔ اور آپ

لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوْا اَللّٰہِیْ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنۡزِعُ بَیۡنَہُمْ ۚ اِنَّ

لِّعِبَادِیْ	یَقُوْلُوْا	اَللّٰہِیْ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّیْطٰنَ	یَنۡزِعُ	بَیۡنَہُمْ	اِنَّ
میرے بندوں کو	کہ کہیں	وہ بات	کہ وہ	اچھی ہو	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	انکے درمیان

میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہی بات کہا کریں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان ان کے درمیان فساد

الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ۝۵۳ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ ۚ اِنْ یَّشَآءْ

الشَّیْطٰنَ	کَانَ	لِلۡاِنۡسَانِ	عَدُوًّا	مُبِیۡنًا	رَبُّکُمْ	اَعْلَمُ	بِکُمْ	اِنْ	یَّشَآءْ
شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا ہوا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے تو

پیدا کرتا ہے یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے

یَرْحَمُکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَآءْ یُعَذِّبُکُمْ ۚ وَمَا اَرْسَلۡنَا عَلَیۡہِمْ وَکِیۡلًا ۝۵۴

یَرْحَمُکُمْ	اَوْ	اِنْ	یَّشَآءْ	یُعَذِّبُکُمْ	وَ	مَا اَرْسَلۡنَا	عَلَیۡہِمْ	وَکِیۡلًا
رحم کرے تم پر	یا	اگر	چاہے تو	سزا دے تم کو	اور	اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو	ان پر	کارساز

تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

و	رَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	اور	پیشک	بڑائی دی ہم نے
اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بے شک ہم نے								

النَّبِيِّنَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۚ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيِّنَ	عَلَى	بَعْضٍ	و	آتَيْنَا	دَاوُدَ	زَبُورًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	عطا فرمائی ہم نے	داؤد کو	زبور	فرمادو	پکارو	جن کو	گمان کرتے ہو تم
نبیوں میں ایک کو ایک پر فضیلت عطا کی اور داؤدؑ کو زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجئے پکارو! انہیں جن کو										

مِّنْ دُونِهِمْ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ

مِّنْ دُونِهِمْ	فَلَا	يَمْلِكُونَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	و	لَا	تَحْوِيلًا	أُولَٰئِكَ
اس کے سوا	پھر نہیں	اختیار رکھتے	دور کرنے	تکلیف کے	تم سے	اور	نہ	پھیرنے کا	یہ لوگ
اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے کی اور نہ تکلیف بدلنے کی۔ جنہیں وہ									

الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	يَبْتَغُونَ	إِلَىٰ	رَبِّهِمُ	الْوَسِيلَةَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ
وہ ہیں	وہ ہیں جو پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں	طرف	اپنے رب کی	وسیلہ	کہ کون ان میں سے	زیادہ قریب
پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک (پہنچنے کا) وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ قریب ہو جائے							

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَيَرْجُونَ	رَحْمَتَهُ	وَيَخَافُونَ	عَذَابَهُ	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	اس کے عذاب سے	پیشک	عذاب	آپ کے رب کا ہے
اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے رب کا عذاب							

مَحْذُورًا ۵۷ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُومَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ

مَحْذُورًا	وَ	إِنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	إِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُومَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيَمَةِ	أَوْ
ڈرنے کی چیز	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنے والے ہیں	پہلے	دن	قیامت کے	یا

بچنے کی چیز ہے۔ اور کافروں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم روز قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا

مُعَذِّبُومَا عَذَابًا شَدِيدًا ۵۸ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۵۹ وَمَا

مُعَذِّبُومَا	عَذَابًا	شَدِيدًا	كَانَ	ذَلِكَ	فِي الْكِتَابِ	مَسْطُورًا	وَمَا
سزا دینے والے ہیں	سزا	سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہ

اسے سخت عذاب نہ دیں یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہم

مَنْعًا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۶۰ وَإِنَّا نَشْعُدُ

مَنْعًا	أَنْ	نُرْسِلَ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	أَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْأَوَّلُونَ	وَ	إِنَّا	نَشْعُدُ
رکاوٹ	یہ کہ	بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	انہوں نے	اور	دی	ہم نے

نشانیاں بھیجتے ہیں اس لئے رک کہ انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا (اور وہ اسی وقت ہلاک ہوئے) اور ہم نے قوم

النَّاسِ مُبَصِّرَةٌ ۶۱ فَظَلَمُوا بِهَا ۶۲ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۶۳ وَإِذْ

النَّاسِ	مُبَصِّرَةٌ	فَظَلَمُوا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	تَخْوِيفًا	وَ	إِذْ
ناتق	آئینہ دکھانے کو	ظلم کیا	انہوں نے	اس پر	اور	نہیں	بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو	جب

شعور کو ادنیٰ دی واضح نشانی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم (ایسی) نشانیاں خوف دلانے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ اور جب

قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۶۴ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي

قُلْنَا	لَكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	أَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا جَعَلْنَا	الرُّءْيَا الَّتِي
فرمایا	تم کو	بیشک	آپ کے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور	نہیں کیا	وہ دکھاوا جو

ہم نے آپ سے فرمایا کہ بے شک آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیرا ہوا ہے اور ہم نے وہ جلوہ جو آپ

أَرَأَيْتَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ط

أَرَأَيْتَ	إِلَّا	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُونَةَ	فِي الْقُرْآنِ
ہم نے آپ کو دکھایا تھا	مگر	آزمائش	لوگوں کے لیے	اور درخت	جس پر لعنت ہو	قرآن میں

کو (شبِ معراج) دکھایا تھا مگر آزمائش لوگوں کیلئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں

وَنُخَوِّفُهُمْ ۖ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ع وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيدُهُمْ	إِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيرًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ
اور ہم ڈراتے ہیں ان کو	تو نہیں	بڑھتی ان کی	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جب	ہم دیا ہم نے	فرشتوں کو کہ

لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کیلئے نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں

اسْجُدُوا لِلْإِدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط قَالَ عَاسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوا	لِلْإِدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	قَالَ	عَاسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	بولا	کیا سجدہ کروں میں	اس کو جسے	پیدا کیا تو نے

کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے

طَبِئًا ۖ قَالَ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ

طَبِئًا	قَالَ	أَرَأَيْتَ	هَذَا	الَّذِي	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	أَخَّرْتَنِ
مٹی سے	بولا	کیا دیکھا تو نے	اس	فخض کو جو	بزرگی دی تو نے اس کو	مجھ پر	اگر	مہلت دی تو نے مجھے

مٹی سے بنایا۔ بولا جو یہ تو نے مجھ سے اسے معزز رکھا ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا حُتْنِكَ ۖ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۖ قَالَ أَذْهَبُ فَنَنْ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ	لَا حُتْنِكَ	ذُرِّيَّتَهُ	إِلَّا	قَلِيلًا	قَالَ	أَذْهَبُ	فَنَنْ
قیامت کے دن تک	تو میں ضرور پیس ڈالوں گا	اسکی اولاد کو	مگر	تھوڑے لوگوں کو	فرمایا	دور ہو جا	پھر جو

تو ضرور میں اس کی اولاد کو پیس ڈالوں گا مگر تھوڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دور ہو جا۔ پھر ان میں سے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۖ وَاسْتَغْفِرْ

تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَإِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَاءُكُمْ	جَزَاءً	مَوْفُورًا	وَ	اسْتَغْفِرْ
پیچھے لگاتے	ان میں سے	تو بیشک	دوزخ	بدلہ ہے تمہارا	سزا	بھرپور	اور	پھسلا

جو بھی تیری پیروی کرے گا تو یقیناً تم سب کا بھرپور بدلہ جہنم ہے۔ اور ان میں سے جن پر تمہارا

مَنْ اسْتَطَعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

مَنْ	اسْتَطَعَتْ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	أَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ
جسے	تو طاقت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے	اور	گھنچ لا	ان پر	اپنے سوار	اور	اپنے پیادے

بس چلے تو اپنی پکار سے ان کے قدم اکھاڑ دو اور اُن پر چڑھا لاؤ اپنے سوار اور اپنے پیادے اور اُن کے مال

وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدُّهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

وَ	شَارِكُهُمْ	فِي الْأَمْوَالِ	وَ	الْأَوْلَادِ	وَعَدُّهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطَانُ	إِلَّا
اور	شرکت کران کے	مالوں میں	اور	اولاد میں	اور وعدے ان کو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر

اور اُن کی اولاد میں ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ اور اُن سے وعدے کرو۔ اور شیطان اُن کے ساتھ دھوکے کے

عُرُورًا ۖ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۖ وَكَفَى بِرَبِّكَ

عُرُورًا	إِنَّ	عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانٌ	وَ	كَفَى	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی قابو	اور	کافی ہے	تیرا رب

سوا کوئی وعدہ نہیں کرتا۔ بے شک جو میرے (خاص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ غلبہ نہیں اور آپ کا رب کافی ہے

وَكَیْلًا ۖ رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ

وَكَیْلًا	رَبُّكُمْ	الَّذِي	يُزْجِي	لَكُمْ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ
کارساز	تمہارا رب	وہ ہے	جو چلاتا ہے	تمہارے لئے	کشتیاں	دریا میں	تاکہ تلاش کرو	اس کا فضل

کارساز۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی جاری کرتا ہے تاکہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو

إِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۶۲ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

إِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَإِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ
بیشک وہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	کوئی مصیبت	دریا میں	گم ہو جاتے ہیں

بے شک وہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے مشرک) اور جب دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے سوا جنہیں

مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَنَنْجِيَنَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۖ وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُونَ	إِلَّا	إِيَّاهُ	فَلَنَّا	نَجِّيَنَّكُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	أَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ
جسے	تم پوجتے ہو	مگر	خاص اس کو	پھر جب	نجات دیتے تمہیں	طرف	خشکی کی	منہ پھرتے ہو تم	اور ہے

پوجتے ہیں سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو اور

الْإِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝۶۳ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْصِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

الْإِنْسَانُ	كَفُوْرًا	أَفَأَمِنْتُمْ	أَنْ	يُخْصِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	أَوْ	يُرْسِلَ
انسان	ناشکرا	کیا مطمئن ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تمہیں	کنارے	خشکی میں	یا	بھیجے

آدمی بڑا ناشکرا ہے۔ تو کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی جانب دھنسا دے یا تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ وَكِيلًا ۝۶۴ أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	الْكُفْرَ	وَكِيلًا	أَمْ	أَمِنْتُمْ	أَنْ	يُعِيدَكُمْ
تم پر	پتھروں کا منہ	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے وہی حمایتی	کیا	تم نڈر ہوئے	یہ کہ	لوناے تمہیں	

برسانے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی حامی نہ پاؤ گے؟ یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ

فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا

فِيهِ	تَارَةً	أُخْرَى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّيحِ	فَيُغْرِقَكُم	بِمَا
اس میں	ایک مرتبہ	اور	پھر بھیجے	تم پر	تورنے والی	آندھی	تو غرق کر دے تمکو	بہ سبب

وہ تمہیں دوسری بار پھر وہاں لے جائے اور تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہیں تمہاری ناشکری

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۖ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهِ	تَبِيعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِي آدَمَ
تمہارے کفر کے	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	ہم پر	اس کا	پیچھا کرنے والا	اور بیشک	عزت دی گئے	آدم کی اولاد کو

کے سبب ڈبو دے پھر تم ہمارے خلاف اپنا کوئی مدعی نہ پاؤ گے۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے

وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ

وَحَمَلْنَاهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنَاهُمْ	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى كَثِيرٍ
اور سوار کیا ہم نے انکو	خشکی میں	اور دریا میں	اور ہم نے انکو روزی دی	سختی چیزیں	اور برگی دی ہم نے انکو	بہتوں پر

اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی ہے اور انہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اور انہیں اپنی مخلوق میں

مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۖ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۚ

مِمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيلًا	يَوْمَ	نَدْعُوا	كُلَّ	أُنَاسٍ	بِإِمَامِهِمْ
ان سے جو	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	ہر	جان کو	ان کے اہل کے ساتھ

اکثر پر بڑی فضیلت دی ہے۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے دائیں

فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

فَمَنْ	أُوْتِيَ	كِتَابَهُ	بِيَمِينِهِ	فَأُولَٰئِكَ	يَقْرَءُونَ	كِتَابَهُمْ	وَلَا	يُظْلَمُونَ
پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنی کتاب	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے

ہاتھ میں ان کا نامہ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے نامہ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی

فَتَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَانَتْ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ

فَتَبِيلًا	وَمَنْ	كَانَتْ	فِي هَذِهِ	أَعْمَىٰ	فَهُوَ	فِي الْآخِرَةِ	أَعْمَىٰ	وَأَضَلُّ
دھلے برابر	اور	جو	اس دنیا میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	گمراہ تر

نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور اس سے بھی زیادہ

سَبِيلًا ۴۲ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أُوْحِيَنا إِلَيْكَ

سَبِيلًا	وَ	إِنْ	كَادُوا	لَيَفْتِنُونَكَ	عَنِ الَّذِي	أُوْحِيَنا	إِلَيْكَ
رستے میں	اور	بیشک	قریب تھے	کہ آپ کو کچھ لغزش دیتے	اس سے	جو وحی کی ہم نے	آپ کی طرف

راہ راست سے بھٹکا ہوا۔ اور ہم نے آپ کی طرف جو وحی بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ مشرک لوگ تمہیں اس سے ڈگمگادیں

لَتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَةً ۴۳ وَإِذَا لَاتَخَذُوكَ خَلِيلًا ۴۴ وَلَوْلَا أَنْ تَبْتَئِكَ

لَتَفْتَرِي	عَلَيْنَا	غَيْرَةً	وَ	إِذَا	لَاتَخَذُوكَ	خَلِيلًا	وَلَوْلَا	أَنْ	تَبْتَئِكَ
تاکہ افتراء کرے تو	ہم پر	اسکے سوا	اور	اس وقت	بنالیں تجھے	دوست	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ثابت رکھتے؟ تم آپ کو

تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بناو تب وہ تم کو اس وقت اپنا دوست بنا لیتے۔ اگر ہم تمہیں ثابت قدم

لَقَدْ كُنْتُمْ تَرَكُنْ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۴۵ إِذَا لَأَذُقَنَّكَ ضَعْفَ

لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَرَكُنْ	إِلَيْهِمْ	شَيْئًا	قَلِيلًا	إِذَا	لَأَذُقَنَّكَ	ضَعْفَ
تو یقیناً	قریب تھا کہ آپ	ماںل ہو جاتے	ان کی طرف	کچھ	تھوڑا سا	تو اس وقت	ہم چکھاتے تم کو	دوئی

نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔ اور تب ہم ضرور تجھے زندگی میں ڈگنا

الْحَيَوَةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۴۶ وَإِنْ كَادُوا

الْحَيَوَةِ	وَ	ضَعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُكَ	عَلَيْنَا	نَصِيرًا	وَ	إِنْ	كَادُوا
عمر	اور	دوچند	موت	پھر	نہ	پائے گا تو اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور	بیشک	قریب تھا کہ وہ

اور مرنے پر بھی ڈگنا مزا چکھاتے اور پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا

لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ

لَيَسْتَفِزُّوكَ	مِنَ الْأَرْضِ	لِيُخْرِجُوكَ	مِنْهَا	وَ	إِذَا	لَا	يَلْبَثُونَ
ڈگادیں آپ کو	اس زمین سے	تاکہ آپ کو باہر کریں	اس سے	اور	اس وقت	نہ	ٹھہریں گے

کہ وہ تمہیں اس سرزمین سے ہٹا کر جلاوطن کر دیں، مگر تب وہ بھی تمہارے بعد

خَلَقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا

خَلَقَكَ	إِلَّا	قَلِيلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ رُسُلِنَا
تمہارے پیچھے	مگر	تھوڑا	دستور ہے	ان کا جن کو	یقیناً	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں سے

تھوڑا ہی عرصہ ٹھہرتے۔ قانون ان کا جو آپ سے پہلے ہم نے اپنے رسول بھیجے اور آپ کا یہی ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ

وَلَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيلًا	أَقِمِ	الصَّلَاةَ	لِذُلُوكِ الشَّمْسِ	إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ
اور نہ	پاؤ گے تم	ہمارے دستور میں	کوئی تبدیلی	قائم رکھو	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک

اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے کے وقت سے رات کی تاریکی

وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ

وَقُرْآنَ	الْفَجْرِ	إِنَّ	قُرْآنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُودًا	وَمِنَ اللَّيْلِ
اور قرآن پڑھنا	فجر کا	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور رات کے کچھ حصہ میں

تک اور فجر کی نماز بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کے کچھ

فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۚ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدُ	بِهِ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَسَىٰ	أَنْ	يَبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
بیدار ہو	قرآن کے ساتھ	یہ زیادہ ہے	تمہارے لیے	قریب ہے	یہ کہ	کھڑا کرے آپ کو	آپ کا رب	مقام

حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمہیں آپ کا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب

مَحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ ادْخُلْنِيْ مُدْخِلَ صَدَقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مَحْمُودًا	وَقُلْ	رَبِّ	ادْخُلْنِيْ	مُدْخِلَ	صَدَقٍ	وَّاَخْرِجْنِيْ
محمود میں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی کا

تمہاری حمد کریں۔ اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر

مُخْرِجَ صَدِّقٍ ۖ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ۝۸۰ وَقُلْ

مُخْرِجَ	صَدِّقٍ	وَ	اجْعَلْ	لِي	مِنْ لَدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچائی کا	اور	بنا	میرے لیے	اپنی طرف سے	غالب	مددگار	اور	فرماؤ
اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔ اور فرما دو									

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝۸۱ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ

جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	إِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْآنِ
آیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بیشک	باطل	ہے	مٹنے والا	اور	اتارتے ہیں	قرآن سے
حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے والی شے ہے۔ اور ہم اس قرآن میں وہ											

مَا هُوَ شِفَاءٌ ۖ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ

مَا	هُوَ	شِفَاءٌ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَ	لَا	يَزِيدُ	الظَّالِمِينَ
جو	وہ	شفاء	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لیے	اور	نہیں	زیادہ ہوتا	ظالموں کا
نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے مگر قرآن ظالموں کا صرف									

إِلَّا خَسَارًا ۝۸۲ وَإِذَا أُنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا

إِلَّا	خَسَارًا	وَ	إِذَا	أُنْعَمْنَا	عَلَى	الْإِنْسَانِ	أَعْرَضَ	وَ	نَأٰ	بِجَانِبِهِ	وَ	إِذَا
مگر	نقصان	اور	جب	انعام کرتے ہیں	اوپر	انسان کے	منہ پھیرتا ہے	اور	دور کرتا ہے	اپنی کروٹ	اور	جب
نقصان ہی بڑھاتا ہے۔ اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور پیٹھ موڑ												

مَسَّهُ الشَّرُّ ۖ كَانَ يَؤُوسًا ۝۸۳ قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَؤُوسًا	قُلْ	كُلُّ	يَعْمَلُ	عَلَى	شَاكِلَتِهِ	فَرَبُّكُمْ
پہنچے اسے	برائی	تو ہوتا ہے	ناامید	فرماؤ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	اپنے انداز کے	تو رب تمہارا
لیتا ہے اور جب اسے برائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ فرمادیجئے ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے تو (اے مسلمانو!)									

أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ

أَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	أَهْدَى	سَبِيلًا	وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ الرُّوحِ	قُلِ	الرُّوحُ
خوب جانتا ہے	اس کو	جو وہ	زیادہ ہدایت والے	راہ میں	اور آپ سے پوچھتے ہیں	روح کے متعلق	فرماؤ	روح

تمہارا رب بہتر جانتا ہے نہ وہ زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ اور آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں فرمادیجئے روح میرے

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ أَمْرِ	رَبِّي	وَمَا	أُوتِيتُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَلَئِنْ	شِئْنَا
میں	میرے رب کا	اور	دیے گئے تم	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر

رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور اے سوال کرنے والے اس کے بارے میں ہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهِ	عَلَيْنَا	وَكِيلًا	إِلَّا
تو یہ جائیں	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	پھر	نہ	پائے تم اپنے لیے	اس کے متعلق	ہم پر	کوئی وکیل	مگر	

تو یہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی اسے لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ آپ کے لئے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا۔ سوائے

رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝ قُلْ لَّيِّن

رَحْمَةٍ	مِّن رَّبِّكَ	إِنَّ	فَضْلَهُ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيرًا	قُلْ	لَّيِّن
رحمت	آپ کے رب کی	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا	فرماؤ	اگر

اس کے کہ آپ کے رب کی رحمت ہو بے شک آپ پر اس کا فضل بہت بڑا ہے۔ فرمادیجئے اگر

اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ

اجْتَمَعَتِ	الْإِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَىٰ	أَنْ	يَأْتُوا	بِمِثْلِ	هَذَا	الْقُرْآنِ	لَا	يَأْتُونَ
جمع ہوں	انسان	اور	جن	اور	اس بات کے کہ	مثیل	اس	قرآن کی	تو نہ	لا سکیں

انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا لے آئیں تو وہ سب اس جیسا

بِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

بِثْلِهِ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
اس کی مثل	اگرچہ	ہو	بعض ان کا	بعض کے لیے	مددگار	اور بیشک	طرح طرح حسیان کیں مینے	لوگوں کے لیے

نہ لائیں گے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کیلئے ہر

فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۸۹ وَقَالُوا

فِي هَذَا الْقُرْآنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَأَبَى	أَكْثَرُ	النَّاسِ	إِلَّا	كُفُورًا	وَقَالُوا
اس قرآن میں	ہر طرح کی	مثالیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	ناشکری کا	اور بولے

نم کی مثالیں بار بار بیان فرمائیں تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ اور انہوں نے کہا

لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۚ أَوْ تَكُونَ لَكَ

لَنْ	نُؤْمِنَ	لَكَ	حَتَّى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْأَرْضِ	يَنْبُوعًا	أَوْ	تَكُونَ	لَكَ
ہرگز نہیں	ایمان لائیں گے	تم پر	یہاں تک کہ	بھاڑے تو	ہمارے لیے	زمین سے	چشمہ	یا	ہو	تیمے لیے

کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا تمہارے پاس

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجَّرُ إِلَّا نُهَرًا فَتَجْرِي ۚ أَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيلٍ	وَعِنَبٍ	فَتُفَجَّرُ	إِلَّا نُهَرًا	فَتَجْرِي	أَوْ
باغ	کھجور	اور	انگور کا	پھر جاری کرے تو	نہریں	اس میں جاری کرنا

بھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم اس کے اندر بہتی نہریں رواں کرو۔ یا تم

تُسْقَطُ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلَهُوَ وَالْمَلَائِكَةِ

تُسْقَطُ	السَّمَاءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	أَوْ	تَأْتِي	بِلَهُوَ	وَالْمَلَائِكَةِ
گراؤ تم	آسمان سے	جیسے	تم نے کہا	ہم پر	ٹکڑے کر کے	یا	لاؤ تم	اللہ	اور فرشتوں کو

ہم پر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو

قَبِيلًا ۙ أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ ذُرْفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۚ وَلَنْ

قَبِيلًا	أَوْ	يَكُونُ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ ذُرْفٍ	أَوْ	تَرْقَىٰ	فِي السَّمَاءِ	وَلَنْ
سامنے	یا	ہو	تمہارا	گھر	سونے کا	یا	چڑھتے تم	آسمان میں	اور ہرگز نہ

سامنے لے آؤ۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے مگر ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے

نُؤْمِنُ بِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ ۚ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَّ

نُؤْمِنُ	بِرُقِيِّكَ	حَتَّىٰ	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتَابًا	نَّقْرُؤُهُ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيَّ
ایمان لائے گئے ہم	تمہارے چڑھنے پر	یہاں تک کہ	اتار دے تم	ہم پر	ایک کتاب	جو پڑھیں ہم اسکو	فرماؤ	پاک ہے	میرا رب

جب تک آپ ہم پر ایک کتاب اتار کر نہ لے آئیں جسے ہم پڑھیں فرمادیجئے پاک ہے میرا رب کیا میں

هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَ رَسُولٍ ۚ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

هَلْ	كُنْتُ	إِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَ	رَسُولٍ	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدی	رسول	اور نہیں	روکا	یہ کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس		

ایک بشر رسول کے سوا بھی کچھ ہوں؟ اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی کس بات نے ایمان لانے سے نہیں روکا

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۚ قُلْ لَّوْكَانَ فِي الْأَرْضِ

الْهُدَىٰ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	أَبَعَثَ	اللَّهُ	بَشَرًا	رَسُولًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	فِي الْأَرْضِ
ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدی	رسول	فرماؤ	اگر	ہوتے	زمین میں

سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا، کیا اللہ نے ایک آدی کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ فرمادیجئے کہ اگر زمین میں (رہنے

مَلَائِكَةٍ يُّنْشُونَ مُطَهَّرِينَ لَنَنْزِلَنَّا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

مَلَائِكَةٍ	يُّنْشُونَ	مُطَهَّرِينَ	لَنَنْزِلَنَّا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَاءِ	مَلَكَ
فرشتے	چلتے پھرتے	آرام سے	تو اتارتے ہم	ان پر	آسمان سے	فرشتہ

والے) فرشتے ہوتے جو (اس میں) اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی

رَّسُوْلًا ۙ قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا بَیْنٰی وَبَیْنَكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهِ

رَّسُوْلًا	قُلْ	كَفٰی	بِاللّٰهِ	شَهِیْدًا	بَیْنٰی	وَ	بَیْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهِ
رسول	فرماؤ	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے	اور	تمہارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں

رسول بنا کر اتارتے۔ فرمادیتے اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان بے شک وہ اپنے بندوں کے حال سے اچھی

خَبِیْرًا ۙ اَبْصِرًا ۙ وَمَنْ یُّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْبُھْتٰی ۚ وَمَنْ یُّضِلّْ فَلَنْ

خَبِیْرًا	اَبْصِرًا	وَمَنْ	یُّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْبُھْتٰی	وَمَنْ	یُّضِلّْ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت والا ہے	اور جسے	گمراہی میں چھوڑے	تو ہرگز نہ

طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے

تَجِدَلَهُمْ اَوْلِیَآءَ ۙ مِنْ دُوْنِہٖ ۚ وَنَحْشُرُہُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ عَلٰی

تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِیَآءَ	مِنْ	دُوْنِہٖ	وَ	نَحْشُرُہُمْ	یَوْمَ	الْقِیَمَةِ	عَلٰی
پاؤ گے تم	ان کیلئے	کوئی دوست	اس کے سوا	اور	اٹھائیں گے ہم ان کو	قیامت کے دن	ان کے منہبوں کے بل		

تو ان کیلئے اس کے سوا کوئی حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے

وَجُوْہِہُمْ عُلِیَّآؤُہُمْ وَبُھْمَا ۙ صَبَآ ۙ مَا وُھُمْ جَہَنَّمَ ۙ کُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰہُمْ

عُلِیَّآؤُہُمْ	وَبُھْمَا	صَبَآ	مَا وُھُمْ	جَہَنَّمَ	کُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰہُمْ
اندھے	اور گونگے	اور بہرے	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	جب بھی	وہ بجھے گی	ہم زیادہ کریں گے ان کو

بل اٹھائیں گے اندھے اور گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب بھی (یہ آگ) دھیمی ہوگی ہم اسے

سَعِیْرًا ۙ ذٰلِکَ جَزَآؤُہُمْ بِاَنَّهُمْ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوْا اِذَا کُنَّا عِظَامًا

سَعِیْرًا	ذٰلِکَ	جَزَآؤُہُمْ	بِاَنَّهُمْ	کَفَرُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَقَالُوْا	اِذَا	کُنَّا	عِظَامًا
بھڑکانا	یہ	بدلہ ہے ان کا	کہ انہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	کہنے لگے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں

بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں

وَرَفَاتًا إِنَّا لَسَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝۹۸ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

وَرَفَاتًا	إِنَّا	لَسَبْعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهِ	الَّذِي
اور	ریزہ ریزہ	کیا ہم	اٹھائے جائیگے	پیدائش	نئی میں	کیا نہ	یکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ
اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئی تخلیق بن کر اٹھائے جائیں گے۔ مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے									

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	قَادِرٌ	عَلَىٰ	أَنْ	يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	وہ قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	ان کی مثل	اور
آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مانند اور بنا دے اور اس میں شک نہیں کہ اس نے ان کیلئے									

أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَاَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُّوا ۖ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ

أَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيهِ	فَاَبَى	الظَّالِمُونَ	إِلَّا	كُفُّوا	قُلْ	لَّوْ	أَنْتُمْ
ایک مدت	جو نہیں شک	اس میں	تو انکار کیا	ظالموں نے	مگر	بے ناشکری کئے	فرماؤ	اگر	تم
ایک مدت مقرر کر دی ہے مگر ظالم انکار کے سوا نہیں مانتے۔ فرمادیجئے اگر تم									

تَسْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۖ

تَسْلِكُونَ	خَزَائِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّي	إِذَا	لَّأَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْإِنْفَاقِ
مالک ہوئے	خزانے کے	رحمت	رب مجھے کے	تو جب	روک لیتے تم	ڈر	ختم ہونے سے
میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ان کو ضرور							

وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَنَسَىٰ

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	قَتُورًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	تِسْعَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	فَنَسَىٰ
اور	ہے	انسان	اور	بیشک	دین ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیوں	روشن
اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں دیں تو									

بَنِي إِسْرَآءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ

بَنِي	إِسْرَآءِيلَ	إِذْ	جَاءَهُمْ	فَقَالَ	لَهُ	فِرْعَوْنُ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل کو	جب	آیا ان کے پاس	تو کہا	اس کو	فرعون نے	بیشک میں	خیال کرتا ہوں تجھے

بنی اسرائیل سے پوچھے جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ! میں ضرور تمہیں

يُوسُفَىٰ مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا أُنْزِلُ هَؤُلَاءِ إِلَّا رِبُّ

يُوسُفَىٰ	مَسْحُورًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتُ	مَا	أُنْزِلُ	هَؤُلَاءِ	إِلَّا	رِبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	فرمایا	یقیناً	تو جانتا ہے	کہ نہیں	اتارا	ان کو	مگر	پروردگار

جادو کرنے والا سمجھتا ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان (چمکتی ہوئی نشانیوں) کو آسمانوں اور زمین کے رب

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَفِرُّعُونُ مَثْبُورًا ۝

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	بِصَآئِرٍ	وَ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ	يَفِرُّعُونُ	مَثْبُورًا
آسمانوں	اور	زمین کے	آئیں	بیشک میں	گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک ہونے والا

ہی نے نازل کیا ہے یہ آنکھیں کھولنے والی ہیں اور اے فرعون! یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں کہ تو ہلاک ہونے والا ہے۔

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُم مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۝

فَأَرَادَ	أَنْ	يَسْتَفِزَّهُم	مِّنَ الْأَرْضِ	فَأَغْرَقْنَاهُ	وَمَنْ	مَّعَهُ	جَمِيعًا
پھر ارادہ کیا	یہ کہ	وہ نکال دے ان کو	زمین سے	تو غرق کر دیا ہم نے اس کو	اور	ان کو جو	اس کے ساتھ تھے

تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو سب کو ڈبو دیا۔

وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَآءِيلَ اسْكُونُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

وَقُلْنَا	مِن بَعْدِهِ	لِبَنِي	إِسْرَآءِيلَ	اسْكُونُوا	الْأَرْضَ	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
اور	فرمایا ہم نے	اس کے بعد	بنی	اسرائیل کو	بسوتم	زمین میں	تو جب	آیا

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں سکونت اختیار کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْآخِرَةِ جُنَابِكُمْ لَفِيْفًا ۝۱۴۰ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۖ وَمَا

الْآخِرَةِ	جُنَابِكُمْ	لَفِيْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	أَنْزَلْنَاهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَا
آخرت کا	لائیگے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	حق کے ساتھ	ہم نے اتارا	اور حق کے ساتھ	اترا	اور	نہیں

ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔ اور سچائی کے ساتھ ہم نے اسے نازل کیا ہے اور سچائی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور (اے

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۴۱ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ

أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيرًا	وَ	قُرْآنًا	فَرَقْنَاهُ	لِتَقْرَأَ	عَلَى النَّاسِ
بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن	جدا جدا کیا ہم نے اسے	تاکہ پڑھو تم اسے	ادھر لوگوں کے

رسول پروردگار! آپ پروردگار نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے حصوں میں کر دیا ہے تاکہ آپ

عَلَى مَكَّةَ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝۱۴۲ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۖ إِنَّ الَّذِينَ

عَلَى	مَكَّةَ	وَنَزَّلْنَاهُ	تَنْزِيلًا	قُلْ	آمِنُوا	بِهِ	أَوْ	لَا تُؤْمِنُوا	إِنَّ الَّذِينَ
ادھر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے نازل کیا	آہستہ آہستہ	فرمادو	ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک وہ جو

پروردگار! اے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنا میں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔ آپ فرمادیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک

أَوْ تَوَالِعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُثَلِّ عَلَيْهِمْ يَخْرُؤْنَ لَلَّذِ قَانِ سَجْدًا ۝۱۴۳

أَوْ تَوَالِعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهِ	إِذَا	يُثَلِّ	عَلَيْهِمْ	يَخْرُؤْنَ	لَلَّذِ	قَانِ	سَجْدًا
دے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	تو گرتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۱۴۴ وَيَخْرُؤْنَ

وَيَقُولُونَ	سُبْحَنَ	رَبِّنَا	إِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُولًا	وَيَخْرُؤْنَ
اور	دہکتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارے رب کا	پورا ہونے والا

اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا تھا۔ اور ٹھوڑی کے

لَا دُقَانٍ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝۱۹ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا

لَا دُقَانٍ	يَبْكُونَ	و	يَزِيدُهُمْ	خُشُوعًا	قُلِ	ادْعُوا	اللَّهُ	أَدْعُوا
ٹھوڑیوں پر	روتے ہوئے	اور	زیادہ کرتا ہے ان کو	عاجزی	فرمادو	پکارو	اللہ کو	یا پکارو

بل کرتے ہیں، روتے ہیں اور قرآن ان کے دل کا جھکنا بڑھاتا ہے۔ فرما دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا

الرَّحْمَنَ ۚ أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْبَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرُ

الرَّحْمَنَ	أَيَّامًا	تَدْعُوا	فَلَهُ	الْأَسْبَاءُ	الْحُسْنَىٰ	و	لَا	تَجْهَرُ
رحمن کو	جس کو بھی	پکارو	تو اس کے	نام ہیں	اچھے	اور	نہ	بلند کر کے پڑھو

رحمن کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت زور کی آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۲۰ وَقُلِ

بِصَلَاتِكَ	و	لَا	تُخَافُتْ	بِهَا	و	ابْتَغِ	بَيْنَ	ذَلِكَ	سَبِيلًا	و	قُلِ
اپنی نماز	اور	نہ	آہستہ کر	اس کو	اور	چاہو	درمیان	ان کے	راہ	اور	فرمادو

سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ کا راستہ اختیار کرو۔ اور فرما دیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّشَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	و	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُ	شَرِيكٌ	فِي الْمُلْكِ
سب تعریف	اللہ کی ہے	جس نے	نہ	پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں

تعریف اللہ کی ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝۲۱

و	لَمْ	يَكُنْ	لَهُ	وَلِيٌّ	مِّنَ الدُّنْيَا	و	كَبِيرُهُ	تَكْبِيرًا
اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی حمایتی	کمزوری سے	اور	بڑائی کرو اس کی	خوب بڑائی

اور جس کا کمزوری سے بچنے کیلئے کوئی رفیق کار نہیں اور اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔

﴿ آیاتھا ۱۱۰ ﴾ ﴿ ۱۸ سُورَةُ الْكَافِرِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ۱۲ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَى	عَبْدِهِ	الْكِتَابَ	وَلَمْ	يَجْعَلْ	لَهُ
سب تعریفیں	اللہ کیسے ہیں	وہ جس نے	اتارا	اوپر	اپنے بندے کے	کتاب کو	اور	نہیں	بنائی

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے خاص بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی قسم کی

عَوَجًا ۱ قَبِيلاً يُنْذِرُ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

عَوَجًا	قَبِيلاً	يُنْذِرُ	بَأْسًا	شَدِيدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ
کوئی کجی	عدل والی کتاب	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت سے	اسکی طرف سے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو

پچھید کی نہیں رہی۔ بالکل سیدھی کتاب تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرامیں

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۲ مَا كَثِيرٌ فِيهِ

الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	أَجْرًا	حَسَنًا	مَا كَثِيرٌ	فِيهِ
وہ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	ہیک	ان کیلئے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے ہیں	اس میں

اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں انہیں بشارت دیجئے کہ ان کیلئے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

أَبَدًا ۳ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۴ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ

أَبَدًا	وَيُنْذِرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ بِهِ	مِنْ عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان کو جو	بولے	بنائی	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو اس کا

رہیں گے۔ اور ان کو ڈرامیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ اس بارے میں ان کے پاس

وَلَا يَأْتِيهِمْ كِبَرُتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ يَقُولُونَ

و	لا	لَا يَأْتِيهِمْ	كِبَرُتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ أَفْوَاهِهِمْ	إِنَّ	يَقُولُونَ
اور	نہ	ان کے باپ دادا کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے منہوں سے	نہیں	کہتے

کوئی علم (موجود) نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس، بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ نہیں کہہ رہے،

إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ بِأَخِي نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ ۖ إِنَّ لَّهُمْ يَوْمَئِذٍ بِهَذَا

إِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بِأَخِي	نَفْسِكَ	عَلَىٰ	آثَارِهِمْ	إِنَّ	لَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	بِهَذَا
مگر	جھوٹ	پھر شاید آپ	ہلاک کر نیوالے ہیں	اپنی جان کو	اوپر	انکے پیچھے	اگر	نہ	ایمان لائیں	بہذا

مگر محض جھوٹ۔ ایسا تو نہیں کہ آپ فرط غم سے ان کے پیچھے اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ اس قرآن پر

الْحَدِيثِ أَشْفَا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ

الْحَدِيثِ	أَشْفَا	إِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَىٰ	الْأَرْضِ	زِينَةً	لِّهَا	لِنَبْلُوهُمْ
بات کے	افسوس سے	بیشک ہم نے	بنایا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	سنگھار	اس کیلئے	تاکہ آزمائیں انکو

ایمان نہ لائیں۔ یقیناً ہم نے زمین پر جو کچھ ہے اس (زمین) کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَإِنَّا لَجَعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُثًا ۖ

أَيُّهُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَإِنَّا	لَجَعَلُونَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيدًا	جُرُثًا
کون ان میں سے	اچھا ہے	عمل میں	اور بیشک ہم	بنانے والے ہیں	جو کچھ	اس پر ہے	میدان	صاف

کہ ان میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے نیست و نابود کر کے پھیل میدان کر چھوڑیں گے۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا

أَمْ	حَسِبْتَ	أَنَّ	أَصْحَابَ الْكَهْفِ	وَالرَّقِيمِ	كَانُوا	مِنْ آيَاتِنَا
کیا	خیال کیا تو نے	کہ بیشک	غار والے	اور جنگل والے	تھے	ہماری نشانیوں سے

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک

عَجَبًا ۱ اِذَا وى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

عَجَبًا	اِذَا	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ	فَقَالُوا	رَبَّنَا	اِتِنَا	مِنْ لَدُنْكَ
عجب	جب	جگہ پکڑی	جوانوں نے	طرف	غار کی	تو بولے	اے ہمارے رب	اے ہم کو	اپنی طرف سے

عجب نشانی ہے۔ جب وہ نو جوان ایک غار میں جا بیٹھے تو بولے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت

رَاحَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

رَاحَةً	وَهَيِّئْ	لَنَا	مِنْ أَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا	عَلَىٰ	أَذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ
رحمت	اور	تیار کر	ہمارے لیے	ہمارے کام میں	بھلائی	پر	انکے کانوں	غار میں

عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمارے لئے درستی پیدا کر۔ پھر ہم نے انہیں غار میں کئی برس کے لیے

سِنِينَ عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْطَىٰ

سِنِينَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنَاهُمْ	لِنَعْلَمَ	أَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	أَحْطَىٰ
کئی سال	گنتی کے	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ہم جانیں	کون	دونوں فریق سے	زیادہ دیکھنے والا ہے

گہری فہم دیا۔ پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف کرنے والی) دو جماعتوں میں سے ان کے غار میں

لِيَايِسُوا أَمَدًا ۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۱۳ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

لِيَايِسُوا	أَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَأَهُم	بِالْحَقِّ	إِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس کو	جو ٹھہرے	ہم	بیان کرتے ہیں	تم پر	ان کی خبر	ساتھ حق کے	بیشک وہ	جوان تھے

ٹھہرنے کی مدت کس نے زیادہ یاد رکھی۔ ہم ان کا قصہ تمہیں حق کے ساتھ سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب

أَمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۴ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

أَمَنُوا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنَاهُمْ	هُدًى	وَرَبَطْنَا	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	إِذْ	قَامُوا	فَقَالُوا
جو ایمان لائے	اپنے رب پر	اور زیادہ دی گئی ان کو	ہدایت	اور مضبوط کر دیا	اوپر	اوپر انکے دلوں کے	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو بولے

پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی۔ اور ہم نے ان کی دھاریں بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	لَنْ نَدْعُو	مِنْ دُونِهِ	إِلَهًا	لَقَدْ	قُلْنَا	إِذَا
ہمارا رب	رب ہے	آسمانوں	اور زمین کا	بھی نہ پکاریں گے ہم	اس کے سوا	کوئی خدا	بیشک	کہی ہم نے	اس وقت

ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کی عبادت نہیں کریں گے ایسا ہو تو ضرور ہم نے حد سے گزری

شَطَطًا ۱۳ هُوَ لَا عَقُومًا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَوْلَا يَأْتُونَ

شَطَطًا	هُوَ لَا	عَقُومًا	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ	إِلَهًا	لَوْلَا	يَأْتُونَ
بات زیادتی کی	یہ	ہماری قوم ہے	کہ غلطی نہ ہونے	اس کے سوا	اور خدا	کیوں	نہیں

ہوئی بات کی۔ یہ ہے ہماری قوم جس نے اس کے سوا اور خدا بنا رکھے ہیں وہ ان کے بارے میں واضح دلیل

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝۱۵

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا
ان پر	کوئی سند	روشن	پھر کون	ظالم تر ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے

کیوں نہیں لاتے؟ ہاں، اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا؟

وَإِذَا عَزَلْتَهُمْ فَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُكُمْ

وَإِذَا	عَزَلْتَهُمْ	فَمَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا	اللَّهُ	فَأَوَّا	إِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرُكُمْ
اور جب	تم ان سے الگ ہو جاؤ	اور ان سے جو	پوجا کرتے ہیں	سوا	اللہ کے	توجہ پکڑو	طرف	پھیلانے کا تہلے لیے

اور جب تم ان سے بے تعلق ہو چکے ہو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں تو اس غار میں پناہ لے لو

رَبُّكُمْ مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۝۱۶ وَتَرَىٰ

رَبُّكُمْ	مِّن رَّحْمَتِهِ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ أَمْرِكُمْ	مَرْفَقًا	وَتَرَىٰ
تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	تیار کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے کام میں	آسانی

تمہارا رب تم پر اپنی رحمت عام کرے گا اور تمہارے معاملے میں آسانی پیدا کرے گا۔ اور (اے مخاطب!) تم

الشَّمْسُ إِذَا طَلَعَتْ تَرُورُ عَنْ كُهُفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسُ	إِذَا	طَلَعَتْ	تَرُورُ	عَنْ كُهُفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِينِ	وَ	إِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	چڑھتا ہے	کتر اجاتا ہے	ان کی غار سے	دائیں جانب	اور	جب	غروب ہوتا ہے

دیکھو گے دھوپ کو جب سورج نکلتا ہے وہ بھلی رہتی ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ

تَقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِي فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذَٰلِكَ	مِنْ آيَاتِ اللَّهِ
کاٹ جاتا ہے انکو	بائیں جانب	اور	وہ	کھلے میدان میں ہیں	اس سے	یہ ہے	اللہ کی نشانیوں سے

تو ان سے پھر جاتی ہے بائیں طرف حالانکہ وہ اس (غار) کی کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

مَنْ يَّهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْبَهِتْدِ ۚ وَمَنْ يُّضِلَّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللَّهُ	فَهُوَ	الْبَهِتْدِ	وَ	مَنْ	يُّضِلَّ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُ	وَلِيًّا
جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو کبھی نہ	پائے گا تو	اسکی لیے	حمایتی

جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تم ہرگز اس کیلئے کوئی مددگار ہدایت کرنے

مُرْشِدًا ۚ وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

مُرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	آيِقَاطًا	وَهُمْ	رُقُودٌ	وَ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِينِ
راہ دکھانے والا	اور	خیال کرے گا تو انکو	جاگتے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	بدلتے ہیں ہم انکی کروٹیں	دائیں جانب

والا نہ پائیں گے۔ اور تو انہیں (دیکھے تو) جاگتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعَتْ

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيدِ	لَوِ	اطَّلَعَتْ
اور	بائیں جانب	اور ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے بازو	غار کی چوکھٹ پر	اگر تو جھانکے		

اور بائیں ان کی گردنیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دیوانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا ہے (اے مخاطب!) اگر تو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتُ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمِلْتُ مِنْهُمْ رُغْبًا ۱۸ وَكَذَلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتُ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَلَمِلْتُ	مِنْهُمْ	رُغْبًا	وَلَمِلْتُ	كَذَلِكَ
ان پر	تو منہ پھیرے	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور	بھر جائے تو	ان سے	ہیبت میں	اور اسی طرح

انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جائے۔ اور یونہی ہم نے

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۱۹ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۲۰ قَالُوا لَبِثْنَا

بَعَثْنَاهُمْ	لِيَتَسَاءَلُوا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَائِلٌ	مِنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوا	لَبِثْنَا
ہم نے انکو جگایا	تاکہ پوچھیں	آپس میں	بولا	ایک بولنے والا	ان میں سے	کتنا	ٹھہرے تم	بولے	ہم ٹھہرے

ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ

يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۲۱ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۲۲ فَاذْكُرُوا أَحَدَكُمْ

يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَاذْكُرُوا	أَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	بولے	تمہارا رب	خوب جانتے	جتنا	تم ٹھہرے	تو بھیجو	اپنے ایک کو

بولے ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں سے ایک

بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هَذِهِ	إِلَى	الْمَدِينَةِ	فَلْيَنْظُرْ	أَيُّهَا	أَزْكَى	طَعَامًا	فَلْيَأْتِكُمْ
اپنی چاندی کے	یہ	طرف	شہر کی	تو چاہے کہ دیکھے	کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانے والا ہے	تو چاہے کہ لائے تمہارے پاس

کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ خیال کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے

بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۱۹ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا

بِرِزْقٍ	مِنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَلَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	أَحَدًا	إِنَّهُمْ	إِنْ	يَظْهَرُوا
کھانے	اس سے	اور چاہے کہ نرمی بتے	اور	نہ	بتائے	تمہارے تعلق	کسی کو	یقیناً وہ	اگر غالب آگئے

کھانے کو لائے اور چاہے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے۔ بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۝۲۰

عَلَيْكُمْ	يَرْجُوكُمْ	أَوْ	يُعِيدُوكُمْ	فِي مِلَّتِهِمْ	وَلَنْ	تُفْلِحُوا	إِذَا	أَبَدًا
تم پر	تو سگسار کر دیں گے تمہیں	اور یا پھر	لوٹا لینگے تمہیں	اپنے دین میں	اور	بھی نہ	خلاصی پانگے تم	اس وقت ہمیشہ تک
تو تمہیں پھراؤ کریں گے	یا اپنے دین میں پھیر لیں گے	اور ایسا ہوا تو تمہارا بھی بھلا نہیں ہو گا۔						

وَكَذَلِكَ أَتَتْهُمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

وَكَذَلِكَ	أَتَتْهُمْ	لِيَعْلَمُوا	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَأَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	خبر دی ہم نے	ان کی	تاکہ جانیں	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے اور بیشک قیامت
اور اس طرح ہم نے	ان کو لوگوں پر ظاہر کر دیا تاکہ وہ جان لیں	کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ اس (قیامت کی)						

لَا رَيْبَ فِيهَا إِذِ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا

لَا	رَيْبَ	فِيهَا	إِذِ	يَتَنَازَعُونَ	بَيْنَهُمْ	أَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِمْ	بُيُوتًا
نہیں	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں	اپنے کام میں	تبولے	بناؤ	ان پر	ایک عمارت
گھڑی میں کوئی شک نہیں	جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک									

رَأَبُهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

رَأَبُهُمْ	أَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	غَلَبُوا	عَلَىٰ	أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ
ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کا	بولے	وہ جو	غالب آئے	اوپر	اپنے کام کے	کہ ضرور بنا دیں گے ہم	ان پر
عمارت بنا دو ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ لوگ جو ان کے معاملے میں جیت گئے کہنے لگے ہم ان پر ضرور									

مَسْجِدًا ۝۲۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّأَيْبُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مَسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَّأَيْبُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَيَقُولُونَ	خَمْسَةٌ
مسجد	جلدی کہیں گے	تین ہیں	چوتھا ان میں	ان کا کتا ہے	اور	کہیں گے پانچ ہیں
ایک مسجد بنا میں گے۔	اب کچھ لوگ کہیں گے وہ تین تھے اور ان میں چوتھا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ پانچ تھے					

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَاجِعًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةُ وَثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَاجِعًا	بِالْغَيْبِ	و	يَقُولُونَ	سَبْعَةُ	و	ثَامِنُهُمْ
چھٹا ان میں	ان کا کتا ہے	پتھر پھینکتے ہیں	بن دیکھے	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	آٹھوں ان میں

اور ان میں چھٹا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا فرمادیتے ہیں میرا رب ہی ان کی

کَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ قَفْ

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَبِّيَ	أَعْلَمُ	بِعَدَّتِهِمْ	مَا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	قَلِيلٌ
ان کا کتا ہے	آپ فرمادیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی کنتی	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے

تعداد کو بہتر جانتا ہے انہیں تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا پس آپ ان کے بارے میں

فَلَا تُبَارِكُ فِيهِمُ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

فَلَا تُبَارِكُ فِيهِمْ	إِلَّا	مِرَاءً	ظَاهِرًا	و	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيهِمْ	مِنْهُمْ	أَحَدًا
تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو	مگر	بحث	کھلی ہوئی	اور	نہ	پوچھ	ان کے متعلق	ان میں سے	کسی کو

سرسری بات چیت کے سوا بحث میں نہ پڑیں اور نہ ان کے بارے میں لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكْ غَدًا ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ

وَلَا تَقُولَنَّ	لِشَيْءٍ	إِنِّي	فَاعِلٌ	ذَلِكْ	غَدًا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	و	ادْكُرْ
اور نہ	کہنا	کسی چیز کے متعلق	کہ میں	یہ کام	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	یاد کرو

اور کسی چیز کے متعلق آپ ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کرنے والا ہوں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو

رَبِّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي ۚ لَا قَرَبَ مِنْ هَذَا

رَبِّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	و	قُلْ	عَسَى	أَنْ	يَهْدِيَنِي	رَبِّي	لَا قَرَبَ	مِنْ هَذَا
رب کو	جب	تو بھول جائے	اور	یوں کہو	قریب ہے	یہ کہ	راہ دکھائے مجھے	میرا رب	قریب	اس سے

(یاد آتے ہی) اپنے رب کا ذکر کیجئے اور یوں کہیے کہ قریب ہے میرا رب کہ مجھے اس سے قریب تر ہدایت

رَاشِدًا ۲۳ وَلِبِشُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَارْدَا دُورًا تَسْعًا ۲۵ قُلْ

رَاشِدًا	وَلِبِشُوا	فِي كَهْفِهِمْ	ثَلَاثَ مِائَةٍ	سِنِينَ	وَلِ	اِرْدَا دُورًا	تَسْعًا	قُلْ
بھلائی کی	اور	ٹھہرے وہ	اپنی غار میں	تین سو	برس	اور	زیادہ کے انہوں نے	نوبیس
فرماؤ	کا راستہ دکھائے۔	اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے۔	اور نو سال اور زیادہ گزارے۔	فرمادیجئے				

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصَرُ بِهِ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوا	لَهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَلِ	الْأَرْضِ	أَبْصَرُ بِهِ
اللہ ہی	بہتر جانتا ہے	جتنا	وہ ٹھہرے	اس کے لیے	غیب	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ کتنا اچھا دیکھتا
اللہ خوب جانتا ہے	جو جتنا ٹھہرے	اسی کیلئے	ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں	وہ کیا ہی خوب دیکھتا ہے					

وَأَسْمِعْ ۖ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ

وَأَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِنْ دُونِهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	يُشْرِكُ	فِي حُكْمِهِ
اور	سنتا ہے	نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی	والی	اور	نہیں
اور کیا ہی خوب سنتا ہے	اس کے سوا	ان کا کوئی	والی نہیں	اور وہ اپنے حکم میں کسی کو				

أَحَدًا ۲۶ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

أَحَدًا	وَلَا	تُفَسِّدُ	مِنْ كِتَابِ	إِلَيْكَ	أُوحِيَ	مَا	اتْلُ	وَلَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب	تہلیلے رب کی	نہیں	کوئی بدلنے والا
شریک نہیں کرتا۔	اور (اے رسول ﷺ)!	آپ کے رب کی کتاب میں سے	جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے						

لِكَلِمَتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۷ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمَتِهِ	وَلَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُونِهِ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
اسکی باتوں کو	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے	اس کے سوا	کوئی پناہ	اور رو کو	اپنی جان کو	ساتھ
سناد دیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں	اور اس کے سوا	تم کوئی پناہ گاہ ہرگز نہ پاؤ گے۔	اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ				

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعُدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيدُونَ	وَجْهَهُ	وَلَا	تَعْدُ
ان کے	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	چاہتے ہیں	اس کی رضا	اور نہ

پھیر دے
جمائے رکھو جو اپنے رب کو اس کی خوشنودی کی خواہش کرتے ہوئے صبح و شام اسے پکارتے ہیں اور اپنی آنکھیں

عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ

عَيْنُكَ	عَنْهُمْ	تُرِيدُ	زِينَةَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَلَا	تُطِيعُ	مَنْ	أَغْفَلْنَا	قَلْبَهُ
اپنی آنکھیں	ان سے	تم چاہو گے	زینت	زندگی کا	دنیا	اور نہ	کہا مانو	اس کا کہ	غافل کر دیا ہم نے	اس کے دل

ان سے نہ پھیرو کہ تم دنیاوی زندگی کی رونق کی خواہش کرو اور اس کا کہنا نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ ۲۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ

عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبِعْ	هَوَاهُ	وَكَانَ	أَمْرُهُ	فُرُطًا	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكُمْ
اپنی یاد سے	اور	پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	اور ہے	اس کا کام	حد سے گزرتا	اور	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے

جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے اور فرما دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو

فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا

فَمَنْ	شَاءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَمَنْ	شَاءَ	فَلْيُكْفُرْ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	نَارًا
پھر جو	چاہے	ایمان لائے	اور	جو	چاہے	کفر کرے	بیشک ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے

آگ
چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے (ایسی) آگ تیار کی ہے جس (کے شعلوں) کی چار دیواری (ہر

أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

أَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	إِنْ	يَسْتَغِيثُوا	يُغَاثُوا	بِمَاءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
گھیر لیں گے	ان کو	اس کے شعلے	اور	اگر	وہ پانی مانگیں گے	تو دیئے جائیں گے	پانی	کھوتا	کہ بھلس دے گا

طرف سے) انہیں گھیر لے گی اور اگر (پیا س کی وجہ سے) وہ فریاد کریں تو ان کی فریاد (اس) پانی سے ہوگی جو پکھلائے ہوئے تانبے کی

الْوُجُوَّةُ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الْوُجُوَّةُ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	و	سَاءَتْ	مُرْتَفَقًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
چہروں کو	برائے	پینا	اور	برائے	ٹھکانا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

طرح ہوگا جو (ان کے) چہروں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بدترین آرام گاہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۚ أُولَٰئِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	مَنْ	أَحْسَنَ	عَمَلًا	أُولَٰئِكَ
اور عمل کیے	اچھے	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اس کا	جو اچھے کرے	عمل	یہ لوگ

لائے اور انہوں نے نیک کام کئے یقیناً ہم نہیں ضائع کریں گے اجر ان لوگوں کا جن کے کام اچھے ہوں۔ ان کیلئے

لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

لَهُمْ	جَنَّاتُ	عَدْنٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّوْنَ	فِيهَا	مِنْ أَسَاوِرَ
ان کے لیے ہے	باغ	جنت کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائیگے	اس میں	کفن

بننے کے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں سونے کے کفن

مِنْ ذَهَبٍ وَ يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ

مِنْ ذَهَبٍ	و	يَلْبَسُونَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِنْ سُندُسٍ
سونے کے	اور	پہنیں گے	کپڑے	ہزرنگ کے	کریم کے

پہنائے جائیں گے اور باریک اور دبیز ریشم کے ہزر کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ لگائے

وَأَسْتَبْرَقٍ مُّتَكِّينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِلِ ۖ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ

وَأَسْتَبْرَقٍ	مُتَكِّينَ	فِيهَا	عَلَى الْأَرَآئِلِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	و	حَسُنَتْ
اور	تھمیل کے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	اچھا ہے	بدلہ	اور	اچھا ہے

بیٹھا کریں کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ۳۱) وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُم	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِأَحَدِهِمَا
-------------	-----------	-------	----------	-------------	-----------	---------------

ٹھکانہ	اور بیان کر	ان کے لیے	مثال	دو مردوں کی	بنائے ہم نے	ان میں سے ایک کیسے
--------	-------------	-----------	------	-------------	-------------	--------------------

آرام کی جگہ ہے۔ اور ان کیلئے (بنی اسرائیل کے) دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے۔ ان دونوں میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۳۲)

جَنَّيْنِ	مِنْ أَعْنَابٍ	وَ	حَفَفْنَاهُمَا	بِنَخْلٍ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زُرْعًا
-----------	----------------	----	----------------	----------	-------------	-------------	---------

دو باغ	انگوروں سے	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	بھجوروں سے	اور بنائی ہم نے	ان کے درمیان	کھیتی
--------	------------	-----	-------------------------	------------	-----------------	--------------	-------

انگوروں کے دو باغ دیئے اور ان دونوں پر بھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور ان دونوں کے درمیان کھیت بنائے۔

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا وَلَمْ تُكَلِّمُوا مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا

كَلَّمَا	الْجَنَّتَيْنِ	اتَتْهُمَا	وَلَمْ	تُكَلِّمُوا	مِنْهُ	شَيْئًا	وَ	فَجَّرْنَا	خِلْفَهُمَا
----------	----------------	------------	--------	-------------	--------	---------	----	------------	-------------

یہ دونوں	باغ	لائے	اپنا پھل	اور نہ	کم کرتا	اس سے	کچھ بھی	اور	بنائی ہم نے	ان دونوں کے درمیان
----------	-----	------	----------	--------	---------	-------	---------	-----	-------------	--------------------

ان دونوں باغوں میں کثرت سے پھل ہوتا تھا ان میں کسی صورت سے پیداوار میں کمی نہیں ہوتی تھی اور دونوں باغوں میں ہم نے

نَهْرًا ۳۳) وَكَانَ لَهُ شَرٌّ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ

نَهْرًا	وَكَانَ	لَهُ	شَرٌّ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهِ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهُ	أَنَا	أَكْثَرُ	مِنْكَ
---------	---------	------	-------	---------	-------------	----	------	-------------	-------	----------	--------

نہر	اور تھا	اس کے لیے	پھل	تو کہا اس نے	اپنے ساتھی کو	اور	وہ	اسے جھگڑتا تھا	میں	زیادہ ہوں	تجھے
-----	---------	-----------	-----	--------------	---------------	-----	----	----------------	-----	-----------	------

نہر جاری فرمادی تھی۔ اور اسے خوب پھل ملتا تھا پھر اس نے اپنے ساتھی سے جب وہ اس سے بات چیت کر رہا تھا کہا میں تم سے مال میں

مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۳۴) وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۳۵) قَالَ مَا أَظُنُّ

مَالًا	وَأَعَزُّ	نَفَرًا	وَدَخَلَ	جَنَّتَهُ	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِنَفْسِهِ	قَالَ	مَا	أَظُنُّ
--------	-----------	---------	----------	-----------	--------	---------	------------	-------	-----	---------

مال میں	اور عزت والا ہوں	کنبہ میں	اور گیا	اپنے باغ میں	اور وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	یولا	نہیں	خیال کرتا تھا
---------	------------------	----------	---------	--------------	--------	-------------------	-------------	------	------	---------------

بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں زیادہ طاقت والا۔ اور (رب کے سامنے تکبر کے ساتھ) اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدُّتْ إِلَىٰ

أَنْ	تَبِيدَ	هَذِهِ	أَبَدًا	وَمَا	أَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَائِمَةً	وَلَئِنْ	رُدُّتْ	إِلَىٰ
یہ کہ	ہلاک ہو	یہ باغ	بھی بھی	اور نہیں	خیال کرتا	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	اگر	میں لوٹا دیا گیا

کہنے لگا مجھے گمان نہیں کہ یہ باغ بھی تباہ ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت (بھی) قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی

رَبِّي لَا جِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

رَبِّي	لَا جِدَنَّ	خَيْرًا	مِنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهُ	صَاحِبُهُ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهُ
اپنے رب کی	وضرور پاؤں گامیں	بہتر	اس سے	جگہ پلٹنے کی	کہا	اس کو	اسکے سامنے	اور	وہ

طرف لوٹایا (بھی) گیا تو بے شک اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے سامنے نے گفتگو کے دوران جواب دیا

أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ

أَكْفَرْتَ	بِالَّذِي	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوَّاهُ
کیا کفر کیا تو نے	اس کا جس نے	تجھ کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	برابر کیا تجھے

کہ تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر کہیں

رَجُلًا ۝ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَوْلَا إِذْ

رَجُلًا	لَكِنَّا	هُوَ	اللَّهُ	رَبِّي	وَلَا	أُشْرِكُ	بِرَبِّي	أَحَدًا	وَلَوْلَا	إِذْ
مرد	لیکن	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہ	شریک کروں گامیں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہ جب

مکمل آدمی بنایا۔ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں۔ مگر تو نے

دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرَنَّا

دَخَلْتَ	جَنَّتِكَ	قُلْتَ	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	لَا	قُوَّةَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	إِنَّ	تَرَنَّا	أَنَا
تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ	نہیں	طاقت	مگر	اللہ سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	کہیں

جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا زور تو صرف اللہ کے پاس ہے اگر تو دیکھتا ہے

أَقْلَ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا ۚ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُوْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

أَقْلَ	مِنْكَ	مَالًا	وَلَدًا	فَعَسَىٰ	رَبِّيَ	أَن	يُوْتِيَنِي	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
بہت کم ہوں	تجھ سے	مال	اور	اولاد میں	تو قریب ہے	میرا رب	یہ کہ	دے مجھے	بہتر
کہ میں	مال	اور	اولاد	میں	تجھ سے	کم ہوں۔	تو ممکن ہے	کہ میرا رب	مجھے تیرے باغ سے

و يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا

و	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَاءِ	فَتُصْبِحُ	صَعِيدًا
اور	بھیجے	اس پر	بجلی	آسمان سے	تو ہو جائے وہ	میدان
بہتر	دے دے	اور	اس	تیرے باغ پر	آسمان سے	ایسی مصیبت بھیج دے کہ وہ

زَلَقًا ۚ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۚ وَأُحِيطَ

زَلَقًا	أَوْ	يُصْبِحَ	مَاؤُهَا	غَوْرًا	فَلَن	تَسْتَطِيعَ	لَهُ	طَلَبًا	وَأُحِيطَ
چیل	یا	ہو جائے	اس کا پانی	خوب گہرا	تو ہرگز نہ	طاقت رکھے تو	اس کو	ڈھونڈنے کی	اور گھیرا گیا
ہموار مٹی بن جائے۔	یا اس کا پانی	زمین کی گہرائی میں	غائب ہو جائے	پھر تو اسے	ہرگز تلاش نہ کر سکے۔	اور (اس کے تکرر			

بِشْرِهِ فَاصْبِرْ يُقَلِّبُ كَفِّهِ عَلَىٰ مَا أُنْفِقُ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

بِشْرِهِ	فَاصْبِرْ	يُقَلِّبُ	كَفِّهِ	عَلَىٰ	مَا	أُنْفِقُ	فِيهَا	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ
اس کا چل	تو ہو گیا وہ	ملاتا تھا	اپنی ہتھیلیاں	اوپر	اسکے جو	خرچ کیا	اس میں	اور	وہ	گری پڑی تھی
کے باعث	اس کے چل	گھیر لئے گئے تو وہ	(حسرت و یاس کی حالت میں)	اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال (کے ضائع ہونے)	پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا					

عُرُوشَهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيَ أَحَدًا ۚ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ

عُرُوشَهَا	وَيَقُولُ	يَلَيْتَنِي	لَمْ	أُشْرِكْ	بِرَبِّيَ	أَحَدًا	وَلَمْ	تَكُنْ	لَهُ
اپنے چھتوں کے	اور	کہتا تھا	ہائے افسوس	نہ	شریک بنانا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ
تھا اور (انجام یہ ہوا کہ)	وہ باغ	اپنی چھپر پر	گرا پڑا تھا اور کہنے لگا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ	کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔	اور اس کے پاس کوئی				

فَإِنَّ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝۳۳ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فَإِنَّ	يَنْصُرُونَهُ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	جو مدد کرے اسکی	سوا	اللہ کے	اور نہ	ہوا وہ	بدلینے والا	اس جگہ	بادشاہی

جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرنی نہ وہ بدلا لینے کے قابل تھا۔ یہاں سارا اختیار ہے

لِلَّهِ الْحَقُّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝۳۴ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلٌ الْحَيَاةِ

لِلَّهِ	الْحَقُّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	عُقْبًا	وَأَضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلٌ	الْحَيَاةِ
اللہ کی ہے	سچی	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور بہتر ہے	انجام میں	اور بیان کر	ان کیلئے	کہاوت	زندگی

اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا ہے۔ اور ان سے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجئے وہ

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَا	أَنْزَلْنَاهُ	مِنَ السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	فَأَصْبَحَ
دنیا کی	جیسے پانی	اتارا ہم نے اسکو	آسمان سے	تو مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	تو ہو گئی

ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات خوب گھٹی ہو گئیں

هَشِيئًا تَذُرُّوهَا الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَاقِبَةً ۝۳۵ أَلَمَّا

هَشِيئًا	تَذُرُّوهَا	الرِّيحُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	عَاقِبَةً	أَلَمَّا
چوراچورا	اڑاتی ہیں اسے	ہوا میں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر	مال

پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گیا جسے ہوا میں اڑا لے جاتی ہیں اور اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ مال اور

وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَالْبَنُونَ	زِينَةُ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَالْبَاقِيَةُ	الصَّالِحَةُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور بیٹے	زیبائش ہیں	دنیا کی زندگی کے	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے

بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور اس کی

ثَوَابًا وَخَيْرًا مَلًا ۳۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۳۷

ثَوَابًا	وَخَيْرًا	مَلًا	و	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	و	تَرَى	الْأَرْضَ	بَارِزَةً
بدلہ میں	اور بہتر ہیں	امید میں	اور	جس دن	ہم چلائیے	پہاڑوں کو	اور	دیکھو گے تم	زمین کو	کھلی ہوئی
امید بھی بہت ہی بہتر ہے۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ وہ صاف										

وَحَسْرَتُهُمْ فَلَمْ نَعَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۳۸ وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۳۹

وَحَسْرَتُهُمْ	فَلَمْ نَعَادِرْ	مِنْهُمْ	أَحَدًا	وَعُرِضُوا	عَلَىٰ	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	ہم انکو اکٹھا کریں گے	پھونم نہ چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب کے	صف بنکر
کھلا میدان ہے اور ہم ان (سب) کو جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صف بستہ پیش ہوں گے							

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۴۰ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُونَا	كَمَا	خَلَقْنَاهُ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	أَلَّنْ	نَجْعَلَ	لَكُمْ
بیشک	آئے تم	جیسے	پیدا کیا ہم نے	پہلی	بار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	بنائیں گے ہم	تمہارے لیے
بے شک تم آگئے ہمارے پاس جیسا کہ ہم نے نہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (نہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا) بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وقت										

مَوْعِدًا ۴۱ وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ ۴۲

مَوْعِدًا	و	وَضَعَ	الْكِتَابَ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِينَ	مُشْفِقِينَ	مِمَّا	فِيهِ
کوئی وعدہ	اور	رکھی جائیگی	کتاب	دیکھو گے تم	مجرموں کو	ڈرتے	اس چیز سے جو	اس میں ہے
مقرر ہی نہیں کریں گے۔ اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے								

وَيَقُولُونَ يَوْمَئِذٍ هَذَا الْكِتَابُ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا

وَيَقُولُونَ	يَوْمَئِذٍ	هَذَا	الْكِتَابُ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيرَةً	و	لَا كَبِيرَةً	إِلَّا		
اور	کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	کیا ہے	اس	کتاب کو	نہیں چھوڑا	کوئی چھوٹا گناہ	اور	نہ بڑا	مگر
ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہمارے اس نامہ اعمال کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ										

أَحْضَهَا^ج وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا^ط وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

أَحْضَهَا	وَ	وَجَدُوا	مَا	عَمِلُوا	حَاضِرًا	وَ	لَا يَظْلِمُ	رَبُّكَ
گن رکھا ہے اسکو	اور	پائیں گے	جو	عمل کیے انہوں نے	حاضر	اور	ظلم نہیں کرتا	تمہارا رب

چھوڑا نہ بڑا جسے کھیر کر شمار نہ کر لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر

أَحَدًا^ع ۴۹ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

أَحَدًا	و	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا
کسی پر	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر

ظلم نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا

إِبْلِيسَ^ط كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ^ط

إِبْلِيسَ	كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ أَمْرِ	رَبِّهِ
ابلیس نے	تھا وہ	جنوں سے	تو نکل گیا	حکم سے	اپنے رب کے

ابلیس کے کہ وہ قوم جن میں سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

أَفْتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ^ط

أَفْتَتَّخِذُونَهُ	وَذُرِّيَّتَهُ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِي	و	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا تم اسے بناتے ہو	اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے سوا	اور	وہ	تمہارے	دشمن ہیں

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں

يُسُّ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا^ه مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ

يُسُّ	لِلظَّالِمِينَ	بَدَلًا	مَا	أَشْهَدُ لَهُمْ	خَلْقَ	السَّمَوَاتِ
برائے	ظالموں کے لیے	بدلہ	نہیں	موجود رکھا ان کو میں نے	پیدائش	آسمانوں

ظالموں کو کیا ہی برا بدلہ ملا ہے۔ میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں انہیں نہیں بلایا

وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

وَالْأَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ	أَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ
اور زمین کے وقت	اور	نہ	پیدائش	ان کی جانوں کے وقت	اور	نہیں	ہوں میں	بنانے والا
اور نہ ان کی اپنی پیدائش میں اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا								

الْمُضِلِّينَ عَصَا ۝۵۱ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

الْمُضِلِّينَ	عَصَا	وَ	يَوْمَ	يَقُولُ	نَادُوا	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	فرمائے گا	بلاؤ	میرے شریکوں کو	وہ جنہیں
مددگار بنانے والا نہیں۔			اور جس دن وہ فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جن پر				

زَعَبْتُمْ فِدَاعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

زَعَبْتُمْ	فِدَاعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمُ
تم نے گمان کیا	تو وہ ان کو پکاریں گے	تو نہ	جواب دیں گے وہ ان کو	ان کو	اور بنا بیٹھے ہم	ان کے درمیان
تم دعویٰ رکھتے تھے پھر وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان						

مَوْبِقًا ۝۵۲ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا

مَوْبِقًا	وَ	رَأَى	الْمُجْرِمُونَ	النَّارَ	فَظَنُّوا	أَنَّهُمْ	مُوَاقِعُوهَا
ہلاکت کا میدان	اور	دیکھیں گے	مجرم	آگ کو	تو یقین کرینگے کہ	وہ	کرنے والے ہیں اس میں
ایک گڑھا بنا دیں گے۔			اور مجرم جہنم کی آگ دیکھ کر یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں				

وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

وَلَمْ	يَجِدُوا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِي هَذَا الْقُرْآنِ
اور نہ	پائیں گے	اس سے	پھرنے کی جگہ	اور	بیشک	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	اس قرآن میں
اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔						اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر	

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	أَكْثَرَ شَيْءٍ
لوگوں کے لیے	ہر طرح کی	مثالیں	اور ہے	آدمی	ہر چیز سے زیادہ
قسم کی	مثال	بار بار	بیان فرمائی	اور انسان	ہر چیز سے زیادہ

جَدَلًا ۝۵۴ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جَدَلًا	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
جھگڑالو	اور	نہ	روکا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب آئی ان کے پاس
جھگڑالو ہے۔	اور	لوگوں کو	ایمان لانے سے	کس چیز نے	روکا جب کہ	ہدایت ان کے پاس	آئی

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ

الْهُدَىٰ	وَيَسْتَغْفِرُوا	رَبَّهُمْ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	سُنَّةٌ	الْأَوَّلِينَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	دستور پہلوں کا
اور اپنے رب سے	معافی مانگتے	مگر یہ کہ	ان پر	پہلوں کا	دستور آئے		

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

أَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	رسولوں کو
یا ان پر	قسم قسم کا	عذاب آئے۔	اور ہم	رسولوں کو	تو	خوشخبری دینے والا	

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِينَ	وَمُنْذِرِينَ	وَيُجَادِلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں
اور ڈر سنانے والا	بنا کر بھیجتے ہیں۔	اور جو کافر ہیں	وہ باطل کی	دلیل کے ساتھ	جھگڑتے ہیں

لِيَذْجُصُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخِذُوا آيَتِي وَمَا أُنذِرُوهَا هُزُوعًا ۝۵۶

لِيَذْجُصُوا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخِذُوا	آيَتِي	وَ	مَا	أُنذِرُوهَا	هُزُوعًا
تاکہ ہٹائیں	اسکے ساتھ	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری آیتوں کو	اور	جس سے	ڈرائے گئے	ہی
کہ اس سے حق کو مٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو ہی مذاق بنا لیا۔									

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيَاتِ	رَبِّهِ	فَأَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اسے جو	نصیحت کیا گیا	ساتھ آیات	اپنے رب کے	تو منہ پھیرا	اس سے	اور بھول گیا
اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو وہ ان سے									

مَا قَدَّمَتْ يَدَا۟ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

مَا	قَدَّمَتْ	يَدَا۟	ۖ	إِنَّا	جَعَلْنَا	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ
جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	بیشک	ہم نے کیا	ادھر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	کنارا کر گیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے ان کے دلوں پر پردہ

يَفْقَهُوهُ وَفِيٰٓ أَذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

يَفْقَهُوهُ	وَ	فِيٰٓ	أَذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِنْ	تَدْعُهُمْ	إِلَى الْهُدَىٰ
سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں	گرانی	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف	اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے ہیں تاکہ اسے سمجھ نہ پائیں اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں

فَلَنْ يَّهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ

فَلَنْ	يَّهْتَدُوا	إِذَا	أَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ
تو ہرگز نہ	ہدایت پائیں	اس وقت	بھی بھی	اور	تمہارا رب	بخشنے والا	رحمت کرنے والا ہے	اگر
تو بھی وہ بھی ہدایت پر نہیں آئیں گے۔ مگر تمہارا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے اگر وہ لوگوں کو								

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ بَلْ لَهُمُ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	لَهُمُ	الْعَذَابُ	بَلْ	لَهُمُ
ان کو پکڑے	ساتھ اس کے	جو کمایا انہوں نے	تو جلدی کرے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ ان کے لیے

اس کے سبب جو وہ کھاتے ہیں پکڑے تو ان کیلئے عذاب کو جلدی لے آئے نہیں بلکہ ان کیلئے وعدے کا

مَوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝۵۸ وَ تِلْكَ الْقُرَى

مَوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوا	مِنْ دُونِهِ	مَوْيِلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرَى
وعدہ ہے	ہرگز نہ	پائیں گے	اس کے سوا	پناہ کی جگہ	اور	یہ	بستیاں ہیں

ایک وقت ہے جب وہ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں ہم نے ان کے رہنے والوں

أَهْلَكْنَاهُمْ لَبًّا ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝۵۹ وَإِذْ قَالَ

أَهْلَكْنَاهُمْ	لَبًّا	ظَلَمُوا	وَ	جَعَلْنَا	لِبَهْلِكِهِمْ	مَوْعِدًا	وَ	إِذْ	قَالَ
کہ ہم نے ہلاک کیا انکو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	بنایا ہم نے	ان کی ہلاکت کیلئے	وعدہ کا وقت	اور	جب	کہا

کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے ایک میعاد مقرر کر دی تھی۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام

مُوسَى لِفِتْنَةٍ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ

مُوسَى	لِفِتْنَةٍ	لَا أَبْرَحُ	حَتَّى	أَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	أَوْ
موسیٰ نے	اپنے خادم سے	میں ہمیشہ چلونگا	یہاں تک کہ	میں پہنچوں	دوسندروں کے ملنے کی جگہ	یا

نے اپنے جوان (سامی) سے فرمایا میں نہیں ٹھہروں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچوں

أَمْضَى حُبًّا ۖ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

أَمْضَى	حُبًّا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنَهُمَا	نَسِيَا	حُوتَهُمَا
چلتا جاؤں	سال	پھر جب	پہنچے وہ دونوں	ملنے کی جگہ	ان دونوں کے	تو بھول گئے	اپنی چھلی کو

یا سالہا سال چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی چھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيلَهُ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
اور بنایا اس نے	اپنا رستہ	سمندر میں	سرنگ بنا کر	پھر جب	گزرے	کہا موسیٰ نے
اور اس نے سمندر میں سرنگ کی طرح کا رستہ بنا لیا۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے						

لِفَتْنِهِ إِيْتَا غَدَاةَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۝۶۲

لِفَتْنِهِ	إِيْتَا	غَدَاةَنَا	لَقَدْ	لَقِينَا	مِنْ سَفَرِنَا هَذَا	نَصَبًا
اپنے خادم کو	لاؤ ہمارے پاس	ہمارا کھانا	بیشک	پہنچی ہمیں	اپنے اس سفر سے	مشقت
موسیٰ علیہ السلام نے نوجوان ساھی سے کہا ہمارا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔						

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

قَالَ	أَرَأَيْتَ	إِذْ	أَوَيْنَا	إِلَى	الصَّخْرَةِ	فَأِنِّي	نَسِيتُ
بولا	کیا دیکھا آپ نے	جب	جگہ پکڑی ہم نے	طرف	پتھر کی	تو بیشک میں	بھول گیا
وہ بولے کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تو میں پتھلی کو بھول گیا							

الْحُوتِ وَمَا أَنْسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ

الْحُوتِ	وَمَا	أَنْسَيْنِيهِ	إِلَّا	الشَّيْطَانُ	أَنْ	أَذْكُرَهُ	وَاتَّخَذَ
پتھلی کو	اور	نہ	بھلائی مجھے وہ پتھلی	شیر	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑا اس نے
اور مجھے شیطان نے ہی بھلایا کہ میں اس کا ذکر نہ کروں اور اس نے سمندر میں							

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝۶۳ قَالَ ذَلِكُمْ مَا كُنَّا نَبِغُ فَأَمَّا تَدَا

سَبِيلَهُ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذَلِكُمْ	مَا	كُنَّا	نَبِغُ	فَأَمَّا تَدَا
اپنا رستہ	سمندر میں	عجب طرح	فرمایا	یہی تھی	وہ جگہ	جس کو ہم	ڈھونڈتے تھے	تو واپس ہوئے
عجیب طرح سے راہ بنا لی۔ اس نے کہا یہی تو تھا جسے ہم ڈھونڈتے تھے پھر وہ اپنے								

عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا

عَلَىٰ	اَثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا
اوپر	اپنے قدموں کے	نشان دیکھتے	تو پایا ان دونوں نے	ایک بندہ
نشا نہائے قدم پر واپس لوٹے۔ تو انہوں نے ہمارے بندوں				

مِّنْ عِبَادِنَا اتَّيْنُهُ رَاحَةً مِّنْ عَذَابِنَا وَ عَلَّمْنَاهُ

مِّنْ عِبَادِنَا	اَتَّيْنُهُ	رَاحَةً	مِّنْ عَذَابِنَا	وَ	عَلَّمْنَاهُ
ہمارے بندوں سے	کر دی ہم نے اسکو	رحمت	اپنے پاس سے	اور	سکھایا ہم نے اسکو

میں سے ایک بندے (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنے

مِّنْ لَّدُنَّا عَلِيمًا ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ

مِّنْ لَّدُنَّا	عَلِيمًا	قَالَ	لَهُ	مُوسَىٰ	هَلْ	أَتَّبِعُكَ	عَلَىٰ
اپنے پاس سے	علم	فرمایا	اسے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اس پر
پاس سے خاص علم عطا کیا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس علم کو							

أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ

أَنْ	تُعَلِّمَنِي	مِمَّا	عَلَّمْتَ	رُشْدًا	قَالَ	إِنَّكَ
یہ کہ	سکھائے تو مجھ کو	اس چیز سے	جو تو سکھایا گیا	بھلائی	بولا	یقیناً آپ
سکھنے کے لیے رہوں جو اللہ نے آپ کو بھلائی کی باتیں سکھائی ہیں۔ اُس نے کہا: ”یقیناً تم میرے ساتھ						

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا

لَنْ تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلَىٰ	مَا
بھی نہیں کر سکیں گے	میرے ساتھ	مہر	اور	کیسے	مہر کریں گے آپ	اوپر	اس کے
مہر کرنے کی ہرگز استطاعت نہیں رکھتے۔ اور تم اس چیز پر کیسے مہر کر سکتے ہو							

لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۖ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ

لَمْ تُحِطْ	بِهِ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ
جو نہ کھیرا تم نے	اس کو	علم سے	فرمایا	جلدی پاؤ گے تم مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے
جس کی تمہیں کچھ خبر ہی نہیں؟“ اس نے کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا اور							

صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۖ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي

صَابِرًا	وَلَا	أَعْصِي	لَكَ	أَمْرًا	قَالَ	فَإِنِ	اتَّبَعْتَنِي
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا	تیری	کسی کام میں	بولا	تو اگر آپ پیروی کریں میری
میں کسی بات میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ اس نے کہا اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو							

فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ

فَلَا	تَسْأَلْنِي	عَنْ	شَيْءٍ	حَتَّى	أُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
تو نہ	سوال کرنا مجھ سے	کسی	چیز کا	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	آپ کے لیے	اس کا	تذکرہ
مجھ سے کسی بات کے بارے میں نہ پوچھنا جب تک میں خود ہی تجھ سے اس کا ذکر نہ کروں۔								

فَإِنْ طَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَاكِبًا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ

فَإِنْ طَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	رَاكِبًا	فِي السَّفِينَةِ	خَرَقَهَا
تو وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	چیر دیا اس کو
پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کا ایک تختہ					

قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

قَالَ	أَخَرَقْتُهَا	لِتُغْرِقَ	أَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا
کہا	پھاڑ دیا تو نے اس کو	تاکہ غرق کرے	کشتی والوں کو	بیشک	لایا تو	چیز
توڑ دیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا آپ نے اسے اس لئے توڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دیں بے شک آپ نے						

إِمْرًا ۴۱ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

إِمْرًا	قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ
بری	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	کہ یقیناً تو	ہرگز نہ	طاقت رکھے گا تو	میرے ساتھ

بڑا نقصان والا کام کیا۔ (ہمارے بندہ نے) فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ ہرگز میرے ساتھ

صَبْرًا ۴۲ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي

صَبْرًا	قَالَ	لَا	تُؤَاخِذْنِي	بِمَا	نَسِيتُ	وَلَا	تُرْهِقْنِي
صبر کی	کہا	نہ	گرفت کر تو مجھ پر	اس کی جو	میں بھول گیا	اور	مشکل ڈال مجھ پر

صبر نہ کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: "جو میں بھول گیا اُس پر مجھے نہ پکڑیں اور میرے معاملے

مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۴۳ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا

مِنْ أَمْرِي	عُسْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	لَقِيَا	غُلَامًا
میرے کام میں	تنگی سے	تو وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	ملے	ایک لڑکے کو

میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔" پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا

فَقَتَلَهُ ۚ قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ط

فَقَتَلَهُ	قَالَ	أَقْتَلْتُ	نَفْسًا	زَكِيَّةً	بِغَيْرِ	نَفْسٍ
تو قتل کر ڈالا اسے	کہا	کیا قتل کیا تو نے	ایک جان	پاک کو	بغیر	کسی جان کے

اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا تم نے ایک بے گناہ کو

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۴۴

لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا	نُّكْرًا
یقیناً	تم کیا	ایک کام	بہت برا

قتل کر دیا بے شک تم نے بہت برا کیا۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ قَالَ إِنْ

قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَكَ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	إِنْ
کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	آپ سے	کہ بیشک آپ	ہرگز نہ	طاقت رکھیں گے	میرے ساتھ	صبر کی	کہا	اگر

اس بندہ (خضر علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام) سے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے؟ موسیٰ

سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي

سَأَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصَحِّبْنِي	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَدُنِّي
میں نے آپ سے سوال کیا	کسی چیز کے متعلق	اس کے بعد	تو نہ	ساتھ رکھنا مجھے	بیشک	پہنچ تو	میرے طرف سے

(علیہ السلام) نے کہا اگر اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا بے شک میری طرف سے

عُذْرًا ۖ فَإِنَّا نَظُنُّكَ إِذَا آتَيْتَ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعْنَا أَهْلَهَا فَابْرَأْ

عُذْرًا	فَإِنَّا نَظُنُّكَ	إِذَا آتَيْتَ	أَهْلَ قَرْيَةٍ	اسْتَطَعْنَا	أَهْلَهَا	فَإِبْرَأْ
عذر کو	تو چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب آئے	ایک بستی والوں کے پاس	تو کھانا مانگا انہوں نے	بستی والوں سے تو انہوں نے انکار کیا

آپ کا عذر پورا ہوا۔ پھر وہ دونوں (آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی میں پہنچے تو ان سے کھانا طلب فرمایا تو انہوں نے ان کی

أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ

أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا	فَوَجَدَا	فِيهَا	جِدَارًا	يُرِيدُ	أَنْ	يَنْقَضَ	فَأَقَامَهُ	قَالَ
یہ کہ مہمان بنائیں انکو	تو پایاد دونوں نے	اس میں	ایک دیوار کو	جو چاہتی تھی	یہ کہ	گر جائے	تو اسے کھڑا کر دیا	کہا

مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر اس بستی میں انہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو (خضر علیہ السلام نے) اسے سیدھا کر دیا موسیٰ

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۖ

لَوْ شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	أَجْرًا	قَالَ	هَذَا	فِرَاقُ	بَيْنِي	وَبَيْنِكَ
اگر	تم چاہتے	تو لے لیتے	اس پر	مزدوری	کہا	یہ ہے	جدائی	میرے اور آپ کے درمیان

(خضر علیہ السلام نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر (ان سے کچھ) مزدوری لے لیتے۔) اب اس پر میرے اور آپ کے

فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْبَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلَامَيْنِ	يَتِيْبَيْنِ	و	كَانَ	تَحْتَهُ	كَنْزٌ لَهُمَا	وَكَانَ
وہ بھی	دو لڑکوں	یتیم کی	اور	تھا	اس کے نیچے	خزانہ ان کا	اور تھا

وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَآرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

أَبُوهُمَا	صَالِحًا	فَآرَادَ	رَبُّكَ	أَنْ	يَبْلُغَا	أَشُدَّهُمَا	و	يَسْتَخْرِجَا
ان کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا	تمہارے رب نے	یہ کہ	پہنچیں وہ	اپنی جوانی کو	اور	نکالیں

نیک آدمی تھا سو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں اور آپ کے رب کی

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذٰلِكَ تَأْوِيلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهُ	عَنْ أَمْرِي	ذٰلِكَ	تَأْوِيلُ
اپنا خزانہ	رحمت تھی	آپ کے رب کی	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	اپنی مرضی سے	یہ	مقصود تھا

مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور ایسا میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ ہے مطلب ان باتوں کا

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ (۸۲) وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ

مَا لَمْ	تَسْطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	و	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
ان کا جو نہ	طاقت رکھی تو نہ	اس پر	مہر کی	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	ذوالقرنین کے متعلق	فرمادیجئے

جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور (اے حبیب ﷺ!) آپ سے ذوالقرنین (خضر علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی سکندر

سَأَلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ (۸۳) إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَأَلُوا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا	إِنَّا	مَكَّنَّا	لَهُ	فِي الْأَرْضِ	وَآتَيْنَاهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
جلدی پڑھوں گا	تم پر	اس کا	ذکر	بیشک ہم نے	قابو دیا	اس کو	زمین میں	اور دیا اس کو ہم نے	ہر طرح کا

اکبر) کے متعلق پوچھتے ہیں فرمادیجئے ابھی میں ان کا ذکر تم پر پڑھتا ہوں۔ بے شک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی

سَبَبًا ۱۴ فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۱۵ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

سَبَبًا	فَاتَّبَعَ	سَبَبًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
سامان	تو پیچھے لگا دو	اسباب کے	حتیٰ کہ	جب	پہنچا	جگہ غروب ہونے	سورج کی

اور ہم نے انہیں ہر چیز سے ساز و سامان عطا فرمایا۔ پھر ذوالقرنین ایک راستے کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عَنْهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِي عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ	عَنْهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اسے	غروب ہوتا	چشمہ میں	سیاہ کچڑ	اور پائی	اس کے پاس	ایک قوم	ہم نے کہا

کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا

يٰۤاَۡلَٰلِ الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ ۖ وَاِمَّا اَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۚ ۱۶ قَالَ اَمَّا

يٰۤاَۡلَٰلِ الْقَرْنَيْنِ	اِمَّا اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّا اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا تو	یہ ہے کہ سزا دے تو	اور یا	یہ کہ پکڑے تو	ان میں	بھلائی	عرض کی	پھر

اے ذوالقرنین! یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر۔ ذوالقرنین نے

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۱۷

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نَعَذِّبُهُ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهِ	فَيُعَذِّبُهُ	عَذَابًا	نَّكَرًا
جس نے	ظلم کیا	تو جلدی	سزا دیں گے ہم اسے	پھر	لوٹایا جائے گا	طرف	اپنے رب کی	تو وہ سزا دیگا اسے	سزا	بڑی سخت

عرض کی: "اب جس نے ظلم کیا پھر ہم جلد ہی اس سزا کو دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا۔ پھر وہ اس کو سخت سزا دے گا۔

وَاِمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاٌ الْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُولُ لَهُ

وَاِمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُ	جَزَاٌ	الْحُسْنٰی	وَسَنَقُولُ	لَهُ	
اور	وہ	جو	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	توا سکے لے	بدلہ ہے	اچھا	اور ہم کہیں گے اس کیلئے

تاہم جو ایمان لایا اور اس نے اچھے کام کئے تو اس کیلئے نہایت عمدہ جزا ہوگی اور اپنے معاملے میں

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَظْلِعُ الشَّسِيسِ

مِنْ أَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	أَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَدَغَ	مَظْلِعُ	الشَّسِيسِ
اپنے کام میں	آسانی	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	نکلنے کی جگہ	سورج کے
ہم اس سے آسان بات کریں گے۔ پھر وہ سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ									

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلَىٰ قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَهُم	مِّنْ دُونِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	نکلتا	ایسی قوم پر	کہ نہیں بنایا ہم نے	ان کیلئے	اس کے آگے	آڑ
پہنچے تو اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کیلئے ہم نے سورج سے کوئی حجاب نہیں رکھا۔						

كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۹۲ حَتَّىٰ إِذَا

كَذٰلِكَ	وَقَدْ	أَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	أَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتَّىٰ	إِذَا
اسی طرح	اور	بیشک	گھیر لیا ہم نے	اس کو	جو اسکے پاس ہے	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب
بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو										

بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

بَدَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُونِهَا	قَوْمًا	لَّا يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ
پہنچا	درمیان	دو پہاڑوں کے	پایا	ان سے ادھر	ایک قوم کو	نہیں قریب تھے	کہ سمجھیں
پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اُس نے اُن پہاڑوں کے پاس کچھ ایسے لوگ پائے جو (اُن کی) کوئی بات سمجھتے معلوم نہیں ہوتے تھے (مگر اللہ تعالیٰ)							

قَوْلًا ۝۹۳ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ

قَوْلًا	قَالُوا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاجُوجَ	وَمَاجُوجَ	مُفْسِدُونَ	فِي الْاَرْضِ
بات کو	بولے	اے ذوالقرنین	بیشک	یا جوج	اور	مافوج	فساد کرنے والے ہیں
زمین میں							
کے فضل سے ذوالقرنین کو اُن کی زبان آگئی۔ وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین! یا جوج اور مافوج زمین میں							

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلَىٰ	أَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	و	بَيْنَهُمْ
تو کیا	بنائیں ہم	تیرے لیے	خرچ	اور	اس کے کہ	بنادے تو	ہمارے درمیان	اور	ان کے درمیان

فساد مچاتے رہتے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ کا بندوبست کر دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان

سَدًّا ۹۴ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكْنِي	فِيهِ	رَبِّي	خَيْرٌ	فَأَعِينُونِي	بِقُوَّةٍ	أَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو	طاقت دی مجھے	اس میں	میرے رب نے	وہ بہتر ہے	تو تم مدد کرو میری	طاقت سے	بنائیں گا میں

ایک دیوار بنادے۔ ذوالقرنین نے کہا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو محنت (کے کام)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۹۵ اَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۱ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	و	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اَتُونِي	زُبَرَ	الْحَدِيدِ	حَتَّىٰ	إِذَا	سَاوَىٰ	بَيْنَ
تمہارے	اور	ان کے درمیان	ایک آڑ	دو مجھے	تنخے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کیا	درمیان

میں میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بناؤں گا۔ ذوالقرنین نے کہا میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ

الصَّادِقِينَ قَالَ انْفُخُوا ۱ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۱ قَالَ اَتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّادِقِينَ	قَالَ	انْفُخُوا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَعَلَهُ	نَارًا	قَالَ	اَتُونِي	أُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دو پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	بنایا اس کو	آگ کی طرح	تو کہا	لاؤ مجھے	ڈالوں میں	اس پر

یہاں تک کہ وہ دیوار جب دونوں پہاڑوں کے کناروں کے ساتھ برابر کر دی کہا پوری قوت سے آگ دھکاؤ یہاں تک کہ جب اسے (سرخ) آگ کر

قِطْرًا ۹۶ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۹۷ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوا	أَنْ	يَظْهَرُوهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوا	لَهُ	نَقْبًا	قَالَ
گلا ہوا تانبہ	تو نہ	طاقت رکھی	یہ کہ	وہ چھیں اس پر	اور نہ	طاقت رکھی انہوں نے	اس کو	نقب لگانے کی	کہا

دیا کہا لاؤ میرے پاس لگھا ہوا تانبہ اس پر انڈیل دوں۔ تو پھر یا جوج و ما جوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ (ذوالقرنین)

هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ

هَذَا	رَحْمَةٌ	مِّن رَّبِّي	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ	رَبِّي	جَعَلَهُ	دَكَّاءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	تو جب	آئے گا	وعدہ	میرے رب کا	کر دے گا	پاش پاش	اور	ہے	وعدہ

نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا

رَبِّي حَقًّا ۙ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ

رَبِّي	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَمُوجُ	فِي بَعْضٍ	وَنُفِخَ
میرے رب کا	سچا	اور	چھوڑ دیں گے ہم	ان کے بعض کو	اس دن	غلبہ کرتے	بعض پر	اور پھونکا جائے گا

وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے میں گھس جائیں اور صور پھونک

فِي الصُّوْرِ فَجَبَعْنَاهُمْ جُمُعًا ۙ وَعَرَّضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ

فِي الصُّوْرِ	فَجَبَعْنَاهُمْ	جُمُعًا	وَ	عَرَّضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِلْكَافِرِينَ
صور	تو جمع کریں گے ہم ان کو	سب کو	اور	پیش کریں گے ہم	جہنم	اس دن	کافروں کیلئے

دیا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کر لیں گے۔ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرَّضْنَا ۙ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي وَكَانُوا

عَرَّضْنَا	الَّذِينَ	كَانَتْ	أَعْيُنُهُمْ	فِي غِطَاءٍ	عَنِ ذِكْرِي	وَ	كَانُوا
سامنے لا کر	وہ جو	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور	تھے وہ

لے آئیں گے۔ وہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے (غفلت) میں رہیں اور وہ (حق بات) سننے کی

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ۙ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَبْعًا	أَفَحَسِبَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَن	يَتَّخِذُوا
نہ	طاقت رکھتے تھے	بات سننے کی	کیا خیال کرتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	یہ کہ	بنالیں گے

طاقت نہ رکھتے تھے۔ تو کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَآءَ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝۱۲

عِبَادِي	مِنْ دُونِي	أَوْلِيَآءَ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	نُزُلًا
میرے بندوں کو	میرے سوا	حمایتی	بیشک ہم نے	تیار کی	دوزخ	کافروں کیلئے	مہمانی

(اپنا) کارساز بنا لیں گے بے شک ہم نے جہنم کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کیا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۳ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْأَخْسَرِينَ	أَعْمَالًا	الَّذِينَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ
فرماؤ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	زیادہ خسارہ والے لوگوں کی	عمل میں	وہ جو	گم ہوئی	ان کی کوشش

فرمادیجئے کہ یہ ہم تمہیں ان لوگوں کے بارے میں خبر دیں جو عملوں کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر نقصان اٹھانے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُعَا ۝۱۴ أُولَٰئِكَ

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	يُحْسِنُونَ	صُعَا	أُولَٰئِكَ
دنیا کی زندگی میں	اور وہ	خیال کرتے ہیں	کہ وہ	اچھے کرتے ہیں	کام	یہ لوگ

کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم ہو گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِذَا بَايَعْتُمُ وَلِقَاءَهُمْ فَوَحِطْتُ أَعْمَالَهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَإِذَا	بَايَعْتُمُ	وَلِقَاءَهُمْ	فَوَحِطْتُ	أَعْمَالَهُمْ	فَلَا	تُقِيمُ	لَهُمْ
وہ ہیں	جو منکر ہوئے	اپنے رب کی آیتوں سے	اور	انکی ملاقات سے	تو اکارت ہوئے	ان کے عمل	تو نہ	قائم کریں گے	ہم ان کیلئے

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا سو ان کے عمل ضائع ہو گئے اور روز قیامت ہم ان (کے عملوں)

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزُنًا ۝۱۵ ذَٰلِكَ جَزَاءُ هُمُ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ	وَزُنًا	ذَٰلِكَ	جَزَاءُ هُمُ	جَهَنَّمَ	بِمَا	كَفَرُوا	وَاتَّخَذُوا
قیامت کے دن	تول	یہ	ان کا بدلہ ہے	جہنم	بدلائس کا جو	کفر کیا انہوں نے	اور بنالیا

کو کوئی وزن نہ دیں گے۔ یہ ہو گی ان کی جزا (یعنی) جہنم کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں

اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هٰزُوْا ۝۱۰۶ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ

اٰیٰتِیْ	وَ	رُسُلِیْ	هٰزُوْا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	کَانَتْ
میری آیتوں اور		میرے رسولوں کو	مذاق	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ہے

اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کی

لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنَّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	لَا	یَبْغُوْنَ	عَنْهَا
ان کیلئے	باغ	فردوس کے	مہمانی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	نہیں	وہ چاہیں گے	اس کو

فردوس کے باغوں میں مہمان نوازی ہوگی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے اپنی جگہ بدلنا

حَوْلًا ۝۱۰۸ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمَتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حَوْلًا	قُلْ	لَّوْكَانَ	الْبَحْرُ	مَدَادًا	لَّكَلِمَتِ	رَبِّیْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
بدلنا	فرمادو	اگر	ہو جائیں	سمندر	سیاہی	واسطے کلمات	میرے رب سے	تو آجائیں	سمندر	پہلے

نہ چاہیں گے۔ اے حبیب کبریا! اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو جائے تو ضرور سمندر ختم ہو

تَنفَدَ كَلِمَتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِشُلِبْهٖ مَدَدًا ۝۱۰۹ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ

تَنفَدَ	كَلِمَتُ	رَبِّیْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِشُلِبْهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	بَشَرٌ
ختم ہوں	کلمات	میرے رب سے	اور اگرچہ	لائیں ہم	اسکی مثل	مدد کو	فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں بھی	آدمی ہوں

جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ آپ فرمادیجئے ظاہری صورت میں تو

مِّثْلُكُمْ یُوْحٰی اِلٰی اَنْبَاِ الْهٰکُمُ الْوَاحِدُ ۝۱۱۰ فَمَنْ كَانَ یَرْجُو الْقَاءَ

مِّثْلُكُمْ	یُوْحٰی	اِلٰی	اَنْبَاِ	الْهٰکُمُ	الْوَاحِدُ	فَمَنْ	كَانَ	یَرْجُو	الْقَاءَ
تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کے بیشک	تمہارا خدا	خدا	ایک ہے	تو جو	امید رکھتا	ملاقات

میں تم جیسا آدمی ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مماثلت ہے غور تو کرو) لیکن مجھ پر وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود ایک

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

رَبِّهِ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَلَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهِ	أَحَدًا
اپنے رب کی	تو چاہیے کہ عمل کے	عمل	نیک	اور	نہ	شریک کرے	عبادت میں	اپنے رب کی کسی کو بھی

ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

﴿ایاتھا ۹۸﴾ ﴿۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۲﴾ ﴿مَرْكُوعَاتُهَا ۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كَهَيِّصَ ۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرِيَّا ۲ اِذْ نَادٰى رَبُّهُ نِدَاءً

كَهَيِّصَ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدًا	زَكِرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبُّهُ	نِدَاءً
کہہ ہیص	یہ ذکر ہے	تیرے رب کی رحمت	اپنے بندے	ذکر یار	جب	پکارا اس نے	اپنے رب کو	پکارنا

کہ ہیص اس آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے برگزیدہ بندے ذکر یار کو پکاری۔ جب اس نے چپکے سے اپنے

خَفِيًّا ۳ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهْنَ الْعَظْمِ مِّنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْبًا وَلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَهْنَ	الْعَظْمِ	مِّنِّیْ	وَ	اسْتَعَلَ	الرَّاسُ	شَيْبًا	وَلَمْ
آہستہ	کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہو گئی	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ لگانے لگا	سر	بڑھاپے سے	اور نہیں

پالنبہار کو پکارا۔ ذکر یار پر اس نے عرض کیا اے میرے رب! بڑھاپے کے سبب میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر آگ کے شعلہ کی

اَكُنْ بِدُعَاۤیِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۴ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتْ

اَكُنْ	بِدُعَاۤیِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	اِنِّیْ	خِفْتُ	الْمَوَالِیَ	مِنْ وَّرَآءِیْ	وَ	كَانَتْ
ہوں میں	تیری پکار سے	اے میرے رب	نامراد	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	وارثوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے

مانند سفید ہو گیا ہے اور میرے رب! تجھے پکار کر میں کبھی محروم نہیں ہوا۔ مگر میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ رکھتا ہوں

أَمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ

أَمْرَاتِي	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِي	مِنْ لَدُنْكَ	وَلِيًّا	يَرِثُنِي	وَيَرِثُ	مِنْ آلِ يَعْقُوبَ
میری عورت	بانجھ	تو عنایت کر	مجھے	اپنی طرف سے	وارث	جو وارث بنے میرا	اور وارث ہو	یعقوب کے گھرانے کا

اور میری بیوی بانجھ ہے سو مجھے اپنی جناب سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے اور اے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَاضِيًّا ۖ يُذَكِّرِيَا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ

وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَاضِيًّا	يُذَكِّرِيَا	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلَامٍ	اسْمُهُ
اور	بنائے	اے میرے رب	پسندیدہ	اے زکریا	ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	کہ نام اس کا

میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا۔ اے زکریا! ہم تجھے خوشخبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی جن کا نام یحییٰ ہے

يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَيِّئًا ۖ قَالَ رَبِّ أَتَىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ

يَحْيَىٰ	لَمْ نَجْعَلْ	لَهُ	مِنْ قَبْلُ	سَيِّئًا	قَالَ	رَبِّ	أَتَىٰ	يَكُونُ	لِي	غُلَامٌ
یحییٰ ہے	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	عرض کیا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا	میرے ہاں	لڑکا

اس کے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔ زکریا! ہم نے عرض کی اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا

وَكَانَتْ أَمْرَاتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۖ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ

وَكَانَتْ	أَمْرَاتِي	عَاقِرًا	وَقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ	كَذَلِكَ	قَالَ
اور ہے	میری عورت	بانجھ	اور	بیشک	میں پہنچا	انتہائی کی بڑھاپے کو	فرمایا	اسی طرح	فرمایا ہے

میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے تک پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ

رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَٰئِنٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۖ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَىٰ	هَٰئِنٍ	وَقَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ	تَكُ	شَيْئًا	قَالَ
تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	بیشک	میں نے پیدا کیا تجھے	پہلے اس سے	نہ	تھا تو	کوئی چیز

میرے لیے وہ بہت آسان ہے اور یقیناً میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ زکریا! ہم نے عرض کی اے

رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

رَبِّ	اجْعَلْ	لِي	آيَةً	قَالَ	آيَتُكَ	أَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلَاثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے میرے رب	بنا	مجھے	نشان	فرمایا	تیری نشانی	تجھے	نہ بول سکے گا تو	لوگوں سے	تین	راتیں	برابر

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلَى	قَوْمِهِ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَأَوْحَى	إِلَيْهِمْ	أَنْ	سَبِّحُوا	بُكْرَةً
تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	عبادت گاہ سے	تو اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	سبح بیان کرو	صبح

وَعَشِيًّا ۝ يَجِيْ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝

وَعَشِيًّا	يَجِيْ	خُذِ	الْكِتَابَ	بِقُوَّةٍ	وَآتَيْنَاهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور شام	اے تجھی	تھام لے	کتاب	قوت سے	اور دی ہم نے اس کو	نبوت	بچپن میں

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَحَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَزَكَاةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَبَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور نرم دلی	ہماری طرف سے	اور پاکباز	اور تھا	پرہیزگار	اور نیکی کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہیں	تھا	زبردست

عَصِيًّا ۝ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

عَصِيًّا	وَسَلَّمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور سلام ہے	اس پر	جس دن	پیدا ہوا	اور جس دن	مرے گا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کر کے

والے تھے تکبر کرنے والے و نافرمان نہ تھے۔ اور اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے جس دن اس کا وصال ہوگا اور جس دن وہ زندہ اٹھائے جائیں گے۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝

وَ	إِذْ كُنَّا	فِي الْكِتَابِ	مَرْيَمَ	إِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ أَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	ذکر کر	کتاب میں	مریم کا	جب	الگ گئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ	پورب کی طرف

اور (اے حبیب ﷺ) کتاب میں مریم کا ذکر کرو جب وہ مشرق کی طرف واقع ایک جگہ میں اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہوئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا وَخَافَتْكُمْ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُونِهِمْ	حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا	رُوحَنَا	وَخَافَتْكُمْ	لَهَا
تو بنا لیا اس نے	ان کے آگے	پردہ	تو بھیجا ہم نے	اس کی طرف	اپنی روح کو	تو شکل اختیار کی اس نے	اس کیلئے

تو لوگوں کی طرف سے انہوں نے (اپنے لئے) ایک پردہ بنا لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو بھیجا تو اس نے اس (مریم) کے سامنے

بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ ۝ إِنَّ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِالرَّحْمَنِ	مِنْكَ	إِنَّ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
جب آدمی	تندرست کی	بولی	بیشک میں	پناہ لیتی ہوں	رحمن کی	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

تندرست آدمی کی صورت اختیار کی۔ مریم بولیں میں تجھ سے رحمن کی پناہ لیتی ہوں (میرے قریب سننا) کہ تو اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ (جبرائیل علیہ السلام)

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي

إِنَّمَا	أَنَا	رَسُولُ	رَبِّكِ	لِأَهَبَ	لَكِ	غُلَامًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	أَنَّى	يَكُونُ	لِي
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	اپنی ہوں	تیرے رب کا	تاکر دوں میں	تجھے	ایک لڑکا	پاکیزہ	بولی	کیسے	ہوگا	مجھے ہاں

نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں۔ مریم) بولی میرے ہاں لڑکا کہاں

عُلِمَ وَلَمْ يُمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

عُلِمَ	وَلَمْ	يُمْسَسْنِي	بَشَرٌ	وَلَمْ	أَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذَلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	اور نہیں	ہوں میں	بدکار	کہا	ایسا ہی	فرمایا ہے	تیرے سنے کہ وہ

سے ہوگا مجھے تو کسی آدمی نے بھی ہاتھ نہیں لگایا نہ میں بدکار ہوں۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ایسا ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے

عَلَىٰ هَيْنٌ ۖ وَلِنَجْعَلَٰ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا

عَلَىٰ	هَيْنٌ	وَ	لِنَجْعَلَٰ	آيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	أَمْرًا
مجھ پر	آسان ہے	اور	تاکہ بنائیں ہم اس کو	نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	ہماری طرف سے	اور	ہے	کام

کہ یہ بات میرے لئے آسان ہے اور (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنا میں اور یہ امر

مَقْضِيًّا ۚ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَّكَانًا قَاصِيًّا ۚ فَجَاءَهَا

مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانتَبَذَتْ بِهٖ	مَّكَانًا	قَاصِيًّا	فَاجَاءَهَا
فیصلہ شدہ	تو اٹھایا اس نے اسے	تو الگ ہو گئی اس کے ساتھ	ایک جگہ	دور میں	تو لے آیا اسے

پہلے سے طے شدہ ہے۔ تو مریم فوراً حاملہ ہو گئیں پھر اسے لئے ہوئے دور جگہ چلی گئیں۔ پھر انہیں دروازہ کھجور کے ایک

الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِدْعِ النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

الْمَخَاضُ	إِلَىٰ	جِدْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يَلَيْتَنِي	مِتُّ	قَبْلَ	هَذَا	وَ	كُنْتُ
جننے کا درد	طرف	تے	کھجور کی	بولی	ہائے افسوس	مر جاتی میں	پہلے	اس سے	اور	ہو جاتی میں

درخت کی طرف لے آیا کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور

نَسِيًّا مِّنْ نَّبِيًّا ۚ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسِيًّا	مِّنْ نَّبِيًّا	فَنَادَاهَا	مِنْ تَحْتِهَا	أَلَا	تَحْزَنِي	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بھولی	تو آواز دی اسے	اسکے نیچے سے	یہ کہ	نہ غم کھا	بیشک	بنایا ہے	تیرے رب کے

بھولی بھولی ہو چکی ہوئی۔ تو درخت کے نیچے سے (فرشتے نے) انہیں پکارا کہ (اے مریم) ممکن نہ ہو بے شک تمہارے رب نے

تَحْتِكَ سَرِيًّا ۚ وَهَزَّتْ إِلَىٰكَ بِجِدْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا

تَحْتِكَ	سَرِيًّا	وَ	هَزَّتْ	إِلَىٰكَ	بِجِدْعِ	النَّخْلَةِ	تُسْقِطُ	عَلَيْكَ	رَطْبًا
تیرے نیچے	چشمہ	اور	ہلا	اپنی طرف	تے	کھجور کا	گرے گی	تجھ پر	کھجوریں

تمہارے (پاؤں کے) نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اور تم کھجور کے تے کو اپنی طرف ہلاؤ تمہارے اوپر تو تازہ

جَنِيًّا ۲۵ فَكُلِّيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَامَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

جَنِيًّا	فَكُلِّيْ	وَ	اَشْرَبِيْ	وَ	قَرِّيْ	عَيْنًا	فَإِمَّا	تَرَيْنَ	مِنَ الْبَشَرِ	أَحَدًا
تازہ	تو کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی کر	آنکھ	پھر اگر	تو دیکھے	آدمی	کوئی بھی

بھجوریں کریں گی۔ (اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھ ٹھنڈی کرو پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دینا میں نے آج رحمن

فَقُولِيْ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۚ فَاتَتْ

فَقُولِيْ	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْیَوْمَ	اِنْسِیًّا	فَآتَتْ
تو کہہ دینا	بیشک میں نے	نذر مانی ہے	اللہ کیلئے	روزہ کی	تو ہرگز میں نہیں بولوں گی	آج	کسی انسان سے	تو مائی

کے لیے روزے کی منت مانی ہے اس لیے آج ہرگز کسی آدمی سے بات نہ کروں گی۔ پھر وہ اسے

بِهَ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۚ قَالُوا لِمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِیًّا ۚ ۲۷ یٰ اَحْتَ

بِهَ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهُ	قَالُوا	لِمَرْیَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْئًا	فَرِیًّا	یٰ اَحْتَ
اس کو	اپنی قوم کے پاس	اٹھا کر	بولے	اے مریم	بیشک	لائی تو	چیز	بری	اے بہن

اٹھائے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس لے آئیں وہ کہنے لگے اے مریم! تو نے انوکھی بات کی ہے۔ ہارون کی بہن!

هُرُونَ مَا كَانَ اَبُوکَ اَمْرًا سَوْءًا ۚ وَمَا كَانَتْ اُمُّکَ بَغِیًّا ۚ ۲۸ فَاشَارَتْ

هُرُونَ	مَا	كَانَ	اَبُوکَ	اَمْرًا	سَوْءًا	وَ	مَا	كَانَتْ	اُمُّکَ	بَغِیًّا	فَاشَارَتْ
ہارون کی	نہیں	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور	نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اشارہ کیا

تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بھی بدکار عورت نہ تھی۔ تو مریم نے اس بچے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کی طرف اشارہ کر دیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں بچہ ہے۔ (اتنے میں وہ بچہ یعنی حضرت

اِلَیْهِ ۚ قَالُوا کَیْفَ نُکَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْہَمْدِ صَبِیًّا ۚ ۲۹ قَالَ اِنِّیْ عَبْدٌ

اِلَیْهِ	قَالُوا	کَیْفَ	نُکَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِی الْہَمْدِ	صَبِیًّا	قَالَ	اِنِّیْ	عَبْدٌ
اسکی طرف	بولے	کیسے	کلام کریں ہم	اس سے جو	ہے	پالنے میں	بچہ	اس نے کہا	بیشک میں	بندہ ہوں

کی طرف اشارہ کر دیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں بچہ ہے۔ (اتنے میں وہ بچہ یعنی حضرت

اللَّهُ أَتَنِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۖ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ

اللَّهُ	أَتَنِي	الْكِتَابَ	وَجَعَلَنِي	نَبِيًّا	وَجَعَلَنِي	مُبْرَكًا	أَيْنَ	مَا	كُنْتُ
اللہ کا	دی اس نے مجھے	کتاب	اور بنایا مجھے	غیب کی خبریں لینے والا	اور بنایا مجھے	برکت والا	جہاں	بھی	ہوں میں

جیسی میری بول اٹھی (فرمایا بے شک میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔ اور مجھے برکتوں والا بنایا خواہ میں کہیں

وَأَوْصَنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۖ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ

وَأَوْصَنِي	بِالصَّلَاةِ	وَالزَّكَاةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا	وَبَرًّا	بِوَالِدَتِي	وَلَمْ
اور حکم دیا اس نے مجھے	نماز	اور زکوٰۃ کا	جب تک ہوں میں	زندہ	اور نیک کرنے والا	اپنی ماں سے	اور نہیں

بھی ہوں اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک میں زندہ ہوں۔ اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا کیا اور

يَجْعَلَنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ

يَجْعَلَنِي	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلَامُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُ	وَيَوْمَ	أَمُوتُ	وَيَوْمَ
بنایا اس نے مجھے	زبردست	بد بخت	اور سلام ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن

مجھے سرکش اور بد بخت نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا جس دن میں مروں گا اور جس دن میں

أُبْعَثُ حَيًّا ۖ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ

أُبْعَثُ	حَيًّا	ذَلِكَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِي	فِيهِ
اٹھایا جاؤں	زندہ کر کے	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	سچی	وہ جو کہ	اس میں

زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ یہ ہے عیسیٰ علیہ السلام مریم کا بیٹا ہم حق بات کہہ رہے ہیں جس میں

يُتَرَوْنَ ۖ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ

يُتَرَوْنَ	مَا	كَانَ	لِلَّهِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	مِنْ وَلَدٍ	سُبْحَنَهُ	إِذَا	قَضَىٰ
شک کرتے ہیں	نہیں ہے	ہے	اللہ کی شان	یہ کہ	بنائے	اولاد	وہ پاک ہے	جب	فیصلہ کرتے

وہ شک کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ط

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ ط
کسی کا کہنا	تو صرف	فرما دیتا ہے	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتی ہے	اور	بیشک	اللہ ہی	میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	تو اس کی عبادت کرو
تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ”ہو جا“ تو وہ (فورا) ہو جاتا ہے۔ اور بے شک اللہ جل جلالہ رب ہے میرا اور تمہارا تو												

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ	رستہ ہے	سیدھا	تو اختلاف کیا	جماعتوں نے	ان میں سے	تو خرابی ہے
اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جماعتیں آپس میں مختلف ہو گئیں تو کافروں کیسے ایک						

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ مَّشْهَدٍ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	أَسْمِعْ	بِهِمْ	وَأَبْصِرْ	يَوْمَ
ان کے لیے	جو کافر ہیں	حاضر ہونے سے	دن	بڑے میں	کتنائیں گے وہ	اور	کتنا دیکھیں گے	جس دن
بڑے دن کی حاضری سے خرابی ہے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہیں								

يَأْتُونََنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَأْتُونََنَا	لَكِنِ	الظَّالِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَأَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
ہمارے پاس حاضر ہوں	لیکن	ظالم	آج کے دن	گمراہی	ظاہر میں ہیں	اور ڈراؤ ان کو	دن
جس دن ہمارے پاس حاضر ہوں گے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں حسرت کے دن							

الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا

الْحَسْرَةِ	إِذْ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَ	هُمْ	فِي غَفْلَةٍ	وَ	هُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ	إِنَّا
حسرت سے	جبکہ	فیصلہ کیا جائے گا	کام کا	اور	وہ	غفلت میں ہیں	اور	وہ	وہ ایمان نہیں لاتے	بیشک
سے ڈرا میں جس دن معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا مگر وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بیشک										

نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجِعُونَ ﴿۳۰﴾ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْأَرْضَ	وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَ	إِنَّا	يُرْجِعُونَ	وَادْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
ہم	وارث ہیں	زمین کے	اور جو	اس کے	اور	ہماری طرف سے	لوٹائے جائیگے	اور ذکر کرو	کتاب میں

ہم ہی وارث ہیں زمین کے اور جو کوئی بھی اس پر ہے اور وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ اور (اے محبوب ﷺ!) کتاب

إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۳۱﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

إِبْرَاهِيمَ	إِنَّهُ	كَانَ صِدِّيقًا	نَبِيًّا	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	يَا أَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا
ابراہیم کا	بیشک وہ	وہ صدیق تھا	غیب کی خبریں بتانوالا	جب	کہا	اپنے باپ	اتے کے باپ	کیوں	پوجتا ہے تو اسکو جو	

میں ابراہیم یہ تھا۔ کو یاد کیجئے بے شک وہ سچے نبی تھے۔ جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ (یعنی چچا آزر) سے جس نے باپ تارخ کے انتقال کے بعد

لَا يَسْمَعُ وَلَا يَبْصُرُ وَلَا يُعْنِي عَنْكَ شَيْءٌ ﴿۳۲﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي

لَا	يَسْمَعُ	وَلَا	يَبْصُرُ	وَلَا	يُعْنِي	عَنْكَ	شَيْءٌ	يَا أَبَتِ	إِنِّي	قَدْ جَاءَنِي
نہ	سننے	اور نہ	دیکھے	اور نہ	کام آئے	تیرے	کچھ بھی	اتے کے باپ	بیشک	یقیناً آیا میرے پاس

پرورش کی تھی) سے کہا: "اے میرے ابا جان! آپ کیوں ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتی ہیں؟۔

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۳۳﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ

مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَمْ	يَأْتِكَ	فَاتَّبِعْنِي	أَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يَا أَبَتِ	لَا تَعْبُدِ
وہ علم	جو نہیں	آیا تیرے پاس	سو تو پیروی کر میری	دکھاؤں گے میں تجھے	راستہ	سیدھا	اتے کے باپ	مت پوجا کر

اے میرے ابا (یعنی چچا آزر)! یقیناً میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا پھر آپ میرے کہنے پر طے میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے

الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿۳۴﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي

الشَّيْطَانِ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	كَانَ	لِلرَّحْمَنِ	عَصِيًّا	يَا أَبَتِ	إِنِّي
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمن کا	نافرمان	اتے کے باپ	میں

میرے ابا جان (یعنی چچا آزر)! شیطان کی عبادت نہ کریں۔ یقیناً شیطان رحمن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا جان

أَخَافُ أَنْ يَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونُ لِلشَّيْطَانِ

أَخَافُ	أَنْ	يَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمَنِ	فَتَكُونُ	لِلشَّيْطَانِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	پہنچے تجھ کو	عذاب	کوئی رحمن کا	تو ہو جائے تو	شیطان کا

(یعنی چچا آزر) یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ تم کو رحمن کی طرف سے کوئی عذاب پکڑ لے۔ پھر تو شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ۚ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنْ الْهَيْئِ يَا بَرَهِيمُ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَه

وَلِيًّا	قَالَ	أَرَأَيْتَ	أَنْتَ	عَنْ الْهَيْئِ	يَا بَرَهِيمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَه
رفیق	بولا	کیا منہ پھیرتا ہے	تو خود آپ	میرے خداؤں سے	اے ابراہیم	اگر	نہ	ہزار آیا تو

بن کر رہ جائیں۔ باپ نے کہا (یعنی چچا آزر): "اے ابراہیم علیہ السلام! کیا تم میرے معبودوں سے پھرنے والے ہو؟ اگر تم ہزار

لَا رَجُوكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۚ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۚ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ

لَا رَجُوكَ	وَاهْجُرْنِي	مَلِيًّا	قَالَ	سَلَامٌ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ
تو میں پتھر اڑا کروں گا تجھ پر	اور چھوڑ مجھے	ایک مدت	کہا	سلام ہو	تجھ پر	جلدی بخشش لگوں گا میں تیرے لیے

نہ آئے تو میں ضرور تمہیں سنگسار کر دوں گا اور تم ہمیشہ کیلئے مجھے چھوڑ دو۔" ابراہیم علیہ السلام نے کہا: "تم پر سلامتی ہو! میں جلد ہی

رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۚ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

رَبِّي	إِنَّهُ	كَانَ	بِي	حَفِيًّا	وَأَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
اپنے رب کی بیشک وہ	ہے	مجھ پر	مہربان	اور	میں چھوڑ دوں گا تم کو	ان کو جو پکارتے ہو	اللہ کے سوا

تیرے لیے اپنے رب سے بخشش کی دعا کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں چھوڑتا ہوں تم سب کو اور جنہیں تم اللہ جل جلالہ کے

وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاٰ رَبِّي شَقِيًّا ۚ فَلَمَّا أَعْتَزَلَهُمْ

وَأَدْعُوا	رَبِّي	عَسَىٰ	أَلَّا	أَكُونَ	بِدُعَاٰ	رَبِّي	شَقِيًّا	فَلَمَّا	أَعْتَزَلَهُمْ
اور	میں پکار دوں گا	اپنے رب کو قریب ہے	یہ کہ	نہ ہوں میں	ساتھ پکار	اپنے رب کے	بدبخت	پھر جب	چھوڑ دیا ان کو

سوا پوجتے ہو اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے بے نصیب نہیں رہوں گا۔ پھر جب وہ

وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا

وَمَا	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَكُلًّا
اور	جسکی	وہ پوجا کرتے تھے	اللہ کے سوا	تو عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور

لوگوں سے جدا ہو گئے اور ان سے جن کی وہ اللہ تعالیٰ جلّ جلالہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے تو ہم نے اُسے اسحاق علیہ السلام اور

جَعَلْنَا نَبِيًّا ۖ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُم	مِّن رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
بنایا ہم نے	غیب کی خبر بتانے والا	اور ہم نے عطا کی	ان کو	اپنی رحمت	اور بنائی ہم نے	ان کیلئے	زبان

یعقوب پہرہ عطا کیے۔ اور ہر ایک کو ہم نے غیب کی خبریں بتانے والا نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت

صِدْقٍ عَلَيَّاهُ ۖ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا ۚ وَكَانَ

صِدْقٍ	عَلَيَّاهُ	وَادْكُرْ	فِي الْكِتَابِ	مُوسَىٰ	إِنَّهُ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَكَانَ
سچی	بلند	اور	ذکر کرو	کتاب میں	موسیٰ کا	بیشک وہ	تھا	چنا ہوا

میں سے عطا کیا۔ اور ان کو اونچے درجے کی سچی ناموری عطا کی۔ اے محبوب پیغمبر کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی یاد کر لیجئے

رَسُولًا نَّبِيًّا ۖ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۖ

رَسُولًا	نَبِيًّا	وَنَادَيْنَاهُ	مِنْ جَانِبِ	الطُّورِ	الْأَيْمَنِ	وَقَرَّبْنَاهُ	نَجِيًّا
رسول	غیب کی خبر بتانے والا	اور اے ہم نے ندا فرمائی	جانب سے	طور کی	دائیں	اور قریب کیا گئے	راز بتانے کو

بے شک وہ ہمارے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ اور ہم نے انہیں طور کی دائیں طرف سے آواز دی اور راز کی بات کیلئے اسے قریب لائے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ ۖ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

وَوَهَبْنَا	لَهُ	مِنْ رَّحْمَتِنَا	أَخَاهُ	هَارُونَ	وَدَّ	نَبِيًّا	وَادْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
اور	بخشی ہم نے	اس کو	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی بنا کر	اور	ذکر کرو

اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو بھی نبوت عطا فرمائی۔ اور (اے حبیب پیغمبر) کتاب

إِسْمَاعِيلُ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۖ وَكَانَ يَأْمُرُ

إِسْمَاعِيلُ	إِنَّهُ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُولًا	نَّبِيًّا	وَ	كَانَ	يَأْمُرُ
اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	رسول	غیب بتانے والا نبی	اور	تھا	حکم کرتا

میں اسماعیل علیہ السلام کے ذکر کو یاد کیجئے بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے۔ اور اپنے گھروالوں کو نماز اور

أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۖ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

أَهْلَهُ	بِالصَّلَاةِ	وَالزَّكَاةِ	وَكَانَ	عِنْدَ	رَبِّهِ	مَرْضِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
اپنے گھروالوں	نماز	اور زکوٰۃ کا	اور تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور ذکر کرو	کتاب میں

زکوٰۃ کا حکم دیتے اور اپنے رب کو پسند تھے۔ اور کتاب میں اور ایسے

إِذْ رَأَيْسُ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۖ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۖ

إِذْ رَأَيْسُ	إِنَّهُ	كَانَ	صِدِّيقًا	نَّبِيًّا	وَ	رَفَعْنَاهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا
اور ایس کا	بیشک وہ	تھا	سچا	غیب کی خبریں بتانے والا	اور	اٹھایا ہم نے اس کو	جگہ	بلند میں

کو یاد کرو بے شک وہ سچے نبی تھے۔ اور ہم نے اُن کو بلند رُتبے تک پہنچایا تھا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ

أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ النَّبِيِّينَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ	آدَمَ	وَمِمَّنْ
یہ لوگ	وہ ہیں جو	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	غیب کی خبریں بتانے والے نبیوں سے	اولاد	آدم سے	اور ان سے جو

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ ﷻ نے انعام کیا، غیب کی خبریں بتانے والے نبیوں میں سے جو آدم کی نسل سے تھے

حَصَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ ۖ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

حَصَلْنَا	مَعَ	نُوحٍ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْرَءِيلَ	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا
اٹھائے ہم نے	ساتھ	نوح کے	اور	اولاد	ابراہیم	اور	یعقوب سے	اور ان سے	جو ہدایت دی ہم نے

اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے اور ان میں سے

وَاجْتَبَيْنَا إِذْ أَنْتَلَىٰ عَلَيْهِمُ آيَةُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝۵۸

وَاجْتَبَيْنَا	إِذَا	تُتَلَّىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَةُ	الرَّحْمَنِ	خَرُّوا	سُجَّدًا	وَبُكِيًّا
اور چن لیا	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں	رحمن کی	گرہٹتے ہیں	سجدہ کرتے	اور روتے ہوئے

جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب انہیں رحمن کی آیتیں سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدوں میں روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ

فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلَفٌ	أَضَاعُوا	الصَّلَاةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهْوَاتِ
تو پیچھے آئے	ان کے بعد	ناخلف	ضائع کیں انہوں نے	نمازیں	اور	پیروی کی	خواہشوں کی

تو ان کے بعد (ان کی جگہ) ایسے ناخلف جاتے آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے تو

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝۵۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلِئِكَ

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غِيًّا	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَلِئِكَ
تو جلدی	ملیں گے	غی کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو یہ لوگ

عنقریب وہ غیا، (دوزخ کی وادی غی) میں پہنچیں گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو وہ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝۶۰ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ

يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُونَ	شَيْئًا	جَنَّاتِ	عَدْنٍ	الَّتِي	وَعَدَ
داخل ہونگے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	باغ	ہمیشہ کے	وہ جو	وعدہ کیا

لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی کبھی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات جن کا رحمان

الرَّحْمَنِ عِبَادَةٌ بِالْغَيْبِ ۝۶۱ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝۶۲ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

الرَّحْمَنِ	عِبَادَةٌ	بِالْغَيْبِ	إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًّا	لَا	يَسْمَعُونَ	فِيهَا
رحمن نے	اپنے بندوں سے	غیب سے	جیسا کہ وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	نہ	سنیں گے	اس میں

نے اپنے بندوں سے پوشیدہ طور پر وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات

لَعُوا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۚ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

لَعُوا	إِلَّا	سَلَامًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَعَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي
یہودہ بات	مگر	سلام	اور ان کیلئے	ان کا رزق ہے	اس میں	صبح	اور	شام	یہ	جنت

نہیں سنیں گے سوائے سلامتی کی بات کے۔ اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام انہیں ملے گا۔ یہ ہوگی وہ جنت جس کا وارث ہم

نُورِثُ مَنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۚ وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ

نُورِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا نَنْزِلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ رَبِّكَ
کہہ دیتے ہیں	ہم اپنے بندوں میں سے	جو کوئی	ہے	پرہیزگار	اور ہم نہیں اترتے	مگر	تیرے رب کے حکم سے

اپنے ان بندوں میں سے ان کو بنا میں گے جو اللہ سے ڈرنے والے تھے۔ فرشتوں نے کہا: ہم تو تمہارے رب کے حکم کے اترتے ہیں جو

لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ

لَهُ	مَا بَيْنَ	أَيْدِينَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
اس کے	جو ہمارے	آگے ہے	اور جو	ہمارے پیچھے ہے	اور جو کچھ اسکے درمیان ہے	اور نہیں ہے	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	رب ہے

ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو ہمارے سامنے ہے سب کا سب ہمارے رب کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ رب ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	ان کے درمیان ہے	تو عبادت کرو اس کی	اور	صبر کرو	اس کی عبادت پر کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس کی بندگی پر ثابت رہو کیا اس کے نام کا

تَعْلَمُ لَهُ سَيِّئًا ۚ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهُ	سَيِّئًا	وَيَقُولُ	الْإِنْسَانُ	إِذَا مَا	مِثُّ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ
جانتا ہے تو	اس کا	کوئی ہم نام	اور	کہتا ہے	انسان	کیا جبکہ	میں مرجاؤں گا	تو جلدی نکالا جاؤں گا

کوئی دوسرا جانتے ہو؟ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے

حَيَّا ۖ (۶۶) اَوَّلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۖ (۶۷)

حَيَّا	اَوَّلَا	يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَا	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ	يَكُ	شَيْئًا
زندہ کرے	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	کہ ہم نے	پیدا کیا ہے	پہلے	اور	نہیں	تھا
نکالا جاؤں گا؟ اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے بھی اسے بنایا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔									

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيَاطِينَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
وہ تمہارے رب	ضرور ہم اکٹھا کریں گے انکو	اور شیطانوں کو	پھر	حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	جہنم کے
تو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور سب شیطانوں کو کھیر لا میں گے اور انہیں دوزخ کے گرد گردنوں کے بل کرے ہوئے						

جَثِيًّا ۖ (۶۸) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ

جَثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ كُلِّ	شِيعَةٍ	أَيُّهُمْ	أَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمَنِ
زانوں کے بل کرے ہوئے	پھر	ہم ضرور کھینچ لیں گے	ہر ایک	گروہ سے	کہ کون سا ان کا	زیادہ سخت ہے	اوپر	رحمان کے
حاضر کریں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو کھینچ لیں گے جو رحمن کے مقابلے میں بڑے								

عِتْيَا ۖ (۶۹) ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۖ (۷۰) وَإِنْ مِنْكُمْ

عِتْيَا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	أَعْلَمُ	بِالَّذِينَ	هُمْ	أَوْلَىٰ	بِهَا	صِلِيًّا	وَإِنْ	مِنْكُمْ
کشتی میں	پھر	ہم	خوب جانتے ہیں	ان کو	کہ وہ	زیادہ مستحق ہیں	اس میں	دائل ہوئے	اور نہیں ہے	تم میں کوئی
اگرتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں										

إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۖ (۷۱) ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا

إِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلَىٰ	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِينَ	اتَّقَوْا
مگر	گذرنے والا ہے پر	ہے	اوپر	تمہارے رب کے	فیصلہ	کیا گیا	پھر	نجات دیں گے ہم	ان کو جو	پرہیزگار ہوئے
مکروہ ضرور دوزخ پر گزرے گا طبعی طور پر آپ کے رب کے ذمہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ پھر ہم نجات دیں گے ان لوگوں										

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثًا ۚ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ

وَنَذَرُ	الظَّالِمِينَ	فِيهَا	جِثًا	وَإِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالَ
اور	ظالموں کو	اس میں	زانہ کے بل کر دے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں

کو جو پرہیزگار ہوئے اور ظالموں کو اس میں ہم کھٹنوں کے بل کر اہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ أَىٰ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَآخِسُنُ

الَّذِينَ كَفَرُوا	وَالَّذِينَ آمَنُوا	أَىٰ	الْفَرِيقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَ	آخِسُنُ
انہوں نے جو کافر ہوئے	ان کو جو مسلمانوں سے	کونسا	دو فرقوں میں سے	بہتر ہے	جگہ میں	اور	اچھا ہے

پڑھی جاتی ہیں کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کی رہائش اچھی ہے اور

نَدِيًّا ۚ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِءْيَا ۚ قُلْ

نَدِيًّا	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	أَحْسَنُ	أَثَاثًا	وَ	رِءْيَا	قُلْ
مجلس میں	اور	کتنے	ہلاک کیے گئے	ان پہلے	گروہ میں سے	وہ	اچھا ہے	سامان	اور	آرائش میں	فرماؤ

مجلس بہتر ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا کہ وہ ان سے بھی ساز و سامان اور نام نمود میں بہتر تھے۔ اے

مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا

مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلَالَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمَنُ	مَدًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	رَأَوْا	مَا
جو	ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے	اسے	رحمان	ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو

جیب بڑھائے، فرمادیتے، جو گمراہی میں مبتلا ہے اسے رحمن ڈھیل دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس چیز کو جس

يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوعَدُونَ	إِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	إِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُونَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ
وعدہ دیتے ہیں	یا تو	عذاب	اور	یا	قیامت	تو جلدی جان لیں گے	کہ کون ہے	وہ	برا

کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں خواہ وہ عذاب ہو یا وہ قیامت۔ سو یہ بھی جان لیں گے کہ

مَكَانًا وَأُضْعِفُ جُدًّا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۝

مَكَانًا	و	أُضْعِفُ	جُدًّا	و	يَزِيدُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	و
جگہ میں	اور	کمزور	لشکر میں	اور	زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت	اور

کس کی جگہ زیادہ بری اور لشکر زیادہ کمزور ہے۔ اور اللہ تعالیٰ راہ راست پر چلنے والوں کی مزید رہنمائی کرتا ہے اور باقی رہنے والے نیک

الْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتُ

الْبَقِيَّةُ	الصَّالِحَةُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	مَرَدًّا	أَفَرَأَيْتُ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	انجام میں	کیا دیکھا آپ نے

عمل ہی تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر۔ تو کیا آپ نے

الَّذِي كَفَرَ يَأْتِيَنَا وَقَالَ لَا أُؤْتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَظَلَمَ الْغَيْبُ أَمْ اِتَّخَذَ

الَّذِي	كَفَرَ	يَأْتِيَنَا	وَقَالَ	لَا أُؤْتِيَنَّ	مَالًا	وَوَلَدًا	أَظَلَمَ	الْغَيْبُ	أَمْ	اِتَّخَذَ
اس کو جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کو	اور کہا	میں یا جاؤں گا	مال	اور اولاد	کیا جہان کا اس	غیب کو	یا	پکڑا

اسے دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ یا اُس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا

عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۝ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ

عِنْدَ	الرَّحْمَنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُولُ	وَوَنَمُدُّ	لَهُ
نزدیک	رحمن کے	عہد	ہرگز نہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے	اور	نمڈ لے

اُس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کیلئے

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَزَّلْنَاهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَنَزَّلْنَاهُ	مَا	يَقُولُ	وَيَأْتِينَا	فَرْدًا	وَاتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ
عذاب	لہا	اور نازل ہوئے	جو	کہتا ہے	اور آگیا اگلے پاس	اکیلا	اور بنائے انہوں نے	سوائے

عذاب میں اور اضافہ کریں گے۔ اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے

اللَّهُ إِلَهَةٌ لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ

اللَّهُ	إِلَهَةٌ	لِّيَكُونُوا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُونَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُونُونَ
اللہ کے	معبود	تاکہ ہوں	انکے لیے	غلبے کا سبب	ہرگز نہیں	جلدی انکار کریں گے	ان کی عبادت کا	اور ہوں گے

اللہ ﷻ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی طاقت بنیں۔ ہرگز نہیں، وہ تو ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّا	أَرْسَلْنَا	الشَّيَاطِينَ	عَلَى الْكَافِرِينَ
ان کے	مخالف	کیا نہ	دیکھا آپ نے	کہ ہم نے	بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر کہ

مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان بھیجے وہ انہیں (ہر وقت کفر پر)

تَوَعُّظُهُمْ آثَرًا ۚ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّا نَعُدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۚ يَوْمَ

تَوَعُّظُهُمْ	آثَرًا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	إِنَّا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَذَابًا	يَوْمَ
ابھارتا ہے ان کو	ابھارنا	تو نہ	جلدی کریں	ان پر	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے ہیں	ہم ان کو	گنہ	جس دن

اکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان پر جلدی نہ فرما میں ہم تو صرف ان کے انجام کے لیے دن شمار کر رہے ہیں۔ جس دن ہم ڈر

نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۚ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِينَ	إِلَى	الرَّحْمَنِ	وَفْدًا	وَنَسُوقُ	الْمُجْرِمِينَ	إِلَى
اکٹھا کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان بنا کر	اور ہانکیں گے ہم	بجرموں کو	طرف

جانے والوں کو رحمن کی طرف مہمانوں کی طرح جمع کر کے لے جائیں گے۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ وَمَرَدًا ۚ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَهَنَّمَ	وَمَرَدًا	لَا	يَمْلِكُونَ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
جہنم کی	پیا سے	نہیں	اختیار رکھتے	سفارش کا	مگر	جس نے	پکڑا	نزدیک

پیا سے ہانکیں گے۔ کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا سوائے اس کے جس نے رحمن کے

الرَّحْمَنُ عَهْدًا ۱۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۱۸۸ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمَنُ	عَهْدًا	و	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
رحمن کے	عہد	اور	بولے	بنائی	رحمن نے	اولاد	بیشک	لائے تم

ہاں عہد لے رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمن نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ بے شک تم بہت ہی بری

شَيْءًا إِذَا ۱۸۹ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ

شَيْءًا	إِذَا	تَكَادُ	السَّمَوَاتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	و	تَنْشَقُّ	الْأَرْضُ
چیز	بھاری	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	اس سے	اور	شق ہو جائے	زمین

اور بھاری بات زبان پر لائے ہو۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۱۹۰ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۱۹۱ وَمَا يَتَّبِعُ

و	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	أَنْ	دَعَا	لِلرَّحْمَنِ	وَلَدًا	و	مَا	يَتَّبِعُ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	پکارا انہوں نے	رحمان کے لیے	بیٹا	اور	نہیں	لاٹق

پہاڑ کانپتے ہوئے گر جائیں۔ اس پر کہ انہوں نے رحمن کیلئے بیٹا تجویز کیا۔ اور رحمن کے لائق نہیں

لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۱۹۲ إِنَّ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لِلرَّحْمَنِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	وَلَدًا	إِنَّ	كُلَّ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ
رحمان کو	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں ہے	ہر ایک	جو	آسمانوں	اور	زمین میں ہے

کہ اولاد اختیار کرے۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ رحمن کے

إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنُ عَبْدًا ۱۹۳ لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۱۹۴

إِلَّا	أَتَى	الرَّحْمَنُ	عَبْدًا	لَقَدْ	أَحْضَاهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آنے والا ہے	رحمان کے پاس	غلام ہو کر	بیشک	اس نے گناہ کو	اور شمار کیا	شمار کرنا

پاس صرف بندہ بن کر ہی آتا ہے۔ اس نے انہیں شمار کیا ہوا ہے اور انہیں خوب کن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝۹۵ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وَكُلُّهُمْ	آتِيهِ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	فَرْدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
اور	وہ سارے	آئینگے اسکے پاس	قیامت کے دن	تہا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے اور کام کیے

اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اس کے حضور اکیلا حاضر ہوگا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّلٰحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝۹۶ فَإِنَّا بَيِّنُّنَا بِلِسَانِكَ

الصَّلٰحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَإِنَّا	بَيِّنُّنَا	بِلِسَانِكَ
اچھے	جلدی بنائیگا	ان کیلئے	رحمن	محبت کرنے والا	سوئے اسکے نہیں کہ	آسان کیا اسکو ہم نے	آپ کی زبان میں

کام کئے عنقریب رحمن ان کیلئے محبت پیدا کر دے گا۔ تو ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں یونہی آسان فرمایا

لِنُبَيِّنَ لَكَ السُّبُّنَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدُنَّا ۝۹۷ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِنُبَيِّنَ	لَكَ	السُّبُّنَ	وَتُنْذِرَ	بِهِ	قَوْمًا	لَّدُنَّا	وَكَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کہ آپ کو	خوبی دیں	ساتھ اسکے	پرہیزگاروں کو	اور ڈراؤ	اسکے ساتھ	قوم	جھڑالو کو	اور کتنے	ہم نے ہلاک کیے

کہ تم اس سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دو اور جھڑالو لوگوں کو اس سے ڈرناؤ۔ اور ہم ان سے پہلے کئی بستیوں کو

مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِشُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝۹۸

مِّنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِشُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	أَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
گروہ	کیا	محسوس کرتے	ان سے	کسی کو	یا	سنتا ہے	ان کے لیے	کوئی آہٹ

ہلاک کر چکے ہیں کیا تم ان میں کسی کو دیکھتے ہو یا انکی آہٹ سنتے ہو۔

﴿ایاتھا ۱۳۵﴾ ﴿سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ ۲۵﴾ ﴿مَرْكُوعَاتُهَا ۸﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ظہ ۱) مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۖ إِلَّا تَذَكَّرَ ۚ لِمَنْ

ظہ	مَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	لِتَشْقَىٰ	إِلَّا	تَذَكَّرَ	لِمَنْ
ظہ	نہیں	اتارا ہم نے	آپ پر	قرآن	کہ مشقت اٹھاؤ	مگر	نہایت	اسکے لیے جو

ظہ ۱۔ اے محبوب محمد ﷺ ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ مگر یہ ایک نصیحت ہے اس

يَخْشَى ۚ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَىٰ ۚ

يَخْشَى	تَنْزِيلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْأَرْضَ	وَالسَّمَوَاتِ	الْعُلَىٰ
ڈرے	اتارا گیا ہے	اسکی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمانوں کو	بلند

کیلئے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ کہ اس کا نازل کیا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمان کو پیدا کیا ہے۔

الرَّحْمَنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

الرَّحْمَنِ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوَىٰ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ
رحمن نے	اوپر	عرش کے	استواء فرمایا	اسی کا ہے	جو	بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو	زمین میں ہے

(وہ) نہایت رحمت والا (ہے) اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۚ وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ

وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرَىٰ	وَ	إِنْ	تَجْهَرُ	بِالْقَوْلِ	فَإِنَّهُ
اور	جو	انکے درمیان ہے	اور	نیچے	کیلی مٹی کے نیچے	اور	اگر	ظاہر کرے تو	بات

زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ کیلی مٹی (زمین کی تہ) کے نیچے ہے۔ اور اگر تم بات پکار کر کہو تو وہ بھید کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَأَخْفَىٰ	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَىٰ
جانتا ہے	پوشیدہ	اور	بہت آہستہ کو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اس کے	نام ہیں

جانتا ہے اور اسے بھی جو اس سے بھی زیادہ چھپا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے ہیں سب اچھے نام۔

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۚ

وَهَلْ	أَتَاكَ	حَدِيثُ	مُوسَى	إِذْ	رَأَىٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِأَهْلِهِ	امْكُثُوا	إِنِّي
اور	کیا	آئی آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنی بیوی سے	ٹھہرو
اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آچکی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے										

أَنسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۚ

أَنسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّي	آتِيكُم	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	أَوْ	أَجْدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	چنگاری	یا	پاؤں میں	اوپر	آگ کے	رستہ
آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کا کوئی انگارہ لاؤں یا آگ پر پہنچ کر کوئی رہنمائی پاؤں۔										

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا	أَتَاهَا	نُودِيَ	يٰمُوسَى	إِنِّي	آنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	إِنَّكَ
پھر جب	آیا اسکے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیشک	میں	تیرا رب ہوں	سواتار لے	اپنی جوتیاں	بیشک تو
پھر جب وہ آگ کے پاس آئے تو انہیں ندا کی گئی اے موسیٰ! بے شک میں آپ کا رب ہوں تو آپ اپنے جوتے اتار دیں۔									

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۚ

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَأَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوحَىٰ
جنگل	پاک	طوی میں ہے	اور	میں نے	چن لیا تجھے	تو سن	وہ جو
یقیناً آپ پاک میدان ”طوی“ میں ہیں۔ اور میں نے تمہیں پسند کیا اب کان لگا کر سنو جو تجھے وحی ہوتی ہے۔							

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۚ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۚ إِنَّ

إِنِّي	أَنَا	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاعْبُدْنِي	وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ	لِذِكْرِي	إِنَّ
بیشک	میں	اللہ ہوں	نہیں	معبود	مگر	میں	سو تو عبادت کر میری	اور قائم کر	نماز کو	میری یاد کیلئے	بیشک
بے شک میں ہی ہوں اللہ بے شک کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کرو اور میری یاد کیلئے نماز قائم رکھو۔ بے شک											

السَّاعَةِ آتِيَةً أَكَادُ أَخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ۝۱۵ فَلَا

السَّاعَةُ	آتِيَةً	أَكَادُ	أَخْفِيهَا	لِتُجْزَى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعَى	فَلَا
قیمت	آنے والی ہے	قریب ہے کہ میں	چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اسے کوشش کی	تو نہ
قیامت آ کے رہے گی، میں اسے چھپا کر ہی رکھتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔ پس وہ									

يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ۝۱۶ وَمَا تِلْكَ

يَصُدُّكَ	عَنْهَا	مَنْ لَا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوَاهُ	فَتَرْدَى	وَمَا	تِلْكَ
روک دے تجھ کو	اس سے	وہ جو نہیں	ایمان لاتا	اس پر	اور پیروی کی	اپنی خواہش کی	سو تو ہلاک ہوگا	اور کیا ہے	یہ
شخص تجھے نہ روکے جو اسے نہیں مانتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے ورنہ تم ہلاک ہو جائے گا۔ اور اے									

بَيِّنِكَ يَمُوسَى ۝۱۷ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاهْتَسِبُ بِهَا

بَيِّنِكَ	يَمُوسَى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	أَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاهْتَسِبُ	بِهَا
نیرے دامن ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ	میرا عصا ہے	ٹیک لگاتا ہوں میں	اس پر	اور بے جھڑتا ہوں	اس سے
موسیٰ مدینہ! یہ آپ کے دامن ہاتھ میں کیا ہے؟ عرض کی یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کیلئے پتے								

عَلَى غَنِيِّ وَلِي فِيهَا مَا رِبْ أُخْرَى ۝۱۸ قَالَ أَلْقِهَا يَمُوسَى ۝۱۹

عَلَى غَنِيِّ	وَلِي	فِيهَا	مَا رِبْ	أُخْرَى	قَالَ	أَلْقِهَا	يَمُوسَى
اپنی بکریوں پر	اور میرے	اس میں	فائدے ہیں	اور بھی	فرمایا	ڈال دے اسکو	اے موسیٰ
جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور (بھی) کئی کام ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ مدینہ! اسے (زمین پر) ڈال دو۔							

فَالْقُهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۝۲۰ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۝۲۱ سَنُعِيدُهَا

فَالْقُهَا	فَإِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعَى	قَالَ	خُذْهَا	وَلَا	تَخَفْ	سَنُعِيدُهَا
تھیل لیا اپنے اسکو	تو جیسی	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ اس کو	اور نہ	ڈر	جلدی لوٹا دیتے اسکو
تو موسیٰ مدینہ! نے اسے (زمین پر) ڈال دیا تو جیسی وہ دوڑتا ہوا سانپ ہو گیا۔ فرمایا اے پکڑ لو اور ڈر مت ہم اسے اس کی پہلی									

سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۝۲۱۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضًا

سِيرَتَهَا	الْأُولَىٰ	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	إِلَىٰ	جَنَاحِكَ	تَخْرُجَ	بَيْضًا
اس کی حالت	پہلی میں	اور ملا	اپنا ہاتھ	طرف	اپنے بازو کی	نکلے گا	سفید
حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگاؤ وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید ہو کر نکلے گا							

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ۝۲۲۝ لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ۝۲۳۝ اِذْهَبْ

مِنْ غَيْرِ	سُوءٍ	آيَةً	أُخْرَىٰ	لِنُرِيكَ	مِنْ آيَاتِنَا	الْكُبْرَىٰ	اِذْهَبْ
بغیر کسی	کے مرض	یہ نشانی ہے	دوسری	تاکہ دکھائیں ہم تجھ کو	اپنی نشانیاں	بڑی بڑی	ج
یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (اب) فرعون کی							

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝۲۴۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝۲۵۝ وَيَسِّرْ لِي

إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغَىٰ	قَالَ	رَبِّ	اِشْرَحْ	لِي	صَدْرِي	وَيَسِّرْ لِي
طرف	فرعون کی	بیشک اس نے	کشتی کی	عرض کیا	اے میرے رب	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور آسان کر کے لیے
طرف جائے بے شک اس نے (بہت ہی) سرکشی کی ہے۔ عرض کی اے میرے رب میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے									

أَمْرِي ۝۲۶۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝۲۷۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝۲۸۝ وَاجْعَلْ

أَمْرِي	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِي	يَفْقَهُوا	قَوْلِي	وَ	اجْعَلْ
میرا کام	اور	کھول دے	گرہ	میری زبان کی	کہ سمجھیں وہ	میری بات	اور	بنا
لئے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ میری بات کو سمجھیں۔ اور میرے								

لِي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝۲۹۝ هَارُونَ أَخِي ۝۳۰۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝۳۱۝

لِي	وَزِيرًا	مِّنْ أَهْلِي	هَارُونَ	أَخِي	اشْدُدْ	بِهِ	أَزْرِي
میرے لیے	وزیر	میرے گھر والوں میں سے	ہارون	میرے بھائی کو	مضبوط کر	اس کے ساتھ	میری کمر
اہل میں سے میرا ایک وزیر بنا دے۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر دے۔							

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ۚ كُنْ نُسَبِحُكَ كَثِيرًا ۚ وَنَذْكُرُكَ كَثِيرًا ۚ إِنَّكَ

وَأَشْرِكُهُ	فِي أَمْرِي	كُنْ	نُسَبِحُكَ	كَثِيرًا	وَذْ	نَذْكُرُكَ	كَثِيرًا	إِنَّكَ
اور	شریک کر اسکو	میرے کام میں	تاکہ	سبح کریں ہم تیری	بہت	اور	یاد کریں تجھے	بہت
بیشک تو								

اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں

كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۚ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يٰمُوسَىٰ ۚ وَلَقَدْ مَنَّا

كُنْتَ	بِنَا	بَصِيرًا	قَالَ	قَدْ	أُوتِيتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوسَىٰ	وَلَقَدْ	مَنَّا
ہے	ہم کو	دیکھنے والا	فرمایا	بیشک	عطا کیا گیا تجھے	جو تو نے مانگا	اے موسیٰ	اور بیشک	احسان کیا ہم نے
خوب دیکھ رہا ہے۔	فرمایا اے موسیٰ! جو آپ نے طلب کیا وہ (سب کچھ) آپ کو دے دیا گیا۔ اور بے شک ہم نے تجھ پر								

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۚ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۚ أَنْ اقْذِفِيهِ

عَلَيْكَ	مَرَّةً	أُخْرَىٰ	إِذْ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمِّكَ	مَا	يُوحَىٰ	أَنْ	اقْذِفِيهِ
تجھ پر	ایک مرتبہ	اور	جب	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں تیری کی	جو	الہام کیا گیا	یہ کہ	ڈال اس کو
ایک بار اور احسان فرمایا۔	جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔ کہ اسے صندوق میں ڈال									

فِي الثَّابُوتِ فَاَقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ

فِي الثَّابُوتِ	فَاَقْذِفِيهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَأْخُذْهُ	عَدُوٌّ
صندوق میں	پھر ڈال اس کو	دریا میں	پھر ڈالے اسے	دریا	کنارے پر	پکڑے گا اس کو	دشمن
پھر اسے دریا میں ڈال دے کہ دریا اسے کنارے پر ڈال دے، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑ لے گا							

لِي وَعَدُوُّهُ ۚ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۚ

لِي	وَعَدُوُّهُ	وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةٌ	مِّنِّي	وَلِتُصْنَعَ	عَلَىٰ عَيْنِي
میرا	اور دشمن	اور	ڈال دینے	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ تیری پرورش میری نگرانی میں
اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میری آنکھوں کے سامنے پرورش پائے۔							

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ

إِذْ	تَمْشِي	أُخْتُكَ	فَتَقُولُ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	مَن	يَكْفُلُهُ
جب	چلتی تھی	تیری بہن	تو کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	وہ	جو	پرورش کرے اسکی

جب تمہاری بہن چلتی جاتی تھی اور کہتی تھی کیا میں تمہیں بتاؤں جو اس کا ذمہ لے گا؟ یوں ہم نے تجھے تیری

فَرَجُّكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۖ وَكَلَّمْتُ نَفْسًا

فَرَجُّكَ	إِلَىٰ	أُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ	وَقَتَّلْتَ	نَفْسًا
تو لوٹایا ہم نے تجھ کو	طرف	ماں تیری کی	تاکہ	ٹھنڈی رہیں	اسکی آنکھیں	اور	نہ	غم کھائے	اور قتل کیا تو نے

ماں کے پاس واپس کر دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تم نے

فَنَجَّيْنِكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّكَ فُتُونًا ۖ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۖ

فَنَجَّيْنِكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَّكَ	فُتُونًا	فَلَبِثْتَ	سِنِينَ	فِي أَهْلِ مَدْيَنَ
تو بجات دی ہم نے تجھ کو	غم سے	اور آزما یا ہم نے تجھ کو	آزما نا	تو ٹھہرا تو	کئی سال	مدین والوں میں

ایک شخص کو قتل کر دیا تھا پھر ہم نے تجھے غم سے بچا لیا اور ہم نے تجھے کئی اور آزمائشوں میں ڈالا پھر تم کئی سال

ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يُّوسَىٰ ۖ وَأَصْطَبَعْتَ لِنَفْسِي ۖ

ثُمَّ	جِئْتَ	عَلَىٰ	قَدَرٍ	يُّوسَىٰ	وَأَصْطَبَعْتَ	لِنَفْسِي
پھر	آیا تو	اد پر	اندازے کے	اے موسیٰ	اور	میں نے چن لیا تجھ کو

مدین والوں کے درمیان رہے تب اے موسیٰ! پھر تم مقرر وقت پر آ گئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لئے برگزیدہ کر لیا۔

إِذْ هَبُّ اَنْتَ وَاُخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۖ اِذْ هَبَا اِلَىٰ

إِذْ هَبُّ	اَنْتَ	وَاُخُوكَ	بِآيَتِي	وَلَا	تَنِيَا	فِي ذِكْرِي	اِذْ هَبَا	اِلَىٰ
جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری آیتوں کے ساتھ	اور	نہ	سستی کرنا	میری یاد میں

(اے موسیٰ! اے!) آپ اور آپ کے بھائی (ہارون دونوں) میری نشانیاں لے کر جا میں اور میری یاد میں سستی نہ کریں۔ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۚ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيْسًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝۳۳

فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغَىٰ	فَقُولَا	لَهُ	قَوْلًا	لَّيْسًا	لَّعَلَّهُ	يَتَذَكَّرُ	أَوْ	يَخْشَىٰ
فرعون کی	بیشک اس نے	سرکشی کی	تو کہو	اس کو	بات	نرم	شاید کہ وہ	نہایت پکڑے	یا	ڈرے

پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی میں سر اٹھایا۔ تو اس سے نرمی سے بات کہنا، اس امید پر کہ وہ دھیان کرے یا کچھ ڈرے۔

قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ۝۳۴ قَالَ لَا تَخَافَا

قَالَ	رَبَّنَا	إِنَّا	نَخَافُ	أَنْ	يُفْرِطَ	عَلَيْنَا	أَوْ	أَنْ	يَطْغَىٰ	قَالَ	لَا	تَخَافَا
بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	فرمایا	نہ	ڈرو

وہ بولے اے ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی کرے گا یا یہ کہ وہ حد سے نکل جائیگا۔ فرمایا ڈرو مت! میں

إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝۳۵ فَأْتِيهِ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ

إِنِّي	مَعَكُمْ	أَسْمَعُ	وَأَرَىٰ	فَأْتِيهِ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولَا	رَبِّكَ	فَأَرْسِلْ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا	اور دیکھتا ہوں	تو جاؤ اسکے پاس	پھر کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	تیرے رب کے	تو بھیج دے

تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ تو اس کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں تو نبی اسرائیل

مَعَنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ۖ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكَ ۖ

مَعَنَا	بَنِي	إِسْرَآءِيلَ	وَلَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنَاكَ	بِآيَةٍ	مِّنْ رَبِّكَ
ہم کے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	اور نہ	سزا دے ان کو	بیشک	لائے ہم تیرے پاس	نشانی	تیرے رب کے

کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں اذیت نہ پہنچا بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس نشانی لے کر آئے ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝۳۶ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ

وَالسَّلَامُ	عَلَىٰ	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدَىٰ	إِنَّا	قَدْ	أُوحِيَ	إِلَيْنَا	أَنَّ	الْعَذَابَ	عَلَىٰ
اور سلامتی	اوپر	اسکے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بیشک	تحقیق	وحی کی گئی	ہماری طرف	بیشک	عذاب	اوپر

اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اسی پر ہے جو جھٹلائے گا

مَنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى ۝ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسُفٰی ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي

مَنْ	كَذَبَ	وَ	تَوَلَّى	قَالَ	فَمَنْ	رَبُّكُمَا	يُوسُفٰی	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِي
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	بولا	پھر کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے
اور منہ پھیر لے گا۔ (فرعون) بولا تو تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ علیہ السلام۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہمارا رب جس نے										

أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝

أَعْطَى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهُ	ثُمَّ	هَدَى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُونِ	الْأُولَىٰ
دی	ہر	چیز کو	اسکے لائق صورت دی	پھر	راہنمائی کی	بولا	پھر کیا	حال ہے	زمانوں	گلوں کا
ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی پھر راہ دکھائی۔ (فرعون) بولا پھر پہلی قوموں کی کیا حالت تھی؟										

قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِي

قَالَ	عَلَيْهَا	عِنْدَ	رَبِّي	فِي كِتَابٍ	لَا يَضِلُّ	رَبِّي	وَلَا	يَنْسَى	الَّذِي
فرمایا	اس کا علم	نزدیک	رب میرے ہے	کتاب میں	نہیں بھٹکتا	میرا رب	اور نہیں	بھولتا	وہ جس نے
موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس لکھا ہے میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ جس نے تمہارے									

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	مَهْدًا	وَسَّلَكَ	لَكُمُ	فِيهَا	سُبُلًا	وَأَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور چلائے	تمہارے لیے	اس میں	رستے	اور اتارا	آسمان سے
لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کی راہیں بنا دیں اور آسمان سے پانی اتارا									

مَاءً ۝ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتٍ شَتَّى ۝ كُلُوا وَارْعَوْا

مَاءً	فَأَخْرَجْنَا	مِنْهُ	نَبَاتٍ	شَتَّى	كُلُوا	وَارْعَوْا
پانی	تو نکالے ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	سبزی	مختلف کے	کھاؤ اور چراؤ
پھر ہم نے اس سے مختلف (قسم کے) نباتات کے جوڑے پیدا کئے۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں						

أَنْعَامَكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى ۝۵۴ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا

أَنْعَامَكُمْ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِأُولِي النُّهَى	مِنْهَا	خَلَقْنَاكُمْ	وَفِيهَا
اپنے مویشیوں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقل مندوں کیلئے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور اسی میں

نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝۵۵ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

نُعِيدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	أُخْرَى	وَلَقَدْ	أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
لوں کیجئے ہم تم کو	اور	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	دکھائیں گے اسکو	اپنی آیتیں	ساری

فَكَذَّبَ وَآبَى ۝۵۶ قَالَ أَجْتَنَّا لِنُخْرِجَنَّا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَآبَى	قَالَ	أَجْتَنَّا	لِنُخْرِجَنَّا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	بولاً	کیا آئے ہو تم ہمارے پاس	تاکہ نکالو تم ہم کو	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے زور سے

يُوسُفَى ۝۵۷ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يُوسُفَى	فَلَنَأْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِّثْلِهِ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موسیٰ	تو ضرور لائیں گے ہم تیرے مقابل	جادو	اسی جیسا	تو کرو	ہمارے	اور اپنے درمیان	وعدہ

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ

لَا	نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَلَا	أَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمَ	الزَّيْنَةِ
نہ	خلاف کریں ارکا	ہم	اور	تم	جگہ ہو	ہموار	فرمایا	تمہارا وعدہ	دن ہے	میلے کا

مقرر کر لے جس کے خلاف نہ ہم کریں گے اور نہ تم کرتا۔ فرمایا تمہارے ساتھ جشن کے دن کا وعدہ ہے اور

وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝۵۹ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ

و	أَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلَّىٰ	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھکے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پھر منہ پھیرا	فرعون نے	پھر جمع کیا	اپنا کر	پھر

یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع ہو جائیں۔ تو فرعون واپس چلا گیا پھر اس نے اپنے مکر و فریب کو

أَتَىٰ ۝۶۰ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَيَّ اللَّهُ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم

أَتَىٰ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَىٰ	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوا	عَلَيَّ	اللَّهُ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُم
آیا	کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم پر افسوس	نہ	باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	وہ برباد کر دیگا

جمع کیا پھر آیا۔ ان سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تمہیں خرابی ہو اللہ کی جھوٹ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کر دے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَىٰ ۝۶۱ فَتَنَّا عَمَّا أَمَرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	و	قَدْ	خَابَ	مَنْ	افْتَرَىٰ	فَتَنَّا	عَمَّا	أَمَرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
عذاب سے	اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑے	اپنے کام میں	آپس میں	

اور بے شک وہ بھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے معاملے میں آپس میں اختلاف کیا

وَأَسْرُوا النَّجْوَىٰ ۝۶۲ قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَكُم

وَأَسْرُوا	النَّجْوَىٰ	قَالُوا	إِنَّ	هَٰذِهِ	لَسِحْرَانِ	يُرِيدَانِ	أَنْ	يُخْرِجَكُم
اور پوشیدہ کیا انہوں نے	مشورہ	بولے	بیشک	یہ دونوں	یقیناً جادو گر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکالیں تم کو

اور انہوں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں۔ کہنے لگے ضرور یہ دونوں جادو گر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے

مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ۝۶۳ فَأَجْعُوا

مِنْ أَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	و	يَذْهَبَا	بِطَرِيقَتِكُمُ	الْمُثْلَىٰ	فَأَجْعُوا
تمہاری زمین سے	اپنے جادو سے	اور	لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	تو جمع کرو

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہاری مثالی طریقہ زندگی کو مٹا دیں۔ پس تم اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتَوَا صَفًّا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ۖ قَالُوا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	اسْتَوَا	صَفًّا	وَقَدْ	أَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنْ	اسْتَعْلَى	قَالُوا
اے بکر	پھر	آجاؤ	صف باندھ کر	اور	بیشک	کامیاب ہوا	آج	جو	غالب آیا
بولے									

يُمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۖ قَالَ بَلْ

يُمُوسَىٰ	إِمَّا	أَنْ	تُلْقِيَ	وَ	إِمَّا	أَنْ	نَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ	أَلْقَى	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تم ڈالو	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	وہ جو	ڈالیں	فرمایا	بلکہ
موسیٰ نہیں!	یا	تم	اپنی چیز	ڈالو	یا	ہم	پہلے	ہو	جائیں	ڈالنے	والے۔	موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

الْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِمْ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا

الْقُوا	فَإِذَا	حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	إِلَيْهِمْ	مِنْ سِحْرِهِمْ	أَنَّهَا
ڈالو	تم جیسی	ان کی رسیاں	اور	ان کی لاثیاں	خیال ہوتا	موسیٰ کو	ان کے جادو سے
کہ وہ							

تَسْعَىٰ ۖ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةٌ مُّوسَىٰ ۖ قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعَىٰ	فَأَوْجَسَ	فِي نَفْسِهِ	خِيفَةٌ	مُّوسَىٰ	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
دڑتی ہیں	تو چھپایا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	نہ	ڈر
دوڑ رہی ہیں۔	تو اپنے	جی میں	موسیٰ علیہ السلام نے	خوف	پایا۔	ہم نے	فرمایا ڈر و

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۖ وَالْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْأَعْلَىٰ	وَالْقَىٰ	مَا فِي يَمِينِكَ	تَلْقَفُ	مَا	صَنَعُوا	إِنَّمَا
یقیناً تو	تو ہی	غالب ہے	اور	ڈال	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں	نکل جائے گا	جو
بنایا انہوں نے	سوا اس کے نہیں							

ہیں بیشک تم ہی غالب رہو گے۔ اور وہ جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دو وہ ان کو جو انہوں نے بنایا ہے

صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۚ (۲۹) فَالْقَى

صَنَعُوا	کَيْدُ	سِحْرٍ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	أَتَى	فَالْقَى
بنایا انہوں نے	فریب	جادوگر کا	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں بھی	آئے	گرائے گئے

نکل جائے گا انہوں نے صرف جادوگروں کی چال کا کام دکھایا ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سَجَدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ۚ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ

السَّحَرَةُ	سَجَدًا	قَالُوا	آمَنَّا	بِرَبِّ	هَارُونَ	وَ	مُوسَى	قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ
سب جادوگر	سجدے میں	بولے	ایمان لائے	ساتھ رب	ہارون	اور	موسیٰ کے	بولا	ایمان لائے تم	اس پر

سجدے میں کر گئے اور بولے ہم ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر ایمان لائے۔ (فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے

قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

قَبْلَ	أَنْ	أَدْنَى	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
پہلے	اس سے	کہ اجازت میں	تم کو	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو

اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تو میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں

فَلَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصْلَبَتْكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ

فَلَا قُطْعَنَ	أَيْدِيكُمْ	وَ	أَرْجُلُكُمْ	مِنْ خِلَافٍ	وَ	لَا وَصْلَبَتْكُمْ	فِي جُدُوعِ النَّخْلِ
تو ضرور کاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	برخلاف	اور	ضرور سولی دوڑگا میں تمہیں	کھجور کے تنوں پر

مخالف سمت سے کاٹوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں ضرور سولی چڑھا دوں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا

وَلَتَعْلَمَنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَى ۚ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى

وَلَتَعْلَمَنَّ	أَيُّنَا	أَشَدُّ	عَذَابًا	وَأَبْقَى	قَالُوا	لَنْ	نُؤْثِرَكَ	عَلَى
اور	ضرور جان لو گے تم	کون ہم میں	زیادہ سخت	عذاب میں	اور زیادہ باقی رہنے والا	بولے	ہرگز نہ	ترجیح دینگے تجھ کو

عذاب بہت سخت اور زیادہ دیر تک باقی رہنے والا ہے۔ جادوگروں نے کہا: ہم تمہیں ان پر ہرگز ترجیح نہیں دیں گے جو روشن

مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا

مَا	جَاءَنَا	مِنَ الْبَيِّنَاتِ	وَالَّذِي	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَا	أَنْتَ	قَاضٍ	إِنَّمَا
اسکے جو	آیا ہمارے پاس	کھلے نشانات سے	قسم اسکی جس نے	ہمیں پیدا کیا	تو تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا ہے	سوائے اسکی نہیں

نشانیوں میں سے ہمارے پاس آگئی ہیں اور اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ پھر تو فیصلہ کر لے جو بھی تو فیصلہ کرنے والا ہے۔

تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِئَنَا وَمَا

تَقْضِي	هَذِهِ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	إِنَّا	آمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطِئَنَا	وَمَا
فیصلہ کرے گا تو	اس	زندگی میں	دنیا کی	بیشک ہم	ایمان لائے	اپنے رب پر	تاکہ بخشے ہم کو	ہمارے گناہ	اور	جو

یقیناً تو صرف اس دنیا کی زندگی کے فیصلے کر سکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور وہ جو تو

اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۚ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ

اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ	وَأَبْقَى	إِنَّهُ	مَن	يَأْتِ	رَبَّهُ
مجبور کیا تو نے ہم کو	اس پر	جادو سے	اور اللہ	بہتر ہے	اور باقی رہنے والا	بیشک	جو	آیا	اپنے رب کے پاس

نے ہمیں مجبور کیا جادو پر اور اللہ بخیر ہے اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا۔ بے شک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو

مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۚ وَمَن يَأْتِهِ

مُجْرِمًا	فَإِنَّ	لَهُ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوتُ	فِيهَا	وَلَا	يَحْيَى	وَمَن	يَأْتِهِ
مجرم ہو کر	تو بیشک	اسکے لیے	دوزخ ہے	نہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	زندہ رہے گا	اور جو

آپاسکے پاس

کر آئے تو ضرور اس کیلئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیے گا۔ اور جو اس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۚ

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصَّالِحَاتِ	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجَاتُ	الْعُلَى
مومن ہو کر	بیشک	عمل کیے اپنے	اچھے	تو یہ لوگ	ان کے لیے	درجے ہیں	بلند

کے پاس مومن بن کر آئے گا جس نے اچھے عمل بھی کئے ہوں گے انہی کیلئے بلند درجے ہوں گے۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ

جَنَّتْ	عَدْنِ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَذَلِكَ
باغ ہیں	بسنے کے	چلتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور یہ

ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس شخص کا صد ہے

جَزَاؤُا مَن تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۖ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

جَزَاؤُا	مَن	تَزَكَّى	وَلَقَدْ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَسْرِ	بِعِبَادِي
بدلہ ہے	اس کا جو	پاک ہوا	اور	بیشک	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے جا

جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں

فَأَضْرِبْ لَهُم مَّا يُرِيدُونَ فِي الْفَجْرِ لَّا تَخَفُ دَرَاكًا وَلَا تُخْشَى ۖ

فَأَضْرِبْ	لَهُم	طَرِيقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَّا	تَخَفُ	دَرَاكًا	وَلَا	تُخْشَى
تو بنا لینا	ان کیلئے	راستہ	سمندر میں	خشک	نہ	ڈرے تو	پالنے سے	اور	نہ خوف کھائے

رات لے جاؤ پھر دریا میں ان کیلئے خشک راستہ نکال دو آپ کو نہ پڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ کوئی اور خطرہ۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۖ

فَاتَّبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُودِهِ	فَغَشِيَهُمْ	مِنَ الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ
تو پیچھے لگا ان کے	فرعون	اپنا لشکر لے کر	تو ڈھانپ لیا ان کو	سمندر نے	جیسا	ڈھانپ لیا

تو فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پس دریا نے انہیں ڈھانپ لیا جیسا کہ ان کو ڈھانپ لینا ہے۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۖ يُبْنِي إِسْرَآءِيلَ ۖ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ

وَأَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهُ	وَمَا	هَدَىٰ	يُبْنِي	إِسْرَآءِيلَ	قَدْ	أَنْجَيْنَاكَ
اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور	راہ نہ دکھائی	اے بنی اسرائیل	بیشک	نجات دی تم کو

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور انہیں سیدھے راہ پر نہ لگایا۔ اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ اِلَّا يَمُنْ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ

مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وَوَعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّورِ	اِلَّا يَمُنْ	و	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْمَنَّٰ
تمہارے دشمن سے	اور وعدہ دیا ہم نے تم کو	جانب	طور کی	دائیں	اور	اتارا ہم نے	تم پر	من

وَالسَّلٰوٰی ۱۰ کُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلٰوٰی	کُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	و	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ
اور سلوی	کھاؤ	پاکیزہ	جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اور	نہ	زیادتی کرو	اس میں	کہ اترے گا

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰی ۱۱ وَاِنِّيْ

عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	و	مَنْ	يَّحِلِّ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰی	وَاِنِّيْ
تم پر	میرا غضب	اور	جس پر	اترے	اس پر	میرا غضب	سو بیشک	گرمیا	اور یقیناً میں

لَعَفَاۗرٍ لِّمَنۢ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ۱۲ وَمَا

لَعَفَاۗرٍ	لِّمَنۢ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صٰلِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰی	و	مَا
بخشنے والا ہوں	اس کو جو	تائب ہوا	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	اچھے	پھر	ہدایت پائی	اور	کیا چیز

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰی ۱۳ قَالَ هُمْ اَوْلَآءِ عَلٰی اَثَرِيْ

اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوسٰی	قَالَ	هُمْ	اَوْلَآءِ	عَلٰی اَثَرِيْ
جلدی لائی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	عرض کی	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے

موسیٰ بیڑا سے فرمایا اے موسیٰ! میں نے اپنے لوگوں کو چھوڑ کر آنے میں کیوں جلدی کی۔ عرض کی وہ لوگ میرے پیچھے آرہے ہیں اور

وَعَجَلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى ۝ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ

وَعَجَلْتُ	إِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضَى	قَالَ	فَإِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْ بَعْدِكَ
اور جلدی کی میں نے	تیری طرف	اے میرے رب	تو کہ راضی ہو	فرمایا	ہم نے	بیشک	آزمایا	تیری قوم کو	تیرے بعد

اے میرے رب! میں نے تیرے حضور (حاضر ہونے میں) اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہو جائے۔ فرمایا تو ہم نے تمہارے آنے کے بعد

وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعْنَا مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ

وَأَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعْنَا	مُوسَىٰ	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	غَضْبَانَ	أَسِفًا
اور گمراہ کیا ان کو	سامری نے	تو لوٹے	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کی	غصے میں	انسوس کرتے

تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈالا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا۔ تو موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف پلٹے غصہ میں بھرے

قَالَ يَقُومِ الْاَمُّ يَعِدُكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدَّا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ

قَالَ	يَقُومِ	الْاَمُّ	يَعِدُكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعَدَّا	حَسَنًا	أَفَطَالَ	عَلَيْكُمْ	الْعَهْدُ	اَمْ
کہا	اے میری قوم	کیا نہ	وعدہ دیا تم کو	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	کیا پھر لمبی ہوئی	تم پر	مدت	یا

انسوس کرتے ہوئے فرمایا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا کیا تم

أَرَادْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ۝

أَرَادْتُمْ	أَنْ	يَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّن رَّبِّكُمْ	فَأَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِي
چاہا تم نے	یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کا	تو خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کا

پر مدت لمبی گزری یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے جو تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ

قَالُوا	مَا	أَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلِكِنَا	وَلَكِنَّا	حَمَلْنَا	أَوْزَارًا	مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ
بولے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	تیرے وعدے کا	اپنے اختیار سے	اور	لیکن	انھوں نے گئے ہم	بوجھ

وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ ہم قوم کی زیب و زینت کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے جسے

يَرْجِعْ إِلَيْنَا مُوسَى ۙ قَالَ يَهْرُؤُنْ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ

يَرْجِعْ	إِلَيْنَا	مُوسَى	قَالَ	يَهْرُؤُنْ	مَا	مَنَعَكَ	إِذْ	رَأَيْتَهُمْ	ضَلُّوا
لوٹے	ہماری طرف	موسیٰ	فرمایا	اے ہارون	کس نے	روکا تجھ کو	جب	دیکھا تم نے ان کو	کہ وہ گمراہ ہو گئے

ہمارے پاس موسیٰ علیہ السلام لوٹ کے نہ آئیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے ہارون علیہ السلام! تمہیں کس بات نے روکا تھا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تھا۔

الَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۚ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي

أَلَا	تَتَّبِعَنِ	أَفَعَصَيْتَ	أَمْرِي	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَأْخُذْ	بِلِحْيَتِي
کیا نہ	پیروی کی تو نے میری	کیا نافرمانی کی تو نے	میرے حکم کی	فرمایا	اے میری ماں کیجیے نہ	پکڑ	میری داڑھی	
کہ تم میری پیروی نہ کرو؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ اس نے کہا اے میرے ماں جائے! میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ								

وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ

وَلَا	بِرَأْسِي	إِنِّي	خَشِيتُ	أَنْ	تَقُولَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	وَلَمْ
اور نہ	میرا سر	بیشک میں	ڈرا	یہ کہ	تو کہے کہ	تفرقہ ڈال دیا تو نے	درمیان	بنی اسرائیل کے	اور نہ

میرا سر مجھے اندیشہ تھا کہ آپ یہ نہ کہہ دیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی ہے اور

تَرَقَّبْتُ قَوْلِي ۚ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۚ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

تَرَقَّبْتُ	قَوْلِي	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يُسَامِرِي	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا لَمْ
انتظار کیا تو نے	میرے حکم کا	فرمایا	پھر کیا	حال ہے تیرا	اے سامری	بولا	میں نے دیکھا	وہ کچھ جو نہ

میری بات کا انتظار نہیں کیا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے) فرمایا اے سامری تیرا کیا حال ہے۔ اس نے کہا میں نے وہ چیز

يَبْصُرُ وَايَهُ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ

يَبْصُرُ	وَايَهُ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ أَثَرِ	الرَّسُولِ	فَنَبَذْتُهَا	وَ	كَذَلِكَ
دیکھا انہوں نے	اس کو	توپکڑی میں نے	ایک ٹھنی	نشان قدم	فرشتے کے	تو میں نے ڈال دیا اس کو	اور	اسی طرح

دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی تو میں نے رسول کے نقش قدم (کی ٹھنی) سے ایک ٹھنی بھر لی پھر میں نے اس کو (پتھرے کے پتلے

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۙ قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ

سَوَّلْتُ	لِي	نَفْسِي	قَالَ	فَادْهَبْ	فَإِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيَاةِ	أَنْ	تَقُولَ
اچھا جانا	میرے لیے	نفس نے	فرمایا	جا	بیشک	تیرے لیے	زندگی میں	یہ کہ	کہے تو

میں) ڈال دیا اور اسی طرح (یہ کام) میرے دل کو اچھا معلوم ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر جاؤ! تو یقیناً تمہارے لیے زندگی میں

لَا مَسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلْهِكَ الَّذِي

لَا	مَسَاسَ	وَ	إِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَّنْ	تَخْلَفَهُ	وَانْظُرْ	إِلَى	إِلْهِكَ	الَّذِي
نہ	چھوٹا	اور	یقیناً	تیرے لیے	وعدہ ہے	ہرگز نہ تو	خلاف ہے گلاے	اور دیکھ تو	طرف	اپنے معبود کی	وہ جو

یہی ہے کہ تم کہو کہ مجھے نہ چھوٹا۔ اور یقیناً تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو برابر

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۚ إِنَّهَا

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهُ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهُ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا	إِنَّهَا
رہا تو	اس پر	دھرتا مارتا	ہم جلا دیں گے اس کو	پھر	ضرور بہا دیں گے اس کو	دریا میں	بھاتا	سوئے اسکے نہیں

محکف رہتا تھا۔ ہم ضرور اسے جلا ڈالیں گے۔ پھر ہم ضرور اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بھیر دیں گے۔ تمہارا

إِلْهُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ كَذَلِكَ

إِلْهُكُمْ	اللَّهُ	الَّذِي	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذَلِكَ
تمہارا معبود	اللہ ہے	وہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	گھیرا اپنے	ہر	چیز کو	علم سے	اسی طرح

معبود تو وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس طرح ہم آپ کو کچھ خبریں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۚ

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ أَنْبَاءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ	قَدْ	آتَيْنَاكَ	مِنْ لَدُنَّا	ذِكْرًا
بیان کرتے ہیں	آپ پر	خبریں	جو	پہلے گزر چکی ہیں	اور	بیشک	دیا ہم نے آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر

جو گزر چکی ہیں بتا رہے ہیں اور ہم نے تجھے (اے رسول ﷺ!) اپنے ہاں سے ایک نصیحت (کتاب کی صورت میں) عطا کی ہے۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۝۱۰۰ خَلِيدِينَ فِيهِ ط

مَنْ	أَعْرَضَ	عَنْهُ	فَإِنَّهُ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	وِزْرًا	خَلِيدِينَ	فِيهِ
جو	منہ پھیرے گا	اس سے	تو وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	ہمیشہ رہیں	اس میں

جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ ایسے لوگ ہمیشہ اسی عذاب میں

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۝۱۰۱ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ

وَسَاءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	حِمْلًا	يَوْمَ	يُنفَخُ	فِي الصُّورِ	وَنَحْشُرُ
اور	برا ہے	انکے لیے	دن	قیامت کے	بوجھ	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں

رہیں گے اور قیامت کے دن ان کیلئے وہ کیا ہی برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو ایسی حالت

الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝۱۰۲ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا

الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَتَخَفَتُونَ	بَيْنَهُمْ	إِنْ	لَبِثْتُمْ	إِلَّا
مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں والے	آہستہ بولیں گے	آپس میں	نہیں	ٹھہرے تم	مگر

میں اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم دنیا میں بمشکل دس دن ہی

عَشْرًا ۝۱۰۳ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَقُولُونَ	إِذْ	يَقُولُ	أَمْثَلُهُمْ	طَرِيقَةً	إِنْ
دس روز	ہم	اچھا جانتے ہیں	جو	وہ کہیں گے	جب	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہیں

ٹھہرے ہو گے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سب سے بہتر رائے رکھنے والا کہے گا کہ تم صرف

لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝۱۰۴ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي

لَبِثْتُمْ	إِلَّا	يَوْمًا	وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّي
ٹھہرے تم	مگر	ایک دن	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے متعلق	آپ فرمائیں	اڑا دے گا ان کو

ایک ہی دن رہے تھے۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ پھر فرما دو کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کر

نَسْفًا ۱۰۵ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۱۰۶ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا	تَرَى	فِيهَا	عِوَجًا
اڑا دینا	پھر چھوڑے گا اس کو	میدان	صاف	نہ	دیکھے گا تو	اس میں	گہرائی
کے اڑا دے گا۔ پھر انہیں صاف ہموار میدان بنا کر چھوڑ دے گا۔ جس میں آپ نہ کوئی پستی دیکھیں گے							

وَلَا أَمْتًا ۱۰۷ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۷

وَلَا	أَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُونَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهُ
اور	نہ	اس دن	پیچھے لگیں گے	پکارنے والے کے	نہیں ہوگی	کوئی کجی	اس میں
نہ کوئی بلندی۔ اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے پڑیں گے اس کی طرف (جانے میں کسی کیلئے)							

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۱۰۸

وَخَشَعَتِ	الْأَصْوَاتُ	لِلرَّحْمَنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	إِلَّا	هَمْسًا
اور پست ہو جائے گی	آوازیں	رحمن کے حضور	پھر نہ	سنے گا تو	مگر	جھنجھناہٹ
بحرودی (مکمل) نہ ہوگی اور سب آوازیں رحمن کے رعب سے پست ہو جائیں گی تو ہلکی سی آہٹ کے سوا کچھ نہ سنے گا۔						

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

يَوْمَئِذٍ	لَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَنُ
اس دن	نہ	نفع دے گی	سفارش	مگر	جو کہ	اجازت دے	اس کو	رحمان
اس دن کسی کی شفاعت کام نہ دے گی مگر اسکی جسے رحمن نے اجازت دی								

وَرَاضٍ لَهُ قَوْلًا ۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَرَاضٍ	لَهُ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	پسند کرے	اس کے لیے	بولتا	جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے
اور اس کی بات پسند فرمائی گئی۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ							

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّومِ ط

و	لا	يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا	و	عَنَتِ	الْوُجُوهُ	لِلْحَى الْقَيُّومِ
اور	نہیں	گھیرتے	اس کو	علم سے	اور	جھک جائینگے	چہرے	زندہ قائم رکھنے والے کیلئے

سب اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور تمام چہرے اُس ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (رب) کے سامنے جھک جائیں

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَلَّ ظُلُمًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

و	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَلَّ	ظُلُمًا	و	مَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ
اور	پیشک	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا	ظلم	اور	جو	عمل کرے	نیکہ اعمال

گئے۔ اور یقیناً نامراد ہو گا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا ہو گا۔ مگر جو اچھے عمل کرتا ہے اور وہ مومن بھی ہے اسے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلُمًا ۝ لَا هَضْبًا ۝

و	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخْفُ	ظُلُمًا	و	لَا	هَضْبًا
اور	وہ	مومن ہو	تو نہ	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ	نقصان سے

نہ کسی زیادتی کا ڈر ہو گا اور نہ حق مارے جانے کا۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

وَكَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	و	صَرَّفْنَا	فِيهِ	مِنَ الْوَعِيدِ
اور ایسے ہی	اتارا ہم نے اس کو	قرآن	عربی	اور	طرح طرح بیان ہم نے	اس میں	عذاب کے وعدے

اور اسی طرح ہم نے عربی قرآن اتارا اور اس میں طرح طرح سے سزا کے خوف کا بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعَلَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
تاکہ وہ	پرہیزگار ہوں	یا	پیدا ہو	انکے لیے	سوچ	تو بلند ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ وہ ڈریں یا (قرآن) ان کے دل میں نصیحت قبول کرنے کا جذبہ پیدا کر دے۔ پس اللہ تعالیٰ جل جلالہ بلند شان والا

الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

الْحَقُّ	و	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْآنِ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يُقْضَىٰ	إِلَيْكَ
سچا	اور	نہ	جلدی کر	قرآن میں	پہلے	اس سے کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف

سچا بادشاہ ہے اور قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری ہو جائے اور (رب کے حضور)

وَحِيَّهِ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۳ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ

وَحِيَّهِ	وَقُلْ	رَبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا	و	لَقَدْ	عَهِدْنَا	إِلَىٰ	آدَمَ
اس کی وحی	اور عرض کرو	اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں	اور	بیشک	عہد کیا ہم نے	طرف	آدم کی

عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما۔ اور بے شک ہم نے آدمؑ کو اس سے

مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ ۖ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۱۵ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

مِنْ قَبْلِ	فَنَسِيَ	و	لَمْ	نَجِدْ لَهُ	عَزْمًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ
پہلے سے	تو وہ بھول گیا	اور	نہ	پایا ہم نے اس کا	ارادہ پکا	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو

پہلے ایک تاکید کی حکم فرمایا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اس میں ارادے کی چٹکتلی نہیں پائی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ ۝۱۱۶ فَقُلْنَا يَا آدَمُ

اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	فَقُلْنَا	يَا آدَمُ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا سب نے	مگر	ابلیس نے	انکار کیا	تو فرمایا ہم نے	اے آدم

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کر دیا۔ پھر ہم نے فرمایا اے آدم!

إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ

إِنَّ	هَذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	و	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكَ	مِنَ الْجَنَّةِ
بیشک	یہ	دشمن ہے	تیرا	اور	تیری بیوی کا	تو نہ	نکال دے تم دونوں کو	جنت سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے وہ تمہیں اس باغ سے نکلا نہ دے کہ۔

فَتَشْقٰی ۱۱۷ اِنَّ لَّكَ اَلًا تَجُوْعُ فِیْهَا وَ لَا تَعْرِی ۱۱۸

فَتَشْقٰی	اِنَّ	لَّكَ	اَلًا	تَجُوْعُ	فِیْهَا	وَلَا	تَعْرِی
سو تو مشقت میں پڑے گا بیشک	تیرے لیے ہے کہ	تو نہ	بھوکا رہے	اس میں	اور نہ	نگا	

تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ یقیناً تمہارے لیے یہاں آزمائش ہی آزمائش ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ تم برہنہ رہو گے۔

وَاَنْتَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَ لَا تَضْحٰی ۱۱۹ فَوَسْوَسَ اِلَیْہِ

وَاَنْتَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَ لَا تَضْحٰی ۱۱۹	فَوَسْوَسَ اِلَیْہِ
اور بیشک تو نہ پیاسا ہوگا اس میں اور نہ دھوپ کھائے گا تو دوسو سہ ڈالا اس کو	

اور یہ کہ یہاں آپ نہ پیاسے رہیں گے اور نہ دھوپ کی تپش پائیں گے۔ پھر خیال دیا انہیں

الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰآدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةٍ الْخُلْدِ

الشَّیْطٰنُ	قَالَ	یٰآدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰی شَجَرَةٍ الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتاؤں میں تجھے	ہیشکی کا درخت

شیطان نے کہنے لگا اے آدم علیہ السلام کیا تمہیں (جنت میں) ہمیشہ رہنے کا درخت بتا دوں اور اس کی

وَمُلْکٍ لَا یَبُلٰی ۱۲۰ فَاَکَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَہُمَا سَوَاتِہُمَا

وَمُلْکٍ لَا یَبُلٰی ۱۲۰	فَاَکَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَہُمَا	سَوَاتِہُمَا
اور ایسا ملک جو نہ پرانا ہو	تو کھالیا دونوں نے	اس سے	تو ظاہر ہو گئیں	ان کے لیے	ان کی شرم گاہیں

بادشاہت جو کبھی ختم نہ ہو۔ تو ان دونوں نے اس میں سے کھالیا اب ان پر ان کی شرم گاہیں ظاہر ہوئیں

وَ طَفِقَا یَخْصِفْنَ عَلَیْہِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ وَ عَصٰی

وَ طَفِقَا یَخْصِفْنَ عَلَیْہِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ وَ عَصٰی	اور	طَفِقَا	یَخْصِفْنَ	عَلٰیہِمَا	مِنْ وَّرَاقِ	الْجَنَّةِ	وَ	عَصٰی
اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم علیہ السلام سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو		شروع ہوئے	لپٹنے لگے	ان پر	پتے	جنت کے	اور	نافرمانی کی

اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم علیہ السلام سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو

اَدُمُ رَبَّهُ فَعَوَى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

اَدُمُ	رَبَّهُ	فَعَوَى	ثُمَّ	اجْتَبَاهُ	رَبُّهُ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
آدم نے	اپنے رب کی	تو وہ بہک گیا	پھر	چن لیا اس کو	اس کے رب نے	تو پھر آیا	اس پر
جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔ پھر ان کے رب نے انہیں نوازا ان پر توجہ فرمائی اور سیدھی							

وَهَدَى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

وَهَدَى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اتر جاؤ	اس سے	رب کے سب	بعض تمہارا	بعض کا
راہ دکھائی۔ کہا تم اگلے یہاں سے اتر جاؤ اور تم ایک دوسرے کے						

عَدُوٍّ ۚ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

عَدُوٍّ	فَاِمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا
دشمن ہے	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پھر جو	پیروی کرے	میری ہدایت کی	تو نہ
دشمن ہو گے تاہم کہیں میری طرف سے ہدایت آئے کی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی								

يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشْقَى	وَمَنْ	أَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِي	فَإِنَّ	لَهُ
گمراہ ہوگا	اور	نہ	بد بخت ہو	اور جو	منہ پھیرے گا	میری یاد سے	تو بیشک	اس کی
وہ نہ بھٹکے گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے یقیناً دنیا کی								

مَعِيشَةٍ ضَنْكًا ۚ وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

مَعِيشَةٍ	ضَنْكًا	وَنَحْشُرُهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	أَعْمَى	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	نگ ہوگی	اور اٹھائیں گے ہم اسے	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے میرے رب
زندگی نگ ہو گی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب!							

لِمَ حَسْرَتِيْ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَسْرَتِيْ	اَعْمٰی	و	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تو نے مجھے	اندھا	اور	بیشک	میں تھا	دیکھنے والا	کہے گا	اسی طرح
تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو بینا تھا۔ رب فرمائے گا ایسے ہی								

اَتَتْكَ اِيْتَانَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اِيْتَانَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰی	وَكَذٰلِكَ
آئیں تیرے پاس	ہماری آیتیں	سو تو بھول گیا ان کو	اور اسی طرح	آج	تو بھلایا گیا ہے	اور اسی طرح
تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلایا جا رہا ہے۔ اور ہم ایسا ہی بدلا						

نَجْرِيْ مَنْ اُسْرَفَ وَّ لَمْ يُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ط

نَجْرِيْ	مَنْ	اُسْرَفَ	و	لَمْ يُؤْمِنْ	بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ط
بدلہ دیتے ہیں ہم	اس کو جو	حد سے بڑھے	اور	ایمان نہ لائے	اپنے رب کی آیتوں پر
دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور بے شک آخرت کا عذاب					

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

و	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰی	اَفَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت سخت	اور دیر پا ہے	کیا نہیں	راہنمائی کی	ان کی کہ	کتنے
سب سے سخت تر اور زیادہ دیر باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ملی کہ								

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِينِهِمْ ط اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِينِهِمْ ط	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	زمانے سے	چلتے ہیں وہ	ان کے گمروں میں	بیشک
ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا کہ یہ ان کے بننے کی جگہ چلتے پھرتے ہیں					

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۝ (۱۲۸) وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ

فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّأُولِي النُّهَىٰ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقل والوں کو	اور	اگر	نہ ہوتی	بات جو

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ (۱۲۹) ط

سَبَقَتْ	مِنْ رَبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَ	أَجَلٌ	مُّسَمًّى
پہلے گزر چکی	تمہارے رب سے	تو ہوتا	لازم ہونے والا	اور	مدت	مقرر

پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوئی اور وقت مقرر نہ کیا ہوا ہوتا تو ایسا ضرور ہو جاتا۔

فَاَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

فَاَصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	يَقُولُونَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
تو صبر کرو	اس پر	جو	کہتے ہیں	اور تسبیح بیان کر	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	پہلے

اب اس پر جو وہ کہتے ہیں تو صبر فرمایا کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ

طُلُوعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	غُرُوبِهَا	وَ	مِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ
طوع ہونے	سورج کے	اور پہلے	اسکے غروب ہونے کے	اور	رات کی گھڑیوں میں

اس کے ڈوبنے سے پہلے تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کیا کریں

فَسَبِّحْ وَ اطَّرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝ (۱۳۰) وَ لَا

فَسَبِّحْ	وَ اطَّرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضَىٰ	وَ	لَا
پس پاکی بیاں کرو	اور کناروں پر	دن کے	تاکہ تو	راضی ہو	اور	نہ

اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں میں بھی تسبیح کریں تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔ اور آپ

تُدَنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

تُدَنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهِ	أَزْوَاجًا	مِنْهُمْ
درا کر	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی جو	فائدہ دیا ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	ان سے

حیات دنیا کی ان چیزوں اور آرائشوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلائیں جو ہم نے ان کے مختلف قسم کے لوگوں

زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنُقْتِنَهُمْ فِيهِ ط وَرِزْقُ رَبِّكَ

زَهْرَةَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	لِنُقْتِنَهُمْ	فِيهِ	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ
تازگی	زندگی کی	دنیا کے	تا کہ ہم ان کو آزمائیں	اس میں	اور	رزق	تیرے رب کا

کو نفع اٹھانے کیلئے دے رہی ہیں کہ اس میں انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق سب سے بہتر اور سب سے

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ

خَيْرٌ	وَأَبْقَى	وَأْمُرْ	أَهْلَكَ	بِالصَّلَاةِ	وَ	اصْطَبِرْ
بہتر ہے	اور پائیدار	اور حکم دے	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور	صبر کر

زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود (بھی)

عَلَيْهَا ط لَا تَسْأَلْكَ رِزْقًا ط نَحْنُ نَرْزُقُكَ ط وَالْعَاقِبَةُ

عَلَيْهَا	لَا	تَسْأَلْكَ	رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَ	الْعَاقِبَةُ
اس پر	نہیں	مانگتے ہم تجھ سے	رزق	ہم	رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور	انجام کا رہنما

اس کے پابند رہیں ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام

لِلتَّقْوَى ۝ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّهِ ط أَوَلَمْ

لِلتَّقْوَى	وَ	قَالُوا	لَوْلَا	يَأْتِينَا	بِآيَةٍ	مِّنْ رَبِّهِ	أَوَلَمْ
پر ہیرو گاری کیلئے	اور	بولے	کیوں	نہیں	لاتے ہمارے پاس	کوئی نشانی	اپنے رب سے

صرف تقویٰ والوں کا ہے۔ اور کافر بولے یہ اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

تَأْتِيهِمْ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (۱۳۲) وَلَوْ أَنَّا

تَأْتِيهِمْ	بَيِّنَةٌ	مَّا	فِي الصُّحُفِ الْأُولَى	و	لَوْ	أَنَّا
آئی ان کے پاس	دلیل	جو	پہلے صحیفوں میں ہے	اور	اگر	ہم

اور کیا ان کے پاس ان باتوں کا واضح ثبوت نہیں آیا جو اہل کتابوں میں تھے۔ اور اگر ہم انہیں

أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْ لَا

أَهْلَكْنَاهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهِ	لَقَالُوا	رَبَّنَا	لَوْ لَا
ہلاک کر دیتے ان کو	عذاب سے	اس سے پہلے	تو کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہ

کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے

أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَتَّبِعْنَا أَمَّا نَ أَنْ

أَرْسَلْتَ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَتَّبِعْنَا	أَمَّا نَ
بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی

اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے

نَزَّلَ وَنَحْزِي (۱۳۳) قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ

نَزَّلَ	وَنَحْزِي	قُلْ	كُلُّ	مُتَرَبِّصٍ	فَتَرَبَّصُوا	فَسَتَعْلَمُونَ
ہم ذلیل ہوتے	اور رسوا	فرماؤ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	تو انتظار کرو	تو جلدی جان لو گے تم

ہل اس کے کہ ذلیل و رسوا ہوتے۔ فرما دیجئے ہر کوئی انتظار کر رہا ہے، تم بھی انتظار کرو پھر

مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنْ اهْتَدَى (۱۳۴) ع

مَنْ	أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	و	مَنْ	اهْتَدَى
کون ہے	سیدھی راہ والا	اور	کس نے	ہدایت پائی

تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کس نے ہدایت اختیار کی ہے۔

﴿ اياتها ۱۱۲ ﴾ ﴿ ۲۱ سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۚ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ۷ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿۱﴾ مَا

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِي غَفْلَةٍ	مُعْرِضُونَ	مَا
نزدیک آگیا	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اور	وہ	غفلت میں	منہ پھیرے ہیں	نہیں

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت نزدیک آچکا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے بیٹھے ہیں۔ جب

يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٌ إِلَّا اسْتَبَعُوهُ وَهُمْ

يَأْتِيهِمْ	مِّنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ	مُحَدَّثٌ	إِلَّا	اسْتَبَعُوهُ	وَ	هُمْ
آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	سننے ہیں وہ اس کو	اور	وہ

ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے کھیتے

يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۖ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۖ الَّذِينَ

يَلْعَبُونَ	لَاهِيَةً	قُلُوبُهُمْ	وَأَسَرُّوا	النَّجْوَىٰ	الَّذِينَ
کھیتے ہیں	کھیتے ہیں	ان کے دل	اور خفیہ	مشاورت کی	انہوں نے

ہو سنتے ہیں۔ اور ان کے دل کسی اور خیال میں ہوتے ہیں اور ظالم چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں

ظَلَمُوا ۖ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَأَنْتُمْ

ظَلَمُوا	هَلْ	هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	أَفَتَأْتُونَ	السَّحَرَ	وَأَنْتُمْ
ظالم ہیں	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	تمہارے جیسا	کیا آتے ہو تم	جادو کو	اور تم

یہ تو تمہاری طرح کا ہی ایک بشر ہے کیا پھر بھی تم اس کے جادو کے پاس جاتے ہو جبکہ تم

تُبْصِرُونَ ﴿۳﴾ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

تُبْصِرُونَ	قُلْ	رَبِّي	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ
دیکھتے ہو	فرمایا	میرا رب	جانتا ہے	بات	آسمان	اور زمین میں

دیکھ رہے ہو۔ رسول رحمت ﷺ نے فرمایا میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر کئی ہوئی) بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّيِّئُ الْعَلِيمُ ﴿۴﴾ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ

وَهُوَ	السَّيِّئُ	الْعَلِيمُ	بَلْ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	بَلْ	افْتَرَاهُ
اور وہ	سننے والا	جاننے والا	بلکہ	بولے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	بتالایا ہے اسکو

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ بولے پریشان خواب ہیں بلکہ اسے خود ہی کھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ﴿۵﴾ فَلْيَأْتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْاَوَّلُونَ ﴿۶﴾ مَا آمَنَتْ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَأْتِنَا	بآيَةٍ	كَمَا	أُرْسِلَ	الْاَوَّلُونَ	مَا آمَنَتْ
بلکہ	وہ	شاعر ہیں	چاہئے کہ لائے	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے	پہلے	نہیں ایمان لائی

تو انہیں چاہئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جس طرح پہلے رسول بھیجے گئے تھے۔ (اے حبیب ﷺ!) ان سے پہلے جن

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ	يُؤْمِنُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا
ان سے پہلے	کوئی بستی	کہ ہلاک ہم نے ان کو	کیا وہ	ایمان لائینگے	اور	نہیں بھیجا ہم نے

بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (نشانیاں دیکھ کر) ایمان نہ لائے تو کیا (نشانی دیکھ کر) یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور اے حبیب ﷺ

قَبْلَكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	إِلَّا	رَجَالًا	نُوحِيَ	إِلَيْهِمْ	فَسَلُّوا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ
آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے	اگر	ہوتم

ہم نے آپ سے پہلے بھی انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا۔ ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے۔ پھر اہل علم سے پوچھ لو اگر

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا تَعْلَمُونَ	وَمَا	جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	لَا	يَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَمَا
نہیں جانتے	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	خالی بدن کہ	نہ	کھاتے ہوں	کھانا

تم خود نہیں جانتے۔ اور ہم نے ان رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیئے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ (دنیا میں حیات ظاہری)

كَانُوا خَلِدِينَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ

كَانُوا	خَلِدِينَ	ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمُ	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ	وَمَنْ	نَشَاءُ
ہوئے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کر دیا ہم نے ان سے	وعدہ	پھر نجات دی ہم نے انکو	اور	جسے

ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا اور انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے بچا لیا اور

وَأَهْلَكْنَا السُّرِفِينَ ﴿۹﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ

وَأَهْلَكْنَا	السُّرِفِينَ	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	زیادتی کرنے والوں کو	بیشک	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	اس میں ہے	آپ کا ذکر

حد سے نکلنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اب ہم نے آپ کی طرف ایک کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ وَكَمْ قَصَبْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَكَمْ	قَصَبْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ ظَالِمَةً	وَأَنْشَأْنَا
کیا نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	جو ظالم تھیں

تو کیا تم مجھو گے نہیں؟ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا أَحْصَا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	آخَرِينَ	فَلَمَّا	أَحْصَا	بَأْسَنَا	إِذَا	هُمْ
اس کے بعد	قومیں	دوسری	پھر جب	پایا انہوں نے	ہمارا عذاب	تو جیسا	وہ

قوم کے لوگ پیدا کر دیئے۔ تو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو وہ اچانک وہاں

يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

يَرْكُضُونَ	لَا	تَرْكُضُوا	وَارْجِعُوا	إِلَىٰ	مَا	أُتْرِفْتُمْ	فِيهِ
بھاگنے لگے	نہ	بھاگو	اور لوٹ آؤ	طرف	اس کی جو	دولت دیے گئے تھے	اس میں

سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت! اور واپس جاؤ اُس عیش کے سامان کی طرف جو تمہیں دیا گیا تھا

وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا يٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٤﴾

وَمَسْكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَسْأَلُونَ	قَالُوا	يٰوَيْلَنَا	إِنَّا	كُنَّا	ظَالِمِينَ
اور اپنے گھروں کی طرف	تاکہ تم	پوچھو جاؤ	بولے	اے افسوس	بیشک	ہم ہی تھے	ظالم

اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ بولے ہائے خرابی ہماری بے شک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

فَمَا زَالَتْ	تِلْكَ	دَعْوَاهُمْ	حَتَّىٰ	جَعَلْنَاهُمْ	حَصِيدًا
تو ہمیشہ رہی	یہ	ان کی پکار	یہاں تک کہ	کر دیا ہم نے ان کو	کالے ہوئے

پھر اُن کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی تھیتی بنا دیا اور ابھی ہوئی

حَصِيدِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

حَصِيدِينَ	وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَاءَ	وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
بچھے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان کو	اور	زمین کو

(آگ کے ڈھیر) کی طرح بنادیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے

لُعِبِينَ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَتَّخِذُهُ مِنْ دُونِنَا

لُعِبِينَ	لَوْ	أَرَدْنَا	أَنْ	نَتَّخِذَ	لَهُمْ	آلًا	تَتَّخِذُهُ	مِنْ دُونِنَا	إِنْ
کھیل	اگر	چاہتے ہم	یہ کہ	بنائیں ہم	کھیل	تو بناتے اس کو	اپنی طرف سے	بیشک	

طور پر پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم ارادہ کرتے کہ کوئی کھیل بنالیں تو ہم اسے اپنے ہی پاس سے بنا لیتے

كُنَّا فَعَلَيْنَ ۝۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا

كُنَّا	فَعَلَيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهُ	فَإِذَا
ہم ہیں	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارنے ہیں	حق کو	اوپر	باطل کے	تو وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے	تو جیسی
اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔ بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر کاری ضرب لگاتے ہیں تو وہ اس کا سر پکل دیتا ہے تو نہ کہاں باطل								

هُوَ زَاهِقٌ ۝۱۸ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝۱۸ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمْ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُونَ	وَلَهُ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ
وہ	بر باد ہو جاتا ہے	اور	تم پر	افسوس ہے	اس سے جو	تم بیان کرتے ہو	اور	اسی کا ہے جو
نہایت و نابود ہو کر رہ جاتا ہے اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی کے ہیں جو کچھ آسمانوں اور								

وَالْأَرْضِ ۝۱۹ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَالْأَرْضِ	وَمَنْ	عِنْدَهُ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ عِبَادَتِهِ
اور زمین میں ہے	اور	جو	اس کے پاس ہیں	نہیں	تکبر کرتے
زمین میں ہیں اور اس کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر					

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝۱۹ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْترُونَ ۝۲۰ أَمْ

وَلَا	يَسْتَحْسِرُونَ	يُسَبِّحُونَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا	يَفْترُونَ	أَمْ
اور نہ	تھکتے ہیں	سبح بیان کرتے ہیں	رات	اور دن	نہیں	کی کرتے	کیا
نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ رات دن اس کی سبح بیان کرتے اور سستی نہیں کرتے۔ کیا لوگوں نے							

اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۝۲۱ لَوْ كَانَ فِيهِمَا

اتَّخَذُوا	إِلَهًا	مِّنَ الْأَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُونَ	لَوْ	كَانَ	فِيهِمَا
بنائے انہوں نے	خدا	زمین سے	کہ وہ	پیدا کرتے ہیں	اگر	ہوتے	ان میں
جو زمین کی چیزوں میں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا یہ چھوٹے معبود ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے۔ اگر ان (زمین و آسمان) میں							

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

إِلَهَ	إِلَّا	اللَّهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
خدا	سوائے	اللہ کے	تو بگڑ جاتے	تو پاک ہے	اللہ	رب	عرش کا	اس سے جو

اللہ ﷻ کے سوا اور خدا ہوتے تو ان دونوں میں فساد پر پا ہو جاتا ہاں! پاک ہے اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے جو

يَصِفُونَ ۚ لَا يُسَلُّ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۚ أَمْ اتَّخَذُوا

يَصِفُونَ	لَا	يُسَلُّ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَهُمْ	يُسْأَلُونَ	أَمْ	اتَّخَذُوا
بیان کرتے ہیں	نہیں	پوچھا جاتا	اس سے جو	کرتا ہے	اور	پوچھے جائینگے	کیا	بنائے انہوں نے

وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ سے نہیں پوچھا جاسکتا ان کاموں کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے پوچھا جائے گا۔ کیا

مِنْ دُونِهِ إِلَهَ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعَى

مِنْ دُونِهِ	إِلَهَ	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	هَذَا	ذِكْرٌ	مِّنْ	مَّعَى
اس کے سوا	خدا	فرماؤ	لے آؤ	اپنی دلیل	یہ	ذکر ہے	ان کا جو	میرے ساتھ ہیں

ان لوگوں نے اللہ ﷻ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں؟ فرمائیے اپنی دلیل لاؤ یہ کتاب ہے

وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرٌ	مِّنْ قَبْلِي	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر ہے	ان کا جو مجھ سے پہلے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	تو وہ

میرے ساتھ والوں کی اور کتاب ہے مجھ سے پہلوں کی ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اس لئے

مُعْرِضُونَ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي

مُعْرِضُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَسُولٍ	إِلَّا	نُوحِي
منہ پھیرتے ہیں	اور	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر	وحی لیتے ہم

وہ روگردانی کرتے ہیں۔ تم اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر ہم اس کی طرف بھی وحی فرماتے رہے

إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ

إِلَيْهِ	أَنَّهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاعْبُدُونِ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ
اسی کی طرف	کہ بیشک	نہیں کوئی معبود	مگر	میں	تو عبادت کرو میری	اور	بولے	بنالی

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنالی ہے

وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُونَ	لَا	يَسْبِقُونَهُ	بِالْقَوْلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت والے	نہیں	آگے بڑھتے اس سے	بات میں

اللہ اس سے پاک ہے جن کو انہوں نے اللہ کی اولاد بنایا وہ تو اللہ معزز بندے ہیں۔ جو بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور

وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَهُمْ	بِأَمْرِهِ	يَعْمَلُونَ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور وہ	اس کے حکم کی	تعمیل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

جو اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝

وَلَا	يَشْفَعُونَ	إِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضَىٰ	وَهُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهِ	مُشْفِقُونَ
اور نہیں	سفارش کرتے	مگر	اس کی جسے	وہ پسند کرے	اور وہ	اس کے ڈر سے	خوفزدہ ہیں

اور وہ سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس سے وہ خوش ہو اور وہ اس کے ڈر سے خائف رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذَلِك نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۖ

وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	إِنِّي	إِلَهٌ	مِّنْ دُونِهِ	فَذَلِك	نَجْزِيهِ	جَهَنَّمَ
اور جو	کہے	ان میں سے کہ	میں	خدا ہوں	اس کے سوا	تو یہ	بدلاؤں گے ہم سے	جہنم کا

اور ان میں سے جو کہے کہ میں اللہ ﷻ کے سوا معبود ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ

كَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ	أَوَلَمْ يَرِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّ
اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	کیا نہ دیکھا	انہوں نے جو	کافر ہیں	کہ بیشک
اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ کیا بھلا انکار کرنے والوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً						

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كَانَتْ رَاقِقًا فَقَفَقْنَاهَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	كَانَتْ	رَاقِقًا	فَقَفَقْنَاهَا	وَجَعَلْنَا	مِنَ الْمَاءِ
آسمان	اور زمین	تھے دونوں	بند	تو ہم نے انکو جدا کر دیا	اور	کیا ہم نے پانی سے
آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے؟ پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ اور ہم نے پانی سے						

كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ

كُلِّ	شَيْءٍ	حَيٍّ	أَفَلَا	يُؤْمِنُونَ	وَجَعَلْنَا	فِي الْأَرْضِ
ہر	شے کو	زندہ	کیا نہیں	ایمان لاتے	اور	بنائے ہم نے زمین میں
ہر زندہ چیز کو بنایا۔ کیا پھر وہ نہیں مانتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے						

رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

رَوَاسِيَ	أَنْ	تَمِيدَ	بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ
پہاڑ	کہ	نہ کانچے	اور	ہم نے رکھیں	اس میں	کشادہ	راہیں	تاکہ وہ
تاکہ وہ انہیں لے کر ڈگمگانہ جائے۔ اور اس میں ہم نے کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ								

يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا

يَهْتَدُونَ	وَجَعَلْنَا	السَّمَاءَ	سَقْفًا	مَحْفُوظًا	وَهُمْ	عَنْ آيَاتِهَا
راہ پائیں	اور	بنایا ہم نے	آسمان کو	چھت	وہ	ہماری آیتوں سے
راستہ معلوم کریں۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔ اور وہ اس کی نشانیوں سے						

مُعْرِضُونَ ﴿۲۲﴾ وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ

مُعْرِضُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
روگرداں ہیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو
منہ موڑنے والے ہیں۔ اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور							

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۖ كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۲۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا

وَالشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	كُلُّ	فِي فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ	وَ	مَا	جَعَلْنَا
اور	اور	چاند کو	ہر ایک	مدار میں	تیر رہا ہے	اور	نہیں	بنایا ہم نے
چاند بنائے ہیں سب ایک مدار میں تیرتے چلے جاتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی								

لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّنْ فَهْمٍ الْخُلْدُونَ ﴿۲۴﴾

لِبَشَرٍ	مِّن قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	أَفَإِن	مِّنْ فَهْمٍ	الْخُلْدُونَ
کسی آدمی کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا	کیا اگر	آپ انتقال فرمائیں	تو وہ ہمیشہ رہیں گے
بشر کو ہمیشگی کی زندگی نہیں دی تو کیا اگر آپ (یہاں سے) سے انتقال فرمائیں تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟					

كُلُّ نَفْسٍ ذَا آيَةٍ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَا آيَةٍ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوكُم	بِالشَّرِّ	وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً
ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت کو	اور	ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں	برائی	اور	بھلائی سے	جانچنے کو
ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمہیں اچھی اور بُری حالت سے آزماتے ہیں۔									

وَالْيَنَّا تُرْجَعُونَ ﴿۲۵﴾ وَإِذَا رَأَاكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ

وَالْيَنَّا	تُرْجَعُونَ	وَ	إِذَا	رَأَاكَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	إِن	يَتَّخِذُونَكَ
اور ہماری طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	جب	دیکھتے ہیں آپ کو	کافر	نہیں	ٹھہراتے وہ آپ کو
اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو							

إِلَّا هُزُوا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ إِلَهُتَكُمْ ۚ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الرَّحْمَنَ

إِلَّا	هُزُوا	أَهَذَا	الَّذِي	يَذْكُرُ	إِلَهُتَكُمْ	وَهُمْ	يَذْكُرُونَ	الرَّحْمَنَ
مگر	تسخیر	کیا یہ	وہ ہیں جو	ذکر کرتے ہیں	تمہارے خداؤں کا	اور وہ	ذکر	رحمن کے

مذاق بنا لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہیں وہ شخص جو تمہارے معبودوں (کو برا بھلا کہتے ہیں) حالانکہ وہ کافر خود رحمن کے

هُمْ كَفَرُونَ ۚ (۳۲) خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي

هُمْ	كَفَرُونَ	خُلِقَ	الْإِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَأُورِيكُمْ	آيَاتِي
وہ	مکفر ہیں	پیدا کیا گیا	انسان	جلد باز	عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں	اپنی آیتیں

ذکر کے مکفر ہیں۔ آدمی (فطرتاً) جلد باز بنایا گیا ہے اب میں تمہیں جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۚ (۳۳) وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُونِ	وَيَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
تو نہ	جلدی کرو تم	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

پس تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ اگر

صِدِّيقِينَ ۚ (۳۴) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِهِمْ

صِدِّيقِينَ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	حِينَ	لَا	يَكْفُونُ	عَنْ وُجُوهِهِمْ
سچے	اگر	جانیں	وہ جو	کافر ہیں	جب	نہ	روک سکیں گے	اپنے چہروں سے

تم سچے ہو۔ کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ آگ کو اپنے چہروں سے

النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۚ (۳۵) بَلْ

النَّارَ	وَلَا	عَنْ ظُهُورِهِمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	بَلْ
آگ	اور	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	مدد دیے جائیں	بلکہ

روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پشتوں سے اور نہ انہیں مدد ملے گی۔ بلکہ

تَأْتِيهِمْ بَغْثَةٌ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَأْتِيهِمْ	بَغْثَةٌ	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	رَدَّهَا	وَلَا	هُمْ
آنے کی انکے پاس	اچانک	توجہ حواس کر دے گی انکو	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	اسکو واپس کرنے کی	اور	نہ
وہ ان پر اچانک آ پہنچے گی اور انہیں بدحواس کر دے گی پھر وہ اسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ							

يُنْظَرُونَ ۴۰ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

يُنْظَرُونَ	وَلَقَدْ	اسْتَهْزَيْ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
مہلت دیے جائیں	اور	بیشک	ٹھٹھا کیا گیا	رسولوں سے	آپ سے پہلے
انہیں مہلت ملے گی۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا تو جن لوگوں نے					

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۴۱ قُلْ مَنْ

بِالَّذِينَ	سَخِرُوا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	قُلْ	مَنْ
ان کو جنہوں نے	ٹھٹھا کیا تھا	ان سے	جو	تھے وہ	اس کو	ٹھٹھا کرتے	فرماؤ	کون
ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے کھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ آپ (ان سے)								

يَكْلُوْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۚ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

يَكْلُوْكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمَنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
تمہاری	رات	دن	رحمن سے	بلکہ	وہ	یاد سے	اپنے رب کی
فرمائیں (بتاؤ) رحمن (کے عذاب) سے شب و روز تمہاری پاسبانی کون کر سکتا ہے (یہ نہیں بتا سکتے) بلکہ یہ (تو) اپنے رب کی یاد							

مُعْرِضُونَ ۴۲ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ۚ

مُعْرِضُونَ	أَمْ	لَهُمْ	آلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُونِنَا
منہ پھیرنے والے ہیں	کیا	ان کے	خدا ہیں	جو بچائیں ان کو	ہمارے سوا
(ہی) سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے کچھ خدا ہیں جو ان کو ہم سے بچاتے ہیں وہ اپنی ہی					

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ	مِنَّا	يُصْحَبُونَ	بَلْ	مَتَّعْنَا	
نہیں	طاقت رکھتے وہ	اپنی جانوں کی مدد کی	اور	نہ	وہ	ہماری طرف سے	یاری کیے جائیں	بلکہ	فائدہ دیا ہم نے

جانوں کو نہیں بچا سکتے اور نہ ہماری طرف سے انہیں پناہ دی جائے گی۔ بلکہ ہم نے ان کو

هُوَ لَا عِوَابَ آءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۖ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي

هُوَ لَا	عِوَابَ آءَهُمْ	حَتَّى	طَالَ	عَلَيْهِمْ	الْعُمُرُ	أَفَلَا	يَرَوْنَ	أَنَّا	نَأْتِي
ان کو	درانگے باپوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہوئی	ان پر	عمر	کیا نہیں	دیکھتے کہ	ہم	آتے ہیں

اور ان کے باپ دادا کو سامان حیات دیا یہاں تک کہ زندگی ان پر دراز ہوئی تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم

الْأَرْضِ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ إِنَّمَا

الْأَرْضِ	نَنْقُصُهَا	مِنْ أَطْرَافِهَا	أَفَهُمُ	الْغَالِبُونَ	قُلْ	إِنَّمَا
زمین کو	ہم کرتے ہوتے اس کو	اس کے کناروں سے	کیا وہ	غالب ہونگے	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں

زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں تو کیا یہ غالب ہوں گے۔ فرما دیجئے میں تو سمجھیں

أُنْذِرْكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۳۵﴾

أُنْذِرْكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	إِذَا مَا	يُنْذَرُونَ
ڈراتا ہوں میں تمہیں	وحی سے	اور نہیں	سنتا	بہرا	پکار کو	جبکہ وہ	ڈرائے جائیں

وحی کے ذریعے سے ہی خبردار کرتا ہوں مگر بہرے لوگ دعوت کو نہیں سنتے جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَيْنَ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

وَلَيْنَ	مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	يُوَيْلَنَا	إِنَّا	كُنَّا	
اور	اگر	چھو جائے ان کو	لپک	عذاب کی	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	ہائے افسوس	پیشک	ہم ہی

لیکن اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے افسوس ہم پر

ظَلِيمِينَ ۳۶ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظَلِيمِينَ	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِينَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيَمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم تھے	اور	رہیں گے ہم	ترازو	انصاف کی	دن	قیامت کے	تو نہ	ظلم کیا جائیگا

بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے تو کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہوگا

نَفْسٌ شَيْئًا ۳۷ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا

نَفْسٌ	شَيْئًا	وَ	إِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	أَتَيْنَا	بِهَا
کوئی آدمی	کچھ بھی	اور	اگرچہ	ہو	برابر	ایک دانہ	رائی کے	تو لائیں گے ہم	اس کو

اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے

وَكُفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ۳۸ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ

وَ	كُفَىٰ	بِنَا	حَسِيبِينَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ	الْفُرْقَانَ
اور	کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	بیشک	عطا کیا ہم نے	موسیٰ	اور	ہارون کو	فیصلہ

اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فیصلہ کرنے والی کتاب دی

وَضِيَاءً ۳۹ وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۴۰ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَ	ضِيَاءً	وَ	ذِكْرًا	لِلْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُم	بِالْغَيْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	وہ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	غیب سے

اور روشنی اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت۔ وہ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۴۱ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ

وَ	هُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُونَ	وَ	هَذَا	ذِكْرٌ	مُّبْرَكٌ	أَنزَلْنَاهُ
اور	وہ	قیامت سے	خوفزدہ ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتنا راہم نے اسکو

اور وہ قیامت کی (ہولناکیوں) سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یہ ہے برکت والا ذکر کہ ہم نے نازل فرمایا تو

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ

أَفَأَنْتُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	إِبْرَاهِيمَ	رُشْدَهُ	مِنْ	قَبْلُ
کیا تم	اس کے	منکر ہو	اور	بیشک	دی ہم نے	ابراہیم کو	اس کی ہدائی	اس سے	پہلے

کیا تم اس کے منکر ہوتے ہو۔ اور بے شک ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم علیہ السلام کو فہم و ہدایت دے رکھی تھی

وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

وَكُنَّا	بِهِ	عَلِيمِينَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	مَا هَذِهِ	التَّمَاثِيلُ	الَّتِي
اور	تھے ہم	اس کو	جب	کہا اس نے	اپنے باپ	اور اپنی قوم کو	کیا ہیں یہ	مورتیاں	جو

اور ہم ان کو خوب جاننے والے تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے فرمایا یہ کیا مورتیاں ہیں

أَنْتُمْ لَهَا عِقْفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَنِهَا عِبِيدِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ

أَنْتُمْ	لَهَا	عِقْفُونَ	قَالُوا	وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	عَنِهَا	عِبِيدِينَ	قَالَ
تم	ان پر	دھرتا مارے بیٹھے ہو	بولے	ہم نے پایا	اپنے باپوں کو	ان کی	پوجا کرتے	کہا

جن کے پاس تم جھے رہتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ (ابراہیم علیہ السلام نے)

لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	أَنْتُمْ	وَ	آبَاؤُكُمْ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	قَالُوا	أَجِئْتَنَا
بیشک	تھے	تم	اور	تمہارے باپ	گمراہی	مکلی میں	بولے	کیا لایا تو ہمیں	

فرمایا بے شک تم اور تمہارے (وہ) باپ دادا سب مکلی گمراہی میں پڑے رہے۔ بولے کیا تم

بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ

بِالْحَقِّ	أَمْ	أَنْتَ	مِنَ	اللَّاعِبِينَ	قَالَ	بَلْ	رَبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ
حق	یا ہے	تو	کھیلنے والوں میں سے	کہا	بلکہ	تمہارا رب	رب ہے	آسمانوں	

ہمارے پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیلتے ہو۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے

وَالْأَرْضِ الَّتِي فَطَرَ هُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذِكْمٍ مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

و	الْأَرْضِ	الَّتِي	فَطَرَ	هُنَّ	و	أَنَا	عَلَىٰ	ذِكْمٍ	مِّنَ	الشَّاهِدِينَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس کے	گواہوں سے ہوں		

آسمانوں اور زمین کا جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس بات پر گواہی دینے والو میں سے ہوں۔

وَتَاللَّهِ لَا كَيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُولُّوْا مُدَّ بَرِّينَ ﴿٥٧﴾

و	تَاللَّهِ	لَا	كَيْدَنَّ	أَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	أَنْ	تُولُّوْا	مُدَّ	بَرِّينَ
اور	اللہ کی قسم	ضرورتاً	تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں سے	بعد	اس کے کہ	پھر دم	پہنچے دے کر	

اور اللہ تعالیٰ کی قسم! اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر جا چکے ہو گے میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا۔

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا

فَجَعَلَهُمْ	جُودًا	إِلَّا	كِبِيرًا	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ	قَالُوا
تو کر دیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر	بڑے کو	ان کے	تاکہ وہ	اسکی طرف	لوٹیں	بولے

چنانچہ انہوں نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے (بت) کے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (واپس آ کر وہ)

مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهَيْنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا سَبْعَافَتِي

مَنْ	فَعَلَ	هَذَا	بِإِلَهَيْنَا	إِنَّهُ	لَمِنَ	الظَّالِمِينَ	قَالُوا	سَبْعَافَتِي
کس نے	کیا	یہ	ہمارے خداؤں سے	بیشک وہ	ظالموں سے ہے	بولے	ہم نے سنا ہے	ایک جوان

بولے کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (سب کچھ) کیا ہے شک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے۔ (ان میں سے کچھ) لوگوں

يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا فَا تَوَابِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ

يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهُ	إِبْرَاهِيمُ	قَالُوا	فَا تَوَابِهِ	عَلَىٰ	أَعْيُنِ	النَّاسِ
جوان کا ذکر کرتا ہے	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	کہنے لگے	لاؤ	اس کو	لوگوں کے سامنے	

نے کہا ہم نے ایک نو جوان کو ان بتوں کی برائی کرتے سنا ہے اسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا إِنَّكَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْتِنَا

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ	قَالُوا	إِنَّكَ	فَعَلْتَ	هَذَا	بِالْهَيْتِنَا
تا کہ وہ	گواہ رہیں	کہنے لگے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ہمارے خداؤں کے ساتھ

لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ بولے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ (سب کچھ)

يَا بُرْهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ إِنْ كَانُوا

يَا بُرْهِيْمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهُ	كَبِيرُهُمْ	هَذَا	فَسَلُّوهُمْ	إِنْ	كَانُوا
اے ابراہیم	فرمایا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	تو پوچھوان سے	اگر	ہیں وہ

کیا اے ابراہیم بیٹو!۔ ابراہیم بیٹو نے فرمایا نہیں، بلکہ ان کے اس بڑے نے (کیا ہوگا) ان سے

يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمْ

يَنْطِقُونَ	فَرَجَعُوا	إِلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوا	إِنَّكُمْ	أَنْتُمْ
بولتے	تولوتے	طرف	اپنی جانوں کی	تو کہنے لگے	بیشک	تم ہی

پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں۔ پھر وہ آپس میں متوجہ ہوئے اور بولے بے شک تم

الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا

الظَّالِمُونَ	ثُمَّ	نَكِسُوا	عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَا
ظالم ہو	پھر	اوندھائے گئے	اپنے سروں پر	بیشک	تو جانتا ہے	نہیں

خود ہی ظالم ہو۔ پھر وہ (شرمندگی سے) سر نیچا کر گئے بے شک آپ (خوب) جانتے ہیں

هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

هَؤُلَاءِ	يَنْطِقُونَ	قَالَ	أَفَتَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مَا
یہ	بولتے	فرمایا	کیا پوجتے ہو	سوا	اللہ کے	جو

کہ یہ بولا نہیں کرتے۔ ابراہیم بیٹو نے فرمایا پھر کیا اللہ تعالیٰ کے سوا تم ایسوں کی عبادت کرتے ہو

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْءٌ وَلَا يَضُرُّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۚ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْءٌ	وَلَا	يَضُرُّكُمْ	أَفَلَا	تَعْبُدُونَ	مِن دُونِ
نہ	نفع پہنچائیں	کچھ	اور	نہ	نقصان پہنچائیں	تف ہے	تم پر

جو نہ تمہیں کچھ نفع پہنچائیں اور نقصان! افسوس ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ تعالیٰ کے

اللَّهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ

اللَّهُ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	قَالُوا	حَرِّقُوهُ	وَ	انصُرُوا	آلِهَتَكُمْ	إِن كُنتُمْ
اللہ کے	کیا نہیں	تم سوچتے	بولے	جلا دو اس کو	اور	مدد کرو	اپنے خداؤں کی	اگر

سوا پوجتے ہو تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ انہوں نے کہا: جلا ڈالو اسے اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر تم

فَعِلِينَ ۚ قُلْنَا إِنَّا لَمُؤْمِنُونَ بِرَدِّكَ وَأَوْسَلَاءَ ۚ قُلْنَا إِنَّا لَمُؤْمِنُونَ بِرَدِّكَ وَأَوْسَلَاءَ ۚ

فَعِلِينَ	قُلْنَا	إِنَّا	لَمُؤْمِنُونَ	بِرَدِّكَ	وَأَوْسَلَاءَ	قُلْنَا	إِنَّا	لَمُؤْمِنُونَ
کرنے والے	ہم نے فرمایا	اے آگ	ہو جا	ٹھنڈی	اور	سلامتی والی	اوپر	ابراہیم کے

کچھ کرنے والے ہو۔ ہم نے فرمایا اے آگ! تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے اُس سے

بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْآخِزِينَ ۚ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا

بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمُ	الْآخِزِينَ	وَ	نَجَّيْنَاهُ	وَلُوطًا
اس سے	تدبیر کرنے کا	تو کر دیا ہم نے ان کو	خسارے والے	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور

سازش کرنے کا ارادہ کیا۔ پھر ہم نے انہیں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والا بنادیا۔ اور ہم نے انہیں اور لوط کو نجات دی اس

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي	بَارَكْنَا	فِيهَا	لِلْعَالَمِينَ	وَوَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ
اس زمین کی طرف کہ	برکت رکھی ہم نے	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق

زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔

زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کیلئے برکت فرمائی۔ اور ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام عطا فرمائے

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكَلاَّ جَعَلْنَا صُلْحِينَ ﴿٤٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

و	يَعْقُوبَ	نَافِلَةً	وَ	كَلاَّ	جَعَلْنَا	صُلْحِينَ	وَ	جَعَلْنَاهُمْ	آيَةً
اور	يعقوب	پوتا	اور	ہر ایک کو	بنایا ہم نے	صلح	اور	بنایا ہم نے ان کو	امام

اور (اسحاق پر) زائد یعقوب بنیہ اور ہم نے سب کو صلح بنایا تھا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا کیا کہ

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ

يَهْدُونَ	بِأَمْرِنَا	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرَاتِ	وَ	إِقَامَ
ہدایت دیتے	ہمارے حکم سے	اور وحی کی ہم نے	ان کی طرف	کام	بھلائی کے	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے بلاتے ہیں اور ہم نے انہیں وحی بھیجی اچھے کام کرنے اور

الصَّلَاةَ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عِبِيدِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ طَا أَتَيْنَهُ

الصَّلَاةَ	وَإِيتَاءَ	الزَّكَاةِ	وَ	كَانُوا	لَنَا	عِبِيدِينَ	وَ	لَوْ طَا	أَتَيْنَهُ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	ہماری	عبادت کرتے	اور	لو ط	دی ہم نے اسکو

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔ اور لو ط غلطاً کو ہم نے حکمت

حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ

حُكْمًا	وَ	عِلْمًا	وَ	نَجَّيْنَاهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي	كَانَتْ تَعْمَلُ	الْخَبِيثَ
حکومت	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اس بستی سے کہ	وہ کام کرتی تھی	گندے

اور علم عطا کیا۔ اور ہم نے اُس بستی سے اُسے نجات دی جو بدکاریاں کر لی تھی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فاسِقِينَ ﴿٤٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فاسِقِينَ	وَأَدْخَلْنَاهُ	فِي رَحْمَتِنَا	إِنَّهُ
بیشک وہ	تھے	قوم	بری	بدکردار	اور داخل کیا ہم نے اسکو	اپنی رحمت میں	بیشک وہ

یقیناً وہ بہت بُری فاسق قوم تھی۔ اور اسے (لو ط غلطاً) کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر لیا

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

مِنَ الصَّالِحِينَ	وَ	نُوحًا	إِذْ	نَادَىٰ	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ
نیکوں سے ہے	اور	نوح کو	جب	اس نے پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کی	اسکی (دعا)
بیشک وہ صالح لوگوں میں سے ہے۔ اور اس سے پہلے جب نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا							

فَجَبَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

فَجَبَّيْنَاهُ	وَ	أَهْلَهُ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيمِ	وَنَصَرْنَاهُ	مِنَ الْقَوْمِ
تو ہم نے نجات دی اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	مصیبت سے	بڑی	تو ہم نے مدد کی اسکی	ان قوم سے
قبول کر لی پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت مصیبت سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر						

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَأَغْرَقْنَاهُمْ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	تھے	قوم	بری	تو غرق کر دیا دیا ہم نے انکو
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان							

أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾ وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ

أَجْمَعِينَ	وَ	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمَانَ	إِذْ	يَحْكُمْنَ	فِي الْحَرْثِ	إِذْ
سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب	فیصلہ کر رہے تھے	ایک کھیتی کا	جبکہ
سب کو غرق کر دیا۔ اور (یاد کیجئے) داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں (ایک جھگڑے کا) فیصلہ فرما رہے تھے								

نَفْسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا

نَفْسَتْ	فِيهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شَاهِدِينَ	فَفَهَّمْنَاهَا
رات کو چرگئیں	اس میں	بکریاں	قوم کی	اور	تھے ہم	ان کے فیصلے پر	گواہ	تو ہم نے سمجھایا وہ
جب (رات کو) اس میں (کچھ) لوگوں کی بکریاں چرنے (کے لیے چلی) گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ ہم نے وہ معاملہ								

سُلَيْمَنَ ۚ وَكَلَّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

سُلَيْمَنَ	وَ	كَلَّا	اَتَيْنَا	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَ	سَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوُدَ	الْجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دی ہم نے	حکمت	اور علم	اور	سخر کیے ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑ
سلیمان پرہ کو سمجھا دیا اور ان دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا اور داؤد پرہ کے ساتھ پہاڑ سخر کر دیے کہ سبج کرتے										

يَسْبِخْنَ وَالطَّيْرُ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۙ وَعَلَيْنَا صُنْعَةُ لَبُؤِسَ لَكُمْ

يَسْبِخْنَ	وَالطَّيْرُ	وَ	كُنَّا	فَاعِلِينَ	وَ	عَلَيْنَا	صُنْعَةُ	لَبُؤِسَ	لَكُمْ
سبج کہتے	اور پرندے	اور	ہم تھے	کرنیوالے	اور	سکھائی ہم نے اسکو	صنعت	لباس کی	تھلے لیے
اور پرندے بھی اور یہ ہم ہی کرنیوالے تھے۔ اور ہم نے ان کو تمہارے لیے جنگی لباس کی صنعت سکھائی									

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۙ وَلِسُلَيْمَانَ

لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْ بَاسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شَاكِرُونَ	وَ	لِسُلَيْمَانَ
تا کہ بچائے تم کو	تمہاری لڑائی میں	تو کیا	تم	شکر کرنیوالے ہو	اور	سلیمان کیلئے
تا کہ تمہاری جنگ میں تمہیں محفوظ رکھے۔ پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور سلیمان پرہ کیلئے						

الرَّيِّحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

الرَّيِّحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِي	بِأَمْرِ	إِلَى الْأَرْضِ	الَّتِي	بَرَكْنَا	فِيهَا
ہوا	تیز (سخر کی)	وہ چلتی	اس کے حکم سے	اس زمین کی طرف	کہ برکت رکھی ہم نے	اس میں	اس میں
تیز ہوا کو (پابند کیا) جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے							

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ۙ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَعْزُصُونَ لَهُ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمِينَ	وَ	مِنَ الشَّيَاطِينِ	مَن	يَعْزُصُونَ	لَهُ
اور	تھے ہم	ہر	چیز کو	جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	وہ بھی تھے جو	غوطہ لگاتے	اس کیلئے
برکتیں رکھی تھیں اور ہم ہر بات کو جانتے تھے۔ اور کچھ شیطان بھی تھے جو اس کیلئے غوطے									

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ۝۸۲ وَيَا أَيُّوبَ

وَيَعْمَلُونَ	عَمَلًا	دُونَ	ذَلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حَفِظِينَ	وَ	يَا أَيُّوبَ
اور کرتے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	ان کی	حفاظت کرتے	اور	ایوب نے

لگاتے اور اس کے علاوہ بھی کام کرتے تھے اور ہم ان کے نگران تھے۔ اور ایوب علیہ السلام کو (یاد کیجئے)

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝۸۳

إِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	أَنِّي	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	أَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ
جب	پکارا	اپنے رب کو	بیشک	پہنچی مجھے	تکلیف	اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	رحم کرنے والوں کے

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے (سخت) تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّا سَأَلَهُ فَخَفَّفْنَا بِهِ مِنْ أَثْقَالِهِ ۝۸۴

فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهِ	مِنْ	ضُرٍّ	وَآتَيْنَاهُ	أَهْلَهُ	وَمِثْلَهُم
تو قبول کی ہم نے	اسکی دعا	تو دور کی ہم نے	جو	اسے	تکلیف تھی	اور دیے ہم نے اسکو	اسکے گھر والے	اور	ان کی مثل

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی پھر جو تکلیف انہیں تھی وہ ہم نے ان سے دور کر دی اور ہم نے ان کے اہل و عیال انہیں عطا فرمائے اور ان کے

مَعَهُم رَاحَةٌ مِّنْ عِزِّنا وَذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ۝۸۵ وَإِسْمَاعِيلَ

مَعَهُم	رَاحَةٌ	مِّنْ عِزِّنا	وَذِكْرَىٰ	لِلْعَبِيدِينَ	وَ	وَإِسْمَاعِيلَ
ان کے ساتھ	رحمت	ہماری طرف سے	اور نصیحت	عبادت گزاروں کیلئے	اور	اسماعیل

ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے) اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت بنا کر۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور

وَإِذْ يَرْفِئُ زَاكِرٌ ۝۸۶ وَإِذْ يَخْلُقُ ۝۸۷ وَإِذْ يَخْلُقُ ۝۸۸

وَ	إِذْ يَرْفِئُ	وَ	ذَا الْكُفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ الصَّابِرِينَ	وَ	أَدْخَلْنَاهُمْ	فِي رَحْمَتِنَا
اور	اور ریس	اور	ذو الکفل	سب	صبر کرنے والوں سے تھے	اور	داخل کیا ہم نے ان کو	اپنی رحمت میں

اور ریس علیہ السلام اور ذو الکفل علیہ السلام کو (یاد کرو) وہ سب صبر والے تھے۔ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا

إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

إِنَّهُمْ	مِنَ الصَّالِحِينَ	وَذَا النُّونِ	إِذْ	ذَهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ
بیشک وہ	نیک لوگوں سے تھے	اور ذوالنون کو	جب	وہ گیا	غصہ کی حالت میں	تو اس نے خیال کیا
اور بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور ذوالنون (پھلی کے پیٹ والے نبیؑ کو بھی یاد فرمائیں)						

أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا

أَنْ	لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادَىٰ	فِي الظُّلُمَاتِ	أَنْ	لَا
یہ کہ	ہرگز نہ تنگی ڈالیں گے ہم	اس پر	تو پکارا	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں
جب وہ غصے میں آ کر چل دیے اور سمجھے کہ ہم اس پر قابو نہ پائیں گے مگر پھر اندھیروں میں پکارا						

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

إِلَهَ	إِلَّا	أَنْتَ	سُبْحَانَكَ	إِنِّي	كُنْتُ	مِنَ الظَّالِمِينَ
کوئی معبود	مگر	تو	پاک ہے تو	بیشک میں ہی	تھا	ظالموں میں سے
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی اپنی جان پر زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔						

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۖ وَكَذَلِكَ نُجَيِّ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ ۖ	وَنَجَّيْنَاهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَكَذَلِكَ	نُجَيِّ
تو قبول کی ہم نے	اس کی دعا	اور نجات دی ہم نے اسکو	غم سے	اور اسی طرح	نجات دیتے ہم
تو پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور اسے غم سے بچا لیا اور مومنوں کو ہم اس طرح					

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَذَكَرَ يَا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ

الْمُؤْمِنِينَ	وَذَكَرَ	يَا	إِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِي	فَرْدًا	وَأَنْتَ
مومنوں کو	اور ذکر کیا	جب	پکارا اس نے	اپنے رب کو	اے میرے رب	نہ	چھوڑ مجھے	اکیلا	اور	تو ہے
بچا لیا کرتے ہیں۔ اور ذکر کیا میرے رب کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور										

خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى

خَيْرُ	الْوَارِثِينَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	وَ	وَهَبْنَا	لَهُ	يَحْيٰى
بہتر	وارث	تو ہم نے قبول کیا	اس کی دعا کو	اور	عطا کیا ہم نے	اس کو	یحییٰ

سب وارثوں سے تو بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے ان کی التجا قبول فرمائی اور انہیں یحییٰ علیہ السلام عطا کیا اور ہم نے ان کیلئے ان

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

وَأَصْلَحْنَا	لَهُ	زَوْجَهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	يُسْرِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ
اور درست کیا ہم نے	اسکے لیے	اس کی بیوی کو	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	نیکیوں میں

کی (باجھ) بیوی کو صحت عطا کر دی بے شک وہ (سب) جلدی کرتے تھے نیک کاموں میں اور (ہماری رحمت کی) امیدوار

وَيَدْعُونََنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِي

وَيَدْعُونََنَا	رَغَبًا	وَرَهَبًا	وَ	كَانُوا	لَنَا	خَشِيعِينَ	وَالَّتِي
اور پکارتے تھے ہمیں	امید	اور	خوف سے	اور	تھے وہ	ہم سے	ڈرنے والے

(جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دعا میں مانگتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے۔ اور اس (عزت والی

أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابِنَهَا

أَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنَاهَا	وَ	ابْنَهَا
نگاہ رکھی	اپنی پارسائی	تو پھونکی ہم نے	اس میں	اپنی روح	اور بنایا ہم نے اس کو	اور	اسکے بیٹے کو

خاتون کو) کو جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

آيَةً	لِلْعَالَمِينَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ	أَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	جہان والوں کیلئے	بیشک	یہ	تمہارا دین	دین	ایک ہے	اور	میں	تمہارا رب ہوں

سارے جہاں کیلئے نشانی بنایا۔ بے شک تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو

فَاعْبُدُونِ ۹۲ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۙ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۙ

فَاعْبُدُونِ	وَتَقَطَّعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	إِلَيْنَا	رَاجِعُونَ
تو عبادت کرو میری	اور ٹکڑے کیا انہوں نے	اپنا کام	آپس میں	سب ہی	ہماری طرف	رجوع کرنے والے ہیں

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ۙ

فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا كُفْرَانَ	لِسَعْيِهِ
جو کوئی	عمل کرے	نیک	اور	وہ	مومن ہو	تو بے قدری نہیں ہے	اسکی کوشش کی

وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۙ وَحَرَّمَ عَلٰى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ

وَ	إِنَّا	لَهُ	كَاتِبُونَ	وَ	حَرَّمَ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَنَّهُمْ
اور	ہم	اس کو	لکھنے والے ہیں	اور	حرام ہے	اوپر	بستی والوں کے	سہلاک کیا ہم نے اسکو	پیشک وہ

لَا يَرْجِعُونَ ۙ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِّنْ

لَا	يَرْجِعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	فُتِحَتْ	يَأْجُوجُ	وَ	مَأْجُوجُ	وَهُمْ	مِّنْ
نہیں	لوٹ کر آئیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یا جوج	اور	ما جوج	اور وہ	ہر

كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۙ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ

كُلِّ	حَدَبٍ	يَنْسِلُونَ	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَإِذَا	هِيَ
ایک	بلندی سے	لڑھکتے ہوئے	اور	قرب آیا	وعدہ	سچا	تو اچانک	وہ

وہ ہر بلندی سے اترتے ہوئے دوڑتے آئیں گے۔ اور قریب آجائے گا سچا وعدہ تو بھی آنکھیں پھٹ

شَاخِصَةً أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يُوِيلُنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

شَاخِصَةً	أَبْصَارُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُوِيلُنَا	قَدْ	كُنَّا	فِي غَفْلَةٍ	مِّنْ هَذَا
پھٹی ہوں گی	آنکھیں	ان کی	جو کافر ہیں	ہائے افسوس	بیشک	ہم تھے	غفلت میں	اس سے

کر رہ جائیں گی کافروں کی (کہیں گے) کہ ہائے ہماری خرابی بیشک ہم اس سے غافل تھے

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۙ (۹۷) إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

بَلْ	كُنَّا	ظَالِمِينَ	إِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُونَ	مِن دُونِ	اللَّهِ
بلکہ	ہم تھے	ظالم	بیشک تم	اور جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اتد کے
بلکہ	ہم ظالم تھے۔	بے شک تم	اور جو	کچھ اللہ تعالیٰ کے	سوا	تم	

حَصَبُ جَهَنَّمَ ۖ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ۙ (۹۸) لَوْ كَانَ هُوَ آلَ إِلَٰهَةٍ مَّا

حَصَبُ	جَهَنَّمَ	أَنْتُمْ	لَهَا	وَرَدُونَ	لَوْ	كَانَ	هُوَ	آلَ	إِلَٰهَةٍ	مَّا
ایندھن ہو	جہنم کا	تم	اس میں	داخل ہو گے	اگر	ہوتے	یہ	خدا	تو نہ	

پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہوں گے تمہیں اس میں جانا ہوگا۔ اگر وہ خدا ہوتے تو وہاں نہ پہنچتے

وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۙ (۹۹) لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ وَهُمْ فِيهَا

وَرَدُوهَا	وَكُلٌّ	فِيهَا	خَالِدُونَ	لَهُمْ	فِيهَا	زَوْجٌ	وَهُمْ	فِيهَا
داخل ہوتے اس میں	اور سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	انکے لیے ہوگی	اس میں	چچ و پکار	اور	وہ

اور سب وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی چھینیں ہوں گی اور وہاں انہیں کچھ

لَا يَسْمَعُونَ ۙ (۱۰۰) إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ

لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنَىٰ	أُولَٰئِكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ جو	پہلے ہو چکی	ان کے لیے	ہم سے	بھلائی	یہ لوگ

سنائی نہ دے گا۔ بے شک جن کیلئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ پہلے طے ہو چکا ہے وہ اس (جہنم)

عَنْهَا مُبَعَدُونَ ﴿۱۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا

عَنْهَا	مُبَعَدُونَ	لَا	يَسْمَعُونَ	حَسِيسَهَا	وَهُمْ	فِي	مَا
اس سے	دور رہیں گے	نہ	سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ	میں	اس جو
وہ اس کی ہلکی سی آواز (بھی) نہ سیں گے اور جو (لذت) وہ سے دور رکھے گئے ہیں۔							

اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خِلْدُونَ ﴿۱۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ

اشْتَهَتْ	أَنْفُسُهُمْ	خِلْدُونَ	لَا	يَحْزَنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْأَكْبَرُ
چاہیں گی	ان کی جانیں	بمیشہ رہیں گے	نہ	غمناک کرے گی ان کو	گھبراہٹ	بڑی
چاہیں گے مے گا اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ انہیں غم میں نہ ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ۔						

وَتَتَلَقَّوْنَهُمُ الْمَلَائِكَةُ ۚ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۳﴾

وَتَتَلَقَّوْنَهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	هَذَا	يَوْمُكُمْ	الَّذِي	كُنْتُمْ	تُوعَدُونَ
اور	استقبال کریں گے ان کا	فرشتے	یہ	تمہارا وہ دن ہے	تم	وعدہ دیے گئے
اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔						

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَاءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَأْنَا
جس دن	پہنیں گے ہم	آسمان کو	ماند لپیٹنے	نامہ نویسی کے	کتابوں کو	جیسے	شروع کی ہم نے
جس دن ہم آسمان کو پہنیں گے جیسے خطوں کا پلندہ لپیٹا جاتا ہے ہم نے جیسے پہلے اسے بنایا تھا							

أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ

أَوَّلَ	خَلْقٍ	نُعِيدُهُ	وَعْدًا	عَلَيْنَا	إِنَّا	كُنَّا	فَاعِلِينَ	وَلَقَدْ
پہلی	پیدائش	لونا میں گے اسکو	وعدہ ہے	ہم پر	بیشک	ہم ہی تھے	کرنے والے	اور بیشک
دیے ہی پھر کر دیں گے یہ وعدہ ہے ہمارے ذمہ ہم کو اس کا کرنا لازمی ہے۔ اور ہم نے								

كَتَبْنَا فِي الرَّبُّورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا

كَتَبْنَا	فِي الرَّبُّورِ	مِنْ بَعْدِ	الذِّكْرِ	أَنَّ	الْأَرْضَ	يَرِثُهَا
لکھا ہم نے	زبور میں	بعد	نصیحت کے	بیشک	زمین	وارث ہونگے اسکے
زبور	میں	نصیحت کے	بعد	لکھ	دیا	تھا کہ زمین کے وارث

عِبَادِي الصَّالِحُونَ ۱۰۵ إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ

عِبَادِي	الصَّالِحُونَ	إِنَّ	فِي	هَذَا	لَبَلَاغًا	لِّقَوْمٍ
میرے بندے	نیک	بیشک	میں	اس	تبلغ ہے	واسے قوم
میرے نیک بندے ہوں گے۔	بیشک اس میں عبادت گزار قوم	سیے				

عِبَادِي ۱۰۶ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۱۰۷ قُلْ

عِبَادِي	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ	قُلْ
عبادت گزار کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	رحمت	واسے جہان کے
ایک پیغام ہے۔	اور ہم نے (اے محبوب ﷺ)	آپ کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔	فرما دیجئے			

إِنَّمَا يُوحِي إِلَيْنَا أَنبَاءَ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ

إِنَّمَا	يُوحِي	إِلَيْنَا	أَنبَاءَ	إِلَهُكُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَهَلْ	أَنْتُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	وحی کی گئی	میری طرف	صرف بات ہے کہ	تمہارا معبود	معبود ہے	ایک	تو کیا	تم
میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ ﷻ) ہے تو کیا تم								

مُسْلِمُونَ ۱۰۸ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ

مُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	أَذَنْتُكُمْ	عَلَىٰ	سَوَاءٍ	وَإِنْ
ماننے والے ہو	پھر اگر	منہ پھیریں	تو فرمادو	اطلاع دی میں نے تم کو	اوپر	برابری کے	اور نہیں
اسلام قبول کرتے ہو۔	پھر اگر وہ منہ پھیریں تو فرمادو میں نے تمہیں یکساں طور پر آگاہ کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ						

أُذِرَیْ أَقْرِیْبٌ أَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوعَدُونَ ۝۱۰۹ إِنَّهُ یَعْلَمُ

أُذِرَیْ	أَقْرِیْبٌ	أَمْ	بَعِیْدٌ	مَّا	تُوعَدُونَ	إِنَّهُ	یَعْلَمُ
جانتا میں	کیا قریب ہے	یا	دور ہے	جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے
(عذاب) نزدیک ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ							

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝۱۱۰ وَإِنْ أُوذِرَیْ

الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُونَ	وَ	إِنْ أُوذِرَیْ
ظاہر	بات کو	اور جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	میں کیا جاؤں
جانتا ہے بلند آواز کی بات اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور مجھے خبر نہیں شاید						

لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حَبِیْنٍ ۝۱۱۱ قُلْ رَبِّ احْكُمْ

لَعَلَّهُ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ	حَبِیْنٍ	قُلْ	رَبِّ	احْكُمْ
شاید وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے	اور سامان	طرف	ایک مدت کے	عرض کیا	اے میرے رب	فیصلہ کرے
یہ تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک کا فائدہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر نے عرض کیا: اے میرے رب! سچائی پر فیصلہ								

بِالْحَقِّ ۖ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝۱۱۲

بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحْمَنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَىٰ	مَا	تَصِفُونَ
حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب	رحمن ہی	مدد چاہا گیا ہے	اس پر	جو	تم بیان کرتے ہو
کردے اور ہمارا رب نہایت رحم کرنے والا ہے اور ان باتوں میں جن کو تم بیان کرتے ہو اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔							

﴿ابانتھا ۷۸﴾ ﴿سُورَةُ الْحَجِّ مَدَّتِيَّةٌ ۱۰۳﴾ ﴿رُكُوعَاتُهَا ۱۰﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	إِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيمٌ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بہت بڑی

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَنَّا أَرْضَعَةً وَتَضعُ كُلُّ

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَنَّا	أَرْضَعَةً	و	تَضعُ	كُلُّ
جس دن	دیکھو گے اس کو	بھول جائیگی	ہر ایک	دودھ پلانے والی	جس کو	دودھ پلایا	اور	گرادے گی	ہر ایک

جس دن تم اُسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے سے غافل ہو جائے گی جسے

ذَاتِ حَمْلٍ حَمَلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَرَىٰ

ذَاتِ حَمْلٍ	حَمَلَهَا	و	تَرَى	النَّاسَ	سُكَرَىٰ	و	مَا	هُم	بِسُكَرَىٰ
حمل والی	اپنا حمل	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	نشر میں	اور	نہیں	ہوں گے وہ	نشر میں

وہ دودھ پلا رہی ہو گی اور ہر حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی۔ اور تم لوگوں کو مدہوش دیکھو گے حالانکہ وہ مدہوش

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝۲ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

وَلَكِنَّ	عَذَابَ	اللَّهِ	شَدِيدٌ	و	مِنَ النَّاسِ	مَن	يُجَادِلُ	فِي اللَّهِ
اور	لیکن	عذاب	اللہ کا	سخت ہے	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں	جو جھگڑتے ہیں

نہ ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا ہی سخت ہوگا۔ مگر لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ جل جلالہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلُّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٌ ۝۳ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	و	يَتَّبِعُ	كُلُّ	شَيْطَانٍ	مَّرِيدٌ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	أَنَّهُ	مَن
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتا ہے	ہر ایک	شیطان	مردود کی	لکھا گیا ہے	اس پر	کہ بیشک وہ	جسے

جھگڑا کرتے ہیں اور ہر باغی شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ جس کے متعلق لکھ دیا گیا کہ جس نے

تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَأْتِيهَا

تَوَلَّاهُ	فَإِنَّهُ	يُضِلُّهُ	وَيَهْدِيهِ	إِلَىٰ	عَذَابِ	السَّعِيرِ	يَأْتِيهَا
دوست کرے گا	تو یقیناً وہ	اسے گمراہ کرے گا	اور	راہ دکھائے گا اسے	طرف	عذاب	دوزخ کی

اسے سامنے بنایا اسے وہ گمراہ کر دے گا اور اسے جلائے والے عذاب کی راہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر

النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

النَّاسُ	إِنْ	كُنْتُمْ	فِي	رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَإِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
لوگو	اگر	ہو تم	میں	شک	اٹھنے سے	تو ہم نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے

(قیامت کے دن) اٹھائے جانے میں تمہیں شک ہو تو بلاشبہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ

ثُمَّ	مِّنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ مُّضْغَةٍ	مُخَلَّقَةٍ	وَغَيْرِ
پھر	نطفہ سے	پھر	جسے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کے لوہڑے سے	نقشہ بنے ہوئے	اور نہ

پھر نطفہ سے پھر خون کے لوہڑے سے پھر گوشت کی بولی

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۖ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ

مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي الْأَرْحَامِ	مَا	نَشَاءُ	إِلَىٰ	آجَلٍ
نقشہ بنے	تاکہ بیان کریں	تمہارے لیے	اور ٹھہراتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہیں	طرف	مدت

سے جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور ادھوری (بھی) تاکہ ہم تمہارے لئے ظاہر کر دیں اور ہم جسے چاہتے ہیں

مُسَيِّئًا ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ

مُسَيِّئًا	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
مقرر کے	پھر	نکالتے ہیں ہم تمہیں	بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	جوانی اپنی کو	اور	بعض تم سے وہ ہے جو

ایک مدت مقررہ تک رحموں میں برقرار رکھتے ہیں پھر بچہ بنا کر ہم تمہیں نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی

يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ

يُتَوَفَّى	وَمِنْكُمْ	مَنْ	يُرَدُّ	إِلَى	أَرْدَلِ	الْعُمْرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْ بَعْدِ
فوت کیا جاتا ہے	اور بعض تم سے	وہ ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	نکمی	عمر کے	تاکہ نہ	جانے	بعد

جوانی کو پہنچ جاؤ اور تم میں سے کچھ لوگ (پہلے ہی) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو نکمی عمر کی

عِلْمِ شَيْءٍ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

عِلْمِ	شَيْءٍ	وَ	تَرَى	الْأَرْضَ	هَامِدَةً	فَإِذَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاءَ
جاننے کے	کچھ بھی	اور	دیکھتا ہے	زمین کو	مرجھائی ہوئی	پھر جب	اتارتے ہیں ہم	اس پر	پانی

طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ جاننے کے بعد (بھی) کچھ نہ جانیں اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ خشک پڑی ہے

اهْتَزَتْ وَرَبَّتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ بَانَ

اهْتَزَتْ	وَ	رَبَّتْ	وَ	أَنْبَتَتْ	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيجٍ	ذَلِكِ	بَانَ
تو حرکت کرتی ہے	اور	بڑھتی ہے	اور	اگاتی ہے	ہر ایک	جوڑا	رونق دار	یہ	اس لیے ہے کہ

تو جب ہم نے اس پر پانی اتارا تو وہ تروتازہ ہو گئی اور ہر قسم کی نباتات اگادیں۔ یہ اس لئے ہے کہ

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	أَنَّهُ	يُحْيِي	الْمَوْتَى	وَ	أَنَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ	وہی ہے	سچا	اور	بیشک وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ جل جلالہ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ

وَأَنَّ	السَّاعَةَ	آتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	يَبْعَثُ	مَنْ
اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور	بیشک	اللہ	اٹھائے گا

اور اسلئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ جل جلالہ اٹھائے گا انہیں

فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

فِي الْقُبُورِ	و	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ	فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
قبروں میں ہے	اور	بعض لوگ میں سے	وہ ہے جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	بغیر	علم کے

جو قبروں میں ہیں۔ اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ ﷻ کے بارے میں یوں جھگڑتا ہے کہ نہ

وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٌ مُنِيرٌ ۝ ثَانِي عَظِيمٌ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ

وَلَا	هُدًى	وَلَا	كِتَابٌ	مُنِيرٌ	ثَانِي	عَظِيمٌ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
اور	نہ	ہدایت کے	اور	نہ	کتاب	روشن کے	پھیرنے والا	اپنے پہلو کو تاکہ گمراہ کرے خدا کے رستے سے

تو کچھ علم نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ تکبر کرتے ہوئے گردن موڑ لیتا ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ سے بھٹکا دے

اللَّهُ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابٌ

لَهُ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَنَذِيقُهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	عَذَابٌ
اسکے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور چکھائیں گے ہم اسے	دن	قیامت کے	عذاب

اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلاتے والے عذاب کا

الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

الْحَرِيقِ	ذَٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ	يَدَكَ	وَأَنَّ	اللَّهُ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جہنم کا	یہ	بدلاؤں کا ہے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے اور	بیشک اللہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا

مزدہ چکھائیں گے۔ یہ اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یقیناً اللہ ﷻ اپنے بندوں پر

لِلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْبِدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ

لِلْعَبِيدِ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُعْبِدُ	اللَّهُ	عَلَى	حَرْفٍ	فَإِنْ
بندوں پر	اور بعض	لوگ	ایسے ہیں جو	عبادت کرتے ہیں	اللہ کی	ادھر	کنارے کے	پھر اگر

ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو (دل جمعی کے بغیر گویا) کنارے پر رہ کر اللہ ﷻ کی

أَصَابَهُ خَيْرٌ أَطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ

أَصَابَهُ	خَيْرٌ	أَطْمَأَنَّ	بِهِ	وَ	إِنْ	أَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ	انْقَلَبَ	عَلَىٰ
پہنچے اسے	بھلائی	تو مطمئن ہو جاتا ہے	اس سے	اور	اگر	پہنچے اسے	آزمائش	پلٹ جاتا ہے	اوپر

بندگی کرتا ہے پھر اگر اسے کوئی بھلائی نصیب ہو جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جائے اور اگر اسے

وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وَجْهِهِ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةَ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
اپنے چہرے کے	خسارہ اٹھایا	دنیا	اور آخرت کا	یہ ہے	وہ	خسارہ

کوئی آزمائش پہنچے تو اپنے منہ کے بل پلٹ جائے اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا

الْمُبِينُ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا نَفْعَ لَهُ ۚ

الْمُبِينُ	يَدْعُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهُ	وَمَا	لَا	يَنْفَعُهُ
صرح	پکارتا ہے	سوا	اللہ کے	اس کو جو	نہ	نقصان دے اسے	اور	نہ	نفع دے اسے

یہی کھلا نقصان ہے۔ وہ اللہ ﷻ کے سوا اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچ سکتا ہے

ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۚ يَدْعُوا لِمَنْ ضُرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ

ذَٰلِكَ	هُوَ	الضَّلَالُ	الْبَعِيدُ	يَدْعُوا	لِمَنْ	ضُرُّهُ	أَقْرَبُ	مِنْ نَفْعِهِ
یہ ہے	وہ	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو	جس کا نقصان	زیادہ قریب ہے	اس کے نفع سے

اور نہ نفع یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ اللہ ﷻ واحد کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہیں جس کے نفع سے نقصان کی

لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَ لَيْسَ الْعَشِيرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

لَيْسَ	الْمَوْلَىٰ	وَ	لَيْسَ	الْعَشِيرُ	إِنَّ	اللَّهَ	يُدْخِلُ
برا ہے	مولیٰ	اور	برا ہے	رفیق	بیشک	اللہ	داخل کریگا

توقع زیادہ ہے بے شک کیا ہی بُرا مولیٰ اور بے شک کیا ہی بُرا رفیق ہے۔ بے شک اللہ ﷻ داخل کرے گا

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

انہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝۱۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ

الْأَنْهَارُ	إِنَّ	اللَّهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	أَنْ	لَنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	جو	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

بے شک اللہ چاہے کرتا ہے۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ

يَنْصُرُهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَبَدُّ سَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

يَنْصُرُهُ	اللَّهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	فَلْيَبَدُّ	سَبَبٍ	إِلَى	السَّمَاءِ	ثُمَّ
مدد کریگا اسکی	اللہ	دنیا میں	اور آخرت میں	تو وہ لٹکائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہیں فرمائے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک لگائے۔ پھر چاہئے

لَيَقْطَعَنَّ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵ وَكَذَلِكَ

لَيَقْطَعَنَّ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهُ	مَا	يَغِيظُ	و	كَذَلِكَ
کاٹ دے	پھر دیکھے	کیا	لے جاتا ہے	اس کا کمر	جسے	غصہ کھاتا ہے	اور	اسی طرح

کہ اس کو کاٹ ڈالے۔ پھر چاہئے کہ دیکھے کیا یہ تدبیر اس کو دور کرنے والی بنتی ہے جو غصہ دلا رہی ہے۔ اور اس طرح ہم نے

أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶ إِنَّ

أَنْزَلْنَاهُ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَأَنَّ	اللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يُرِيدُ	إِنَّ
اتارا ہم نے اسکو	آیتیں	روشن	اور بیشک	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	بیشک

اسے (قرآن) واضح دلیلوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ بے شک جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ وَالنَّصَارَى

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالصَّابِغِينَ	وَالنَّصَارَى
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ جو	یہودی ہوئے	اور ستارہ پرست	عیسائی
ایمان	لائے	اور جو	یہودی ہوئے	اور صابی	اور نصاری

وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَالْمَجُوسَ	وَالَّذِينَ	أَشْرَكُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور آتش پرست	اور وہ لوگ جو	مشک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کریگا	انکے درمیان	دن
اور آتش پرست	اور جنہوں نے	شرک کیا	یقیناً	اللہ	ان کے درمیان		

الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

الْقِيَامَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز	گواہ ہے	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ
قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا	بے شک	اللہ	ہر چیز پر نگہبان ہے۔	کیا آپ نے نہیں دیکھا						

يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهُ	مَنْ	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	وَالشَّمْسُ
کو سجدہ کرتے ہیں	اس کے	جو	میں	آسمانوں میں	اور جو	میں	زمین میں	اور سورج
کہ اللہ	کیلئے	سجدہ کرتے	ہیں	جو آسمانوں میں	اور جو زمین میں	ہیں	اور سورج	

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ط

وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُومُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالدَّوَابُّ	وَكثِيرٌ	مِّنَ النَّاسِ
اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور جانور	اور بہت سے	لوگ بھی
اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور جاندار	اور بہت سے	آدمی

وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۚ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

وَ	كَثِيرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُهِنِ	اللَّهُ	فَمَا لَهُ
اور	بہت سے	حق ہوا	ان پر	عذاب	اور	جسے	ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں اسکو
اور بہت سے وہ بھی جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو اللہ تعالیٰ ذلیل کرے تو اسے کوئی									

مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۚ هَذِهِ خُصْنِ

مِنْ مُكْرِمٍ	إِنَّ	اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ	هَذِهِ	خُصْنِ
کوئی عزت دینے والا	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	یہ	دو جھڑنے والے ہیں
عزت دینے والا نہیں ہے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ یہ دو فریق ہیں کہ							

اِخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ ۚ

اِخْتَصَمُوا	فِي رَبِّهِمْ	فَالَّذِينَ	كَفَرُوا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِنْ نَارٍ
جو جھڑے	اپنے رب کے بارے میں	پھر وہ جو	کافر ہوئے	کاٹے جائیں گے	ان کیلئے	کپڑے	آگ کے
اپنے رب میں جھڑ رہے تو جو کافر ہوئے ان کیلئے آگ کے کپڑے کاٹے جا چکے ہیں							

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۚ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ	رُءُوسِهِمُ	الْحَمِيمُ	يُصْهَرُ	بِهِ	مَا	فِي
گرایا جائے گا	اوپر سے	ان کے سروں پر	کھوتا پانی	گل جائے گا	اسکے ساتھ	جو	میں
اور ان کے سروں پر کھوتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے پھل جائے گا جو کچھ							

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۚ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۚ كَلْبًا

بُطُونِهِمْ	وَالْجُلُودُ	وَلَهُمْ	مَقَامِعٌ	مِنْ حَدِيدٍ	كَلْبًا
انکے پیٹوں سے	اور چمڑے	اور	ان کے لیے	گرز ہیں	لوہے کے
ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں۔ اور ان کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب بھی					

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا

أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	أُعِيدُوا	فِيهَا	وَذُوقُوا
ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس سے	گھمن سے	لوٹائے جائیں گے	اس میں	اور چکھو

وہ غم کے مارے وہاں سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھو

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

عَذَابَ	الْحَرِيقِ	إِنَّ	اللَّهَ	يُدْخِلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
عذاب	جلنے کا	بیشک	اللہ	داخل کریگا	ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے

جلانے والے عذاب کا مزا۔ بے شک اللہ ﷻ داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّونَ	فِيهَا	مِنْ أَسَاوِرَ
اچھے	باغوں میں	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائیں گے	اس میں	نگین

کام کئے جنوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں سونے کے نگین

مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۚ وَهُدًى

مِنْ ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا	حَرِيرٌ	وَهُدًى
سونے کے	موتی	اور	ان کا لباس	اس میں	ریشم ہوگا

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم ہوگا۔ اور ان کو (دنیا میں) ہدایت کی کئی

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدًى إِلَى صِرَاطٍ الْحَيْدِ ۚ إِنَّ

إِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ	وَهُدًى	إِلَى	صِرَاطٍ	الْحَيْدِ	إِنَّ
طرف	پاکیزہ	بات کی	اور	ہدایت کیے گئے	طرف	راہ	بیشک

پاکیزہ بات کی اور حمد کئے ہوئے (رب) کے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی۔ بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	و	يُصَدُّونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	و	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	مسجد	حرام سے
جنہوں نے کفر کیا اور روکتے ہیں اللہ ﷻ کی راہ اور مسجد حرام سے جسے							

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۖ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ

الَّذِي	جَعَلْنَاهُ	لِلنَّاسِ	سَوَاءً	الْعَاكِفُ	فِيهِ	و	الْبَادِ	و	مَنْ	يُرِدْ
وہ جو	بنایا	ہم نے اسکو	برابر ہے	رہنے والا	اس میں	اور	پردہ کی	اور	جو	ارادہ کرے
ہم نے سب لوگوں کیلئے بنایا ہے اس میں ایک ساقی ہے وہاں کے رہنے والے اور باہر سے آنے والوں کا										

فِيهِ بِالْحَادِ يُظْلِمُ نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ ۖ وَإِذْ بَوَّأْنَا

فِيهِ	بِالْحَادِ	يُظْلِمُ	نَفْسَهُ	مِنْ عَذَابِ	إِلِيمٍ	و	إِذْ	بَوَّأْنَا
اس میں	الحاد کا	ظلم سے	چکھائیں گے ہم اسے	عذاب	دردناک	اور	جب	جگہ دی ہم نے
اور جو اس میں کسی زیادتی (اور کفر) کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے								

لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي

لِإِبْرَاهِيمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	أَنْ	لَا	تُشْرِكَ	بِي	شَيْئًا	و	طَهَّرَ	بَيْتِي
ابراہیم کو	جگہ	بیت اللہ کی	یہ کہ	نہ	شریک بنا	میرے ساتھ	کسی کو	اور	ستھرا کر	میرا گھر
لیے بیت اللہ ﷻ کی جگہ مقرر کی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور میرے گھر										

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۖ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّائِفِينَ	وَالْقَائِمِينَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ	وَأَذِّنْ	فِي النَّاسِ
طواف کرنے والوں کیلئے	اور اعتکاف کرنے والوں کیلئے	اور رکوع کرنے والوں کیلئے	سجدہ کرنے والوں کیلئے	اور اعلان کر دو	لوگوں میں
کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ اور لوگوں میں					

بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَعَلَى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَأْتِينَ	مِنْ كُلِّ	فَجٍّ
حج کے لیے	آئینگے تھے پاس	پیدل	اور اوپر	ہر ایک	لاغر اونٹنی کے	آئیں گے	ہر ایک	راہ
حج کا اعلان کر دو۔ وہ تمہارے پاس پیدل اور اونٹوں پر سوار ہو کر دور دراز								

عَبِيَّتِي ۲۷ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ

عَبِيَّتِي	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	و	يَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	فِي أَيَّامٍ
گہری کے	تاکہ حاضر ہوں	منافع	اپنے لیے	اور	یاد کریں	نام	اللہ کا	دنوں
راستوں سے آئیں گے۔ تاکہ ان فائدوں پر گواہ ہوں جو ان کے لیے ہیں۔ اور چند معلوم دنوں میں								

مَعْلُومَتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا

مَعْلُومَتٍ	عَلَى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْ	بَهِيمَةِ	الْأَنْعَامِ	فَكُلُوا	مِنْهَا
مقرر	اوپر	اس کو جو	ان کو رزق دیا	کچھ	چار پائے	جانوروں سے	تو کھاؤ	اس سے
ان پر اللہ تعالیٰ ﷻ کا نام لیں جو اُس نے انہیں موسیقی چوپایوں میں سے بخشے ہیں۔ پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ								

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۲۸ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا

وَأَطْعِمُوا	الْبَائِسَ	الْفَقِيرَ	ثُمَّ	لِيَقْضُوا	تَفَثَهُمْ	وَلِيُوفُوا
اور کھلاؤ	بھوکے	محتاج کو	پھر	چاہئے کہ دور کریں	اپنی میل چل	اور چاہئے کہ پوری کریں
اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر وہ اپنا میل چیل دور کریں اور						

نُذُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۲۹ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ

نُذُورَهُمْ	و	لِيَطَّوَّفُوا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	ذَلِكَ	و	مَنْ يُعْظَمْ
اپنی نذریں	اور	چاہئے کہ طواف کریں	گھر	آزاد کا	یہ ہے	اور	عزت کے
اپنی عتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ ﷻ کی							

حُرِّمَتْ لِلَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ

حُرِّمَتْ	لِلَّهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهِ	عِنْدَ	رَبِّهِ	وَأُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْأَنْعَامُ
اللہ کی حرمیتوں کی	تو وہ	بہتر ہے	اسکے لیے	نزدیک	اسکے رب کے	اور	حلال کیے گئے	تمہارے لیے	جانور

شعائر کی تعظیم بجا لائے تو یہ اس کے رب کے پاس اس کیلئے بہتر ہے اور تمہارے لئے

إِلَّا مَا يُثَلِّ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

إِلَّا	مَا	يُثَلِّ	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْأَوْثَانِ
مگر	جو	پڑھے جاتے ہیں	تم پر	توجہ	گندگی	بتوں کی سے

جاندار حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں

وَأَجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ حُنْفَاءَ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَمَنْ

وَأَجْتَنِبُوا	قَوْلَ	الزُّورِ	حُنْفَاءَ	لِلَّهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِينَ	بِهِ	وَمَنْ
اور بچو	بات	جھوٹی سے	ایک رخ ہو کر	اللہ کیلئے	نہ	شرک کرینا والے	اسکے ساتھ	اور جو

کی نجاست سے اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے۔ ایک اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک کسی کو نہ کرو اور جو

يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي

يُشْرِكُ	بِاللَّهِ	فَكَأَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَاءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	أَوْ	تَهْوِي
شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	گر پڑا	آسمان سے	پھراچکے گئے اسکو	پرندے	اور یا	گرا دیں

اللہ کا شریک کرے وہ گویا گرا آسمان سے کہ پرندے اسے اچک لے جاتے ہیں

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيحٍ ۚ ذَٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُعْظِمِ شَعَاءَ يَرِ اللَّهَ

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	مَكَانٍ	سَحِيحٍ	ذَٰلِكَ	وَمَنْ	يُعْظِمِ	شَعَاءَ	يَرِ اللَّهَ
اس کو	ہوا میں	جگہ	گہری	یہ ہے	اور جو	تعظیم کرے	نشانوں	اللہ کی	یا

یا ہوا اسے کسی دور کی جگہ جا پھینکتی ہے۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے

فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۚ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ

فَإِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى	الْقُلُوبِ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	إِلَىٰ أَجَلٍ
تو وہ ہے	پرہیزگاری سے	دلوں کی	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	مدت تک
تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لئے ان میں ایک مقررہ مدت تک فائدے ہیں						

مُسَيَّئَةً ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا

مُسَيَّئَةً	ثُمَّ	مَحِلُّهَا	إِلَى	الْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	وَلِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا
مقرر کی ہوئی	پھر	پہنچنا ہے اس کو	طرف	گھر	آزاد کی	اور	داسطے ہر	امت کے
پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ اس قدیم گھر (کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر امت کیلئے ہم نے قربانی کا ایک								

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَىٰ	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْ بَهِيمَةٍ
قربانی	تاکہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اس کے جو	رزق دیا ان کو	چوپائے
طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ چوپائے مویشیوں پر جو اس نے انہیں دیئے ہیں اللہ کا نام لیں ہاں! تمہارا الہ							

الْأَنْعَامِ ۖ قَالَهُمْ إِلَهُهُوَ وَاحِدٌ ۖ قُلْ فَلِلَّهِ اسْمُ الْوَاحِدِ ۖ وَبَشِّرِ الْخَاسِرِينَ ۚ

الْأَنْعَامِ	قَالَهُمْ	إِلَهُهُوَ	وَاحِدٌ	قُلْ	فَلِلَّهِ	اسْمُ الْوَاحِدِ	وَبَشِّرِ	الْخَاسِرِينَ
جانوروں سے	سو تمہارا خدا	خدا ہے	ایک	تو اسی کیلئے	جھکو	اور	خوشخبری دو	تواضع کرنے والوں کو
ایک ہی الہ ہے سو اس کی فرمانبرداری کرو اور (اے رسول ﷺ!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔								

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَجِلَتْ	قُلُوبُهُمْ	وَالصَّابِرِينَ	عَلَىٰ	مَا
وہ لوگ جو کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	تو ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	صبر کرنے والے	اوپر اسکے جو
وہ لوگ جو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے								

أَصَابَهُمْ وَالنُّقْيَى الصَّلَاةُ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۵﴾

أَصَابَهُمْ	وَالنُّقْيَى	الصَّلَاةُ	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ
پہنچے ان کو	اور قائم کریں والے	نماز کو	اور	اس سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو
والوں کو اور نماز قائم رکھنے والوں کو اور جو ہمارے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرتے ہیں۔					

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

وَالْبُدْنَ	جَعَلْنَاهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ	لَكُمْ	فِيهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا
اور قربانی کے جانور	بنایا ہم نے اسکو	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں سے	تمہارے لیے	اس میں	بھلائی ہے	تو یاد کرو
اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں سے مقرر کئے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے							

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا

اسْمَ	اللَّهُ	عَلَيْهَا	صَوَافٍ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوبُهَا	فَكُلُوا	مِنْهَا
نام	اللہ کا	اس پر	صف باندھے کھڑے	پھر جب	گر پڑیں	اس کی کروٹیں	تو کھاؤ	اس سے
پھر ابیں قطار میں کھڑا کر کے (نحر کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لو تو جب ان کی کروٹیں زمین پر گر جائیں تو ان میں								

وَأَطِيعُوا الْقَائِمَ وَالْمُعْتَرَّ ۖ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَأَطِيعُوا	الْقَائِمَ	وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنَاهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	کھلاؤ	مہر والے کو	اور	مانگنے والے کو	اسی طرح	تابع کر دیا ہم نے اسکو
سے کھاؤ اور مہر سے خاموش بیٹھنے والے محتاج اور بے قراری سے مانگنے والے کو اس میں سے کھاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے						

تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّتَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَكِنْ يَّتَالُهُ

تَشْكُرُونَ	لَنْ	يَّتَالَ	اللَّهُ	لُحُومُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا	وَلَكِنْ	يَّتَالُهُ
شکر کرو	ہرگز نہیں	پہنچتا	اللہ کو	اس کا گوشت	اور	نہ	اس کا خون	اور
لئے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو نہ تو ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اللہ تعالیٰ کو تو صرف تمہاری طرف								

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلَىٰ مَا

التَّقْوَىٰ	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلَىٰ	مَا
تقوی	تم سے	اسی طرح	تابع کیا اس کو	تمہارے لیے	تاکہ بڑائی بیان کرو تم	اللہ کی	اوپر	اسکے جو

سے تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس طرح اُس نے تمہارے لیے ان کو مسخر کیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت

هٰدِيَكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هٰدِيَكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِينَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ
ہدایت دی تم کو	اور	خوشخبری دو	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو

پر اس کی بڑائی بیان کرو۔ اور نیکیاں کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ بے شک اللہ مسلمانوں سے بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

اٰمِنُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٢٥﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

اٰمِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	خیانت کار	ناشکرے کو	اجازت دی گئی	انکو جن سے

بے شک اللہ ہر بڑے خیانت کرنے والے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ انہیں جن سے جنگ کی جا رہی ہے

يُقْتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظَلَمُوْا ۖ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

يُقْتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظَلَمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ
لڑائی کی جاتی ہے	کہ وہ	ظلم کیے گئے	اور	بیشک	اللہ	اوپر	انکی مدد کے	یقیناً قادر ہے

اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ يَقُولُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّا	اَنْ	يَقُولُوْا	رَبُّنَا
وہ جو	نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	ہمارا رب

وہ جو اپنے گھروں سے ناحق صرف اس لئے نکال دیے گئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے

اللَّهُ ۖ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِمَتْ

اللَّهُ	و	لَوْ	لَا	دَفَعُ	اللَّهُ	النَّاسَ	بَعْضُهُمْ	بِبَعْضٍ	لَهُدِمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ ہوتا	روکنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو	بعض سے	تو گرا دی جاتیں

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ہٹاتا نہ رہے تو خافیاں گرجے عبادت خانے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ

صَوَامِعُ	و	بِيَعٌ	وَصَلَوَاتٌ	و	مَسَاجِدُ	يُذْكَرُ	فِيهَا	اسْمُ	اللَّهُ	كَثِيرًا
خافیاں	اور	گرجے	اور کلیے	اور	مسجדים	ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	نام	اللہ کا	کثرت سے

اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے کرا دیئے جائیں

وَلَيُنْصِرَنَّ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۳۰

وَلَيُنْصِرَنَّ	اللَّهُ	مَن	يَنْصُرُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ
اور ضرور مدد کریگا	اللہ	اسکی جو	مدد کریگا اسکی	بیشک	اللہ	البتہ قوی ہے	غالب ہے

اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

الَّذِينَ	إِنْ	مَكَّنَّاهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	و	آتَوُا	الزَّكَاةَ
وہ لوگ جن کو	اگر	ہم جگہ دیں ان کو	میں	زمین	تو قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ

وہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے

وَأْمُرُوا بِالْعُرْفِ وَنَهَوُا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝۳۱

وَأْمُرُوا	بِالْعُرْفِ	و	نَهَوُا	عَنِ الْمُنْكَرِ	و	اللَّهُ	عَاقِبَةُ	الْأُمُورِ
اور حکم دیں	نیکی کا	اور	روکیں	برائیوں سے	اور	اللہ کیلئے ہے	انجام	کاموں کا

اور نیکی کا حکم کریں گے اور برائی سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۝

وَ	إِنْ	يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَ	عَادٌ	وَثَمُودٌ
اور	اگر	جھٹلائیں آپ کو	تو بیشک	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	عاد نے	اور ثمود نے

اور اگر یہ (منکرین) آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو بے شک ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں۔

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ

وَ	قَوْمُ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	قَوْمُ	لُوطٍ	وَأَصْحَابُ	مَدْيَنَ	وَ	كَذَّبَ
اور	قوم	ابراہیم نے	اور	قوم	لوط نے	اور اصحاب	مدین نے	اور	جھٹلائے گئے

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم بھی۔ اور مدین والے بھی اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی

مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

مُوسَىٰ	فَأَمْلَيْتُ	لِلْكَافِرِينَ	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ
موسیٰ	تو مہلت دی میں نے	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا ان کو	تو کس طرح	ہوا	میرا عذاب

تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑا تو پھر کیسی تھی میری سزا۔

فَكَأَيُّنَ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

فَكَأَيُّنَ	مِّنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ
تو کتنی ہی	بستیاں ہیں	کہ ہلاکت کیا ہم نے ان کو	اور	وہ	ظالم تھیں	تو وہ	گری پڑی ہیں	اوپر

ہاں کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا کیونکہ وہ ظالم تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

عُرُوشَهَا وَبِئْرٍ مَّعَطَلَةٍ وَقَصْرِ مَشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

عُرُوشَهَا	وَ	بِئْرٍ	مَّعَطَلَةٍ	وَ	قَصْرِ	مَشِيدٍ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا
اپنی چھتوں کے	اور	کنوئیں	برباد شدہ	اور	محل	کچ کے ہوئے	کیا نہ	پھرے وہ

اور کنوئیں بیکار اور پختہ محل یونہی ویران پڑے ہیں۔ تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ

فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

زمین میں تو ہوں ان کے دل جو سمجھیں انکے ساتھ یا کان ہوں جو سنیں

ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ایسے جن سے وہ سنتے؟

بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

انکے ساتھ تو ہمیشہ اندھی ہوتی ہیں آنکھیں اور لیکن اندھے ہوتے ہیں دل وہ جو کہ

مگر دراصل آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں

الضُّدُورِ ۳۶ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

الضُّدُورِ ۳۶ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

سینوں میں اور جلدی کرتے ہیں آپ سے عذاب کی اور لَنْ خُلاَفَ کریگا اللہ

اندھے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهُ ۳۷ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۳۸

وَعْدَهُ ۳۷ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۳۸

اپنا وعدہ اور بیشک ایک دن نزدیکی تمہارے رب کے مثل ہزار سال کے ہے اس سے جو تم شمار کرتے ہو

بیس کرے گا اور بے شک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن ہزار سال کی طرح ہے ان دنوں سے جو تم شمار کرتے ہو۔

وَكَايِنِ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَ

وَكَايِنِ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَ

اور کتنی ہی بستیوں میں رہنے مہلت دی ان کو اور وہ ظالم تھیں پھر میں نے ان کو پکڑا اور

اور بہت سی بستیوں میں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا اور ہماری ہی

إِلَى الْمَصِيرِ ۚ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝۳۹ ج

إِلَى	الْمَصِيرِ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّمَا	أَنَا	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
میری طرف ہی	پھرنا ہے	فرماؤ	اے	لوگو	اسکے سوا نہیں کہ	میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	صریح

طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے حبیب ﷺ فرما دیجئے اے لوگو! میں تو یہی تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴۰

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ
پھر وہ جو	ایمان لائے	اور	اچھے	انکے لیے	بخشش ہے	اور	رزق

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کیلئے بخشش ہے اور عمدہ رزق۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

وَالَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَتِنَا	مُعْجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
اور	وہ جو	کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے والے	یہی لوگ ہیں

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کی وہ

الْجَحِيمِ ۝۴۱ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

الْجَحِيمِ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُولٍ	وَلَا	نَبِيٍّ	إِلَّا
جہنم	اور نہیں	بھیجا ہم نے	تجھ سے پہلے	کوئی	رسول	اور	نہ کوئی	نبی

دوزخی ہوں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا نہ کوئی نبی

إِذَا تَنَسَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۚ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

إِذَا	تَنَسَّى	أَلْقَى	الشَّيْطَانُ	فِي	أُمْنِيَّتِهِ	فَيَنسَخُ	اللَّهُ	مَا	يُلْقِي
جب	اس نے پڑھا تو	ڈال دیا	شیطان نے	میں	اسکی پڑھائی	تو منسوخ کر دیتا ہے	اللہ	جو	ڈالتا ہے

مگر جب وہ کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس کی تمنا میں خلل ڈال دیتا ہے پھر جو کچھ بھی شیطان ڈالتا ہے

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ لِيَجْعَلَ مَا

الشَّيْطَانُ	ثُمَّ	يُحْكُمُ	اللَّهُ	آيَتِهِ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	لِيَجْعَلَ	مَا
شیطان	پھر	مضبوط کرتا ہے	اللہ	اپنی آیتیں	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	تاکہ بنائے جو

اللہ اسے بنا دیتا ہے اور پھر اللہ اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیتا ہے اور اللہ علم والا دانایا ہے۔ تاکہ جو شیطان ڈالتا ہے

يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ

يُلْقِي	الشَّيْطَانُ	فِتْنَةً	لِلَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	وَالْقَاسِيَةِ
ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	انکے لیے کہ	میں	انکے دلوں	بیماری ہے	اور سخت ہیں

ان لوگوں کیلئے آزمائش کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہو چکے ہیں

قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۖ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَفِي	شِقَاقٍ	بَعِيدٍ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ
انکے دلوں	اور	بیشک	ظالم	یقیناً	بدبختی	دور کی میں ہیں	اور جاننے ہیں	وہ جو

یقیناً ظلم کرنے والے ضرور دور کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ

أَوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهٗ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيَوْمِنَا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

أَوْتُوا	الْعِلْمَ	أَنَّهٗ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكَ	فَيَوْمِنَا	بِهِ	فَتُخْبِتَ	لَهُ
دے گئے	علم	بیشک وہ	حق ہے	آپ کے رب سے	تو وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	تو جھکتے ہیں	اسکے لیے

جنہیں علم دیا گیا ہے کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادٍ لِلَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَهَادٍ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	إِلَىٰ	صِرَاطٍ
ان کے دلوں	اور	بیشک	اللہ	ہدایت دینے والا ہے	ان کو جو	ایمان لائے	طرف	راہ

اور اس کی طرف ان کے دل جھک جائیں اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی

مُسْتَقِيمٌ ۝۵۴ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مُسْتَقِيمٌ	و	لَا يَزَالُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
سیدھی کے	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	میں	شک	اس سے

طرف ہدایت فرماتا ہے۔ اور کافر اس سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْثَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ

حَتَّىٰ	تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْثَةً	أَوْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ
یہاں تک کہ	آئے انکے پاس	قیامت	اچانک	یا	آئے انکے پاس	عذاب	دن

پر اچانک قیامت آ جائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آ جائے جس میں اُن کے لیے کوئی

عَقِيمٌ ۝۵۵ أَلَمْ لِكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

عَقِيمٌ	أَلَمْ لِكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلَّهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
جڑ کاٹنے والے کا	بادشاہی	اس دن	اللہ کی ہوگی	فیصلہ کرے گا	ان میں

بھلائی نہ ہو۔ بادشاہی اس دن اللہ ہی کی ہے وہ ان میں فیصلہ کر دے گا

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝۵۶

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	و	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ
تو وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	میں	باغوں میں ہوں گے	نعمت والے

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

و	الَّذِينَ	كَفَرُوا	و	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور	وہ جو	منکر ہوئے	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو یہ لوگ ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے

اور جن لوگوں نے انکار کیا تھا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کیلئے

مُهَيِّنٌ ۝۵۷ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ

مُهَيِّنٌ	وَ	الَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	ثُمَّ	قُتِلُوا	أَوْ
ذیل کرنے والا	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	میں	رستے	اللہ	پھر	قتل ہوئے	یا
ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے									

مَاتُوا لَيَرْزُقَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

مَاتُوا	لَيَرْزُقَهُمُ	اللَّهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَهُوَ
مر گئے	ضرور روزی دے گا انکو	اللہ	روزی	اچھی	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے
یا مر گئے انہیں اللہ ضرور اچھی روزی دے گا اور اللہ ہی تو								

خَيْرُ الرَّاٰقِيْنَ ۝۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۖ

خَيْرُ	الرَّاٰقِيْنَ	لَيُدْخِلَنَّهُم	مُدْخَلًا	يَرْضَوْنَهُ
بہتر	روزی دینے والا	ضرور داخل کرے گا ان کو	ایسی جگہ میں	پسند کریں گے
بہترین روزی دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بے شک اللہ				

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۵۹ ذَلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَعَلِيمٌ	حَلِيمٌ	ذَلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا
اور	بیشک	اللہ	علم والا	علم والا ہے	یہ ہے	اور	جو	بدلہ لے	مثل	اسکے جو
بہت جاننے والا نہایت علم والا اور حکمت والا ہے۔ بات یہی ہے اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی جتنی اسے										

عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصَرَّتْهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

عُوقِبَ	بِهِ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لِيَنْصَرَّتْهُ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ
ظلم ہوا	اس پر	پھر	زیادتی کی جائے	اس پر	تو ضرور مدد کرے گا اسکی	اللہ	بیشک	اللہ
پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا بے شک اللہ بہت معاف فرمانے								

لَعَفُوْ غَفُوْرًا ۖ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لَعَفُوْ	غَفُوْرًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوَلِّجُ	اللَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

والا بے حد بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ۖ ذٰلِكَ

وَيُوَلِّجُ	النَّهَارَ	فِي اللَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَبِيْعٌ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ
اور	داخل کرتا ہے	رات میں	اور بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	یہ اس لیے

داخل کرتا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لیے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ هُوَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	هُوَ
کہ بیشک	اللہ	وہی ہے	حق	اور بیشک	جنہیں	پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی

کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے پوجتے ہیں وہی باطل ہے اور

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۖ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
باطل ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بلند	کیا نہ دیکھا تو نے	کہ بیشک	اللہ

اس لئے اور اللہ ہی بلندی کا مالک اور بڑائی والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ اِنَّ

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
اتارا	آسمان سے	پانی	تو ہو گئی	زمین	سبز	بیشک

آسمان سے پانی اتارتا ہے تو زمین سبز ہو جاتی ہے بے شک

اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اللَّهُ	لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي
اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	جو

اللہ خوب مہربان ہے اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

الْأَرْضِ	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ
زمین ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	کیا نہ دیکھا تو نے	بیشک

زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز اور بہت تعریف کیا ہوا ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اللَّهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اللَّهُ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	میں	زمین ہے	اور کشتی کو جو	چلتی ہے	میں	دریا

کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدے کیلئے اپنے حکم کے تابع رکھا اور کشتیوں کو (بھی)

بِأَمْرِهِ ۚ وَيُتَسِّكُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

بِأَمْرِهِ	وَ	يُتَسِّكُ	السَّمَاءُ	أَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْأَرْضِ	إِلَّا
اس کے حکم سے	اور	روکتا ہے	آسمان کو	کہ وہ	گرنے پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر

بِإِذْنِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۚ وَهُوَ

بِإِذْنِهِ	إِنَّ	اللَّهُ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَ	هُوَ
اس کے حکم سے	بیشک	اللہ	لوگوں پر	مہربان	رحم والا ہے	اور	وہ

اسی کے حکم سے بے شک اللہ لوگوں پر نہایت مہربانی کرنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہی ہے

الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ

الَّذِي	أَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	إِنَّ
وہ ہے جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	ماتا ہے تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	بیشک
جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بے شک						

الْإِنْسَانَ لَكَفُورًا ۖ (۶۲) لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

الْإِنْسَانَ	لَكَفُورًا	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
انسان	ناشکرا ہے	ہر ایک	امت کے لیے	بنائے ہم نے	عبادت کے قاعدے کے	وہ
انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر امت کیلئے ہم نے عبادت کے قاعدے بنا دیئے کہ وہ						

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۚ

نَاسِكُوهُ	فَلَا	يُنَازِعُكَ	فِي	الْأَمْرِ	وَاذْعُ	إِلَىٰ	رَبِّكَ
اس پر چلنے والے ہیں	تو نہ	جھگڑا کرے آپ سے	میں	اس معاملے	اور بلاؤ	طرف	رب اپنے کی
ان پر چلے تو ہرگز وہ آپ سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور اپنے رب کی							

إِنَّكَ لَعَلَّ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۖ (۶۳) وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلْ

إِنَّكَ	لَعَلَّ	هُدًى	مُّسْتَقِيمٍ	وَ	إِنْ	جَدَلُوكَ	فَقُلْ
بیشک آپ	اوپر	راہ	سیدھی کے ہیں	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	تو فرماؤ
طرف بلاتے رہیں بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے (دین کے معاملہ میں) جھگڑیں تو (ان سے)							

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۖ (۶۴) اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	دن
فرما دیجئے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کام کرتے ہو۔ اللہ روز قیامت کو تمہارے درمیان							

الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

الْقِيَمَةِ	فِيمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ
قیمت کے	اس میں کہ	تھے تم	اس میں	جھگڑا کرتے	کیا نہ	جانتا تو نے	یہ کہ بیشک
ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ فرما دے گا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ							

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ

اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِنَّ	ذَلِكَ	فِي كِتَابٍ
اللہ	جانتا ہے	جو	میں	آسمان	اور	زمین ہے	بیشک	یہ کتاب میں ہے
اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ ایک کتاب میں ہے								

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

إِنَّ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهُ	يَسِيرٌ	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے
بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں								

لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا

لَمْ	يُنَزَّلْ	بِهِ	سُلْطَانًا	وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَمَا
نہ	اتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم
جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اور جن کے بارے میں انہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور قیامت									

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَِيِّنَاتٍ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ نَصِيرٍ	وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ
ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن
کے دن ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ اور جب ان کافروں پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں							

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرُ ۚ يَكَادُونَ

تَعْرِفُ	فِي	وُجُوهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرُ	يَكَادُونَ
پہچانو گے آپ	میں	چہروں	ان کے	جو کافر ہیں	برائی	قریب ہیں کہ

تو (اے محبوب ﷺ!) آپ ان کے چہروں پر ناگواری (کے آثار) دیکھتے ہیں قریب ہیں کہ وہ

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ

يَسْطُونَ	بِالَّذِينَ	يَتْلُونَ	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا	قُلْ	أَفَأَنْبِئُكُمْ
حملہ کریں	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	فرماؤ	کیا بتاؤں میں تمہیں

ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو ہماری آیتیں ان پر تلاوت کرتے ہیں اے محبوب ﷺ! آپ فرمادیجئے کیا میں تمہیں ایسی چیز

بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكُمْ ۚ النَّارُ ۚ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

بِشَرٍّ	مِّنْ ذَلِكُمْ	النَّارُ	وَعَدَهَا	اللَّهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بری چیز	اس سے	وہ آگ ہے کہ	وعدہ کیا اس کا	اللہ نے	ان سے جو	کافر ہیں

بتاؤں جو تمہارے اس غیظ و غضب سے بھی بدتر ہے وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ ضُرْبَ مَثَلٍ ۚ فَاسْتَبِعُوا

وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	يَأْتِيهَا	النَّاسُ	ضُرْبَ	مَثَلٍ	فَاسْتَبِعُوا
اور	برا ہے	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے	ایک کہاوت	تو غور سے سنو

اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے اے غور سے سنو

لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا

لَهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	لَنْ	يَخْلُقُوا
اس کو	بیشک	وہ جو	پکارتے ہیں	سوا	اللہ کے	ہرگز نہیں	پیدا کر سکتے

وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ایک مکھی نہ بنا سکیں اگرچہ سب کے سب

ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ

ذُبَابًا	وَ	لَوْ	اجْتَمَعُوا	لَهُ	وَ	إِنْ	يَسْلُبْهُمْ	الذُّبَابُ
ایک مکھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہو جائیں	اسکے لیے	اور	اگر	چھین لے جائے ان سے	مکھی
اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں								

شَيْءًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۖ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ

شَيْءًا	لَا	يَسْتَنْقِذُوهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ
کوئی چیز	نہیں	بچا سکتے اس کو	اس سے	کمزور ہے	طالب	اور
مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جس سے مدد چاہی کئی وہ بھی						

الْمَطْلُوبُ ۚ (۴۲) مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

الْمَطْلُوبُ	مَا	قَدَرُوا	اللَّهَ	حَقَّ	قَدْرِهِ	إِنَّ	اللَّهَ
مطلوب	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق	اس کے قدر کا	بیشک	اللہ
کمزور (یعنی بت پرست اور بت)۔ اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے۔ یقیناً							

لَقَوَىٰ عَزِيزٌ ۚ (۴۳) اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَ

لَقَوَىٰ	عَزِيزٌ	اللَّهُ	يَصْطَفِي	مِنَ الْمَلَائِكَةِ	رُسُلًا	وَ
قوت والا	غالب ہے	اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں سے	رسول	اور
اللہ تعالیٰ ہی قوت والا زبردست ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغمبر						

مِنَ النَّاسِ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۚ (۴۵) يَعْلَمُ مَا

مِنَ النَّاسِ	إِنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	يَعْلَمُ	مَا
آدمیوں سے	بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	جانتا ہے	جو
چن لیتا ہے اللہ سنتے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے						

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَإِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ
ان کے آگے ہے	اور	جو	انکے پیچھے ہے	اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں

جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی

الْأُمُورُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	ارْكَعُوا
سب کام	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو

طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے

وَأَسْجُدُوا	وَأَعْبُدُوا	رَبَّكُمْ	وَأَفْعَلُوا	الْخَيْرَ
اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنے رب کی	اور کرو	نیکی

رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ	وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ	حَقَّ	جِهَادِهِ	هُوَ
تا کہ تم	اور اللہ کی	حق	جہاد کرنے کا	اس نے

کامیابی حاصل کر لو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا اس نے

اجْتَبِئْكُمْ	وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الدِّينِ	مِنْ
چن لیا تم کو	اور نہیں	بنائی	تم پر	میں	دین	کوئی

تمہیں برگزیدہ کر لیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ رکھی (تمہارے لئے)

حَرْجٌ مِّلَّةٌ اَبَيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ ط هُوَ سَبَّكُمْ

حَرْجٌ	مِّلَّةٌ	اَبَيْكُمْ	اِبْرَاهِيْمَ	هُوَ	سَبَّكُمْ
جتنی	دین	تمہارے باپ	ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا تمہارا

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین (پسند کیا) اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا

الْمُسْلِمِينَ ه مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ

الْمُسْلِمِينَ	مِنْ قَبْلُ	وَفِي	هَذَا	لِيَكُونَ	الرَّسُولُ
مسلمان	پہلے بھی	اور میں	اس (قرآن)	تاکہ ہو	رسول

پہلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں تاکہ رسول معظم پیغمبر تم پر گواہ

شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ط

شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُونُوا	شُهَدَاءَ	عَلَى النَّاسِ
گواہ	تم پر	اور	ہو جاؤ تم	گواہ	لوگوں کے

ہو جائیں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور

فَاقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ ط

فَاقِيْمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَاعْتَصِمُوا	بِاللّٰهِ
توقا تم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور تھام لو	اللہ کو

زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو

هُوَ مَوْلَاكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ع (۷۸)

هُوَ	مَوْلَاكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
وہ	تمہارا مولیٰ ہے	تو اچھا ہے	مولیٰ	اور	اچھا ہے	مددگار

وہ تمہارا مالک ہے تو کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

الجزء

﴿ آیاتھا ۱۱۸ ﴾ ﴿ سورۃ المؤمنون مکیہ ۲۳ ﴾ ﴿ رکوعاتها ۲ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿۲﴾

قَدْ	أَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	فِي	صَلَاتِهِمْ	خَاشِعُونَ
بیشک	مراد پاگئے	مومن	وہ جو کہ	وہ	میں	اپنی نمازوں میں	گرجتے ہیں

بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو لوگ اپنی نماز میں خوب عاجزی کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿۴﴾

وَالَّذِينَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِلزَّكَاةِ	فَاعِلُونَ
اور	وہ جو کہ	بیہودہ باتوں سے	منہ پھرتے ہیں	اور وہ جو کہ	وہ	زکوٰۃ	ادا کرتے ہیں

وہ جو بیکار اور بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں۔ وہ جو زکوٰۃ کی ادائیگی پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُفْرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿۵﴾ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا

وَالَّذِينَ	هُمْ	لِأُفْرُوجِهِمْ	حَافِظُونَ	إِلَّا	عَلَىٰ	أَزْوَاجِهِمْ	أَوْ مَا
اور	وہ جو کہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا وہ جو

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی (منکوحہ) بیویوں پر یا (مملوکہ) باندیوں پر

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿۶﴾ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ

مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ	فَمَنْ	ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ	ذَلِكَ
ملک ہیں	انکے دائیں ہاتھ کی	تو یقیناً وہ	نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	تو جو	ڈھونڈے	سوا	اس کے

تو بے شک (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں۔ تو جو ان کے سوا کچھ اور چاہیں وہی

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهٰهُمْ وَعَهْدُهُمْ

فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْعَدُوْنَ	وَ	الَّذِينَ	هُمُ	لَا مُنْتَهٰهُمْ	وَ	عَهْدُهُمْ
تو یہ لوگ	وہ ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد کی
اللہ کی مقرر کردہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی								

رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ

رَاعُونَ	وَ	الَّذِينَ	هُمُ	عَلَىٰ	صَلَوَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ
رعایت کرتے ہیں	اور	وہ جو کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کی	نگہبانی کرتے ہیں	یہی لوگ	وہ ہیں
رعایت کرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ								

الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

الْوَارِثُونَ	الَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ
وارث	وہ جو کہ	وارث ہونگے	فردوس کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے
ہوں گے۔ جو (جنت) فردوس کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔						

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلْنَاهُ	نُطْفَةً	فِي
اور بیشک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	چنی ہوئی	مٹی سے	پھر	بنایا ہم نے اسکو	نطفہ	میں
اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ ٹھکانے								

قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِينٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط	پھر	بنایا ہم نے	نطفہ کو	خون کی پٹک	پھر بنایا ہم نے	پٹک کو	گوشت کی ٹوٹی
(رحم مادر) میں نطفہ بنا دیا۔ پھر ہم نے نطفے کو جے ہوئے خون کا لوٹھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوٹھڑے کو								

فَخَلَقْنَا الْبُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْبُضْغَةَ	عِظًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظَ	لَحْمًا	ثُمَّ	أَنْشَأْنَاهُ	خَلْقًا
تو بنایا ہم نے	بونی کو	ہڈیاں	تو پہنایا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	ہم نے پیدا کیا اسکو	پیدائش
بونی بنا دیا۔ پھر ہم نے بونی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک نئی								

آخَرَ ۱۳ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۱۴ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

آخَرَ	فَتَبَارَكَ	اللَّهُ	أَحْسَنُ	الْخَالِقِينَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذَلِكَ
نئی	تو برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والا	پھر	یقیناً تم	بعد	اسکے کہ
صورت میں بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ بہترین خالق۔ پھر اس کے بعد تم								

لَيَسْئَلُونَ ۱۵ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ۱۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَيَسْئَلُونَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	تُبْعَثُونَ	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
مرنے والے ہو	پھر	یقیناً تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر
مر جاؤ گے۔ پھر تم روز قیامت کو اٹھائے جاؤ گے۔ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر								

سَبْعَ طَرَائِقَ ۱۷ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفْلِينَ ۱۸ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

سَبْعَ	طَرَائِقَ	وَمَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غَفْلِينَ	وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ
سات	راستے	اور	ہم	مخلوق سے	بے خبر	اور	اتارا ہم نے
سات آسمان بنائے اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے (ایک) اندازے کے مطابق							

مَاءً يَنْقَدِرُ ۱۹ فَاسْكَنْهُ فِي الْأَرْضِ ۲۰ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهَ لَقَدِيرُونَ ۲۱

مَاءً	يَنْقَدِرُ	فَاسْكَنْهُ	فِي	الْأَرْضِ	وَإِنَّا	عَلَىٰ	ذَهَابٍ	بِهَ	لَقَدِيرُونَ
پانی	اندازے سے	تو ہم نے ٹھہرایا اسکو	میں	زمین	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے کہ
آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بے شک ہم اس کے لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔									

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّحِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاقٍ

فَأَنْشَأْنَا	لَكُمْ	بِهِ	جَنَّاتٍ	مِّنْ نَّحِيلٍ	وَأَعْنَابٍ	لَّكُمْ	فِيهَا	فَوَاقٍ
پھر پیدا کیے ہم نے	تمہارے لیے	انکے ذریعے	باغ	مکھوروں کے	اور انگوروں کے	تمہارے لیے	اس میں	پھل ہیں

كَثِيرَةٍ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۹ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

كَثِيرَةٍ	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ	تَنْبُتُ
بہت	اس سے	تم کھاتے ہو	اور ایک درخت جو	نکلتا ہے	طور سینا سے	اگتا ہے

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلَّيْلِ ۝۲۰ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم

بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ	لِلَّيْلِ	وَإِنَّ	لَكُمْ	فِي الْأَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُّسْقِيكُم
تیل کے ساتھ	اور سالن ہے	کھانے والوں کیلئے	اور بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	عبرت ہے	ملا تے ہیں تم کو

مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۱ وَعَلَيْهَا

مِمَّا	فِي بُطُونِهَا	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	كَثِيرَةٌ	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَعَلَيْهَا
اس کے جو	انکے پیٹوں میں ہے	اور تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	بہت	اور اس سے	تم کھاتے ہو	اور اس پر

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝۲۲ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ

وَعَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَقَالَ	لِقَوْمِ
اور اوپر	کشتیوں کے	تم سوار ہوتے ہو	اور بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اسکی قوم کی	تو کہا	اے میری قوم

اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو۔ اور بیشک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَأُوا

اعْبُدُوا	اللَّهُ	مَا لَكُمْ	مِنْ إِلَٰهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	فَقَالَ	الْمَلَأُوا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا نہیں	تم ڈرتے	تو کہا	سرداروں نے

اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ قَوْمِهِ	مَا هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	يُرِيدُ	أَنْ	يَتَفَضَّلَ
جو	کافر تھے	اسکی قوم میں سے	نہیں	:	مگر	آدمی ہے	مثل تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ بڑا حاصل کے

سے کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (چشمہ بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں

عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا

عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَأَنزَلَ	مَلَائِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	آبَائِنَا
تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو اتار دیتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں اپنے باپ دادا

اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار دیتا ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباؤ اجداد میں

الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَنَرَبُّوْا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۲۵﴾

الْأَوَّلِينَ	إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	بِهِ	جَنَّةٌ	فَنَرَبُّوْا	بِهِ	حَتَّىٰ	حِينٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے	کہ اسکو	جنون ہے	تو انتظار کرو	اسکے متعلق	ایک	وقت تک

(کسی سے) نہیں سنی۔ یہ تو ایک شخص ہے جس کو جنون ہو گیا ہے۔ پھر اُس کے لیے کچھ وقت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿۲۶﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	بِمَا	كَذَبُونَ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	أَنْ	اصْنَعْ	الْفُلْكَ
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	بدلاس کا جو	مجھے انہوں نے جھٹلایا	توحی کی ہم نے	اسکی طرف	یہ کہ	بنا	ایک کشتی

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ سو ہم نے ان کی طرف وحی کی کہ ہماری

بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

بِأَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	فَاسْلُكْ	فِيهَا	مِنْ كُلِّ
ہماری نظر کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	توجہ	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	خورنے	تو سوار کر	اس میں	ہر چیز کے
آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق سستی بناؤ پھر جب ہمارا حکم پہنچے اور تنور ابل پڑے تو اس میں ہر چیز کا										

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ دَج

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
جوڑے	دو	اور	اپنے گھر والوں کو بھی	مگر	جس پر	پہلے گزری	اس پر	بات	ان میں سے
جوڑا اور اپنے گھر والوں کو سوار کر لیں سوائے ان کے جس کی بات طے پا چکی ہے									

وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ

وَلَا	تُخَاطِبُنِي	فِي	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُغْرَقُونَ	فَإِذَا	اسْتَوَيْتَ	أَنْتَ
اور	نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں پر بلے میں جو	ظالم ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائیں گے	پھر جب	برابر ہو جائے	تو
اور ظالموں کے متعلق مجھ سے بات نہ کرنا انہیں غرق ہونا ہی ہے۔ پھر جب تم اور تمہارے									

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْهَدْيُ لِلَّهِ الَّذِي نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَمَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلِكِ	فَقُلِ	الْهَدْيُ	لِلَّهِ	الَّذِي	نَجِّنَا	مِنَ الْقَوْمِ
اور	جو	تمہارے ساتھ ہیں	ادھر	کشتی کے	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کیلئے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہم کو قوم
ساحی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہنا تعریف اللہ کی ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے									

الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٦﴾

الظَّالِمِينَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	أَنْزِلْنِي	مُنْزَلًا	مُبْرَكًا	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ
ظالم سے	اور	عرض کرو	اے میرے رب	مجھے اتار	اتارنا	برکت والا	اور	تو ہے	بہتر	اتارنے والا
نجات دی۔ اور عرض کرنا (کہ) اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔										

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَبَشِّرِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	وَ	إِنْ	كُنَّا	لَبَشِّرِينَ	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	میں	اس کے	نشانیوں ہیں	اور	بیشک	ہم ہیں	ضرور آزمائے والے ہیں	پھر	پیدا کیے ہم نے	ان کے بعد	زمانے	
(بیشک) اس (قصہ) میں (ہماری معرفت کی) نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم (اپنے بندوں کو) ضرور آزمائے والے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے												

آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

آخَرِينَ	فَأَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِنْهُمْ	أَنْ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ
اور	تو بھیجے ہم نے	ان میں	رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے
دوسری قوم کو پیدا کیا۔ تو ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا									

مِّنَ الْغَيْرِ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِّنَ الْغَيْرِ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	وَقَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
کوئی معبود	سوا اس کے	کیا نہیں	تم ڈرتے	اور	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے
کوئی الہ نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں۔ مگر اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا اور							

وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ آلِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ

وَكَذَّبُوا	بِلِقَاءِ	الْآخِرَةِ	وَأَتْرَفْنَاهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	مَا	هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلایا	ملاقات کو	آخرت کی	اور	چھین دینے لگو	میں	زندگی	دنیا کی	نہیں	یہ
آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیاوی زندگی میں آسودگی دی تھی کہا یہ محض تمہاری ہی طرح کا بشر ہے										

مِّثْلُكُمْ ۚ يَأْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَٰكِنْ

مِّثْلُكُمْ	يَأْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُونَ	مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُونَ	وَلَٰكِنْ
تمہارے جیسا	کھاتا ہے	اس سے	جو تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس سے جو	تم پیتے ہو
اور اگر تم نے اپنی ہی								

اٰطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذَا الْخُسُوفُ ۙ اَیْعِدُكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مِثْلُكُمْ

اٰطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِثْلَكُمْ	اِذَا	اَلْخُسُوفُ	اَیْعِدُكُمْ	اَنْتُمْ	اِذَا	مِثْلُكُمْ
کہا مانتا تم نے	ایک آدمی	اپنے جیسے کا	تو یقیناً تم	اس وقت	گھانا اٹھانے والے ہو	وعدہ دیتے ہو تم کو	کہ تم	جب
طرح کے بشر کی بات مانی تو تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے۔ کیا یہ تمہیں وعدہ دیتے ہیں کہ جب تم مرجاؤ گے								

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنْتُمْ مُّخْرَجُونَ ۙ هِيَ اَنْتُمْ هِيَ اَنْتُمْ لِمَا

وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	اَنْتُمْ	مُخْرَجُونَ	هِيَ	هِيَ	لِمَا
اور	ہو جاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں	بیشک تم	نکالے جاؤ گے	کتنی دور ہے
اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (اس کے بعد) تم نکالے جاؤ گے۔ بہت دور ہے بہت دور ہے جو تم سے							

تُوعَدُونَ ۙ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تُوعَدُونَ	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَّ	نَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور	جیتے ہیں	اور نہیں	ہم
وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم دوبارہ نہیں										

بِتَّبَعُوْثَيْنِ ۙ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ اِفْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ

بِتَّبَعُوْثَيْنِ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	اِفْتَرٰی	عَلٰی	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اٹھائے جائینگے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے کہ	باندھا ہے کہ	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر
اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو محض ایسا شخص جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم (اس کی) بات												

بِسُوْمِنٍ ۙ قَالَ رَبِّ اَنْصُرْنِيْ بِمَا كَذَبُوْنَ ۙ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

بِسُوْمِنٍ	قَالَ	رَبِّ	اَنْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَبُوْنَ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيْلٍ
ایمان لانے والے	کہا	اے میرے رب	مدد کر میری	جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فرمایا	تھوڑی	مدت کے بعد
ماننے والے نہیں ہیں۔ پیغمبر نے عرض کی: میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے۔ فرمایا: تھوڑا سا وقت								

لَيُصْبِحَنَّ نَدِيمَيْنِ ﴿٣٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُم

لَيُصْبِحَنَّ	نَدِيمَيْنِ	فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنَاهُمُ
ہو جائیگے	افسوس کرنے والے	تو پکڑا ان کو	چنگھاڑنے	حق کے ساتھ	تو کر دیا ہم نے ان کو

ہے اور وہ ضرور پچھتا کے رہ جائیں گے۔ پس انہیں ہمارے سچے وعدہ کے مطابق خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو ہم نے

غُشَاءً ﴿٣١﴾ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

غُشَاءً	فَبَعْدَ	لِلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	ثُمَّ	أَنشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قُرُونًا
کوڑا	تو دوری ہے	قوم	ظالم کو	پھر	پیدا کیے ہم نے	ان کے پیچھے	زمانے

انہیں حس و خاشاک بنا دیا تو ظالم لوگ دور ہو جائیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی جماعتیں

آخِرِينَ ﴿٣٣﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ

آخِرِينَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَمَا	يَسْتَأْخِرُونَ	ثُمَّ
دوسرے	نہیں	آگے بڑھتی	کوئی امت	اپنی مدت سے	اور	پچھے رہتے	پھر

پیدا کیں۔ کوئی امت اپنی میعاد سے نہ پہلے جائے نہ پیچھے رہے۔ پھر ہم نے

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ﴿٣٥﴾ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرًا	كُلَّمَا	جَاءَ	أُمَّةٌ	رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ	فَاتَّبَعْنَا
بھیجے ہم نے	اپنے رسول	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت پر پاس	اس کا رسول تو جھٹلایا اس کو	تو پیچھے لگائے ہم نے

اپنے رسول بھیجے ایک کے پیچھے دوسرا جب کسی امت کے پاس رسول آیا لوگوں نے اسے جھٹلایا تو ہم بھی ان میں سے بعض کو بعض

بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ﴿٣٦﴾ فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ

بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	وَجَعَلْنَاهُمْ	أَحَادِيثَ	فَبَعْدَ	لِقَوْمٍ	لَا	يُؤْمِنُونَ	ثُمَّ
ان کے بعض	بعض کے	کر ڈالا ہم نے ان کو	داستانیں	تو دوری ہے	اس قوم کو جو	نہیں	ایمان لاتے	پھر

کے پیچھے ہلاک در ہلاک کرتے چلے گئے اور انہیں داستانیں بنا ڈالا تو پھر دوری ہے اُس قوم کے لیے جو کہ ایمان نہیں لاتے۔ پھر

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝۳۵ إِلَىٰ

أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	وَ	أَخَاهُ	هَارُونَ	بِآيَاتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِينٍ	إِلَىٰ
بھیجا ہم نے	موسیٰ	اور	اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی آیتوں	اور	سند	روشن کے ساتھ	طرف

ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝۳۶ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَ	كَانُوا	قَوْمًا	عَالِينَ	فَقَالُوا	أَنُؤْمِنُ
فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کے	تو تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے وہ	قوم	غلبہ کرنے والی	تو بولے	کیا ایمان لائیں

کے سرداروں کی طرف مگر انہوں نے تکبر کیا کہ وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبَدُونَ ۝۳۷ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا	عِبَدُونَ	فَكَذَّبُوهُمَا	فَكَانُوا
دو آدمیوں کیلئے	اپنے جیسوں پر	اور ان کی قوم	ہماری	غلامی کرنے والے ہیں	تو جھٹلایا انہوں انکو	تو ہو گئے

پر ایمان لائیں حالانکہ ان کے لوگ ہماری بندگی کرتے ہیں۔ پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو فرعون اور آل فرعون ہلاک

مِنَ الْهٰكِلَيْنِ ۝۳۸ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝۳۹

مِنَ الْهٰكِلَيْنِ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ
ہلاک ہونے والوں سے	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ	وہ راہ پائیں

کئے ہوئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عطا فرمائی تاکہ بنی اسرائیل کے لوگ سیدھے راستے پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَهُمَا إِلَىٰ رَابُوعَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝۴۰

وَجَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	أُمَّهُ	آيَةً	وَآوَيْنَهُمَا	إِلَىٰ	رَابُوعَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَمَعِينٍ
اور	کیا ہم نے	مریم کے بیٹے کو	اور	اسکی ماں کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے انکو	طرف	نیلے کی	جو ٹھہرنے کی جگہ تھی

اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو نشانی بنا دیا اور انہیں ٹھکانا دیا ایک بلند زمین جو سکون کی جگہ اور نگاہ کے سامنے بہتا پانی۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۚ إِنِّي بِمَا

يَا أَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوا	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَ	اعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا
اے	رسولو!	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور	عمل کرو	نیک	بیشک میں	اس سے
اے پیغمبروں! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں								

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِ ۖ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُونَ	عَلَيْهِمْ	وَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	خبردار ہوں	اور	بیشک	یہ	تمہاری امت	امت ہے	ایک	اور میں	تمہارا رب ہوں
بخوبی واقف ہوں۔ اور تمہاری یہ امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس									

فَاتَّقُوا ۖ فَتَقَطُّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُوا	فَتَقَطُّعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
تو مجھ سے ڈرو	تو ٹکڑے کر ڈال انہوں نے	اپنے کام کے	آپس میں	الگ الگ	ہر	گروہ	جو	اسکے پاس ہے
مجھ سے ڈرتے رہو۔ تو لوگوں نے اپنے امر دین کو آپس میں کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہر گروہ کے لوگ جو کچھ ان کے پاس								

فَرِحُونَ ۖ فَنَزَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۖ أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا

فَرِحُونَ	فَنَزَرَهُمْ	فِي	غَمَرَاتِهِمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	أَيَحْسَبُونَ	أَنَّنَا
خوش ہے	تو چھوڑ دو ان کو	میں	ان کی مستی	ایک	وقت تک	کیا خیال کرتے ہیں	بیشک
ہے وہ اس پر مطمئن ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) ان (کے کفر) کی غفلت میں آپ انہیں چھوڑ دیں ایک (معین) وقت تک۔ کیا وہ سمجھتے ہیں							

نُيِّدُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۖ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ

نُيِّدُهُمْ	بِهِ	مِنْ مَّالٍ	وَ	بَنِينَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرَاتِ	بَلْ
ہم مدد دیتے ہیں انکو	اسکے ساتھ	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	انکے لیے	میں	بھلائیوں	بلکہ
کہ یقیناً ہم انہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں؟ ہم انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم عمل ہیں۔ بلکہ									

لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝۵۷

لَا	يَشْعُرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	هُمْ	مِنْ خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُونَ
نہیں	سمجھتے	بیشک	وہ لوگ	کہ وہ	ڈر سے	اپنے رب کے	سہمے بہتے ہیں

وہ شعور نہیں رکھتے۔ البتہ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے سہمے رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝۵۸ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَالَّذِينَ	هُمْ	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	آیتوں پر	اپنے رب کی	ایمان لاتے ہیں	اور	وہ جو کہ

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو)

لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَلَيْسَ لَهُمْ

لَا يُشْرِكُونَ	وَالَّذِينَ	يُؤْتُونَ	مَا آتَوْا	وَقُلُوبُهُمْ	وَجِلَةٌ	أَلَيْسَ لَهُمْ	رَبِّهِمْ
شریک نہیں کرتے	اور	وہ جو کہ	دیتے ہیں	جو	دیتے ہیں	ان کے دل	ڈرتے ہیں

شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل لرزتے جاتے ہیں اس لئے کہ وہ اپنے رب

رَاجِعُونَ ۝۶۰ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝۶۱

رَاجِعُونَ	أُولَٰئِكَ	يُسْرِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ	وَهُمْ	لَهَا	سَابِقُونَ
لوٹنے والے ہیں	یہ لوگ	دوڑتے ہیں	نیکیوں میں	اور	وہ	اسکے لئے

کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی کہ سب سے پہلے انہیں پہنچے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتَابٌ	يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ
اور نہیں	تکلیف دیتے	ہم	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت بھر	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	جو بولتی ہے	حق کے ساتھ

اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق کے

لَا يُظْلَمُونَ ۚ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ

لَا	يُظْلَمُونَ	بَلْ	قُلُوبُهُمْ	فِي غَمَرَةٍ	مِّنْ هَذَا	وَلَهُمْ	أَعْمَالٌ	مِّنْ دُونِ
نہیں	ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں ہیں	اس سے	اور	انکے لیے	کام ہیں

ساتھ بتا دے گی۔ اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل اس بارے میں غفلت میں ہیں اور ان کے پاس اس

ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مَثَرًا فِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا

ذَلِكَ	هُمْ	لَهَا	عَمِلُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	آخَذْنَا	مَثَرًا فِيهِمْ	بِالْعَذَابِ	إِذَا
اس کے	وہ	ان کو	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	ان کے امیروں کو	عذاب میں	تو جی

کے علاوہ بھی کام ہیں جن میں وہ لگے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو

هُمْ يَجْعُرُونَ ۖ لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۚ قَدْ

هُمْ	يَجْعُرُونَ	لَا تَجْرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِنَّا	لَا تُنْصَرُونَ	قَدْ
وہ	تو وہ فریاد کرنے لگے	فریاد مت کرو	آج کے دن	بیشک تم	ہم سے	نہ مدد کیے جاؤ گے	بیشک

وہ فریاد کرنے لگیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج فریاد نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمہاری (کوئی) مدد نہ کی جائے گی۔ بے شک

كَانَتْ آيَتِي تُشَلِّي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تُنْكَصُونَ ۚ

كَانَتْ	آيَتِي	تُشَلِّي	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلَىٰ	أَعْقَابِكُمْ	تُنْكَصُونَ
تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	پھر جاتے

میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے (پاؤں) بھاگ جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ ۚ بِهِ سِرَّاتُهُمْ جُرُؤُنَ ۚ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِينَ	بِهِ	سِرَّاتُهُمْ	جُرُؤُنَ	أَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	أَمْ	جَاءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	اسکے ساتھ	رات کو	بیہودہ کہانیاں بکتے	کیا نہ	غور کیا انہوں نے	بات پر	یا	آیا انکے پاس

تکبر کرنے والے بن کر اور اس پر باتیں بناتے ہوئے تم اسے چھوڑ دیتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے اس کلام پر

مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ

مَا	لَمْ	يَأْتِ	آبَاءَهُمْ	الْأَوَّلِينَ	أَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ	فَهُمْ	لَهُ
جو	نہ	آیا	انکے باپ دادا	پہلوں پر	یا	نہ	پہچانا انہوں نے	اپنے رسول کو	تو وہ	اس کے

غور نہیں کیا؟ کیا ان کے پاس وہ آیا جو انکے باپ دادا کے پاس آیا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لئے

مُنْكَرُونَ ۖ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَكَثُرُوهُمْ

مُنْكَرُونَ	أَمْ	يَقُولُونَ	بِهِ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	كَثُرُوهُمْ
منکر ہیں	کیا	کہتے ہیں کہ	اس کو	دیوانگی ہے	بلکہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	اکثر انکے

اس کا انکار کر رہے ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں

لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ۖ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ

لِلْحَقِّ	كِرْهُونَ	وَ	لَوْ اتَّبَعَ	الْحَقُّ	أَهْوَاءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمَوَاتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کے	حق	ان کی خواہشوں کی	تو بگڑ جائیں	آسمان

اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو یقیناً سب آسمان

وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْأَرْضُ	وَمَنْ	فِيهِنَّ	بَلْ	أَتَيْنَهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو	ان میں ہے	بلکہ	لائے ہم انکے پاس	تو وہ	ناموری اپنی سے

اور زمینیں اور جو (بھی) ان میں ہیں ہلاک ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کیلئے نصیحت لائے تو وہ نصیحت

مُعْرِضُونَ ۖ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا وَخَرَجُكَ خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرٌ

مُعْرِضُونَ	أَمْ	تَسْأَلُهُمْ	خَرْجًا	وَخَرَجُكَ	خَيْرٌ	وَ	هُوَ	خَيْرٌ
منہ پھرتے ہیں	کیا	مانگتے ہو ان سے	اجرت	تو اجر	آپ کے رب کا	بہتر ہے	اور	وہ

ہی سے منہ پھرتے ہیں۔ کیا آپ ان سے کچھ اجر مانگتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرَّزِقَيْنِ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ

الرَّزِقَيْنِ	وَ	إِنَّكَ	لَتَدْعُوهُمْ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	إِنَّ
روزی دینے والا	اور	بیشک تم	بلا تے ہو ان کو یقیناً	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک
روزی دینے والا ہے۔ اور بے شک آپ سیدھی راہ کی طرف بلا تے ہو۔ اور بے شک								

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُنَّ ﴿٤٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ

الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنُكَيِّبُنَّ	وَ	لَوْ	رَحِمْنَاهُمْ
وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	قیامت پر	وہ راہ سے	پھر جاتے ہیں	اور	اگر	ہم رحم ان پر
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ضرور سیدھی راہ سے دور ہونے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کرتے							

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ صُرُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ

وَكَشَفْنَا	مَا بِهِمْ	صُرُّوا	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	لَقَدْ
اور دور کرین ہم	جو	ان کو	تکلیف ہے	تو داخل ہو جائیں	میں	اپنی سرکشی	حیران پھرتے ہیں
اور جو تکلیف انہیں ہے وہ دور کر دیتے تو بھی وہ سرگرداں اپنی سرکشی پر اڑے رہتے۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں							

أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ

أَخَذْنَاهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُونَ	حَتَّىٰ
ہم نے پکڑا ان کو	عذاب میں	تو نہ	جھکے وہ سامنے	اپنے رب کے	اور	نہ	زاری کی	یہاں تک کہ
پکڑا بھی تھا پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے نہیں جھکے اور نہ یہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ								

إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾ وَهُوَ

إِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيدٍ	إِذَا	هُم	فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَ	هُوَ
جب	ہم نے کھولا	ان پر	دردنازہ	عذاب	سخت کا	جبھی	وہ	اس میں	ناامید تھے	اور	وہ
جب ہم ان پر سخت عذاب کا دردنازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ اور وہی ہے											

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾

الَّذِي	أَنْشَأَ	لَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا	مَا	تَشْكُرُونَ
وہ جس نے	پیدا کیے	تہا کے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تھوڑا ہے	جو	شکر کرتے ہو تم
جس نے بنائے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔								

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي

وَهُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	وَهُوَ	الَّذِي	يُحْيِي
اور وہ	وہ جس نے	پھیلا یا تم کو	زمین میں	اور اس کی طرف	تم اکٹھے جاؤ گے	اور وہ	وہ جس نے	زندہ کرتا
اور وہی ہے جس نے کہیں زمین میں پھیلا یا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے								

وَيُيَسِّتُ لَهُ أَخْتِلَافَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ

وَيُيَسِّتُ	لَهُ	أَخْتِلَافَ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	بَلْ	قَالُوا	مِثْلَ
اور مارتا ہے	اور اسی کیلئے	تبدیلی	رات	اور دن کی	کیا پھر نہیں	سوچتے تم	بلکہ	کہنے لگے	مثل
اور موت دیتا ہے۔ اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ بلکہ انہوں نے ویسی ہی									

مَا قَالُوا إِلَّا زُورٌ ﴿٥١﴾ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا

مَا	قَالُوا	إِلَّا	زُورٌ	قَالُوا	إِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	إِنَّا
اسکی جو	کہا	پہلوں نے	کہنے لگے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ہم	
بات کہہ دی جیسی پہلے لوگوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم										

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٥٢﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ ۖ إِن هَذَا إِلَّا

لَمَبْعُوثُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	نَحْنُ	وَآبَاؤُنَا	هَذَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ	هَذَا	إِلَّا
اٹھائے جائیں گے	بیشک	وعدہ دیے گئے ہیں	ہم	اور ہمارے باپ دادا	اس کا	پہلے سے	نہیں	یہ	مگر
دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ یہ وعدہ اس سے پہلے ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ محض									

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٢﴾ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ

أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْأَرْضُ	وَمَنْ	فِيهَا	إِنْ	كُنْتُمْ
داستانیں ہیں	پہلوں کی	فرمادو	کس کی ہے	زمین	اور	جو	اس میں ہے	اگر ہو تم

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیجئے کس کی ملک ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ)

تَعْلَمُونَ ﴿٨٣﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٤﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ

تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ
جانتے	جلدی کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	کیا پھر نہیں	نصیحت پکڑتے	فرمادو	کون ہے	رب

اگر تم جانتے ہو۔ اب کہیں گے کہ اللہ کی (ملک) ہے آپ فرمادیجئے پھر کیوں نہیں سوچتے۔ فرمادیجئے کون ہے

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٥﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا

السَّمَوَاتِ	السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	أَفَلَا
آسمانوں کا	ساتوں	اور	رب	عرش	بڑے کا	ضرور کہیں گے	اللہ	فرمادو

مالک ساتوں آسمان کا اور مالک عرش عظیم کا۔ وہ کہیں گے اللہ مالک ہے ان کا فرمادیجئے تو کیا پھر بھی

تَتَّقُونَ ﴿٨٦﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُونَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	يُجِيرُ	وَلَا	يُجَارُ
ڈرتے ہو تم (اللہ)	فرمادو	کون ہے جس کے	ہاتھ میں ہے	قابو	ہر چیز کا	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	پناہ دئی جاتی

تم ڈرتے نہیں ہو؟ فرمادیجئے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کا اختیار ہے اور جو حفاظت کرتا ہے مگر اس کے مقابلے میں

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٧﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ﴿٨٨﴾

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	فَأَنَّى	تُسْحَرُونَ
اسکے خلاف	اگر	ہو تم	جانتے	ضرور کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	پھر کہاں	جادو کیے جاتے ہو

حفاظت نہیں کی جاسکتی اگر تم جانتے ہو؟ عنقریب وہ کہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کیلئے ہے فرمائیے پھر تم کدھر سے جادو زدہ ہو جاتے ہو۔

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ

بَلْ	أَتَيْنَهُم	بِالْحَقِّ	وَإِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	مَا اتَّخَذَ	اللَّهُ	مِنْ وَلَدٍ	وَمَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور بیشک وہ	جھوٹے ہیں	نہیں بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہیں	ہے

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی

مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا الذَّهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ

مَعَهُ	مِنْ إِلَهٍ	إِذَا	لَذَهَبَ	كُلُّ	إِلَهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَّ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ
ساتھ اسکے	کوئی د	تو اس وقت	لے جاتا	ہر	خدا	جو	اس نے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	بعض ان کا

دوسرا معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق لے جاتا اور ضرور ایک دوسرے پر اپنی برتری چاہتا

بَعْضٌ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾ عَلِيمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بَعْضٌ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	عَمَّا	يُصِفُونَ	عَلِيمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا ہے	غیب	اور

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ بہت بلند ہے

فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

فَتَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	قُلْ	رَبِّ	إِمَّا	تُرِيدُنِي	مَا	يُوعَدُونَ	رَبِّ	فَلَا
بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	عرض کرو	اے مجھے رب	اگر	دکھائے تو مجھے	جو وہ	وعدہ دیتے جاتے ہیں	تو اے میرے رب	نہ

اس سے جس کو وہ شریک بناتے ہیں۔ اے محبوب! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ تو

تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۴﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

تَجْعَلْنِي	فِي	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	أَنْ	تُرِيكَ	مَا	نَعِدُهُمْ
کر مجھ کو	میں	قوم	ظالموں	اور	بیشک ہم	اوپر	اسکے کہ	دکھائیں تجھ کو	جو	وعدہ دیتے ہیں تم انکو

میرے رب! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ فرماتا۔ اور یقیناً ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان سے وعدہ

لَقَدْ رُؤِنَ ۙ اِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ نَحْنُ اَعْلَمُ بِهَا

لَقَدْ رُؤِنَ	اِذْ فَعَّ	بِالَّتِي هِيَ	اَحْسَنُ	السَّيِّئَةِ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِهَا
البتہ قادر ہیں	روک	ایسی چیز سے کہ	وہ	اچھی ہو	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں جو

فرما رہے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) برائی کو ایسے طریقے سے دور کیجئے جو بہتر ہو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ (آپ پر)

يَصِفُونَ ۙ وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۙ

يَصِفُونَ	وَقُلْ	رَبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ هَمَزَاتِ	الشَّيْطَانِ
وہ بیان کرتے ہیں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	میں پناہ لیتا ہوں تیری	دوسوں سے

بائیں بناتے ہیں۔ اور (امت کی تعلیم کیلئے) عرض کیجئے کہ اے میرے رب! میں شیطان کے دوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ ۙ حَتَّىٰ اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَاَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ اَنْ	يَّحْضُرُونِ	حَتَّىٰ	اِذَا	جَاءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور میں پناہ لیتا ہوں تیری	اے تمکے رب	یہ کہ	وہ حاضر ہوں تمکے پاس	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ان میں سے ایک کو موت تو

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۙ لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۙ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُونِ	لَعَلِّيْ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے تمکے رب	مجھے واپس کر	تاکہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بیشک وہ

کی تو وہ کہے گا، میرے رب! مجھے واپس بھیج۔ تاکہ میں اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں جا کر اچھے کام کروں نہیں نہیں یہ

كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَآئِهِمْ بَرَزَخُ اِلٰى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ۙ فَاِذَا نُفِخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَائِلُهَا	وَمِنْ وَرَآئِهِمْ	بَرَزَخُ	اِلٰى	يَوْمٍ	يُبْعَثُونَ	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک بات ہے	کہ وہ	کہنے والا ہے اسکو	اور ان کے آگے	آڑ ہے	طرف	دن	قیامت کی	تو جب	پھونکا جائے گا

تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے پیچھے ایک پردہ حائل ہوگا اس دن تک جب لوگوں کو اٹھایا جائے گا۔ پھر جب صور پھونکا

فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

فِي الصُّورِ	فَلَا	أَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَلَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
صور میں	تو نہ	نسب ہوگا	انکے درمیان	اس دن	اور نہ	آپس میں پوچھیں گے	تو جس کا	بھاری ہوا

جائے گا تو ان کے درمیان نہ قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو جن (کے ترازو) کے پڑے بھاری

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ
وزن اس کا	تو یہ لوگ	وہی ہیں	مرا دپانے والے	اور	جس کا	ہلکا ہوا	تو یہی

ہوئے وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔ اور جن کے پڑے ہلکے ہوئے وہی ہیں جنہوں نے اپنے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ

الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	فِي جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	تَلْفَحُ	وُجُوهَهُمْ
لوگ ہیں جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	دوزخ میں	ہمیشہ رہیں گے	بھس دے گی	انکے چہروں کو

آپ کو نقصان میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اُن کے چہروں کو آگ بھس دے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تُلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

النَّارُ	وَهُمْ	فِيهَا	كَالِحُونَ	أَلَمْ	تَكُنْ	أَيْتِي	تُلَىٰ	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	اس میں	منہ چراتے ہوئے	کیانہ	تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	تو تھے تم

اور ان کے جڑے باہر نکلے ہوں گے۔ فرمایا جائے گا) کیا میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی نہ جانی تھیں مگر تم

تَكَذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٦﴾

تَكَذِبُونَ	قَالُوا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَالِّينَ
جھٹلاتے	کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آئی	ہم پر	ہماری بد بختی	اور	تھے ہم	گمراہ

اہیں جھٹلا دیتے تھے؟ وہ کہیں گے ہمارے رب! ہم پر ہماری بد بختی غالب تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَوْا فِيهَا

رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَإِنْ	عُدْنَا	فَإِنَّا	ظَالِمُونَ	قَالَ	اخْسَوْا	فِيهَا
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس سے	پھر اگر	دوبارہ کریں ہم	تو ہم	ظالم ہونگے	فرمائے گا	دھتکارے پڑے رہو	اس میں

اے ہمارے رب! ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ (کفر کی طرف) لوٹیں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ (رب) فرمائے گا

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَلَا	تُكَلِّمُونِ	إِنَّهُ	كَانَ	فَرِيقٌ	مِّنْ	عِبَادِي	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور نہ	کلام کرو مجھ سے	بیشک	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے	کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو بخش ہم کو	ذلت کے ساتھ اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

وَأَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ

وَأَرْحَمْنَا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ	فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ	سَخِرِيًّا	حَتَّىٰ
اور رحم کر ہم پر	اور	تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے	تو پکڑا تم نے ان کو	ٹھٹھا

لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنالیا یہاں تک کہ انہیں مذاق

أَنْسَوَكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضَحِكُونَ ﴿١١٠﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

أَنْسَوَكُمْ	ذِكْرِي	وَكُنْتُمْ	مِنْهُمْ	تَضَحِكُونَ	إِنِّي	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلایا تم کو	میری یاد سے	اور	تھے تم	ان سے	ہنتے	بیشک میں نے	بدلہ دیا ان کو	آج کے دن

بنانے کے شعل میں میری یاد بھول گئے اور تم ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ آج میں نے انہیں ان کے

صَبَرُوا أَنْهُمْ هُمُ الْفَآبِرُونَ ﴿١١١﴾ قُلْ كَمْ لَيْسْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوا	أَنْهُمْ	هُمُ	الْفَآبِرُونَ	قُلْ	كَمْ	لَيْسْتُمْ	فِي الْأَرْضِ	عَدَدَ
ان کے صبر کا	بیشک وہ	وہی ہیں	کامیاب	فرمائے گا	کتنا	ٹھہرتے تم	زمین میں	گنتی

صبر کے سبب یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم زمین پر کتنے

سِنِينَ ۱۱۲ قَالُوا لِبَشَائِرِ يَوْمٍ مَّا أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَادِّينَ ۱۱۳ قُلْ إِنْ

سِنِينَ	قَالُوا	لِبَشَائِرِ	يَوْمٍ	مَّا	أَوْ	بَعْضُ	يَوْمٍ	فَسْئَلِ	الْعَادِّينَ	قُلْ	إِنْ
سالوں کی	کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	تو پوچھ	گنتی کرنی والوں سے	فرمائے گا	نہیں	سال رہے؟

وہ کہیں گے: "تھوڑی ہی مدت رہے (ہو گئے) آپ اعداد و شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔ (رب)

لَبِئْسُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۱۴ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّا

لَبِئْسُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	لَّوْ	أَنَّا	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	أَفَحَسِبْتُمْ	أَنَّا
ٹھہرتے تم	مگر	تھوڑا	کاش کہ	تم	ہوتے	جانتے	کیا خیال کیا تم نے	کہ ہم نے

فرمائے گا تم نہیں ٹھہرے مگر (بہت) کم کاش تم نے (پہلے) جان لیا ہوتا تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ

خَلَقْنَاهُ عِبَادًا وَأَنَّا كُنَّا إِلَيْنَا لَا تُرْجِعُونَ ۱۱۵ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنَاهُ	عِبَادًا	وَأَنَّا	كُنَّا	إِلَيْنَا	لَا	تُرْجِعُونَ	فَتَعَالَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا تم کو	بے کار	اور	تم	ہماری طرف	نہ	پھیرے جاؤ گے	پس بلند ہے	اللہ	بادشاہ

ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف واپس نہیں لوٹایا جائے گا۔ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۱۱۶ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ

الْحَقُّ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيمِ	وَمَنْ	يَدْعُ	مَعَ	اللَّهُ
سچا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب	عرش	بڑے کا	اور	جو	پکارے	ساتھ اللہ کے

کوئی معبود نہیں سوا اس کے وہی عزت والے عرش کا مالک ہے۔ مگر جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارتا ہے

إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَّهُ ۚ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

إِلَهًا	آخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهُ	ۚ	فَإِنَّمَا	حِسَابُهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	إِنَّهُ	لَا يُفْلِحُ
معبود	دوسرا	نہیں سند	اسکے لیے	اسکی	تو پوائے اسکے نہیں	اس کا حساب	نزدیک	اس کے رب کے	بیشک	نہیں کامیاب ہوتے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں اس کا حساب تو اس کے رب کے پاس ہی ہو گا بے شک کافر

الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۸﴾

الْكَافِرُونَ	و	قُلْ	رَبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	و	أَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ
کافر	اور	عرض کرو	اے تمکے رب	بخش	اور رحم کر	اور	تو	بہتر	رحم کرنے والے

کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور اے حبیب ﷺ یوں عرض کیجئے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما کہ تو ہی بہترین رحم فرمانی والا ہے۔

﴿ایاتھا ۲۴﴾ ﴿سُورَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲﴾ ﴿مَكِّيَّةٌ ۹﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُورَةٌ	أَنْزَلْنَاهَا	و	فَرَضْنَاهَا	و	أَنْزَلْنَا	فِيهَا	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورۃ ہے	کنہنے اے اتارا	اور	اسکے حکم فرض کیے	اور	اتارین ہم نے	اس میں	آیتیں	روشن	تاکہ تم

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے نازل کی ہے اور ہم نے اس میں درج احکام فرض کئے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں

تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً

تَذَكَّرُونَ	الزَّانِيَةُ	و	الزَّانِي	فَاجْلِدُوا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةً
نصیحت پکڑو	زنا کار عورت	اور	زنا کار مرد	تو کوڑے لگاؤ	ہر	ایک کو	ان میں سے	سو

کہ تم یاد رکھو۔ بدکار عورت اور بدکار مرد تم ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ

جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ

جَلْدَةٍ	و	لَا	تَأْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَأْفَةٌ	فِي دِينِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُونَ
کوڑا	اور	نہ	پکڑے تم کو	ان پر	رحم	دین میں	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے

اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم ایمان لائے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلَيَشْهَدُ عَذَابُهُمَا طَآفَةُ ۚ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾

بِاللّٰهِ	و	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَلَيَشْهَدُ	عَذَابُهُمَا	طَآفَةُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
اللہ	اور	دن	پچھلے پر	اور حاضر ہوں	ان کی سزا کو	ایک گروہ	ایمان والوں کا

اللہ اور قیامت کے دن پر اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر ہو۔

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ

الزَّانِي	لَا	يَنْكِحُ	إِلَّا	زَانِيَةً	أَوْ	مُشْرِكَةً	وَالزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَا	إِلَّا	زَانٍ	
زنا کار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زنا کار	یا	مشرک عورت	اور	زنا کار عورت	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زانی مرد

زانی مرد صرف زانی عورت یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانی عورت سے صرف زانی مرد

أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ

أَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الَّذِينَ	يَرْمُونَ
یا	مشرک	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	ادھر	مومنوں کے	اور	وہ جو	عیب لگائیں

یا مشرک مرد ہی نکاح کرتا ہے اور یہ مومنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پاکدامن عورتوں

الْبُحْصَنَاتِ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

الْبُحْصَنَاتِ	لَمْ	يَأْتُوا	بِأَرْبَعَةِ	شُهَدَاءَ	فَاجْلِدُوهُمْ	ثَمَانِينَ	جَلْدَةً
پاک عورتوں کو	نہ	لاائیں	چار	گواہ	تو کوڑے مارو ان کو	اسی	کوڑے

پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں انہیں اسی کوڑے لگاؤ

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۴﴾ إِلَّا الَّذِينَ

وَلَا	تَقْبَلُوا	لَهُمْ	شَهَادَةً	أَبَدًا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	إِلَّا	الَّذِينَ
اور نہ	قبول کرو	ان کی	گواہی	بھی بھی	اور	یہی	وہ ہیں	بد کردار لوگ	مگر وہ جو

اور ان کی گواہی ہمیشہ کیلئے نامقبول کر دو کہ یہی لوگ فاسق ہیں۔ مگر جو لوگ اس کے بعد

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ

تَابُوا	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَ	أَصْلَحُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَالَّذِينَ
توبہ کریں	پیچھے	اس کے	اور	درست ہو جائیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور وہ جو
توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو لوگ									

يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَزْمُونَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	شُهَدَاءُ	إِلَّا	أَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
عیب لگائیں	اپنی بیویوں کو	اور	نہ	ہوں	انکے پاس	گواہ	مگر	انکی اپنی جانیں
تو گواہی ہے								
اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی گواہی یہ ہے								

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝

أَحَدِهِمْ	أَرْبَعُ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الصَّادِقِينَ
ان کے ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	ہے	سچوں سے
کہ وہ چار مرتبہ گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ ضرور سچا ہے۔						

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَذَرُوا

وَالْخَامِسَةُ	أَنَّ	لَعْنَتَ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	إِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكَاذِبِينَ	وَيَذَرُوا
اور	پانچویں بار	بیشک	لعنت ہے	اللہ کی	اس پر	اگر	ہے	جھوٹے لوگوں سے	اور ہٹائے گا
اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہوا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ عورت سے یوں									

عَنْهَا الْعَذَابُ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

عَنْهَا	الْعَذَابُ	أَنْ	تَشْهَدَ	أَرْبَعَ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الْكَاذِبِينَ
اس عورت سے	سزا کو	یہ کہ	وہ شہادت دے	چار	شہادتیں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	جھوٹے لوگوں سے ہے	سزا مل جائے گی کہ وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

و	الْخَامِسَةَ	أَنَّ	غَضَبَ	اللَّهُ	عَلَيْهَا	إِنْ	كَانَ	مِنَ الصَّادِقِينَ
اور	پانچویں بار	بیشک	غضب ہو	اللہ کا	اس پر	اگر	ہو وہ	سچے لوگوں سے

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

و	لَوْ لَا	فَضْلُ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	و	رَحْمَتُهُ	وَأَنَّ	اللَّهُ	تَوَّابٌ
اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور	بیشک	اللہ توبہ قبول کرنے والا

اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا

حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ

حَكِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	جَاءُوا	بِالْإِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنكُمْ	لَا	تَحْسَبُوهُ
حکمت والا ہے	بیشک	وہ جو	لائے	بہتان	جماعت ہے	تم میں سے	نہ	خیال کرواے

حکمت والا ہے۔ تم اس (بہتان) کو اپنے لئے (اللہ کے ہاں) برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے (کہ اس واقعہ پر اجر ملے گا اور

شَرَّالْكُمۡۢ بَلۡ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ اٰمِرٍ مِّنْهُمْ مَّا اَكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

شَرَّالْكُمۡۢ	بَلۡ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	اٰمِرٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اَكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
برا اپنے سے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	ہر ایک	آدمی کیلئے ہے	ان میں سے	جو	اس نے کمایا	گناہ

سیدہ عائشہ صدیقہ نبوی کی پاک دامنی پر قرآن گواہ ہوگا) ان بہتان لگانے والوں میں سے ہر شخص کیلئے گناہ ہے جو اس نے کمایا اور ان میں

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا اِذْ

وَالَّذِي	تَوَلَّى	كِبْرَهُ	مِنْهُمْ	لَهُ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	لَوْلَا	اِذْ
اور وہ جو	والی ہوا	سکھنے والے حصے کا	ان میں سے	اسکے لئے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ ہوا کہ جب

سے (خاص کر) وہ شخص (عبداللہ بن ابی منافق اعظم) جس نے اس گناہ کا بڑا حصہ اٹھایا اس کیلئے تو بڑا عذاب ہے۔ (ایسا) کیوں نہ

سَبْعُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا

سَمِعْتُمُوهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُونَ	وَ	الْمُؤْمِنَاتُ	بِأَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَ	قَالُوا	هَذَا
تھنے اے سنا	تو خیال کیا	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں نے	اپنوں کے متعلق	بھلائی کا	اور	کیوں نہ کہا	یہ

ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور

إِفْكَ مُبِينٌ ۚ لَوْلَا جَاءَ عُرْوَةُ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

إِفْكَ	مُبِينٌ	لَوْلَا	جَاءَ	عُرْوَةُ	عَلَيْهِ	بِأَرْبَعَةِ	شُهَدَاءَ	فَإِذْ لَمْ	يَأْتُوا
بہتان ہے	کھلا ہوا	کیوں نہ	لائے	اس پر	چار	گواہ	پھر جب	نہ لائے	

کہا ہوتا کہ یہ کھلا بہتان ہے۔ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب گواہ نہ لائے

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

بِالشُّهَدَاءِ	فَأُولَئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُونَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
گواہ	تو وہی	نزدیک	اللہ کے	وہ ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ

عَلَيْكُمْ	و	رَحْمَتُهُ	فِي	الدُّنْيَا	و	الْآخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِي مَا	أَفَضْتُمْ	فِيهِ
تم پر	اور	اس کی رحمت	میں	دنیا	اور	آخرت	تو پہنچتا تمہیں	اس میں جو	مشغول ہوئے تم	اس میں

اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوئی تو جن باتوں میں تم پڑے تھے اس پر تمہیں

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِذْ	تَلَقَّوْنَهُ	بِأَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُولُونَ	بِأَفْوَاهِكُمْ	مَا
عذاب	بہت بڑا	جب	تم اسے لیتے تھے	اپنی زبانوں سے	اور کہتے تھے	اپنے منہوں سے	جو

بڑا عذاب پہنچتا۔ جب تم اسے اپنی زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّئًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝ (۱۵) وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَتَحْسَبُونَهُ	هَيِّئًا	وَهُوَ	عِنْدَ	اللَّهُ	عَظِيمٌ	وَلَوْ
نہیں	تمہیں	اس کا	کوئی علم	اور خیال کرتے تھے تم اسکو	معمولی بات	اور وہ	نزدیک	اللہ کے	بہت بڑی ہے	اور جسوں
تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی۔ اور جب تم نے										

لَا إِذْ سَعَيْتُمْ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا

لَا	إِذْ	سَعَيْتُمْ	قُلْتُمْ	مَا	يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَتَكَلَّمَ	بِهَذَا	سُبْحَنَكَ	هَذَا
نہ	جب	تم نے وہ سنا	تم نے کہا	نہیں	ہے	ہمارے لیے	کہ	ہم کہیں	ایسی بات	تو پاک ہے	یہ
اسے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم ایسی بات اپنی زبان سے کہیں پاک ہے											

بُهْتَانٍ عَظِيمٌ ۝ (۱۶) يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٍ	عَظِيمٌ	يَعِظُكُمُ	اللَّهُ	أَنْ	تَعُودُوا	لِمِثْلِهِ	أَبَدًا	إِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت فرماتا ہے تم کو	اللہ	یہ کہ	دوبارہ نہ کہنا	ایسی بات	بھی بھی	اگر	ہو تم
تیری ذات یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے کہ پھر ایسی بات بھی نہ کہنا اگر									

مُؤْمِنِينَ ۝ (۱۷) وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ (۱۸) إِنْ

مُؤْمِنِينَ	و	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	و	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنْ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ ہے	علم والا	حکمت والا	بیشک
تم مؤمن ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ وہ لوگ										

الَّذِينَ يُجِبُونَ أَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِينَ	يُجِبُونَ	أَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِينَ آمَنُوا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ جو	چاہتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ایمان والوں میں	ان کیلئے	عذاب ہے
جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں فحاشی پھیلے ان کیلئے دردناک عذاب ہے							

أَلَيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَلَوْ

أَلَيْمٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	وَلَوْ
دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور اگر
دنیا اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔									

لَا فَضْلَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا

لَا	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	وَأَنَّ	اللَّهِ	رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور بیشک	اللہ	مہربان	رحم والا ہے	اے
اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ تم پر بڑا شفیق بڑا مہربان ہے۔									

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۖ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ	وَمَنْ	يَتَّبِعْ	خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور جو	پیروی کرے گا	شیطان کے قدموں کی
ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے							

فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

فَإِنَّهُ	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَوْ لَا	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ
تو وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی	اور برائی کا	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر
تو وہ تو بے حیائی اور برائی کی تلقین کرتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل							

وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۖ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۖ

وَرَحْمَتُهُ	مَا زَكَا	مِنْكُمْ	مِنْ أَحَدٍ	أَبَدًا	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	يُزَكِّي	مَنْ يَشَاءُ
اور اس کی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی بھی	بھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتے	جسے چاہے
اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے								

وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمُ ۝ وَلَا يَأْتِلُ اُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُؤْتُوْا

وَاللّٰهُ	سَبِيْعٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	يَأْتِلُ	اُولُو الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ	اَنْ	يُؤْتُوْا
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	قسم کھائیں	بزرگی والے	تم میں سے	اور فراخی والے	یہ کہ	دیں
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں مرتبے اور منجائش والے قسم نہ کھائیں کہ وہ									

اُولٰٓئِی الْقُرْبٰی وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۝ وَلْيَعْفُوْا

اُولٰٓئِی الْقُرْبٰی	وَالْمَسٰكِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلْيَعْفُوْا
قرابت والوں کو	مسکینوں	اور	مہاجروں کو	میں	راہ	اللہ کی اور معاف کریں
رشتہ داروں مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور چاہئے کہ وہ معاف کر دیں						

وَلْيَصْفَحُوْا ۝ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۝ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور درگزر کریں	کیا نہیں	پسند کرتے تم	یہ کہ	بخشنے	اللہ	تم کو	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے
اور درگزر کریں کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔									

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغَفٰلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعْنُوْا فِي الدُّنْيَا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغَفٰلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعْنُوْا	فِي الدُّنْيَا
بیشک	وہ جو	عیب لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں کو	لعنت کیے گئے	دنیا میں
بے شک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر وہ دنیا							

وَالْاٰخِرَةِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ
اور آخرت میں	ان کیلئے	عذاب ہے	بہت بڑا	جس دن	گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں
اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی زبانیں							

وَأَيُّدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ يَوْمَئِذٍ يُوفِّيهِمُ اللَّهُ

وَأَيُّدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	يَوْمَئِذٍ	يُوفِّيهِمُ	اللَّهُ
اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں	اس کی	جو وہ	کرتے تھے	اس دن	پورا دیگا ان کو	اللہ

اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ ان کے اعمال کا پورا پورا

دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ الْخَبِيثُ

دِيْنَهُمُ	الْحَقُّ	وَيَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِينُ	الْخَبِيثُ
ان کا بدلہ	سچا	اور جانتے ہیں	بیشک	اللہ	وہی ہے	سچا	ظاہر	گندی عورتیں

بدلہ دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔ خبیث عورتیں

لِلْخَبِيثَاتِ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلطَّيِّبِينَ

لِلْخَبِيثَاتِ	وَالْخَبِيثُونَ	لِلْخَبِيثَاتِ	وَالطَّيِّبَاتِ	لِلطَّيِّبِينَ
گندے مردوں کیلئے	اور گندے مرد	گندی عورتوں کیلئے	اور پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے

خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ	أُولَئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا	يَقُولُونَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ
پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے	یہ لوگ	پاک ہیں	اس سے	جو وہ کہتے ہیں	ان کیلئے	بخشش ہے

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں یہ لوگ ان باتوں سے بری ہیں ان کے لیے مغفرت

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ	بُيُوتِكُمْ
اور رزق	عزت والی	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو	گھروں میں	سوا	اپنے گھروں کے

اور عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

حَتَّى	تَسْتَأْذِنُوا	وَتُسَلِّمُوا	عَلَى	أَهْلِهَا	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ
یہاں تک	اجازت لے لو	اور سلام کہو	اوپر	اسکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	تا کہ تم

جب تک اجازت نہ لے لو اور اس کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُونَ	فَإِنْ	لَّمْ	تَجِدُوا	فِيهَا	أَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوهَا	حَتَّى	يُؤْذَنَ
نصیحت پکڑو	پھر اگر	نہ	پاؤ	اس میں	کسی کو	تو نہ	داخل ہو اس میں	یہاں تک	اجازت دی جائے

نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہہیں اجازت نہ دی جائے

لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۚ هُوَ أَزْكَى لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	إِنْ	قِيلَ	لَكُمْ	ارْجِعُوا	فَارْجِعُوا	هُوَ	أَزْكَى	لَكُمْ	وَ	اللَّهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا جائے	تم کو	واپس جاؤ	تو واپس آ جاؤ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	جو کچھ

اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جاؤ یہ تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے اور اللہ

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِمْ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

تَعْمَلُونَ	عَلَيْهِمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ
تم کرتے ہو	جاننے والا	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	جو نہ

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہیں ہیں

مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ ۚ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

مَسْكُونَةٍ	فِيهَا	مَتَاعٌ	لَكُمْ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا	تَكْتُمُونَ
آباد ہوں	اس میں	سامان ہو	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	چھپاتے ہو

ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ط

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِينَ	يَعْضُوا	مِنْ أَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوا	فُرُوجَهُمْ
فرمادو	ایماندار مردوں کو	پچی رکھیں	نگاہیں اپنی	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی

(اے محبوب ﷺ) آپ مسلمان مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں پچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ
یہ	بہت ہی	ان کیلئے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اسے جو	کرتے ہیں	اور	فرمادو	مومنہ عورتوں کو

یہ ان کیلئے بہت پاکیزہ ہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور مسلمان عورتوں کو فرمادیں

يَعْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

يَعْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ
کہ پچی رکھیں	نظریں اپنی	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں پچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہو جائے

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُرُجِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُرُجِهِنَّ	عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ
اپنی زینت	مگر	جو	ظاہر ہو	اس سے	اور چاہیے کہ پسٹیں	اپنی چادریں	اوپر	اپنے گریبانوں کے

اور دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبَآئِهِنَّ اَوْ اَبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبَآئِهِنَّ	اَوْ	اَبَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ
اور	نہ	ظاہر کریں	اپنی زینت	مگر	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے باپوں کیلئے	یا	باپوں	اپنے خاوندوں کیلئے

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا اپنے شوہروں کے بیٹے

أَوْ أَبْنَاءُ يَهُنَّ أَوْ أَبْنَاءُ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

أَوْ	أَبْنَاءُ يَهُنَّ	أَوْ	أَبْنَاءُ	بُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي	إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي
یا	اپنے بیٹوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں
یا	اپنے بھائی	یا	اپنے بھتیجے	یا	اپنے بھانجے	یا	اپنے دین	کی	عورتیں		

أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَاءُ يَهُنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّبِيعِينَ غَيْرِ

أَخَوَاتِهِنَّ	أَوْ	نِسَاءُ يَهُنَّ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُنَّ	أَوْ	التَّبِيعِينَ	غَيْرِ
اپنی بہنوں کیلئے	یا	اپنی عورتوں کیلئے	یا	جو	مالک ہیں	ان کے ہاتھ	یا	پیچھے آنے والے	جو نہیں ہیں
یا	اپنی کنیزیں	جو	اپنے ہاتھ	کی	ملک	ہوں	یا	نوکر	بشرطیکہ شہوت والے

أُولَى الْأَرْبَابَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ

أُولَى الْأَرْبَابَةِ	أَوْ	الرِّجَالِ	أَوْ	الطِّفْلِ	الَّذِينَ	لَمْ يَظْهَرُوا	عَلَى عَوْرَاتِ
خواہش والے	یا	مردوں سے	یا	بچے	وہ جنہیں	خبر نہیں	شرم کی چیزوں کی
مرد نہ ہوں	یا	وہ بچے	جنہیں	عورتوں	کی	شرم	کی چیزوں کی خبر نہیں

النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ

النِّسَاءِ	وَلَا	يَضْرِبْنَ	بِأَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِينَ	مِنْ زِينَتِهِنَّ
عورتوں کی	اور	نہ	ماریں	اپنے پیر	کہ معلوم ہو جائے	چھپاتی ہیں	اپنی زینت
اور زمین پر	پاؤں زور سے	نہ رکھیں	کہ جانا جائے	ان کا	چھپا ہوا	سنگھار اور اللہ کی طرف توبہ کرو	

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۳۱ وَأَنْكِحُوا

وَتُوبُوا	إِلَى	اللَّهِ	جَمِيعًا	أَيُّهُ	الْمُؤْمِنُونَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَأَنْكِحُوا
اور	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	سب مل کر	اے	مومنو	تاکہ تم	فلاح پاؤ
اے مسلمانو!	سب مل کر	اللہ تعالیٰ کی	طرف رجوع	کرو تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ۔	اور نکاح	کر دو اپنوں میں ان کا	

الَا يَأْفِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۖ إِنَّ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

الَا يَأْفِي	مِنْكُمْ	وَالصَّالِحِينَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	إِمَائِكُمْ	إِنَّ	يَكُونُوا	فُقَرَاءَ
بے واؤں کا	تم میں سے	اور	نیک	اپنے غلاموں	اور	لوٹڈیوں کے	اگر	ہیں وہ
جو	بے نکاح	ہوں	اور	اپنے	لائق بندوں	اور	کثیروں	کا اگر وہ فقیر ہوں

يُعْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢﴾ وَلَيْسَتَّعْفِ الَّذِينَ

يُعْنِيهِمُ	اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	وَلَيْسَتَّعْفِ	الَّذِينَ
تو غنی کرے گا انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	اور چاہیے کہ نہیں
تو اللہ انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل کے سبب اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔	اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں						

لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُعْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ

لَا	يَجِدُونَ	نِكَاحًا	حَتَّى	يُعْنِيَهُمُ	اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ	وَالَّذِينَ	يَبْتَغُونَ
نہیں	طاقت رکھتے	نکاح کی	یہاں تک کہ	غنی کرے انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	وہ جو
تو انہیں چاہئے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو								

الْكِتَابِ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ

الْكِتَابِ	مِمَّا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوهُمْ	إِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيهِمْ	خَيْرًا
تو کتابت	ان جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	تو کتابت کرو ان سے	اگر	جانو تم	ان میں	بھلائی
مکاتبت چاہتے ہیں اگر تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو تو اسے سے مکاتبت کر لو۔ اور ان کو اس مال میں سے								

وَأَتَوْهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۖ وَلَا تَكْرِهُوا قَتْلَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ

وَأَتَوْهُمْ	مِنْ مَالِ	اللَّهِ	الَّذِي	آتَاكُمْ	وَلَا	تَكْرِهُوا	قَتْلَكُمْ	عَلَى	الْبِغَاءِ
اور روان کو	مال سے	اللہ کے	وہ جو	اس نے دیا تم کو	اور	نہ	مجبور کرو	اپنی لوٹڈیوں کو	اوپر
دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لوٹڈیوں کو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں دنیا کی زندگی کے									

إِنْ أَرَادَنْ تَحْصُنَا لَتَبْتَغُوا عَرْضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْنِ

إِنْ	أَرَادَنْ	تَحْصُنَا	لَتَبْتَغُوا	عَرْضَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَمَنْ	يُكْرِهْنِ
اگر	اگر وہ چننا چاہیں	تا کہ چاہو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	اور	جو	مجبور کرے انکو

تھوڑے سے نفع کے لیے اپنی باندیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً ان کے

فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۲ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ

فَإِنَّ	اللَّهَ	مِنْ بَعْدِ	إِكْرَاهِهِمْ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَلَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ
تو بیشک	اللہ	بعد	ان کی مجبوری کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	بیشک	ہم نے آپ کی طرف

مجبور کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کی طرف صاف صاف

آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

آيَاتٍ	مُبَيِّنَاتٍ	وَمَثَلًا	مِّنَ الَّذِينَ	خَلَوْا	مِن قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
آیتیں	روشن	اور	مثالیں	ان لوگوں کی جو	آپ سے پہلے	اور نصیحت

واضح آیتیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ایک نصیحت ڈرنے والوں کیلئے

لِلْمُتَّقِينَ ۝۲۳ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ

لِلْمُتَّقِينَ	اللَّهُ	نُورُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	مَثَلُ	نُورِهِ	كَمِشْكَاةٍ
پرہیزگاروں کیلئے	اللہ	نور ہے	آسمانوں	اور زمین کا	مثال	اسکے نور کی	جیسے طاق

نازل کر دی ہیں۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو

فِيهَا مِصْبَاحٌ ۝ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۝ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِيهَا	مِصْبَاحٌ	الْمِصْبَاحُ	فِي زُجَاجَةٍ	الزُّجَاجَةُ	كَأَنَّهَا	كَوْكَبٌ
کہ اس میں ہو	چراغ	چراغ ہو	فانوس میں	فانوس ہو	گویا کہ وہ	ستارہ ہے

جس میں چراغ ہو وہ چراغ فانوس میں ہو وہ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے

دُرِّیُّ یُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِیَّةٍ وَلَا غَرْبِیَّةٍ ۚ

دُرِّیُّ	یُوقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُبْرَكَةٍ	زَيْتُونَةٍ	لَا	شَرْقِیَّةٍ	و	لَا	غَرْبِیَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جائے	درخت	برکت والے	زیتون سے جو	نہ	شرقی ہو	اور	نہ	غربی

برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رخ پر ہے نہ مغرب کے

یَکَادُ زَيْتُهَا يُضِیْءُ ۖ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۖ نُورًا عَلٰی نُورٍ ۖ یَهْدِی

یَکَادُ	زَيْتُهَا	یُضِیْءُ	و	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُورًا	عَلٰی	نُورٍ	یَهْدِی
قریب	اس کا تیل	روشنی دے	اور	اگرچہ	نہ	چھوئے اس کو	آگ	نور ہے	اوپر	نور کے	ہدایت دیتا ہے

قریب ہے کہ اس کا تیل (آپ ہی) روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور ہے نور پر

اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَّشَاءُ ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ

اللَّهُ	لِنُورِهِ	مَن يَّشَاءُ	و	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	و	اللَّهُ	بِكُلِّ
اللہ	اپنے نور کی	جسے چاہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور	اللہ	ہر

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر

شَیْءٍ عَلَیْهِمْ ۚ ﴿٢٥﴾ فِی بُیُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهُ ۚ

شَیْءٍ	عَلَیْهِمْ	فِی بُیُوتٍ	أَذِنَ	اللَّهُ	أَنْ	تُرْفَعَ	و	يُذْكَرَ	فِیْهَا	اسْمُهُ
چیز کو	جانتا ہے	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ	بلندی پر جائیں	اور	ذکر کیا جائے	اس میں	اس کا نام

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ گھروں میں ہیں جن کیلئے اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے

یَسْبَحُ لَهُ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۚ ﴿٢٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

یَسْبَحُ	لَهُ	فِیْهَا	بِالْغُدُوِّ	و	الْآصَالِ	رِجَالٌ	لَا	تُلْهِيهِمْ	تِجَارَةٌ
سبح کرتے ہیں	اس کی	اس میں	صبح	اور	شام	ایسے مرد کہ	نہیں	غافل کرتی انکو	خرید و فروخت

اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام۔ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ

وَلَا يَبِيعُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا

وَلَا	بِيعُ	عَنْ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَ	اقَامِ	الصَّلَاةِ	وَ	إِيتَاءِ	الزَّكَاةِ	يَخَافُونَ	يَوْمًا
اور	نہ	خرید و فروخت	یاد	اللہ سے	اور	قائم کرنے	نماز	اور	دینے	زکوٰۃ سے	ڈرتے ہیں	اس دن کہ

خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے اس دن کے خوف سے

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۚ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيهِ	الْقُلُوبُ	وَ	الْأَبْصَارُ	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	أَحْسَنَ	مَا
الٹ جائیگے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	تاکہ بدلہ دے انکو	اللہ	بہتر	اس کا جو

جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے۔ تاکہ اللہ انہیں بدلا دے ان کے سب سے بہتر کام کا

عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

عَمِلُوا	وَ	يَزِيدَهُمْ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	اللَّهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	بِغَيْرِ
عمل کیے لہوں گے	اور	زیادہ دے گا انکو	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے	بغیر	

اور اپنے فضل سے انہیں انعام زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أََعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيعَةٍ	يَحْسَبُهُ
حساب کے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے عمل	جیسے ریت	جنگل میں	خیال کرتے ہیں

رزق دیتا ہے اور کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے پھیل میدان میں چلتی ریت جسے

الظَّيْثَانُ مَاءً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ

الظَّيْثَانُ	مَاءً	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْئًا	وَ	وَجَدَ	اللَّهُ	عِنْدَهُ
پیا سا	پانی	یہاں تک کہ	جب	اسکے پاس آیا	نہ	پایا اسے	کچھ بھی	اور	پایا	اللہ کو	اسکے پاس

پیا سا پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچے تو اسے کچھ نہ پائے مگر اللہ کو اس کے پاس پائے

فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۹ أَوْ كُذِّبَتْ فِي

فَوْقَهُ	حِسَابَهُ	و	اللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	أَوْ	كُذِّبَتْ	فِي
تو پورا دیا اسکو	اس کا حساب	اور	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے	یا	جیسے اندھیرے	میں

پھر وہ اس کا حساب چکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے

بَحْرٍ لَّجِّيٍّ يَّعْشُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ

بَحْرٍ	لَّجِّيٍّ	يَّعْشُهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهِ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهِ	سَحَابٌ
سمندر	گہرے کے کہ	ڈھانچے اسکو	موج	اس کے اوپر	موج ہے	اس کے اوپر	بادل

جس میں لہروں پر لہریں چھا رہی ہوں اور جس کے اوپر بادل ہوں

ظَلُمْتُ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۖ وَمَنْ

ظَلُمْتُ	بَعْضُهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	إِذَا	أَخْرَجَ	يَدَهُ	لَمْ	يَكْدِيرْهَا	وَمَنْ
اندھیرے	بعض اسکے	اوپر	بعض کے ہیں	جب	نکالا	اپنا ہاتھ	نہیں	دیکھ سکتا ہے	اور جس کیلئے

اندھیرے ایک کے اوپر دوسرے اتنا اندھیرا کہ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے

لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۝۳۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْبِغُ لَهُ مَنِ

لَمْ	يَجْعَلِ	اللَّهُ	لَهُ	نُورًا	فَمَا	لَهُ	مِنْ نُّورٍ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يَسْبِغُ	لَهُ	مَنِ
نہ	بنائے	اللہ	اس کیلئے	نور	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی نور	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ	سبج کر رہا ہے	اسکی	جو کچھ

اور جس کیلئے اللہ نور نہ رکھے اس کیلئے کوئی نور نہیں ہوتا۔ (اے محبوب ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ ہی ہے

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتْ ۖ كُلُّ قَدْعَةٍ عِلْمَ صَلَاتِهِ

فِي	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ	وَالطَّيْرِ	صَفَّتْ	كُلُّ	قَدْعَةٍ	عِلْمَ	صَلَاتِهِ
میں	آسمانوں ہے	اور	زمین میں	اور پرندے	پر پھیلانے ہوئے	ہر ایک نے	بیشک	جان لی	اپنی عبادت

جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں تمام آسمانوں اور زمین والے اور پرندے (بھی) صف بستہ ہر ایک نے اپنی نماز

وَتَسْبِيحَهُ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ (۳۱) وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

و	تَسْبِيحَهُ	و	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	و	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	اپنی تسبیح	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	اللہ ہی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں

اور اپنی تسبیح کو جان لیا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہت آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۝ وَالِىَّ اللَّهُ الْمَصِيرُ ۝ (۳۲) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ

وَالْأَرْضِ	و	إِلَى	اللَّهُ	الْمَصِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُزْجِي	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کی ہے	پھرنا	کیا نہ	دیکھا آپ نے کہ	بیشک	اللہ	چلاتا ہے	بادل کو	پھر

اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۝

يُؤَلِّفُ	بَيْنَهُ	ثُمَّ	يَجْعَلُهُ	رُكَّامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلَالِهِ
ماتا ہے	اسکو آپس میں	پھر	کرتا ہے اسے	تہ بہ تہ	پھر تو دیکھتا ہے	میز کو کہ	نکلتا ہے	اسکے درمیان

اُن کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے ایک گہرا بادل بنا دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے درمیان سے نکلتی ہے۔

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۝

وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَاءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيهَا	مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيبُ	بِهِ	مَنْ يَشَاءُ
اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پہاڑوں پر	اس میں ہوتے ہیں	اولے	پھر پہنچاتا ہے	وہ جسے چاہے

اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اولے نازل کرتا ہے۔ پھر جسے چاہتا ہے اُن سے نقصان پہنچاتا ہے اور

وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَّنْ يَشَاءُ ۝ يَكَادُ سَنَابِرُ قَهْ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝ (۳۳) يُقَلِّبُ

وَيَصْرِفُهُ	عَنِ مَّنْ	يَشَاءُ	يَكَادُ	سَنَابِرُ	قَهْ	يَذْهَبُ	بِالْأَبْصَارِ	يُقَلِّبُ
اور پھیرتا ہے	جس سے	چاہے	قریب ہے	چمک	اسکی بجلی کی	لے جائے	آنکھیں	پھیرتا ہے

جس سے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو اُچک لے جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی

اللَّهُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝۳۳ وَاللَّهُ خَلَقَ

اللَّهُ	اللَّيْلُ	وَالنَّهَارُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّأُولِي الْأَبْصَارِ	وَاللَّهُ	خَلَقَ
اللہ	رات	اور دن کو	بیشک	اس میں	عبرت ہے	آنکھ والوں کیلئے	اور اللہ نے	پیدا کیا

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بیشک اس میں سمجھنے کا مقام ہے آنکھ والوں کیلئے۔ اور اللہ ہی نے سب

كُلِّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسِشِي عَلَى بَطْنِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

كُلِّ	دَابَّةٍ	مِّنْ مَّاءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسِشِي	عَلَى	بَطْنِهِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
ہر ایک	جانور	پانی سے	پھر ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتا ہے	اوپر	اپنے پیٹ کے	اور ان میں سے	وہ ہیں جو

جانوروں کو پانی سے پیدا کیا اب ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور ان میں

يَّسِشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسِشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۖ يَخْلُقُ اللَّهُ

يَّسِشِي	عَلَى	رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسِشِي	عَلَى	أَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللَّهُ
چلتا ہے	اوپر	دو پیروں کے	اور بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتا ہے	اوپر	چار پاؤں کے	پیدا کرتا ہے	اللہ

کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی چار ٹانگوں پر چلتا ہے اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۵ لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ

مَا	يَشَاءُ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	لَقَدْ	أَنزَلْنَا	آيَاتٍ
جو	چاہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	ہم نے اتاریں	آیتیں

بناتا ہے اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ یقیناً ہم نے وضاحت کرنے والی

مُبَيِّنَاتٍ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۳۶

مُبَيِّنَاتٍ	وَاللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَّشَاءُ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ
ظاہر	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راہ	سیدھی کے

آیات نازل کردی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

وَيَقُولُونَ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَبِالرَّسُولِ	وَأَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلَّى	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ اور	رسول پر	اور	پیروی کی کہنے	پھر	پھر جاتا ہے
اور وہ	(لوگ)	کہتے ہیں کہ ہم	اللہ اور رسول پر ایمان لائے	اور ہم نے	(ان کی)	اطاعت کی	پھر اس کے بعد	ان میں سے

مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٧﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

مِّنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَمَا	أُولَٰئِكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	وَإِذَا	دُعُوا	إِلَى اللَّهِ	وَرَسُولِهِ
بعد	اس کے	اور	نہیں	یہ	ایمان والے	اور	جب	بلائے جاتے ہیں
میں سے	ایک فریق	پیٹھ پھیر لیتا ہے	اور وہ مؤمن نہیں۔	اور جب وہ	اللہ اور اس کے رسول کی	طرف	بلائے جاتے ہیں	اس کے رسول کی

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَّهُمْ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُونَ	وَإِنْ	يَكُنْ	لَّهُمْ
تاکہ فیصلہ فرمائے	ان کے درمیان	تو جبھی	ایک فریق	ان میں سے	منہ پھیر جاتا ہے	اور	اگر	ہو
تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں	تو اس وقت ان میں سے	ایک گروہ روگردانی کر لیتا ہے۔	اور اگر معاملہ ان کے حق کا ہو تو	ان کیلئے	ان کیلئے	ان کیلئے	ان کیلئے	ان کیلئے

الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِمْ مُّذْعِنِينَ ﴿٣٩﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ

الْحَقُّ	يَأْتُوا	إِلَيْهِمْ	مُّذْعِنِينَ	أَفِي قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	أَمْ	ارْتَابُوا	أَمْ
حق	تو آئیں گے	اسکی طرف	سر جھکائے	کیا ان کے دلوں میں	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا
وہ رسول کے پاس	فرمانبردار بن کر آجاتے ہیں۔	کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے	یا شک رکھتے ہیں	یا یہ	یا یہ	یا یہ	یا یہ	یا یہ

يَخَافُونَ أَنْ يَّحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۖ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٠﴾

يَخَافُونَ	أَنْ	يَّحِيفَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُولُهُ	بَلْ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور اس کا رسول	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم
ڈرتے ہیں کہ	اللہ اور رسول ان پر	ظلم کریں گے	بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔	ظالم	ظالم	ظالم	ظالم	ظالم	ظالم

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
سوائے انہوں نے بھی بات مسلمانوں کی جبکہ وہ بلائے گئے طرف اللہ کی اور اس کے رسول کی تاکہ فیصلہ فرمائے ان میں
مؤمنوں کی تو یہ حالت ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِيعِ

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِيعِ
یہ کہ کہیں ہم نے سنا اور مانا اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو پیروی کرے
تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات مان

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾
اللہ کی اور اس کے رسول کی اور ڈرے اور پرہیزگاری کرے تو یہ لوگ وہی ہیں کامیاب
لیتے ہیں اور اللہ کا ڈر رکھتے ہیں اور اس (کی نافرمانی) سے بچتے ہیں وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ
اور قسمیں کھائیں انہوں نے اللہ کی جہد قسمیں اپنی اگر تو ان کو حکم دے تو ضرور نکلیں گے فرمادے مجھے
اور (منافقوں نے) اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں گے تو وہ (آپ کے حکم کی اطاعت میں) ضرور (جہاد کیلئے) نکلیں

لَا تُقْسِمُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

لَا تُقْسِمُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ
قسمیں مت کھاؤ طاعت ہے حکم کے مطابق بیشک اللہ بہتر جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو فرمادو
گے آپ فرمادیں قسمیں نہ کھاؤ اچھی طرح اطاعت کی ضرورت ہے بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ فرمادے مجھے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ مَا حُمِّلَ

أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
حکم مانو	اللہ کا	اور	حکم مانو	رسول کا	پھر اگر	پھر جائیں	تو بھگ	اس پر ہے	جو	اسکے ذمے ہے

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے (اس سے) پیٹھ پھیری تو رسول کے ذمہ تو وہی ہے

وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

وَعَلَيْكُمْ	مَا	حُمِّلْتُمْ	وَإِنْ	تُطِيعُوا	تَهْتَدُوا	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا
اور	تم پر ہے	جو	تمہارے ذمہ ہے	اور اگر	حکم مانو ان کا	تو ہدایت پاؤ گے	اور	نہیں	ادھر	رسول کے

جو ان پر لازم کیا گیا اور تم پر وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم نے رسول کا حکم مانا تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	وَعَدَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
پہنچانا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	عمل کیے	نیک

مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے

لَيَسْخَرْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

لَيَسْخَرْنَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ضرور خلیفہ بنائے گا انکو	زمین میں	جیسے	خلیفے بنائے	وہ جو	ان سے پہلے تھے

کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو دی

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	دِينَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضَى	لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِنْ بَعْدِ
اور	مضبوط کریگا	انکے لیے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کیلئے

اور ضرور ان کیلئے جما دے گا ان کا وہ دین جو ان کیلئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے

خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۖ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۖ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	أَمْنًا	يَعْبُدُونَنِي	لَا	يُشْرِكُونَ	بِي	شَيْئًا	و	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
انکے خوف کے	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ	شریک بنائیں گے	میرا	کسی کو	اور	جو	کفر کرے	بعد

خوف کو امن سے بدل دے گا میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾ وَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

ذَلِكَ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	و	أَقِمْوَا	الصَّلَاةَ	و	آتُوا	الزَّكَاةَ
اس کے	تو یہی	وہ ہیں جو	فاسق ہیں	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ

بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

و	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	حکم مانو	رسول کا	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	نہ	خیال کر	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں

فرمانبرداری کرو اس امید پر کہ تم پر رحم ہو۔ کافروں کے بارے میں خیال نہ کر کہ وہ ہمیں

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمُ النَّارُ ۖ وَلِبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا

مُعْجِزِينَ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا لَهُمُ	النَّارُ	و	لِبِئْسَ	الْبَصِيرُ	يَا أَيُّهَا
عاجز کرنے والے	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور	برا	ٹھکانہ ہے	اے

زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَتْ ذُنُوبُهُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَيْسَتْ	ذُنُوبُهُمُ	الَّذِينَ	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	و	الَّذِينَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
وہ جو	ایمان لائے ہو	چاہے کہ اجازت لیں گے	وہ جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	اور	وہ جو	نہیں	پہنچے	پہنچے

جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں اور جو تم میں سے جوانی کو نہیں پہنچے چاہئے

الْحُلَمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ

الْحُلَمَ	مِنْكُمْ	ثَلَاثَ	مَرَّاتٍ	مِنْ قَبْلِ	صَلَاةِ	الْفَجْرِ	وَ	حِينَ
جوانی کو	تم میں سے	تین	دفتوں میں	پہلے	نماز	فجر سے	اور	جب
کہ وہ تم سے تین بار اجازت لیں صبح کی نماز سے پہلے اور جس وقت دوپہر کو								

تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ وَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ

تَضَعُونَ	ثِيَابَكُمْ	مِنَ الظَّهْرِ	وَمِنْ بَعْدِ	صَلَاةِ	الْعِشَاءِ	ثَلَاثُ
اتارتے ہو تم	اپنے کپڑے	دوپہر کے وقت	اور بعد	نماز	عشا کے	تین وقت ہیں
تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور نماز عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے لئے پردے کے						

عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَھُنَّ طُفُوفُونَ

عَوْرَاتٍ	لَكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَھُنَّ	طُفُوفُونَ
شرم کے	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان کے بعد	پھر زوالہ ہیں
وقت ہیں ان کے علاوہ تم پر کوئی گناہ نہیں نہ ان پر ہے تم میں سے بعض ایک دوسرے پر آتے								

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	وَاللَّهُ
تم پر	بعض تمہارا	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور اللہ
جاتے رہتے ہیں اس طرح اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے اور اللہ									

عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ ۝۵۸ وَإِذَا بَدَغُ الْإِطْفَالِ مِنْكُمْ الْحُلَمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

عَلَيْكُمْ	حَكِيمٌ	وَ	إِذَا	بَدَغُ	الْإِطْفَالِ	مِنْكُمْ	الْحُلَمَ	فَلْيَسْتَأْذِنُوا	كَمَا
علم والا	حکمت والا ہے	اور	جب	بہنچ جائیں	بچے	تم میں سے	جوانی کو	تو وہ بھی اجازت لیں	جیسے
علم والا حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو انہیں چاہئے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس									

اَسْتَاذَنَ الزَّيِّنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ ط وَاللَّهُ

اَسْتَاذَنَ	الزَّيِّنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَتِهِ	وَاللَّهُ
اجازت لیتے ہیں	وہ جو	ان سے پہلے ہیں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ

طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب

عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۵۹ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلَيْهِمْ	حَكِيمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَاءِ	الَّتِي	لَا	يَرْجُونَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	خانہ نشین بوڑھی	عورتیں	وہ جو	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	تو نہیں ہے

جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ط وَأَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	أَنْ	يَضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجَاتٍ	بِزِينَةٍ	ط وَأَنْ
ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	اپنے کپڑے	نہ	ظاہر کرنے والی	زینت کو	اور اگر

(چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اتار رکھیں اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھائی نہ پھریں اور

يَسْتَغْفِرْنَ خَيْرَ لِهِنَّ ط وَاللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمْ ۝۶۰ لَيْسَ عَلَى الْآعُطَى

يَسْتَغْفِرْنَ	خَيْرَ لَّهُنَّ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْأَعْمَى
وہ اس سے بھی بخیر ہیں تو	بہتر ہے ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں ہے	اوپر	ناچنے والے

اس سے (بھی) بچنا ان کیلئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْآعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى	الْآعْرَجِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى	الْمَرِيضِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى
کوئی تنگی	اور نہ	اوپر	لنگڑے کے	کوئی پابندی	اور نہ	اوپر	بیمار کے	کوئی مضائقہ	اور نہ	اوپر

اور لنگڑے پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں اور نہ تم پر کہ

أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ

أَنْفُسِكُمْ	أَنْ	تَأْكُلُوا	مِنْ بُيُوتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَبَائِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أُمَّهَاتِكُمْ
تمہارے	یکہ	کھاؤ تم	اپنے گھروں سے	یا	گھروں	اپنے باپوں سے	یا	گھروں	اپنی ماؤں سے
تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے									

أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

أَوْ	بُيُوتِ	إِخْوَانِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخَوَاتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَعْمَامِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ
یا	گھروں	اپنے بھائیوں سے	یا	گھروں	اپنی بہنوں سے	یا	گھروں	اپنے چچوں سے	یا	گھروں
یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا										

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ

عَمَّتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخْوَالِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	خَلَاتِكُمْ	أَوْ	مَا	مَلَكَتُمْ
اپنی پھوپھیوں	یا	گھروں	اپنے ماموؤں سے	یا	گھروں	اپنی خالائوں سے	یا	جو	مالک ہو تم
اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالائوں کے گھروں سے یا									

مَفَاتِحَ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا

مَفَاتِحَ	أَوْ	صَدِيقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ	تَأْكُلُوا	جَمِيعًا
انگلی کنجیوں کے	یا	اپنے دوست سے	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یکہ	کھاؤ تم	اکٹھے
جس گھر کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ								

أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

أَوْ	أَشْتَاتًا	فَإِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوتًا	فَسَلِّمُوا	عَلَى	أَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ
یا	جدا جدا	تو جب	داخل ہو تم	گھروں میں	تو سلام کہو	ادھر	اپنے آدمیوں کے	یہ تحفہ ہے	نزدیک
یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ دُعائے خیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔									

اللَّهُ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

اللَّهُ	مُبْرَكَةٌ	طَيِّبَةٌ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ
اللہ سے	برکت والا	پاک	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں

بڑی بابرکت اور پاکیزہ (ہے یہ دعا)۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
تا کہ تم	سمجھو	اس کے سوا نہیں کہ	مومن	وہی ہیں جو	ایمان لائے	اللہ

تا کہ تم عقل سے کام لو۔ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

وَرَسُولِهِ إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ

وَرَسُولِهِ	وَ	إِذَا	كَانُوا	مَعَهُ	عَلَىٰ	أَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوا	حَتَّىٰ
اور اس کے رسول پر	اور	جب	ہوتے ہیں	اسکے ساتھ	اوپر	کام	اکٹھے کئے تو	نہیں	جاتے	یہاں تک کہ

اور جب رسول کے پاس کسی ایسے کام میں حاضر ہوئے ہوں جس کیلئے جمع کئے گئے ہوں تو نہ جائیں جب تک

يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يَسْتَأْذِنُوهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَسْتَأْذِنُونَكَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
اجازت لیں آپ سے	بیشک	وہ جو	اجازت لیتے ہیں آپ سے	یہی	وہ ہیں جو

ان سے اجازت نہ لے لیں وہ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	فَإِذَا	اسْتَأْذَنُوكَ	لِبَعْضِ
ایمان رکھتے ہیں	اللہ	اور	اس کے رسول پر	تو جب	اجازت مانگیں آپ سے	اپنے بعض

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر جب وہ آپ سے اجازت مانگیں اپنے کسی

شَانِهِمْ فَأَذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْلَهُمُ اللَّهُ

شَانِهِمْ	فَأَذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْلَهُمُ	اللَّهُ
کاموں کیلئے	تو اجازت دو	جسے	چاہو	ان میں سے	اور	بخشش مانگو ان کیلئے	اللہ سے

کام کیلئے تو ان میں جسے آپ چاہیں اجازت دے دیں اور ان کیلئے اللہ سے معافی مانگیں

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

إِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	لَا	تَجْعَلُوا	دُعَاءَ	الرَّسُولِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہ	کرو	پکارنا	رسول کا

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو

بَيْنَكُمْ كَدُّعَاءٍ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

بَيْنَكُمْ	كَدُّعَاءٍ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	الَّذِينَ
آپس میں	مثل پکارنے	بعض تمہارے کا	بعض کو	بیشک	جانتا ہے	اللہ	ان کو جو

جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

يَتَسَلَّلُونَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِينَ	يُخَالِفُونَ
کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	چھپ کر	تو ڈریں	وہ جو	مخالفت کرتے ہیں

تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پھر جو لوگ

عَنْ أَمْرٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

عَنْ أَمْرٍ	أَنْ	تُصِيبَهُمْ	فِتْنَةٌ	أَوْ	يُصِيبَهُمْ	عَذَابٌ
آپ کے حکم کی	یہ کہ	پہنچے ان کو	کوئی فتنہ	یا	پہنچے ان کو	عذاب

رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آجائے یا اُن پر

أَلَيْمٌ ۖ (۲۳) أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ

أَلَيْمٌ	أَلَا	إِنَّ	لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	قَدْ
دردناک	خبردار	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے

دردناک عذاب آجائے۔ سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے

يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ

يَعْلَمُ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُونَ	إِلَيْهِ
جانتا ہے	جو	تم ہو	اس پر	اور جس دن	لوٹیں گے	اسکی طرف

وہ جانتا ہے جس طرح پر تم ہو اور جس دن تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ (۲۴)

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوا	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
تو بتائے گا انکو	جو	عمل کیے انہوں نے	اور اللہ	ہر	چیز کو	جانتا ہے

تو وہ تمہیں بتائے گا جو کام تم نے کئے اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔

﴿ایاتھا ۷﴾ ﴿سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۵﴾ ﴿مَكِّيَّةٌ ۲۲﴾ ﴿مَكِّيَّةٌ ۲﴾ ﴿مَكِّيَّةٌ ۲﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

تَبَارَكَ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلَى	عَبْدِهِ	لِيَكُونَ	لِلْعَالَمِينَ
برکت والا ہے	وہ جس نے	اتارا	قرآن	اوپر	اپنے بندے کے	تاکہ ہو	جہانوں کو

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے نازل کیا قرآن اپنے خاص بندے پر جو سارے جہان کو

نَذِيرًا ۱) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ

نَذِيرًا	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُ	لَهُ
ڈرانے والا	وہ کہ	اس کی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین میں	اور	نہیں

ڈر سنانے والے ہیں۔ وہ جس کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار فرمائی

يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَهُ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذُ	وَلَدًا	وَهُ	لَهُ	يَكُنْ	لَهُ	شَرِيكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَهُ	خَلَقَ	كُلَّ
پکڑی اس نے	ولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	پیدا کیا	ہر

کوئی اولاد اور اس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں اس نے ہر

شَيْءٍ فَقَدَرَاهُ تَقْدِيرًا ۲) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا

شَيْءٍ	فَقَدَرَاهُ	تَقْدِيرًا	وَاتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	لَا
چیز کو	تواندازہ کیا	ٹھیک	اور بنائے انہوں نے	اس کے سوا	معبود کہ	نہیں

چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ مگر لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود بنالیے جو کچھ

يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَهُ	يَخْلَقُونَ	وَهُ	لَا	يَمْلِكُونَ	لِأَنْفُسِهِمْ
پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک ہیں

اپنی جانوں کے پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کئے جاتے ہیں اور جو اپنے لئے بھی کسی

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا نُشُورًا ۳)

ضَرًّا	وَهُ	لَا	نَفْعًا	وَهُ	لَا	يَمْلِكُونَ	مَوْتًا	وَهُ	لَا	حَيَوَةً	وَهُ	لَا	نُشُورًا
نقصان	اور	نہ	نفع کا	اور	نہیں	مالک ہیں	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	اٹھنے کے

نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ موت نہ زندگی اور نہ پھر زندہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا افْكٌ افْتَرَاهُ

وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	افْكٌ	افْتَرَاهُ
اور	کہا	انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	بہتان	جو بنالیا

اور کافر کہتے ہیں یہ تو صرف جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس پر اس کی

وَأَعْلَنَ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلُمًا وَزُورًا

وَأَعْلَنَ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	آخَرُونَ	فَقَدْ	جَاءُوا	ظُلُمًا	وَزُورًا
اور	مدد کی	اس پر	قوم	دوسری نے	تو بیشک	لائے	اور جھوٹ

مدد کی ہے ہاں! وہ ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُسَلَّى عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَقَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	اَكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُسَلَّى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	بولے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جو لکھا لیا ان کو	تو وہ	پڑھی جاتی ہیں	اس پر صبح

اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے (جھوٹے) قصے ہیں جو اس (رسول) نے لکھوا لئے ہیں تو وہ صبح اور

وَأَصِيلًا ۚ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ

وَأَصِيلًا	قُلْ	أَنْزَلَهُ	الَّذِي	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمَوَاتِ
اور	شام	فرمادو	اتارا اس کو	اس نے جو	جانتا ہے	پوشیدہ کو آسمانوں میں

شام ان پر پڑھے جاتے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیں اس قرآن کو تو اس (اللہ) نے اتارا ہے جو آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَذَا

وَالْأَرْضِ	إِنَّهُ	كَانَ	غَفُورًا	رَحِيمًا	وَقَالُوا	مَالِ	هَذَا
اور زمین میں	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور بولے	کیا ہے	اس

اور زمین کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بولے اس

الرَّسُولُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَشْرِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ لَوْلَا

الرَّسُولُ	يَأْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَشْرِي	فِي الْأَسْوَاقِ	لَوْلَا
رسول کو کہ	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بازاروں میں	کیوں نہیں
رسول کو کیا ہوا کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہ اتارا گیا						

أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۚ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ

أُنْزِلَ	إِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُونُ	مَعَهُ	نَذِيرًا	أَوْ	يُلْقَىٰ	إِلَيْهِ
اتارا گیا	اس کی طرف	فرشتہ	کہ ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جاتا	اس کی طرف
ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کہ ان کے ساتھ ڈر سنا۔ یا غیب سے انہیں								

كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ

كَنْزٌ	أَوْ	تَكُونُ	لَهُ	جَنَّةٌ	يَأْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظَّالِمُونَ	إِنْ
خزانہ	یا	ہوتا	اس کا	باغ	کہ کھاتا	اس سے	اور	بولے	ظالم	نہیں
خزانہ مل جاتا یا ان کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے کھاتے اور ظالم بولے تم تو										

تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُورًا	أَنْظِرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	آدی	جادو شدہ کی	دیکھ	کیسے	بیان کرتے ہیں	تمہارے لئے
ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔ دیکھو! وہ تمہارے لئے کیسی							

الْأَمْثَالِ فَصَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۚ تَبَارَكَ الَّذِي

الْأَمْثَالِ	فَصَلُّوا	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
مثالیں	تو گمراہ ہوئے	تو نہیں	طاقت رکھتے	راہ کی	برکت والا ہے	وہ
مثالیں بیان کرتے ہیں اور دراصل یہ بھٹک گئے ہیں کہ راہ نہیں پا سکتے۔ بابرکت ہے وہ جو اگر چاہتا تو						

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

إِنْ	شَاءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذَلِكَ	جَنَّتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
اگر	چاہے	بنادے	آپ کیلئے	بہتر	اس سے	باغ	چلتی ہوں	انکے نیچے
تمہارے	لئے	ان	چیزوں	سے	بہتر	بنا	دیتا	باغ جن میں

الْأَنْهَارُ ۚ وَ يَجْعَلُ لَّكَ قُصُورًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوا

الْأَنْهَارُ	وَ	يَجْعَلُ	لَّكَ	قُصُورًا	بَلْ	كَذَّبُوا
نہریں	اور	بنائے	آپ کیلئے	محل	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے
نہریں چلتیں	اور تمہارے	لئے	محل	بنا دیتا۔	(اور کچھ نہیں)	بلکہ

بِالسَّاعَةِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝۱۱

بِالسَّاعَةِ	وَأَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيرًا
قیامت کو	اور تیار کی ہم نے	اس کے لیے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی آگ
انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کیلئے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔					

إِذَا رَأَوْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيًّا

إِذَا	رَأَوْهُمْ	مِّنْ مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	سَبِعُوا	لَهَا	تَغِيًّا
جب	دیکھے گی ان کو	جگہ	دور سے تو	سین گے	اس کا	جوش
جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی وہ اس کے غیظ و غضب سے بھڑکنے اور جوش						

وَزَفِيرًا ۝۱۲ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا

وَزَفِيرًا	وَ	إِذَا	أُلْقُوا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِينَ	دَعَوْا
اور	آواز	اور	جب	ڈالے جائیں	اس سے	جگہ	تنگ کے	جکڑے ہوئے
دُعا کی آواز سنیں گے۔	اور جب اس کے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں تو							

هٰنَالِكَ تُبَوِّرًا ۱۳ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ تُبَوِّرًا وَاحِدًا وَ

هٰنَالِكَ	تُبَوِّرًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	تُبَوِّرًا	وَاحِدًا	وَ
اس جگہ	موت	نہ	مانگو	آج	موت	ایک	اور
وہاں	موت	مانگیں گے۔	فرمایا جائے گا	آج	ایک	موت	نہ مانگو

ادْعُوا تُبَوِّرًا كَثِيرًا ۱۴ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ

ادْعُوا	تُبَوِّرًا	كَثِيرًا	قُلْ	أَذِلَّكَ	خَيْرٌ	أَمْ	جَنَّةُ
مانگو	موتیں	بہت سی	فرماؤ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	جنت
اور بہت سی	موتیں	مانگو۔	فرما دیجئے	کیا یہ	بہتر ہے	یا	وہ ہمیشہ کی

الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۱۵ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَ

الْخُلْدِ	الَّتِي	وَعَدَ	الْمُتَّقُونَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَاءً	وَ
ہمیشہ کی	وہ جو	وعدہ دیے گئے	پرہیزگار	ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور
جنت جس کا	اللہ نے	ڈرنے والوں سے	وعدہ کیا ہے،	وہ ہو	کی ان کی	جزاء	اور

مَصِيرًا ۱۶ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۱۷ كَانَتْ

مَصِيرًا	لَهُمْ	فِيهَا	مَا	يَشَاءُونَ	خُلْدِينَ	كَانَتْ
جگہ	ان کیلئے ہے	اس میں	جو	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے	ہے
پہنچنے کی جگہ۔	ان کیلئے	وہاں وہ سب	کچھ ہو گا	جو وہ چاہیں گے	اور ہمیشہ رہیں گے	یہ

عَلَىٰ رَبِّكَ وَعَدًا مَّسْئُولًا ۱۸ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

عَلَىٰ	رَبِّكَ	وَعَدًا	مَّسْئُولًا	وَمَا	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَمَا
اوپر	تمہارے رب کے	وعدہ	مانگا گیا	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا	اور جن کو وہ
وعدہ	تمہارے رب پر	لازم ہے جس کا	سوال کیا جاسکتا ہے۔	اور جس دن	وہ جمع کرے گا	انہیں اور ان کو	

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ عَآئْتُمْ أَضَلَلْتُمْ

يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	فَيَقُولُ	عَآئْتُمْ	أَضَلَلْتُمْ
پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو فرمائے گا	کیا تم نے	گمراہ کیا

جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر ان (معبودوں) سے فرمائے گا

عِبَادِي هُوَ لَا ءَامَ لَهُمْ صَلُّوا السَّبِيلَ ط قَالَوَا

عِبَادِي	هُوَ لَا ءَامَ	لَهُمْ	صَلُّوَا	السَّبِيلَ	قَالَوَا
میرے بندوں کو	ان کو	یا	وہ	گمراہ ہوئے	راہ سے کہیں گے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا یا یہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے۔ وہ کہیں گے

سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُتَّبَعِي لَنَا اَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ

سُبْحَنَكَ	مَا كَانَ	يُتَّبَعِي	لَنَا	اَنْ	نَتَّخِذَ	مِنْ دُونِكَ
تو پاک ہے	نہیں ہے	لاٹق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم پکڑیں	تیرے سوا

تو ہر عیب سے پاک ہے ہمیں لاٹق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا

مِنْ اَوْلِيَاءَ وَاٰلِئِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا

مِنْ اَوْلِيَاءَ	وَاٰلِئِنْ	مَتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَاءَهُمْ	حَتَّى	نَسُوا
کوئی مولیٰ	اور لیکن	تو نے فائدہ دیا ان کے	اور ان کے باپوں کو	یہاں تک	بھول گئے

دوسروں کو مددگار بنائیں لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ انہوں

الذِّكْرَ ج وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۱۸ فَقَدْ كَذَّبُكُمْ بِمَا

الذِّكْرَ	وَاٰلِئِنْ	مَتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَاءَهُمْ	حَتَّى	نَسُوا
ذکر	اور	تھے وہ	قوم	ہلاک ہونے والی	تو بیشک

نے (تیری) یاد کو فراموش کر دیا اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ ہو گئے۔ تو اب معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا دی

تَقُولُونَ ۚ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ

تَقُولُونَ	فَمَا	تَسْتَطِيعُونَ	صَرْفًا	وَلَا	نَصْرًا	وَمَنْ
تم کہتے ہو	تو نہیں	طاقت رکھتے تم	پھرنے کی	اور	نہ	مدد کرنے کی
تو اب تم	نہ	عذاب	پھر	سکو	نہ	اپنی مدد کر
میں						اور تم میں

يُظْلِمُ مِنْكُمْ نُذِقُهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝۱۹ وَمَا أَرْسَلْنَا

يُظْلِمُ	مِنْكُمْ	نُذِقُهُ	عَذَابًا	كَبِيرًا	وَمَا	أَرْسَلْنَا
ظلم کرے	تم میں سے	چکھائیں گے	عذاب	بڑا	اور	بھیجا ہم نے
جو ظالم ہیں	ہم اسے	بڑا عذاب	چکھائیں گے۔	اور ہم نے	آپ سے پہلے	

قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا	إِنَّهُمْ	لَيَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ
آپ سے پہلے	کوئی بھی رسول	مگر	وہ	کھاتے تھے	کھانا
جتنے رسول بھیجے	سب ایسے ہی	تھے	کھانا کھاتے	اور بازاروں میں	چلتے

وَيَشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ

وَيَشُونَ	فِي الْأَسْوَاقِ	وَجَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً
اور چلتے تھے	بازاروں میں	اور	کیا ہم نے	بعض تمہارے کو	بعض کے لیے
اور ہم نے	تم لوگوں کو ایک کو دوسرے کے لیے	آزمائش بنایا ہے	اور اسے لوگو!		

أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝۲۰

أَتَصْبِرُونَ	وَكَانَ	رَبُّكَ	بَصِيرًا
کیا تم صبر کرتے ہو	اور	آپ کا رب	دیکھنے والا
کیا تم صبر کرو گے	اور؟	اے محبوب پروردگار!	آپ کا رب دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أُنْزِلْ عَلَيْنَا الْمَلِيكَ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا

وَقَالَ	الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	أُنْزِلْ	عَلَيْنَا	الْمَلِيكَ	أَوْ	نَرَىٰ	رَبَّنَا
اور	بولے	وہ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے	یا دیکھیں ہم اپنے رب کو
اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کیوں نہیں ہم پر فرشتے اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ وہ اپنے										

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْهُمْ عُتُوًّا كَبِيرًا ۝۲۱ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لَقَدْ	اسْتَكْبَرُوا	فِي	أَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْهُمْ	عُتُوًّا	كَبِيرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
بیشک	بڑے بنے وہ	اپنے جی میں	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی	جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو	
دلوں میں بہت بڑے بنتے ہیں اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے									

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۝۲۲ وَقَدْ مَنَّآ

لَا بُشْرَىٰ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُجْرِمِينَ	وَيَقُولُونَ	حَجْرًا	مَّحْجُورًا	وَقَدْ مَنَّآ
خوشی کا نہیں ہوگا	وہ دن	مجرموں کیلئے	اور کہیں گے	آڑھو	روکی ہوئی	اور متوجہ ہوئے ہم
کوئی خوشخبری نہ ہوگی اور وہ روکو! روکو! بولیں گے۔ اور انہوں نے جو بھی (نیک) کام کئے ہم ان کی طرف						

إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۝۲۳ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

إِلَىٰ	مَا	عَمِلُوا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنَاهُ	هَبَاءً	مَّنْثُورًا	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ
طرف	اسکی جو	عمل کیے انہوں نے	کوئی عمل	تو بنادیں گے ہم اسکو	غبار	پھیلا ہوا	صاحبان	جنت
قصہ فرمائیں گے پھر ہم انہیں (فضائیں) بکھرے ہوئے (غبار کے) باریک ذرے بنادیں گے۔ جنت والوں کا اس دن								

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝۲۴ وَيَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاءُ

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُسْتَقَرًّا	وَأَحْسَنُ	مَقِيلًا	وَيَوْمَ	تَشَقُّ	السَّمَاءُ
اس دن	بہتر ہوگی	ٹھکانے میں	اور اچھے ہو گئے	آرام میں	جس دن	پھٹ جائے گا	آسمان
بہترین ٹھکانا ہو گا اور نہایت اچھی آرام گاہ۔ اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان							

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۚ الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۝

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلَائِكَةُ	تَنْزِيلًا	الْمَلِكُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمَنِ
بادلوں سے	اور	اتارے جائیگے	فرشتے	پوری طرح	بادشاہی	اس دن	سچی	رحمان کی ہے
بادلوں سے اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے۔ اس دن سچی بادشاہی رحمن کی ہوگی								

وَكَانَ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَيَوْمَ يَعِضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمَئِذٍ	عَلَى	الْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَيَوْمَ	يَعِضُّ	الظَّالِمُ	عَلَى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا	دن	اوپر	کافروں کے	مشکل	اور	جس دن	کاٹے گا	ظالم	اوپر	اپنے ہاتھوں
اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا اور											

يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۚ يُوَيْلَتِي لَيْتَنِي لَمْ

يَقُولُ	يَلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُولِ	سَبِيلًا	يُوَيْلَتِي	لَيْتَنِي	لَمْ
کہے گا	ہائے افسوس	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	رستہ	اے کاش	افسوس	نہ
کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے افسوس! کاش میں نے								

اتَّخَذْتُ فَلَانًا خَلِيلًا ۚ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۝

اتَّخَذْتُ	فُلَانًا	خَلِيلًا	لَقَدْ	أَضَلَّنِي	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	إِذْ	جَاءَنِي
پکڑتا میں	فلاں کو	دوست	بیشک	گمراہ کیا مجھے	نہیئت سے	بعد	اسکے کہ	آئی میرے پاس
فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک میرے پاس نہیئت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا								

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَدُولًا ۚ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي

وَ	كَانَ	الشَّيْطَانُ	لِلْإِنْسَانِ	خَدُولًا	وَقَالَ	الرَّسُولُ	يَا رَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي
اور	ہے	شیطان	انسان کو	ذلیل کرنے والا	اور عرض کی	رسول نے	اے میرے رب	بیشک	میری قوم نے
اور شیطان انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے۔ اور (اس دن یہ) رسول (محمد عربی علیہ السلام) عرض کریں گے اے میرے									

اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝۲۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوا	هَذَا	الْقُرْآنَ	مَهْجُورًا	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
ٹھہرایا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	بنائے ہم نے	ہر ایک	نبی کیلئے	دشمن

رب بے شک میرے (منکر) لوگوں نے (مذاق اڑا کر) اس قرآن کو ترک کر دیا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے دشمن بنا

مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝۲۱ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِّنَ الْمُجْرِمِينَ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَ	نَصِيرًا	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
مجرموں سے	اور	کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت دینے والا	اور	مددگار	اور	کہا	انہوں نے	جو کافر ہیں

دیئے تھے مجرم لوگ اور تمہارا رب ہدایت کرنے اور مدد دینے کو کافی ہے۔ اور کافر بولے قرآن ان پر ایک ساتھ

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ

لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْآنُ	جُمْلَةً	وَاحِدَةً	كَذَلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهِ	فُؤَادَكَ
کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی	دفعہ	اسی طرح	تاکثبات رکھیں ہم	اسے	تمہارا دل

کیوں نہ اتار دیا ہم نے یوں ہی بتدریج اسے اتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝۲۲ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

وَ	رَتَّلْنَاهُ	تَرْتِيلًا	وَلَا	يَأْتُونَكَ	بِمَثَلٍ	إِلَّا	جِئْنَاكَ	بِالْحَقِّ	وَأَحْسَنَ
اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	اس کو	اور نہ	لائیے تمہارے پاس	کوئی مثال	مگر	لائیے ہم تمہارے پاس	حق	اور بہتر

اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور خواہ وہ تمہارے پاس کوئی مثال بھی لے آئیں ہم تمہارے پاس حقیقت اور بہترین

تَفْسِيرًا ۝۲۳ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ

تَفْسِيرًا	الَّذِينَ	يُحْشَرُونَ	عَلَىٰ	وُجُوهِهِمْ	إِلَىٰ	جَهَنَّمَ	أُولَٰئِكَ
تفسیر	وہ لوگ جو	اکٹھے کیے جائیں	اوپر	اپنے مونہوں کے	طرف	جہنم کی	یہ لوگ

وضاحت لاچکے ہیں۔ جن لوگوں کو جہنم کی طرف ان کے چہروں کے بل اکٹھا کیا جائے گا وہی بدترین مقام میں ہوں گے

شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۚ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا

شَرُّ	مَكَانًا	وَأَضَلُّ	سَبِيلًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَجَعَلْنَا
بے ہیں	جگہ میں	اور	زیادہ گمراہ	اور	پیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب
اور	راہ	راست	سے	بھٹکے	ہوئے	ہیں۔	اور	بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ان کے ساتھ ان کے

مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۖ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا

مَعَهُ	أَخَاهُ	هَارُونَ	وَزِيرًا	فَقُلْنَا	اِذْهَبَا	إِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَبُوا
اسکے ساتھ	اسکے بھائی	ہارون کو	وزیر	تو کہا ہم نے	جاؤ	طرف	قوم	ان لوگوں کی	جسہیں جھٹلایا
بھائی ہارون علیہ السلام کو مددگار بنایا۔	تو ہم نے فرمایا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا								

بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۚ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّيَّا كَذَبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ

بِآيَاتِنَا	فَدَمَّرْنَاهُمْ	تَدْمِيرًا	وَقَوْمَ	نُوحٍ	لَّيَّا	كَذَبُوا	الرُّسُلَ	أَغْرَقْنَاهُمْ
ہماری آیتوں	تو ہم نے ہلاک کر دیا انکو	برباد کر کے	اور	قوم	نوح کو	جب	جھٹلایا انہوں نے	رسولوں کو
غرق کر دیا ہم نے انکو	تو ہم نے انہیں پوری طرح ہلاک کر دیا۔	اور نوح علیہ السلام کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے ان کو غرق کر دیا اور						

وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَعَادًا

وَجَعَلْنَاهُمْ	لِلنَّاسِ	آيَةً	وَأَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَعَادًا
اور	بنایا ہم نے ان کو	لوگوں کیلئے	نشان	اور	تیار کیا ہم نے	ظالموں کیلئے	عذاب
اور	دردناک	اور	عاد				

وَشُعُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۚ وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ

وَشُعُودًا	وَأَصْحَابَ	الرَّسِّ	وَقُرُونًا	بَيْنَ	ذَلِكَ	كَثِيرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَاهُ	لَهُ
اور شعور	اور کنوئیں والوں کو	اور	زمانے	درمیان	اس کے	بہت	اور ہر ایک	بیان کیے ہم نے	اس کیلئے
اور	کنوئیں	والے	اور	اس کے	درمیان	بہت سی قومیں۔	اور	ہر ایک کے لیے	ہم نے

الْأَمْثَالُ ۖ وَكَلَّا تَبَرُّنَا تَبِيرًا ۖ وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ

الْأَمْثَالُ	وَ	كَلَّا	تَبَرُّنَا	تَبِيرًا	وَ	لَقَدْ	آتَوْنَا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	أُمِطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	برباد کر کے	اور	بیشک	آئے	اوپر	بستی	ایسی کے جو	برسائی گئی

مثالیں بیان کیں۔ اور ہر ایک کو ہم نے بالکل برباد کر دیا۔ اور یہ لوگ اس بستی سے جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی گزر چکے

مَطَرِ السَّوْءِ ۖ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۖ وَإِذَا

مَطَرِ	السَّوْءِ	أَفَلَمْ	يَكُونُوا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوا	لَا	يَرْجُونَ	نُشُورًا	وَ	إِذَا
بارش	بری	کیا نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	اٹھنے کی	ا	جب

ہیں تو کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا؟ نہیں بلکہ وہ دوبارہ اٹھائے جانے کی امید ہی نہیں رکھتے۔ اور (اے حبیب ﷺ) جب

رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوءًا ۖ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۖ إِن

رَأَوْكَ	إِن	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوءًا	أَهَذَا	الَّذِي	بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا	وَ	إِن
دیکھتے ہیں آپ کو	نہیں	پکڑتے وہ آپ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہ	وہ ہے جو	بھیجا	اللہ نے	رسول	بیشک	

وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک

كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَيْتِ الْوَلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۖ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

كَادَ	لَيُضِلَّنَا	عَنْ الْهَيْتِ	الْوَلَا	أَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُونَ
قریب تھا کہ	گمراہ کرتا ہم کو	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اس پر	اور	جلدی	جان لیگے

قریب تھا کہ یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں بہکا دیتے اگر ہم اپنے آپ کو ان (کی پرستش) پر روکے نہ رکھتے اور وہ عنقریب جان

حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۖ أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ

حِينَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَرَأَيْتَ	مَنْ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	گمراہ ہے	رستے سے	کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنایا

لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ راستہ سے بھٹکا ہوا کون تھا۔ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش

إِلَهُهُ هُوَ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۚ (۳۲) أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ

إِلَهُهُ	هُوَ	أَفَأَنْتَ	تَكُونُ	عَلَيْهِ	وَكِيلًا	أَمْ	تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ
اپنا خدا	اپنی خواہش کو	کیا تم	ہو گے	اس پر	نمہبان	کیا	خیال کرتے تم	بیشک	ان کے اکثر

نفس کو اپنا خدا بنا لیا تو کیا تم اس کی نمہبانی کا ذمہ لو گے۔ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ

يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ (۳۳)

يَسْمَعُونَ	أَوْ	يَعْقِلُونَ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا
سننے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	جانوروں کی طرح	بلکہ	وہ	گمراہ ہیں	رستے سے

سننے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ

أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	اپنے رب کی	کس طرح	لبا کیا	سائے کو	اور اگر	چاہتا	تو کرتا اسے	ٹھہرا ہوا	پھر

کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے لبا کیا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن

جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۚ (۳۴) ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۚ (۳۵)

جَعَلْنَا	الشَّمْسُ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا	ثُمَّ	قَبَضْنَاهُ	إِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيرًا
بنایا ہم نے	سورج کو	اس پر	دلیل	پھر	سمیٹ لیا ہم نے اسکو	اپنی طرف	سمیٹنا	آہستہ آہستہ

کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس کی دلیل بنایا۔ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۚ (۳۶)

وَهُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا
اور وہی	جو	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	دن کو	اٹھنے کیلئے

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ پوش کیا اور نیند کو سکون (کا موجب) اور دن کو چلنے پھرنے کیلئے بنایا۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنِي إِدْرَىٰ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ	الرِّيحَ	بُشْرًا	لِّبَنِي	إِدْرَىٰ	رَحْمَتِهِ	وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ
اور وہ	وہ ہے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دیتی	پہلے	اسکی رحمت سے	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے (بارش کی) خوشخبری سنائی ہوئی ہوائیں بھیجیں اور ہم نے آسمان سے

مَاءً طَهُورًا ۖ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا

مَاءً	طَهُورًا	لِّنُحْيِيَ	بِهِ	بَلَدَةً	مَّيِّتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا	خَلَقْنَا	أَنْعَامًا
پانی	پاک کرنے	تاکہ ہم زندہ کریں	اس سے	شہر	مردہ کو	اور	پلائیں وہ پانی	ان کو جو	پہلے ہی ہم نے

پاک کرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس سے زندہ کریں کسی مردہ شہر کو اور اسے پلائیں اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے

وَأَنَاسٍ كَثِيرًا ۖ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۚ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ

وَأَنَاسٍ	كَثِيرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ	النَّاسِ
اور آدمی	بہت	اور	بیشک	پھیرا اسکو ہم نے	ان میں	تاکہ نصیحت لیں	تو انکار کیا	اکثر لوگوں نے

جانوروں اور آدمیوں کو۔ اور بے شک ہم اس کو ان کے درمیان کھاتے رہتے ہیں تاکہ غور و فکر کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے بجز

إِلَّا كُفُورًا ۖ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ۖ فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ

إِلَّا	كُفُورًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	قَرْيَةٍ	نَّذِيرًا	فَلَا	تُطِيعُ	الْكَافِرِينَ
مگر	کفر کا	اور	اگر	ہم چاہتے تو	بھیجتے	میں	ہر	بستی میں	ڈرانے والا	تو نہ	کہا مان

ناشکری کے کچھ قبول نہ کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس تم کافروں کی بات نہ مانو اور اسی

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۖ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهِ	جِهَادًا	كَبِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَذَا
اور جہاد کر ان سے	اسکے ساتھ	جہاد	بڑا	اور	وہ ہے	چلایا	دو دریاؤں کو	یہ

(قرآن) کے ساتھ ان سے خوب جہاد کرتے جاؤ۔ اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو دریا جاری کئے

عَذَابُ فُرَاتٍ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا

عَذَابُ	فُرَاتٍ	وَ	هَذَا	مِلْحٌ	أُجَاجٌ	وَجَعَلْ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا
میٹھا ہے	خوشگوار	اور	یہ	نمکین	کڑوا	اور بنایا	انکے درمیان	پردہ	اور	جہرا

یہ میٹھا ہے نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے بہت کڑوا اور دونوں کے درمیان پردہ رکھا اور ایک روکاوت

مَحْجُورًا ۵۲ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ط

مَحْجُورًا	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	مِنَ الْمَاءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَ	صِهْرًا
روکی ہوئی	اور	وہ	وہی جس نے	پیدا کیا	پانی سے	آدمی	تو کیا اس کیلئے	نسب	اور	سرال

کھڑی کر دی گئی۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کیلئے نسب اور سرال (کا رشتہ) بنایا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۵۳ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا	وَ	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	تمہارا رب	قدرت والا	اور	پوجتے ہیں	سوائے	اللہ کے	جو	نہ	نفع دے انہیں

اور آپ کا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا ۵۴ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

وَلَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلَى	رَبِّهِ	ظَهِيرًا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ
اور	نہ نقصان دے انکو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	مددگار	اور	نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو

اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا

إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۵۱ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ

إِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيرًا	قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِلَّا	مَنْ شَاءَ أَنْ
مگر	خوشخبری رستا	اور	ڈراتا	فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی مزدوری	مگر	جو چاہے یہ کہ

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجئے میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب تک

يَتَّخِذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ

يَتَّخِذْ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	سَبِيلًا	وَتَوَكَّلْ	عَلَىٰ	الْحَيِّ	الَّذِي	لَا يَمُوتُ	وَسَبِّحْ
پزلے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور بھروسہ کرو	اوپر	زندہ کے	وہ جو	نہ مرے	اور پاکی بولو

(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اور آپ اس ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کریں جو کبھی مرے گا نہیں اور اس کی خوبیوں

بِحَمْدِهِ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ ذُنُوبٍ عَبَادَةِ خَيْرًا ۝ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بِحَمْدِهِ	وَ	كَفَىٰ	بِهِ	ذُنُوبٍ	عِبَادَةِ	خَيْرًا	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
اس کی حمد کی	اور	کافی ہے	وہ	گناہوں	اپنے بندوں	خبردار	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کی تسبیح کرو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کیلئے کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ

وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	میں	چھ	دنوں	پھر	استواء فرمایا

درمیان کی ہر چیز کو چھ دن میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا (وہ) رحمن ہے تو

الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهِ خَيْرًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

الرَّحْمَنُ	فَسَلِّ	بِهِ	خَيْرًا	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوا	لِلرَّحْمَنِ	قَالُوا
وہ رحمن ہے	تو پوچھ	اسکے متعلق	خبر والے سے	اور	جب	کہا جائے	ان کو	سجدہ کرو	رحمن کو	کہتے ہیں

کسی جاننے والے سے اس کی شان پوچھو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہے

وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۖ تَبَارَكَ الَّذِي

وَمَا	الرَّحْمَنُ	أَنَسْجُدُ	لِمَا	تَأْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُورًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
اور	کیا ہے	رحمن	کیا ہم سجدہ کریں	اسکو جس کو	تم حکم دو ہم کو	اور	زیادہ ہوتی ہے انکو	نفرت	برکت والے

کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور اس (حکم) نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس

جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ

جَعَلَ	فِي	السَّمَاءِ	بُرُوجًا	وَجَعَلَ	فِيهَا	سِرَاجًا	وَقَمَرًا	مُنِيرًا	وَهُوَ
بنایا	میں	آسمان	برجوں کو	اور	بنایا	اس میں	چراغ	اور	چاند

نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ (سورج) رکھا اور چمکتا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات

الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝

الَّذِي	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنۢ	أَرَادَ	أَنْ	يَذَّكَّرَ	أَوْ	أَرَادَ	شُكُورًا
وہی جس نے	بنایا	رات	اور دن کو	بدلی رکھی	اس کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	نہایت	یا	چاہے	شکر گزاری

اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے گردش کرنے والا بنایا ہر اس شخص کے لیے جو ارادہ کرے کہ سبق لے یا ارادہ کرے کہ شکر گزار ہو۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ

وَعِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِينَ	يَمْشُونَ	عَلَى	الْأَرْضِ	هَوْنًا	وَ	إِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمن کے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اد پر	زمین کے	نرم چال	اور جب	کلام کرتے ہیں ان سے

اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے

الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝

الْجَاهِلُونَ	قَالُوا	سَلَامًا	وَالَّذِينَ	يَبِيتُونَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَقِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام	اور	وہ جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے سامنے	سجدہ کرتے اور قیام کرتے

بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں 'سلام'۔ اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَالَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	إِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ جو	عرض کرتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	اس کا عذاب	ہے

اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! (آنے والا) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بے شک اس کا عذاب چٹ

غَرَامًا ۲۵ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۲۶ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ

غَرَامًا	إِنَّهَا	سَاءَتْ	مُسْتَقَرًّا	و	مُقَامًا	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَنْفَقُوا	لَمْ
گلے کا غلہ ہے	بیشک وہ	برا ہے	ٹھکانا	اور	جگہ	اور وہ کہ	جب	خرچ کرتے ہیں	نہیں

جانے والی مصیبت ہے۔ بیشک وہ بہت بری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھتے ہیں

يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۲۷ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ

يُسْرِفُوا	و	لَمْ	يَقْتُرُوا	و	كَانَ	بَيْنَ	ذَلِكَ	قَوَامًا	وَالَّذِينَ	لَا يَدْعُونَ	مَعَ
فضول خرچ کرتے	اور	نہ	بخل کرتے ہیں	اور	ہے	درمیان	اس کے	اعتدال کیا	اور وہ جو	نہیں پکارتے	ساتھ

اور نہ تنہی کرتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

اللَّهُ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللَّهُ	إِلَهًا	آخَرَ	و	لَا	يَقْتُلُونَ	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	دوسرا	اور	نہیں	قتل کرتے	کسی جان کو	جو	حرام کی	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ

کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی نا حق نہیں مارتے

وَلَا يَزْنُونَ ۲۸ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۲۹ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

و	لَا	يَزْنُونَ	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	يَلْقَ	أَثَامًا	يُضْعَفُ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو	کرے	ایسا	وہ پڑا	گناہ میں	دگنا کیا جائے گا	اس کیلئے	عذاب	دن

اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھایا جائے گا

الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ۳۰ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيَمَةِ	و	يَخْلُدُ	فِيهِ	مُهَانًا	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	و	آمَنَ	و	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	ہمیشہ رہے	اس میں	ذلیل ہو کر	مگر	جو	توبہ کرے	اور	ایمان لائے	اور	عمل کرے	عمل

اور وہاں ہمیشہ ذلت میں رہے گا۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور درست عمل کئے

صَالِحًا وَلِيكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

صَالِحًا	فَأُولَئِكَ	يُبَدِّلُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ	حَسَنَاتٍ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا
اچھے	تو یہ لوگ	بدل دیگا	اللہ	ان کی برائیاں	نیکیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا
تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا								

رَّحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

رَّحِيمًا	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ	يَتُوبُ	إِلَى	اللَّهِ	مَتَابًا
رحم کرنے والا	اور	جو	توبہ کرے	اور عمل کرے	نیک	تو وہ	پھرتا ہے	طرف	اللہ کی
رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کئے تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔									

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۖ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	لَا	يَشْهَدُونَ	الزُّورَ	وَإِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا	كِرَامًا	وَالَّذِينَ
اور	وہ جو	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور جب	گزرتے ہیں	بیہودگی سے	گزرتے ہیں	شرافت سے
اور وہ لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ کام پر گزریں تو شرافت کے ساتھ گزر جائیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں									

إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُنْيَانًا ۝ وَالَّذِينَ

إِذَا	ذُكِّرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَعُنْيَانًا	وَالَّذِينَ
جب	نصیحت کی جائیں	آیات	اپنے رب سے	نہیں	گر پڑتے	اس پر	بہرے	اور اندھے ہو کر	اور وہ جو
جب انہیں ان کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اندھے ہو کر نہیں کرتے۔ اور وہ جو عرض کرتے ہیں									

يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

يَقُولُونَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ أَزْوَاجِنَا	وَذُرِّيَّتًا	قُرَّةَ	أَعْيُنٍ	وَاجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے ہمارے رب	عطا کر	ہم کو	ہماری بیویوں سے	اور ہماری اولاد سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور بنا ہم کو
اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں								

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۚ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا

لِلْمُتَّقِينَ	إِمَامًا	أُولَٰئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوا	و	يُلَقَّوْنَ	فِيهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلدئے جائیں	بالا خانے	بدلے	صبر کے	اور	میں	اس میں

پرہیزگاروں کا امام بنادے۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے میں گے اور وہاں زندگی کی دعا اور سلامتی

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۚ خُلِدِينَ فِيهَا ۖ حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۚ قُلْ

تَحِيَّةً	و	سَلَامًا	خُلِدِينَ	فِيهَا	حَسَنَتْ	مُسْتَقَرًّا	و	مُقَامًا	قُلْ
تحفے	اور	سلام	ہمیشہ رہیں	اس میں	اچھا ہے	ٹھکانا	اور	جگہ	فرمادو

سے ان کا استقبال ہوگا۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے کیا ہی اچھی ہوگی ٹھہرنے اور رہنے کی وہ جگہ۔ فرمادیجئے میرے رب

مَا يَعْبَوُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۚ

مَا	يَعْبَوُا	بِكُمْ	رَبِّي	لَوْلَا	دُعَاؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُونُ	لِزَامًا
نہیں	پرواہ کرتا	تمہاری	میرا رب	اگر نہ ہوا	تمہاری پکار	تو بیشک	تم نے جھٹلایا	تو جلدی ہو	جائے گا	چھٹنے والا

کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو پھر بے شک تم نے جھٹلایا تو اب عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔

﴿اٰیٰتھا ۲۲﴾ ﴿سُوْرَةُ الشُّعْرٰۤی مَكِّيَّةٌ ۴﴾ ﴿مَرْکُوْعَاتھا ۱۱﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسْمَ ۙ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ الْبٰیِّنِ ۚ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طَسْمَ	تِلْكَ	اٰیَةُ	الْكِتٰبِ	الْبٰیِّنِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	اَلَّا
	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	یکے نہیں

طَسْمَ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ اے حبیب کبریٰ ﷺ شاید آپ (اس غم میں) اپنی جان (عزیز) ہی

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝۳۱ اِنْ نَّشَاءُ نُنْزِلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	اِنْ	نَّشَاءُ	نُنْزِلْ	عَلَيْهِمْ	مِنَ السَّمَاءِ	آيَةً	فَظَلَّتْ
ہوئے وہ	ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں تو	اتاریں	ان پر	آسمان سے	ایسی نشانی کہ	ہو جائیں

دے بیٹھیں کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں جس کے

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خِضَعِينَ ۝۳۲ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ

أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خِضَعِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمَنِ
ان کی گردنیں	اس کیلئے	جھکنے والی	اور	نہیں	آتا ہے پاس	کوئی ذکر	رحمن سے

سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں۔ اور ان کے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝۳۳ فَقَدْ كَذَّبُوا قَسِيئَتِهِمْ أَلْبُوا

مُحَدَّثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهُ	مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	قَسِيئَتِهِمْ	أَلْبُوا
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھرنے والے	تو بیشک	جھٹلا چکے	تو جلدی آئینگی انکے پاس	خبریں

نہیں آئی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو بے شک انہوں نے جھٹلایا تو عنقریب ان کے پاس اس چیز کی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۳۴ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا

مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الْأَرْضِ	كَمْ	أَنْبَتْنَا	فِيهَا
اسکی جو	تھے	اس کو	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	اس میں

خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ

مِنْ كُلِّ ذَوْجٍ كَرِيمٍ ۝۳۵ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ هُمْ مُؤْمِنُونَ ۝۳۶

مِنْ كُلِّ	ذَوْجٍ	كَرِيمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
ہر طرح کے	جوڑے	اچھے	بیشک	اس میں	نشان ہیں	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانے والے

بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ نباتات اگائی ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبُّكَ	مُوسَىٰ	أَنْ	ائْتِ
اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم والا	اور	جب	پکارا	تمہارے رب نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا

اور بے شک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب تمہارے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی کہ تم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۝ لَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	لَا	يَتَّقُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَخَافُ
قوم	ظالم کے پاس	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے تم	بولا	اے مجھے رب	بیشک میں	ڈرتا ہوں

ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ ڈرتے ہیں؟ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! مجھے خوف

أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَصِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ

أَنْ	يُكَذِّبُونِ	وَ	يَصِيقُ	صَدْرِي	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَىٰ
یہ کہ	مجھے جھٹلائیں	اور	تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	چلتی	میری زبان	تو بھیج	طرف

ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی تو تو ہارون کو علیہ السلام بھی

هُرُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا فَادْهَبَا

هُرُونَ	وَ	لَهُمْ	عَلَىٰ	ذَنْبٍ	فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	قَالَ	كَلَّا	فَادْهَبَا
ہارون کی	اور	ان کا	مجھ پر	الزام ہے	تو میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	مجھے قتل کریں گے	فرمایا	ہرگز نہیں	جاؤ

رسالت عطا کر دے۔ اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل نہ کر دیں۔ فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری

بِأَيِّتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبْعُونَ ۝ فَأَتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بِأَيِّتِنَا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُسْتَبْعُونَ	فَأَتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولُ	رَبِّ
ہماری آیتیں لیے کر	ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سنتے ہیں	تو جاؤ	فرعون کے پاس	تو کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	رب

نشانیاں لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (سب کچھ) سنتے ہیں۔ پھر تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ پھر تم دونوں کہو: "یقیناً ہم کائنات

الْعَلَمِينَ ۱۷ اَنْ اُرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ۱۸ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا

الْعَلَمِينَ	اَنْ	اُرْسِلَ	مَعَنَا	بَنِي إِسْرَآءِيلَ	قَالَ	اَلَمْ	نُرَبِّكَ	فِينَا
جہانوں کے	یہ کہ	بھیج	ہمارے ساتھ	اولاد اسرائیل کو	بولا	کیا نہیں	پالا مجھ کو	اپنے گھر میں

کے رب کے رسول ہیں۔ کہ بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے۔ فرعون نے کہا (اے موسیٰ علیہ السلام!) کیا

وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۱۸ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي

وَلِيدًا	وَلَبِثْتَ	فِينَا	مِنْ عُمُرِكَ	سِنِينَ	وَفَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِي
بچپن میں	رہا تو	ہمارے اندر	اپنی عمر کے	کئی سال	اور	کیا تو نے	وہ کام

جو ہم نے تمہارے بچپن میں تمہیں اپنے یہاں پالا نہ تھا اور تم نے ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ پھر تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۱۹ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۲۰

فَعَلْتَ	وَأَنْتَ	مِنَ الْكَافِرِينَ	قَالَ	فَعَلْتُهَا	إِذَا	وَأَنَا	مِنَ الضَّالِّينَ
تو نے کیا	اور	تو ہے	ناشکروں سے	فرمایا	میں نے کیا تھا	اس وقت اور	مجھے

کہ راہ کی خبر نہیں تھی اور تو ناشکروں میں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جب میں نے وہ کام کیا میں بے خبر تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَجَعَلَنِي
تو میں بھاگ گیا	تم میں سے	جب	میں تم سے ڈرا	تو دیدیا	مجھے	میرے رب نے	حکم	اور بنایا مجھے

پھر میں تمہارے دائرہ اختیار سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوف زدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے (علم و)

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۲۱ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتُ

مِنَ الْمُرْسَلِينَ	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	أَنْ	عَبَّدْتُ
پیغمبروں سے	اور	نعمت ہے	کہ تو احسان رکھتے	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنایا

مگر یہ ہے وہ نعمت جس کا تو مجھے احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل حکمت دی اور مجھے رسول بنایا۔

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ قَالَ رَبُّ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	قَالَ	رَبُّ
اولاد	يعقوب کو	کہا	فرعون نے	اور	کون ہے	رب	جہانوں کا	فرمایا
کو غلام بنا رکھا ہے۔	فرعون نے کہا اور کیا ہے رب العالمین۔	موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا (وہ) رب ہے						

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۚ قَالَ لِمَنْ

السَّمَوَاتِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِنَّ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں	اور	زمین کا	اور جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے
آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔	اپنے آس پاس والوں سے بولا						

حَوْلَهُ أَلا تَسْتَعِينُونَ ۚ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۚ قَالَ إِنَّ

حَوْلَهُ	أَلا	تَسْتَعِينُونَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	قَالَ	إِنَّ
جواسکے ارد گرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے	فرمایا	رب تمہارا	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	بولا	بیشک
کیا تم غور سے سنتے نہیں۔	موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ (وہی) تمہارا (بھی) رب اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا۔	وہ بولا بے							

رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٍ ۚ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُولَكُمْ	الَّذِي	أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَمَجْنُونٍ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	طرف تمہاری	یقیناً دیوانہ ہے	فرمایا	رب	مشرق کا
شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔	اس نے کہا مشرق اور مغرب اور جو کچھ بھی ان کے						

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۚ قَالَ لِمَنِ اتَّخَذَتْ

وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِنَّ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	قَالَ	لِمَنِ	اتَّخَذَتْ	إِلَٰهًا
اور	مغرب کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	بولا	اگر
درمیان ہے ان کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔	(فرعون) بولا (اے موسیٰ علیہ السلام!) اگر تم نے میرے سوا کسی دوسرے کو معبود								

غَيْرِي لَا جَعَلْتِكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوْلَوْجُنَّتْ بِشْيٍ

غَيْرِي	لَا جَعَلْتِكَ	مِنَ الْمَسْجُونِينَ	قَالَ	أَوْلَوْ	جُنَّتْ	بِشْيٍ
میرے سوا	تو کر دوں گا میں تجھے	قیدیوں میں سے	فرمایا	کیا اگرچہ	لاؤں تیرے پاس	کوئی دلیل
بنایا تو میں ضرور تمہیں قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن						

مُبِينٌ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا

مُبِينٌ	قَالَ	فَأَتِ	بِهِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ	فَأَلْقَى	عَصَاهُ	فَإِذَا
روشن	بولا	لا	وہ	اگر	ہے تو	سچے لوگوں سے	تو ڈالا	اپنی لٹھی کو	توجہی
چیز (بھی) لے آؤں؟ کہا تو لاؤ اگر سچے ہو۔ تو آپ نے (اسی وقت) اپنا عصا زمین پر ڈال دیا جو									

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعُ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظَرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ

هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُبِينٌ	و	نَزَعُ	يَدَهُ	فَإِذَا	هِيَ	بَيْضَاءُ	لِلنَّظَرِينَ	قَالَ
وہ	اثر دہاتا	ظاہر	اور	کھینچا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کیلئے	بولا
اچانک کھلم کھلا (زبردست) اثر دھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید چمکنے والا ہو گیا۔ فرعون اپنے ارد گرد										

لِلْمَلَا حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

لِلْمَلَا	حَوْلَهُ	إِنَّ	هَذَا	السَّحَرُ	عَلِيمٌ	يُرِيدُ	أَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِنْ أَرْضِكُمْ
سرداروں سے	جو اس کے ارد گرد تھے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	جاننے والا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکالے تم کو	تمہاری زمین سے
سرداروں سے کہنے لگا یہ تو یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے۔ اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے ملک سے تمہیں نکالنا									

بِسِحْرِهِ ﴿٣٥﴾ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٦﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ

بِسِحْرِهِ	فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ	قَالُوا	أَرْجِهْ	و	أَخَاهُ	وَأَبْعَثْ	فِي الْمَدَائِنِ
اپنے جادو سے	تو کیا	فیصلہ کرتے ہو	بولے	مہلت دے اس کو	اور	اس کے بھائی کو	اور بھیج	شہروں میں
چاہتے ہیں تو (اب) تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی (ہارون علیہ السلام) کو روکے رہو اور (اپنے ملک کے) شہروں								

حٰشِرَیْنِ ۳۶ یَا تُؤْکِبِکُلِّ سَحَّارٍ عَلَیْمٍ ۳۷ فَجُبِعَ السَّحَرَةُ

حٰشِرَیْنِ	یَا تُؤْکِبِکُلِّ	سَحَّارٍ	عَلَیْمٍ	فَجُبِعَ	السَّحَرَةُ
اکٹھا کرنے والے	لائیں تیرے پاس	ہر ایک	بڑے جادوگر	وانا کو	تو جمع کیے گئے
میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے (آدمی) بھیج دو۔ وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔ تو جمع کئے گئے جادوگر ایک مقرر					

لَبِیَقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۳۸ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَبِعُونَ ۳۹ لَعَلَّنَا

لَبِیَقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَبِعُونَ	لَعَلَّنَا
وقت	دن	مقرر کے	اور کہا گیا	لوگوں کو	کیا	تم	اکٹھے ہو گے	تاکہ ہم
دن کے وعدہ پر۔								اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی جمع ہو گے۔ تاکہ ہم جادوگروں

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِیْنَ ۴۰ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوا	هُمُ	الْغَالِبِیْنَ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا
پیچھے لگیں	جادوگروں کے	اگر	ہوں وہ	وہ	غالب	پھر جب	آئے	جادوگر	بولے
کی پیروی کریں اگر وہی جیت جائیں؟									پھر جادوگر جب آئے تو فرعون سے کہنے لگے

لِفِرْعَوْنَ اَبِیْ لَنَا لَا جُرَّاءِ اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِیْنَ ۴۱ قَالَ نَعَمْ وَاَنْتُمْ اِذَا

لِفِرْعَوْنَ	اَبِیْ	لَنَا	لَا جُرَّاءِ	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَالِبِیْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ	اِذَا
فرعون سے	کیا بیشک	ہمارے لیے	مزدوری ہوگی	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور بیشک تم	اُس وقت
کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم (موسیٰ علیہ السلام پر) غالب آ گئے۔											اس نے کہا ہاں اور اس وقت یقیناً تم ضرور (میرے)

لِّیَنْ الْمُقَرَّبِیْنَ ۴۲ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰی الْقُوَا مَا اَنْتُمْ مُّلقُونَ ۴۳ فَالْقُوا

لِّیَنْ الْمُقَرَّبِیْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوسٰی	الْقُوَا	مَا	اَنْتُمْ	مُّلقُونَ	فَالْقُوا
مقربین میں ہو گے	فرمایا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے ہو	تو ڈالیں انہوں نے
مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔								تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لٹھیاں

جَبَالَهُمْ وَعَصِيَّتُهُمْ وَقَالُوا بَعِزَّةٌ فِرْعَوْنُ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۳﴾ فَأَلْقَى

جَبَالَهُمْ	وَعَصِيَّتُهُمْ	وَقَالُوا	بَعِزَّةٌ	فِرْعَوْنُ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْغَالِبُونَ	فَأَلْقَى
اپنی رسیاں	اور اپنی لائٹھیاں	اور	بولے	قسم عزت	فرعون کی	بیشک	ہم	غالب ہو گئے

ڈالیں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم، بیشک ہماری ہی جیت ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۴﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ

مُوسَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَأْفِكُونَ	فَأَلْقَى	السَّحَرَةُ
موسیٰ نے	پنا عصا	تو جیسی	وہ	ٹکلتا تھا	جو	وہ بناتے تھے	تو ڈالے گئے	جادوگر

اپنا عصا پھینکا تو تب یکا یک وہ نکلنے لگا جو جھوٹ وہ کھڑتے تھے۔ اور جادوگر سجدے میں

سُجِدِينَ ﴿۳۵﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۳۷﴾

سُجِدِينَ	قَالُوا	آمَنَّا	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	رَبِّ	مُوسَىٰ	وَهَارُونَ
سجدے میں	بولے	ہم ایمان لائے	رب	جہانوں پر	جورب ہے	موسیٰ	اور ہارون کا

کر گئے۔ کہنے لگے ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب پر۔

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ

قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ	قَبْلَ	أَنْ	آذَنَ	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ
بولا	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	اس کے	اجازت دلا میں	تم کو	بیشک وہ	بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھایا تمہیں

فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک وہ تمہارا بڑا ہے

السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَا قُطْعَنَ أَيُّدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	لَا قُطْعَنَ	أَيُّدِيكُمْ	وَأَرْجُلُكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
جادو	تو جلدی	جانو گے تم	ضرور کاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	برخلاف

جس نے تمہیں جادو سکھایا عنقریب تم جان لو گئے مجھے قسم ہے بے شک میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

وَلَا وَصَلْبَكُمْ أَجْعِلِينَ ﴿٣٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَا	وَصَلْبَكُمْ	أَجْعِلِينَ	قَالُوا	لَا	ضَيْرَ	إِنَّا	إِلَىٰ	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُونَ
اور	ضرور سولی دوں گا تم کو	سب کو	بولے	نہیں	کوئی فکر	بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	پہننے والے ہیں

کٹواؤں گا اور تم سب کو ضرور سولی دوں گا۔ وہ بولے کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف واپس پلٹنے والے ہیں۔

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾

إِنَّا	نَطْمَعُ	أَنْ	يَغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطِيئَاتِنَا	أَنْ	كُنَّا	أَوَّلَ	الْمُؤْمِنِينَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	یہ کہ	ہوں ہم	پہلے	ایمان والے

ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں ہمارے قصور بخش دے کہ ہم ایمان والوں میں پہلے ہیں۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلْنَا

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَسْرِ	بِعِبَادِي	إِنَّكُمْ	مُتَّبِعُونَ	فَأَرْسَلْنَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے جا	میرے بندوں کو	بیشک تم	تم پیچھا کیے جاؤ گے	تو بھیجے

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ رات کو میرے بندوں کو لے کر چلو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تو فرعون نے جمع کرنے

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾

فِرْعَوْنُ	فِي	الْمَدَائِنِ	حَاشِرِينَ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيلُونَ
فرعون نے	میں	شہروں	اکٹھے کر نواں	بیشک	یہ	جماعت ہے	تھوڑی

والے لوگوں کو شہروں میں بھیج دیا۔ (اس نے کہا) کہ بے شک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہیں۔

وَأَنَّهُمْ لَنَا لَعَّاءٌ يُّطُونُ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَبِيْعٌ حَذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ

وَأَنَّهُمْ	لَنَا	لَعَّاءٌ	يُّطُونُ	وَ	إِنَّا	لَجَبِيْعٌ	حَذِرُونَ	فَأَخْرَجْنَاهُمْ	مِنْ جَنَّاتٍ
اور	بیشک وہ	ہمیں	غصہ دلاتے ہیں	اور	ہم	سب	چوکنے ہیں	تو ہم نے انہیں نکالا	باغوں

اور یہ لوگ ہمیں سخت غضبناک کر رہے ہیں۔ اور بے شک ہم سب ساز و سامان کے ساتھ ہیں۔ یوں ہم نے انہیں نکال دیا

وَعُيُونٌ ۝۵۸ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝۵۹ كَذَلِكَ ۝۶۰ وَأَوْرَشُهَا

وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ
اور	چشموں سے	اور	خزانوں	اور	جگہ	اچھی سے	ایسا ہی ہے

باغوں اور چشموں سے۔ اور خزانوں اور عمدہ و اعلیٰ مکانوں سے۔ اسی طرح کیا ہم نے اور ان ساز و سامان کا وارث

بَنَى إِسْرَآءِيلَ ۝۵۹ فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ۝۶۰ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَبْنُ قَالَ

بَنَى	إِسْرَآءِيلَ	فَاتَّبَعُوهُمْ	مُشْرِقِينَ	فَلَمَّا	تَرَاءَ	الْجَبْنُ	قَالَ
اولاد	یعقوب کو	تو پیچھے لگے ان کے	صبح ہوتے	پھر جب	دیکھ لیا	دونوں نے	کہا

بنی اسرائیل کو کر دیا۔ پھر انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں کروہوں کا آنا سامنا ہوا

أَصْحَبُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَلدَّرَكُونُ ۝۶۱ قَالَ كَلَّا ۝۶۲ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي

أَصْحَبُ	مُوسَىٰ	إِنَّكَ	لَلدَّرَكُونُ	قَالَ	كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي
موسیٰ کے ساتھیوں نے	بیشک ہم	پکڑے گئے	فرمایا موسیٰ نے	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب	میرا رب

موسیٰ اپنے والوں نے کہا یقیناً ہم جکڑ لیے گئے۔ موسیٰ اپنے والوں نے فرمایا یوں نہیں بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ جلد ہی

سَيَهْدِينِ ۝۶۲ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۝۶۳

سَيَهْدِينِ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	اضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْبَحْرَ
وہ جلدی راہ دکھائے گا مجھے	تو وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	اپنا عصا	دریا کو

میری رہنمائی کرے گا۔ سو ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝۶۳ وَأَزْلَفْنَا ۝۶۴ ثُمَّ

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ	وَأَزْلَفْنَا	ثُمَّ	الْآخَرِينَ
تو پھٹ گیا	تو ہو گیا	ہر	حصہ	مثل پہاڑ	بڑے کی	اور قریب کیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

چنانچہ وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح تھا۔ اور دوسروں کو ہم قریب لے آئے۔

وَأَنْجَيْنَا مُوسَى وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾

وَأَنْجَيْنَا	مُوسَى	وَمَنْ	مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ
اور	موسیٰ کو	اور	انکے ساتھ تھے	سب کو	پھر	غرق کیا ہم نے	دوسروں کو
اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو نجات دی۔ پھر دوسروں (فرعون والوں) کو غرق کر دیا۔							

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	میں	اس	یقیناً نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے	اور	بیشک
بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان والے نہیں تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت										

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَآتَىٰ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَآتَىٰ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ
عزت والا	رحم کرنے والا	اور پڑھو	ان پر	خبر	ابراہیم کی	جب	کہا اس نے	اپنے باپ اور	اپنی قوم کو
والا مہربان ہے۔ اور انہیں ابراہیم علیہ السلام کی خبر سناؤ۔ جب اس نے اپنے باپ (چچا آزر) اور اپنی قوم سے کہا									

مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُلُّ لَهَا عِكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظُلُّ	لَهَا	عِكِفِينَ	قَالَ	هَلْ
کیا	پوجتے ہو تم	بولے	ہم پوجتے ہیں	بتوں کو	تو ہوتے ہیں	ان پر	دھرنامارنے والے	فرمایا	کیا
یہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو ہم انہی کیلئے (پرستش پر) جم کر بیٹھنے والے ہیں۔ فرمایا کیا وہ تمہاری									

يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُوكُمْ أَوْ يُضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

يَسْمَعُونَكُمْ	إِذْ تَدْعُونَ	أَوْ	يَنْفَعُوكُمْ	أَوْ	يَضُرُّونَ	قَالُوا	بَلْ	وَجَدْنَا
سننے ہیں وہ تمہاری	جب تم پکارتے ہو	یا	فائدہ دیتے ہیں تم کو	یا	نقصان	بولے	بلکہ	ہم نے پایا
(فریاد) سننے ہیں؟ جب تم (انہیں) پکارو۔ یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں۔ وہ بولے اے ابراہیم علیہ السلام ہم نے اپنے								

أَبَا عَنَّا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۴۳﴾ قَالَ أَفَرَعَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۴۴﴾ أَنْتُمْ

أَبَا عَنَّا	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	قَالَ	أَفَرَعَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	أَنْتُمْ
اپنے باپ کو	ایسی	کرتے	فرمایا	کیا دیکھا تم نے	جو	ہو تم	پوجتے	تم

باپ دادا کو ایسی کرتے پایا۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے غور کیا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے

وَأَبَاؤُكُمْ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۵﴾ الَّذِي

وَأَبَاؤُكُمْ	إِلَّا قَلِيلٌ	مِّنْهُمْ	عَدُوٌّ لِّيَ	إِلَّا رَبُّ	الْعَالَمِينَ	الَّذِي
اور تمہارے باپ دادا	پہلے	تو وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	جہانوں کا وہ جس نے

اگلے آباؤ اجداد۔ تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں مگر سب جہانوں کا مالک (وہی میرا کارساز ہے)۔ وہ جس نے مجھے

خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿۴۶﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿۴۷﴾ وَإِذَا

خَلَقَنِي	فَهُوَ	يَهْدِينِ	وَالَّذِي	هُوَ	يُطْعِمُنِي	وَيَسْقِينِ	وَ	إِذَا
مجھے پیدا کیا	تو وہی	مجھے راہ دیکھا	اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور	پلاتا ہے	اور جب

پیدا کیا تو وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿۴۹﴾ وَالَّذِي

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِينِ	وَالَّذِي	يُبَيِّتُنِي	ثُمَّ	يُحْيِينِ	وَالَّذِي
میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے	اور	مجھے وفات دے گا	پھر	زندہ کرے گا	اور وہ کہ

میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس سے

أَطْعَمُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۰﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا

أَطْعَمُ	أَنْ	يَغْفِرَ لِي	خَطِيئَتِي	يَوْمَ	الدِّينِ	رَبِّ	هَبْ	لِي	حُكْمًا
میں میسر رکھتا ہوں	یہ کہ	بخشے گا مجھے	میرے گناہ	دن	قیامت کے	اے میرے رب	دے	مجھے	حکم

میں آرزو کرتا ہوں کہ روز جزاء کو میری خطا میں بخش دے گا۔ اے میرے رب مجھے دانائی اور حکمت عطا فرما

وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝۸۳ وَأَجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝۸۴

وَأَلْحَقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	وَأَجْعَلْ	لِي	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي	الْآخِرِينَ
اور	ملا مجھ کو	نیکوں سے	اور بنا	میرے لیے	زبان	سچی	میں
اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ اور میرے لئے میرے بعد آنے والوں میں ذکر کبیل جاری رکھ۔							

وَأَجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝۸۵ وَأَغْفِرْ لَائِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِينَ ۝۸۶

وَأَجْعَلْنِي	مِنْ وَرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيمِ	وَأَغْفِرْ	لَائِي	إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ الصَّالِينَ
اور	بنا مجھے	وارثوں سے	جنت کے	نعمتوں والی	اور بخش	میرے باپ کو	بیشک وہ	ہے
اور مجھے بہشت کی نعمتوں کے وارثوں میں سے کر دے۔ اور میرے باپ (چچا آزر) کو بخش دے وہ گمراہ ہے۔								

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝۸۷ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝۸۸

وَلَا	تُخْزِنِي	يَوْمَ	يُبْعَثُونَ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَلَا	بَنُونَ
اور نہ	ذلیل کرنا مجھے	جس دن	اٹھائے جائیگے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ
اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔									

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝۸۹ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝۹۰ وَبُرِزَتِ

إِلَّا	مَنْ	آتَى	اللَّهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيمٍ	وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَبُرِزَتِ
مگر	جو	لایا	اللہ کے پاس	دل	سلامتی والا	اور قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	اور
مگر جو اللہ کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔ اور پرہیزگاروں کیلئے جنت قریب کی جائے گی۔ اور ظاہر کی جائے گی۔									

الْجَحِيمِ لِلْغَوَّينَ ۝۹۱ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝۹۲ مِنْ دُونِ

الْجَحِيمِ	لِلْغَوَّينَ	وَقِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
دوزخ	گمراہوں کیلئے	اور	کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہے جو	تھے تم	پوجتے
دوزخ گمراہوں کیلئے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کو تم پوجتے تھے۔ جو اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارے معبود تھے، کیا وہ							

اللَّهُ ۖ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْصُرُونَ ۚ فَلْيُكَلِّبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۚ لَا

اللَّهُ	هَلْ	يَنْصُرُونَكُمْ	أَوْ	يَنْصُرُونَ	فَلْيُكَلِّبُوا	فِيهَا	هُمْ	وَالْغَاوُونَ
اللہ کے	کیا	وہ مدد کرتے ہیں تمہاری	اور یا	بدلہ لیتے ہیں	تو اونگھے ہوں	اس میں	وہ	اور گمراہ

تمہاری مدد کرتے ہیں؟ یا کوئی بدلہ لے سکتے ہیں۔ پس وہ سب بت اور سارے گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۚ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۚ تَاللَّهِ

وَجُنُودُ	إِبْلِيسَ	أَجْمَعُونَ	قَالُوا	وَهُمْ	فِيهَا	يَخْتَصِمُونَ	تَاللَّهِ
اور لشکر	ابلیس کا	سارا	کہیں گے	اور وہ	اس میں	جھگڑیں گے	اللہ کی قسم

اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی)۔ وہ (مشرک) دوزخ میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ خدا کی قسم بے شک ہم

إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ إِذْ نَسَوْنَكُمْ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۚ وَمَا أَصْلَنَا

إِنْ	كُنَّا	لَفِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ	إِذْ	نَسَوْنَكُمْ	رَبَّ	الْعَالَمِينَ	وَمَا أَصْلَنَا
بیشک	ہم تھے	گمراہی میں	کھلی	جب	ہم براہِ راست تھے تم کو	رب	جہانوں کے ساتھ	اور نہ گمراہ کیا ہم کو

کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ (اے بتو! ہم) کہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں تو صرف

إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۚ فَمَالِئْنَا مِنْ شَافِعِينَ ۚ وَلَا صَدِيقٍ حَقِيمٍ ۚ

إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ	فَمَالِئْنَا	مِنْ شَافِعِينَ	وَلَا	صَدِيقٍ	حَقِيمٍ
مگر	مجرموں نے	تو نہیں	ہلکے لیے کوئی سفارش کرنے والا	اور نہ	دوست	عمخوار

مجرموں نے گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔ اور نہ کوئی سچا و عم خوار دوست۔

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا

فَلَوْ	أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً ۚ وَمَا
اگر	ہو	ہلکے لیے	دوبارہ جانا	تو ہوں ہم	ایمان لانے والے	بیشک	اس میں	نشانی ہے اور نہیں

تو کاش اگر دنیا میں واپس جانا ہمارے لئے ہوتا تو ہم مؤمن ہو جاتے۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
ہے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم کرنے والا

اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ نُوحٌ

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمُ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح نے	پیغمبروں کو	جب	کہا	ان کو	ان کے بھائی	نوح نے

نوح علیہ السلام کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں ان کے (قوی) بھائی نوح علیہ السلام نے فرمایا

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا جِوَمَا

أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	جِوَمَا
کیونکہ نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور پیروی کرو میری	اور نہیں

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجَرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے

پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا جِوَمَا ﴿١٠٩﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ إِلَّا رُذُلُونَ ﴿١١٠﴾

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	قَالُوا	أَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ	الْأَهْدَ لُون
تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	بولے	کیا ایمان لائیں	تجھ پر	اور	پیرو ہوئے تیرے	کینے لوگ

تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لیں جب کہ تمہارے پیروکار تو بہت معمولی قسم کے لوگ ہیں۔

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنَّ حِسَابَهُمَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي

قَالَ	وَ	مَا	عَلَيَّ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	إِنَّ	حِسَابَهُمْ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّي
فرمایا	اور	نہیں	مجھے معلوم	جو	ہیں وہ	کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	ادھر	میرے رب کے

نوح علیہ السلام نے فرمایا مگر مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے اگر

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارٍ دَالٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنَّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾

لَوْ	تَشْعُرُونَ	وَمَا	أَنَا	بِطَارٍ	دَالٍ	مُؤْمِنِينَ	إِنَّ	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
کاش	تم سمجھو	اور	نہیں	میں	چھوڑنے والا	مومنوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا

کہیں شعور ہو۔ اور میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دور کرنے والا نہیں۔ میں تو ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَّنْكَوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّ

قَالُوا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يَنُوحٌ	لَّنْكَوْنَنَّ	مِنَ الْمَرْجُومِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّ
بولے	اگر	نہ	باز آئے	اے نوح	تو ہو گے تم	سنگار ہونے والوں میں سے	عرض کی	اے میرے رب	بیشک

بولے اے نوح علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگار کئے جاؤ گے۔ نوح علیہ السلام نے عرض کی میرے رب!

قَوْمِي كَذَّابُونَ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ

قَوْمِي	كَذَّابُونَ	فَافْتَحْ	بَيْنِي	و	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	و	مَنْ	مَّعِيَ
میری قوم	مجھے جھٹلایا	تو فیصلہ کرے	میرے	اور	ان کے درمیان	آخری فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں

میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور مومنوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَانْجِئْهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	فَانْجِئْهُ	وَمَنْ	مَّعَهُ	فِي الْفُلِّ	الْمَشْحُونِ	ثُمَّ
ایمان والے لوگ	تو ہم نے اسے نجات دی	اور	ان کو	جو اسکے ساتھ تھے	کشتی میں	پھر

جو میرے ساتھ ہیں بچالے۔ تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں ان کے ساتھ تھے۔ پھر اس

أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ ۝۱۲۰ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

أَغْرَقْنَا	بَعْدَ	الْبَقِيَّةِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
ہم نے غرق کیا	اس کے بعد	باقی لوگوں کو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے
کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر								

مُؤْمِنِينَ ۝۱۲۱ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۱۲۲ كَذَّبَتْ عَادٌ

مُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	عَادٌ
ایمان والے	اور بیشک	تمہارا رب	وہ	عزت والا ہے	رحم کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے
مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے							

الْمُرْسَلِينَ ۝۱۲۳ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝۱۲۴ إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمُ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے
رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے (قوی) بھائی ہود علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے									

رَسُولٌ أَمِينٌ ۝۱۲۵ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۱۲۶ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ

رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ
رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور پیروی کرو میری	اور	مانتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر
امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کچھ اجرت نہیں مانتا								

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۲۷ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ	رِيعٍ	آيَةً
نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا بناتے ہو تم	ہر	بلندی پر	نشان
میرا اجر تو اس پر ہے جو سارے جہان کا رب۔ کیا تم ہر اونچے ٹیلے پر ایک یادگار تعمیر کرتے ہو تفاخر اور									

تَعْبَثُونَ^{۱۲۹} وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ^ج وَإِذَا بَطِشْتُمْ

تَعْبَثُونَ	و	تَتَّخِذُونَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	و	إِذَا	بَطِشْتُمْ
کھیل کیلئے	اور	بناتے ہو	محل	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جب	تم پکڑتے ہو

فضول مشغلوں کے لیے۔ اور بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کرتے ہو کہ شاید تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم کسی پر ہاتھ

بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ^ج فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^ج وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ

بَطِشْتُمْ	جَبَّارِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	و	أَطِيعُوا	و	اتَّقُوا	الَّذِي	أَمَدَّكُمْ
پکڑتے ہو	جابرانہ	تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدد دی تم کو

ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ایسی چیزوں

بِمَا تَعْلَمُونَ^ج أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ^ج وَجَنَّتِ وَعُيُونٍ^ج إِنِّي

بِمَا	تَعْلَمُونَ	أَمَدَّكُمْ	بِأَنْعَامٍ	و	بَنِينَ	و	جَنَّتِ	وَعُيُونٍ	إِنِّي
جو	تم جانتے ہو	مدد دی تم کو	چوپایوں	اور	بیٹوں	اور	باغوں	اور چشموں سے	پیشک میں

سے مدد کی جو تم جانتے ہو۔ اور تمہاری مدد کی جانوروں اور بیٹوں سے۔ اور باغوں اور چشموں سے۔ میں تم پر

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ^ط قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعُظْتُ أَمْ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا	أَوَعُظْتُ	أَمْ
ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑے سے	بولے	برابر ہے	ہم پر	کیا وعظ کرے تو	یا

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے ہمارے لئے برابر ہے کہ تو ہمیں نصیحت کرے یا

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعَّظِينَ^{لا} إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ^{لا} وَمَنْ حُنْ

لَمْ	تَكُنْ	مِنَ الْوَعَّظِينَ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	خُلُقُ	الْأَوَّلِينَ	و	مَا	حُنْ
نہ	ہو تو	وعظ کرنے والوں سے	نہیں	یہ	مگر	عادت ہے	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ تو بس پہلے لوگوں کی عادت ہے۔ اور ہمیں

بَعْدَ بَيْنٍ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

بَعْدَ بَيْنٍ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	و	مَا	كَانَ
عذاب کے جانگے	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو	تو ہلاک کیا ہم نے انکو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے
عذاب نہیں دیا جائے گا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کیا بے شک ضرور نشانی ہے اور ان میں								

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ كَذَّبَتْ

أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	و	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ
اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم والا	جھٹلایا
اکثر مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے								

ثَمُودَ الْهَرَسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي

ثَمُودَ	الْهَرَسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	صَالِحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي
ثمود نے	پیغمبروں کو	جب	فرمایا	ان کو	بھائی ان کے	صالح نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں
رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قوی) بھائی صالحؑ نے ان سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں									

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	و	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ
تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر
تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر									

مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتُتْرَكُونَ	فِي مَا
کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑے جاؤ گے	اس میں
کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا تم یہاں کی نعمتوں میں چین سے								

نَاقَةٌ لِّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمْسُوهَا بِسَوْءٍ

نَاقَةٌ	لِّهَا	شِرْبٌ	وَلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَلَا	تَمْسُوهَا	بِسَوْءٍ
اونٹنی ہے	اسکے لیے	پینا ہے	اور	تمہارے لیے	پینا ہے	دن	مقرر کا	اور نہ	چھوڑا اس کو برا ہے

ایک اونٹنی ہے۔ ایک اس کے پینے کا دن ہے اور ایک مقرر دن تمہارے پینے کا۔ اور اسے برائی کے ساتھ نہ

فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوا هَافَاً صَبَحُوا أُنْدِمِينَ ﴿۱۵۷﴾

فَيَأْخُذْكُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	فَعَقَرُوا	هَافَاً	صَبَحُوا	أُنْدِمِينَ
تو پکڑ لیا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	تو کچیر کٹیں انہوں نے اسکی	تو ہو گئے	نادم	

چھوڑ کہ بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ اس پر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو بچھتانے رہ گئے۔

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَأَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
تو پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں اکثر ان کے

تو انہیں عذاب نے آلیا بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۸﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍ
ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے	عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط نے

مسلمان نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ قوم لوط نے

الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۶۱﴾ إِنْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	لُوطُ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنْ	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے قومی بھائی لوط علیہ السلام نے اُن سے فرمایا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟" بیشک میں تمہارے لیے

رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ

رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ
رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا	اور نہیں مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	امانت دار رسول ہوں۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَأْتُونَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعَالَمِينَ
نہیں	میرا جر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا آتے ہو تم	مردوں کے پاس	جہانوں والوں سے

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ

وَتَذَرُونَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِنْ أَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ
اور چھوڑتے ہو تم	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم

قَوْمٌ عَادُونَ ۚ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخُرَجِينَ ۚ

قَوْمٌ	عَادُونَ	قَالُوا	لَيْنَ	لَمْ	تَنْتَهِ	يَلُوطُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ الْخُرَجِينَ
قوم ہو	حد سے گزرنے والی	بولے	اگر	نہ	باز آیا تو	اے لوط	تو ہوگا	نکالے گیوں سے

قَالَ إِنِّي لَعَلَّكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ۚ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۚ

قَالَ	إِنِّي	لَعَلَّكُمْ	مِنَ الْقَالِينَ	رَبِّ	نَجِّنِي	وَأَهْلِي	مِمَّا	يَعْمَلُونَ
فرمایا	بیشک میں	تمہارے کام کو	برا سمجھتا ہوں	اے میرے رب	مجھے نجات دے	اور مجھے گمراہیوں	اس سے	جو یہ کرتے ہیں

۵ منزل

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝۱۴۰ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝۱۴۱ ثُمَّ دَمَرْنَا

فَنَجَّيْنَاهُ	و	أَهْلَهُ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عَجُوزًا	فِي الْغَابِرِينَ	ثُمَّ	دَمَرْنَا
تو نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سب کو	مگر	بڑھیا کو	پچھلوں میں	پھر	کچل دیا ہم نے
تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر								

الْآخِرِينَ ۝۱۴۲ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۝۱۴۳ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ۝۱۴۴

الْآخِرِينَ	و	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذِرِينَ
پچھلوں کو	اور	برسایا ہم نے	ان پر	ایک برسات	تو برا تھا	برسات	المنذرین کا
ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا۔							

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝۱۴۵ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۴۶ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	و	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	و	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے
بے شک اس میں ضروری نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مسلمان نہ تھے۔ بے شک تمہارا رب ہی											

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۱۴۷ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۝۱۴۸ إِذْ قَالَ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَ	أَصْحَابُ لَيْكَةِ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ
عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	بن والوں نے	رسولوں کو	جب	فرمایا
عزت والا مہربان ہے۔ ایکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں						

لَهُمْ شُعَيْبٌ ۝۱۴۹ لَا تَتَّقُونَ ۝۱۵۰ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝۱۵۱ فَاتَّقُوا اللَّهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	لَا	تَتَّقُونَ	إِنْ	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
ان کو	شعیب نے	کیوں نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے
شعیب علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہاری طرف (بھیجا گیا) ایک امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری									

وَاطِيعُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

وَاطِيعُونَ	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ
اور حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر
اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف ہمارے									

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٥٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخُسْرَيْنِ ﴿١٥١﴾ وَزِنُوا

رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	مِنَ الْخُسْرَيْنِ	وَزِنُوا
رب	جہانوں کے	پورا کرو	ماپ	اور	نہ	ہوؤ	خسارہ دینے والوں سے	اور تولو
جہانوں کے رب پر ہے۔ ناپ پورا کرو اور کم دینے والوں میں نہ ہو جاؤ۔ اور سیدھی								

بِالْقِسَاطِ السَّيْقِيمِ ﴿١٥٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعَثُّوا

بِالْقِسَاطِ	السَّيْقِيمِ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَ	لَا	تَعَثُّوا
ترازو	سیدھی سے	اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	نہ	پھرو
ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور									

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٥٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِيلَ

فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِيلَ
زمین میں	فساد کرنے والے	اور	ڈرو	اس سے جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	مخلوق
زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے مخلوق							

الْأَوَّلِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ

الْأَوَّلِينَ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِينَ	وَ	مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	بولے	نہیں ہوئے اسکے کہ	ہے تو	جادو کیے گیوں سے	اور	نہیں	تم	مگر	آدمی
کو پیدا کیا۔ وہ بولے آپ تو درحقیقت جادو کئے ہوئے لوگوں میں سے ہیں۔ اور تم فقط ہمارے جیسے بشر ہی ہو اور یقیناً ہم									

مَثَلْنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۸۶﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

مَثَلْنَا	وَ	إِنْ	نَظُنُّكَ	لَمِنَ الْكَذِبِينَ	فَأَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَاءِ
ہمارے جیسا	اور	بیشک	خیال کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹے لوگوں سے	تو گرا دو	ہم پر	ٹکڑا	آسمان سے

آپ کو ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوهُ

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ	قَالَ	رَبِّیْ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	فَكَذَّبُوهُ
اگر	ہوتم	سچے لوگوں سے	فرمایا	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	تم عمل کرتے ہو	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو! چنانچہ انہوں نے

فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۸۹﴾

فَأَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	إِنَّهُ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	إِنَّ
تو پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک

اسے جھٹلا دیا اور انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

فِي ذَلِكَ	لَآيَةٌ	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی	عزت والا ہے

ایک نشانی ہے مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی ضرور غالب ہے حد

الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۳﴾

الرَّحِيمُ	وَ	إِنَّهُ	لَتَنْزِيلُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ	الْأَمِينُ
مہربان ہے	اور	بیشک وہ	اتارا گیا ہے	پروردگار	جہانوں سے	اترا	اسکو لے کر	روح الامین	

رحم فرمانے والا ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) اللہ تعالیٰ رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ اسے روح الامین لے کر آیا ہے۔

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝۱۹۳ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝۱۹۵ ط

عَلَى قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُنْذِرِينَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُبِينٍ
آپ کے قلب پر	تاکہ ہو تم	ڈرانے والوں سے	زبان	عربی	روشن میں

آپ کے قلب (انور) پر تاکہ آپ ڈر بنانے والوں میں سے ہو جائیں۔ اس کا نزول واضح عربی زبان میں ہوا ہے۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝۱۹۶ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَأْتِيَهُمُ الْمَلَأُ

وَ	إِنَّهُ	لَفِي زُبُرِ	الْأَوَّلِينَ	أَوَلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	آيَةٌ	أَنْ	يَأْتِيَهُمُ	الْمَلَأُ
اور	بیشک وہ	کتابوں میں ہے	پہلی میں ہے	کیا نہیں	تھی	ان کیلئے	نشانی	یہ کہ	جائیں اس کو	عالم

اور یہی (پیغمبر) اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا ان (قریش مکہ) کیلئے (صدق نبوت کی) یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۱۹۷ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝۱۹۸ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	و	لَوْ	نَزَّلْنَاهُ	عَلَى	بَعْضِ	الْأَعْجَمِينَ	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	گہجی کے	تو وہ پڑھتا اسکو	ان پر

اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو گہجیوں میں سے کسی پر نازل کرتے۔ پس وہ ان کے سامنے

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝۱۹۹ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝۲۰۰ ط

مَا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ	كَذَلِكَ	سَلَكْنَاهُ	فِي قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ
نہیں	تھے	اس پر	ایمان لائے	اسی طرح	چلایا ہم نے اسکو	دلوں میں	مجرموں کے

اس کی تلاوت کرتا جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس کے انکار کو داخل کر دیا ہے۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۲۰۱ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	حَتَّى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَيَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اسکو	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	دردناک	تو آئے انکے پاس	اچانک

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ اور وہ ان پر اچانک آجائے گا جس کا انہیں

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۚ أَفَبِعَذَابِنَا

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا
اور وہ	نہیں	سمجھتے	تو کہیں	کیا	ہم	مہلت دیے جائیں گے	کیا ہمارے عذاب کی
شعور بھی نہ ہو گا۔ تو وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔ کیا ہمارے عذاب کو وہ							

يَسْتَعْجِلُونَ ۚ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۚ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا

يَسْتَعْجِلُونَ	أَفَرَأَيْتَ	إِنْ	مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ	ثُمَّ	جَاءَهُمْ	مَا
جلدی کرتے ہیں	کیا دیکھا آپ نے	اگر	فائدہ دیں ان کو	کئی سال	پھر	آئے ان کے پاس	جو
جلدی طلب کرتے ہیں۔ کیا پھر آپ نے نہیں دیکھا کہ اگر ہم انہیں کئی سالوں تک ساز و سامان دیں؟ پھر انہیں وہ عذاب آ							

كَانُوا يُوعَدُونَ ۚ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونُ ۚ وَمَا

كَانُوا	يُوعَدُونَ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَسْتَعُونُ	وَمَا
وہ تھے	وعدہ دیے جاتے	نہ	کام آتا	ان کے	جو	وہ تھے	فائدہ دیے جاتے	اور نہیں
پہنچے جن کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ تو ساز و سامان جو ان کو دیا گیا ہوگا ان کے کس کام آئے گا؟ اور ہم نے جس بستی کو بھی								

أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۚ ذِكْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا

أَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	إِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُونَ	ذِكْرَىٰ	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر	اس کیلئے تھے	ڈرانے والے	نصیحت ہے	اور نہیں	ہم
ہلاک کیا اس کیلئے ڈرانے والے (رسول) بھی (آچکے) تھے۔ (انہیں) نصیحت کیلئے اور ہم							

ظَالِمِينَ ۚ وَمَا تَنْزِيلُ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ لَهُمْ وَمَا

ظَالِمِينَ	وَمَا	تَنْزِيلُ	الشَّيْطَانِ	وَمَا	يَتَّبِعُ	لَهُمْ	وَمَا
ظالم	اور نہیں	لائے اس کو	شیطان	اور نہیں	لائی	ان کو	اور نہیں
ظلم کرنے والے نہیں۔ اور شیاطین اس قرآن کو لے کر نہیں اترے۔ اور وہ اس قابل نہیں نہ							

يَسْتَطِيعُونَ ۲۱۱ إِنَّهُمْ عَنِ السَّبْعِ لَمَعَزُ وَلُونَ ۲۱۲ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

يَسْتَطِيعُونَ	إِنَّهُمْ	عَنِ السَّبْعِ	لَمَعَزُ وَلُونَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهُ
خاقت رکھتے	بیشک وہ	سننے سے	الگ کیے گئے ہیں	تو نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے

وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ وہ تو سننے کی جگہ سے دور کر دیئے گئے ہیں۔ اے مخاطب پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۲۱۳ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ

إِلَهًا	آخَرَ	فَتَكُونُ	مِنَ الْمُعَذِّبِينَ	وَ	أَنْذِرْ	عَشِيرَتَكَ
معبود	دوسرا	تو ہوگا تو	عذاب پانے والوں سے	اور	ذرا	اپنے قبیلے کو

خدا کو نہ پکارو نہ تو عذاب پانے والوں میں ہو جائے گا۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں

الْأَقْرَبِينَ ۲۱۴ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۱۵

الْأَقْرَبِينَ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
قریبی کو	اور جھکاؤ	اپنے بازو	ان کے لیے جو	تیرے پیرو ہیں	مومنوں میں سے

کو ڈراؤ۔ اور اپنے (رحم و کرم کے) بازو ان لوگوں کیلئے جھکا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی کی مسلمانوں میں سے۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۲۱۶

فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُونَ
پھر اگر	نافرمانی کریں تمہاری	تو فرمادو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے	جو تم کرتے ہو

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۲۱۷ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۲۱۸

وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ	الَّذِي	يَرَاكَ	حِينَ	تَقُومُ
اور	بھروسہ کرو	اوپر	عزت والے	مہربان کے	وہ جو	دیکھتا ہے تجھ کو	جبکہ آپ کھڑا ہوتے ہیں

اور اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا مہربان ہے۔ وہ جو تم کو جب تم تہجد کے لیے کھڑے ہوتے ہو دیکھتا ہے۔

وَتَقْلُبَكَ فِي السَّجْدَيْنِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۚ ۲۲۰ هَلْ أَنْبِئُكُمْ

وَتَقْلُبَكَ	فِي	السَّجْدَيْنِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّيِّعُ	الْعَلِيمُ	هَلْ	أَنْبِئُكُمْ
اور آپ کے دوروں کو	میں	سجدہ کرنے والوں	بیشک ہے	وہ	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتاؤں میں تم کو
اور سجدہ کرنے والوں میں بھی آپ کا پلٹا دیکھتا رہتا ہے۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں خبر دوں کہ								

عَلَى مَنْ تَنْزَلُ الشَّيَاطِينُ ۚ تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۚ ۲۲۱ يُلْقُونَ

عَلَى	مَنْ	تَنْزَلُ	الشَّيَاطِينُ	تَنْزَلُ	عَلَى	كُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيمٍ	يُلْقُونَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر ایک	بہتان لگانے والے	گنہگار کے	ڈالتے ہیں
شیاطین کس پر اترتے ہیں۔ وہ ہر (جھوٹے) تہمت لگانے والے گنہگار پر اترتے ہیں۔ شیطان اپنی سنی ہوئی ان کے کانوں									

السَّمْعِ وَأَكْثَرُهُمْ كَذِبُونَ ۚ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ

السَّمْعِ	وَأَكْثَرُهُمْ	كَذِبُونَ	وَالشُّعْرَاءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوُونَ	أَلَمْ تَرَ
کان	اور اکثر ان کے	جھوٹے ہیں	اور شاعر لوگ	پیروی کرتے ہیں انکی	گمراہ لوگ	کیا نہیں دیکھا تم نے
میں ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ						

أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۚ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ ۲۲۲

أَنَّهُمْ	فِي	كُلِّ	وَادٍ	يَهِيمُونَ	وَأَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	مَا	لَا	يَفْعَلُونَ
کہ وہ	میں	ہر	وادی	پریشان پھرتے ہیں	اور بیشک وہ	کہتے ہیں	جو	نہیں	کرتے
ہر وادی میں سر مارتے وہمیں میں پڑے رہتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔									

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا	وَانْتَصَرُوا	مِنْ بَعْدِ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	ایچھے	اور	ذکر کیا	اللہ کا	بہت	اور بدلہ لیا	بعد اس کے
مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کو یاد کیا اور بدلہ لیا										

مَا ظَلِمُوا^ط وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا^ا اَيُّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ^ع (۲۲۷)

مَا	ظَلِمُوا	و	سَيَعْلَمُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	اَيُّ	مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ
جو	ظلم کیے گئے	اور	جلدی جان لیں گے	وہ جو	ظالم ہیں	کوئی	کروٹ	پھریں گے

اپنے اوپر ظلم ہونے کا اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی پٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

﴿ابا تھا ۹۳﴾ ﴿سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۲۸﴾ ﴿مَرْكُوعَاتُهَا ۷﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ^ق تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ^۱ هُدًى وَبُشْرَى

طَسَّ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْقُرْآنِ	و	كِتَابٍ	مُبِينٍ	هُدًى	وَبُشْرَى
طَسَّ	یہ	آیتیں ہیں	قرآن	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت	اور خوشخبری

یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت اور خوشخبری ہے۔

لِلْمُؤْمِنِينَ^۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	و	هُمْ
مومنوں کیلئے	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ

ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ^۳ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّالَهُمْ

بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	زَيَّالَهُمْ
قیامت پر	وہ	یقین کرتے ہیں	بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	قیامت پر	بہم زوشتلہنایا ان کیلئے

ہاں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے ان کے آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

أَعْمَالُهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَهُمْ	سُوءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ
ان کے عملوں کو	تو وہ	بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی	وہ ہیں کہ	ان کیلئے	برا	عذاب ہے	اور	وہ

کمل خوش نما بنا دیئے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے بہت برا عذاب ہے اور آخرت میں

فِي الْآخِرَةِ هُمْ إِلَّا خَسِرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

فِي الْآخِرَةِ	هُمْ	إِلَّا خَسِرُونَ	وَ	إِنَّكَ	لَتَلْقَى	الْقُرْآنَ	مِنْ لَدُنْ	حَكِيمٍ
آخرت میں	وہ	سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں	اور	بیشک تو	سکھایا جاتا ہے	قرآن	نزدیک	حکمت والے

وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے۔ اور بے شک آپ کو قرآن دیا جا رہا ہے حکمت والے علم والے کی

عَلَيْهِمْ ۝ إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ

عَلَيْهِمْ	إِذْ	قَالَ	مُوسَى	لِأَهْلِهِ	إِنِّي	آنَسْتُ	نَارًا	سَآتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی بیوی سے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلدی لاؤنگا میں تمہارے لیے	اس سے	کوئی خبر

طرف سے۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا: یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ جلد ہی میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی

أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ هَانُودِي أَنْ

أَوْ	آتِيكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَهَا	نُودِي	أَنْ
یا	لاؤنگا تمہارے لیے	انگارا	روشن	تاکہ تم	تا پو	پھر جب	آیا اسکے پاس	آواز دی گئی	یہ کہ

خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس کوئی سلکتا ہوا انگارہ لاتا ہوں تاکہ تم اس کی حرارت پاسکو۔ پھر جب آگ کے پاس آئے ندا کی گئی کہ برکت

بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۝ وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بُورِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَسُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
برکت دیا گیا	جو	میں	آگ ہے	اور	اس کے ارد گرد ہے	اور	پاک ہے	اللہ	رب جہانوں کا

دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے یعنی موسیٰؑ اور جو اس کے آس پاس ہیں یعنی فرشتے اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۰ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا

يُوسَىٰ	إِنَّهُ	أَنَا	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَأَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَآهَا
اے موسیٰ	بیشک	میں	اللہ	عزت	حکمت والا ہوں	اور ڈال	اپنا عصا	پھر جب	دیکھا اسکو
اے موسیٰ! بیشک میں اللہ ہوں غالب حکمت والا۔ اور تو اپنا عصا ڈال دے پھر جب انہوں نے									

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدَبِّرًا أَوْ لَمْ يُعَقِّبْ ۖ يُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۖ إِنِّي

تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَا	جَانٌّ	وَلَّى	مُدَبِّرًا	أَوْ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يُوسَىٰ	لَا	تَخَفْ	إِنِّي
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ دے کر	اور	نہ	پیچھے دیکھا	اے موسیٰ	نہ	ڈر	بیشک
اے بل کھاتے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر مڑ گئے اور پیچھے نہ دیکھتے تھے فرمایا اے موسیٰ! نہ											

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝۱۱ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حِسَابَهُ سَوَاءً

لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُونَ	إِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلْ	حِسَابَهُ	سَوَاءً
نہیں	ڈرتے	مجھے پاس	پیغمبر	مگر	جو	ظلم کرے	پھر	بدل دے	بعد اسکی	برائی کے
ڈرومت میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے۔ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کے) بدلے میں نیکی کی تو بے شک										

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۲ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سَوَاءٍ

فَإِنِّي	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَأَدْخُلْ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضًا	مِّنْ	غَيْرِ
تو میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کرو	میں	اپنے گریبان	نکلے گا	سفید	بغیر کسی	
میں بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہوں۔ اور آپ اپنا ہاتھ اپنے کرتے کی جیب										

فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

سَوَاءً	فِي	تِسْعِ	آيَاتٍ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهِ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا
برائی کے	میں	نو	نشانیوں کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکی قوم کی	بیشک وہ	تھے قوم
میں ڈالیں آپ کا ہاتھ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔									

فَسِقَيْنِ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ اٰتِنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ج ١٣

فَسِقَيْنِ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	اٰتِنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ
بے رحم	پھر جب	آئیں انکے پاس	ہماری نشانیاں	آنکھ کھولنے والی	بولے	یہ	جادو ہے	کھلا ہوا

پھر جب ہماری نشانیاں واضح اور کھلی دلیلیں ان کے پاس آئیں بولے یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنْتْهَا اَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَّعُلُوًّا ۖ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنْتْهَا	اَنْفُسُهُمْ	ظُلُمًا	وَ	عُلُوًّا	فَاَنْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا انہوں نے	اس کا	اور	یقین کر لیا تھا اس کا	انکے دلوں نے	ظلم	اور	کڑی سے	تو دیکھ	کیسا	ہوا

اور ان کے منکر ہوئے اور ان کے دلوں میں ان کا یقین تھا ظلم اور تکبر سے تو دیکھو کیسا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا وَّقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ
انجام	فسادیوں کا	اور	بیشک	دیا ہم نے	داؤد	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا توں	سب خوبیل

انجام ہوا فساد یوں کا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو علم دیا اور انہوں نے کہا تعریف

لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِیْ	فَضَّلَنَا	عَلٰی	کَثِيْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	وَرِثَ
اللہ کو جس نے	بررگی دی ہم کو	اد پر	بہت سے	اپنے بندوں کے	مومنوں پر	اور	جانشین ہوا	
اللہ کی جس نے ہمیں اپنے بہت سے بندوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اور سلیمان								

سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنۢ مَّطَقَ الطَّيْرِ وَاَوْتَيْنَا مِّنۢ كُلِّ

سُلَيْمٰنُ	دَاوُدَ	وَ	قَالَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	عَلِمْنَا	مَنۢ مَّطَقَ	الطَّيْرِ	وَ	اَوْتَيْنَا	مِّنۢ كُلِّ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	ہم سکھائے گئے	بولی	پرندوں کی	اور	دیے گئے	ہر ایک

داؤد کا وارث ہوا اور اس نے فرمایا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر

شَیْءٌ ۱۱ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۱۲ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ

شَیْءٌ	إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِينُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمَانَ
چیز	بیشک	یہ	وہ ہے	فضل	ظاہر	اور	جمع کیا گیا	سلیمان کیلئے
چیز دی گئی ہے بے شک یہی بہت بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان ﷺ کے لیے								

جُنُودُهُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۱۳ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا

جُنُودُهُ	مِنَ الْجِنَّ	وَ	الْإِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَتَوْا
اس کا لشکر	جنوں	اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	تو وہ	روکے جاتے تھے	یہاں تک کہ	جب	آئے
اُس کا لشکر جنوں انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیا گیا۔ پھر ان کی جماعتیں بنائی گئیں۔ یہاں تک کہ جب										

عَلَىٰ وَادِ النَّهْلِ ۱۴ قَالَتْ نَسْلَةٌ ۱۵ يَأْتِيهَا النَّهْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۱۶

عَلَىٰ	وَادِ	النَّهْلِ	قَالَتْ	نَسْلَةٌ	يَأْتِيهَا	النَّهْلُ	ادْخُلُوا	مَسْكِنَكُمْ
اوپر	وادی	چیونٹیوں کے	بولی	ایک چیونٹی	اے	چیونٹیوں	داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں میں
وہ چیونٹیوں کے میدان پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! تم اپنی رہائش گاہوں میں داخل								

لَا يَخْطِبُكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ ۱۷ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۸ فَتَبَسَّمَ

لَا يَخْطِبُكُمْ	سُلَيْمَانُ	وَ	جُنُودُهُ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَتَبَسَّمَ
نہ بچل دے تم کو	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	تو تبسم کیا
ہو جاؤ (کہیں) بے خبری میں سلیمان ﷺ اور ان کے لشکر تمہیں بچل نہ ڈالیں۔ سلیمان ﷺ اس کی								

صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

صَاحِبًا	مِّنْ قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	أَوْزِعْنِي	أَنْ	أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي
ہنستے ہوئے	انکی بات سے	اور	عرض کی	اے مجھ کو	مجھے توفیق دے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	وہ جو
بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں									

أَنْعَمْتَ عَلَىٰ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي

أَنْعَمْتَ	عَلَىٰ	وَعَلَىٰ	وَالِدَيَّ	وَأَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَأَدْخِلْنِي
تو نے انعام کیا	مجھ پر	اور	اوپر	میرے ماں باپ کے	اور	یہ کہ میں کا کروں	بھلا جسے تو پسند کرے	اور داخل کر مجھے
تیرے احسانات کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے								

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۱۹ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ	وَتَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ
اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندوں	نیکوں کے	اور	جائزہ لیا	پرندوں کا	تو کہا
اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمائیے۔ سلیمان علیہ السلام نے اور پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا مجھے کیا ہوا کہ							

لَا أَرَى الْهَدْيَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَايِبِينَ ۲۰ لَا عَذِيبَ لَهُ عَذَابًا شَدِيدًا

لَا	أَرَى	الْهَدْيَ	أَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَايِبِينَ	لَا عَذِيبَ لَهُ	عَذَابًا شَدِيدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہد کو	یا	ہے وہ	غیر حاضر	میں سے	ضرور نازا دوں گا	میں سے سخت
میں ہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ واقعی غیر حاضر ہے؟ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا								

أَوَلَا أَذْبَحُهَا أُولِيَاتِي بِي سُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۲۱ فَبَكَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

أَوَلَا	أَذْبَحُهَا	أُولِيَاتِي	بِي	سُلْطَنٍ	مُبِينٍ	فَبَكَتْ	غَيْرَ بَعِيدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کر دوں گا میں اسے	یا	وہ لایگا میرے پاس	کوئی سند	روشن	تو ٹھہرا	وہ تھوڑا سا	تو عرض کی
یا وہ میرے پاس اپنے غائب رہنے کی کوئی دلیل پیش کرے گا۔ کچھ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ہد آ کر بولا میں نے وہ بات								

أَحْطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَأٍ يَقِينٍ ۲۲ إِنِّي

أَحْطْتُ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهِ	وَجِئْتُكَ	مِنْ	سَبَإٍ	بِنَبَأٍ	يَقِينٍ	إِنِّي
میں نے معلوم کیا	وہ جو	نہ	جانا آپ نے	اس کو	اور لایا میں آپ کے پاس	سبا سے	خبر	یقینی	بیشک کہنے	میں نے
معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں سبا سے آپ کے پاس ایک گچی خبر لایا ہوں۔ میں نے (وہاں)										

وَجَدْتُ أَمْرًا تَبْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُ	أَمْرًا	تَبْلِكُهُمْ	وَأُوتِيَتْ	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ	وَلَهَا	عَرْشٌ
دیکھی	ایک عورت	جو ان پر حکومت کر رہی ہے	اور	دئی گئی ہے	ہر ایک	چیز	اور اس کا تخت ہے

ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کر رہی ہے اور (اس کے حال کے لائق) اسے ہر چیز میں سے کچھ نہ کچھ دیا گیا ہے اور

عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَظِيمٌ	وَجَدْتُهَا	وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ
بہت بڑا	میں نے پایا اس کا	اور	اسکی قوم کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سوائے اللہ کے

اس کا بہت بڑا تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ سب اللہ کے بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ

وَزَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	فَهُمْ
اور	خوشنما بنایا	ان کیلئے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	توروک دیا اسنے انکو	راہ سے تودہ

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کیلئے مزین کر دیا ہے پس انہیں راہ ہدایت سے روک دیا گیا ہے بس وہ

لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ

لَا	يَهْتَدُونَ	أَلَّا	يَسْجُدُوا	لِلَّهِ	الَّذِي	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي السَّمَوَاتِ
نہیں	راہ پاتے	کیوں نہیں	سجدہ کرتے	اللہ کو	جو	نکالتا ہے	پوشیدہ چیزوں کو	آسمانوں میں

راہ ہدایت پر نہیں آتے۔ کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے آسمان

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

وَالْأَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا تُخْفُونَ	وَمَا تُعْلِنُونَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	رَبُّ
اور زمین میں	اور	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	ظاہر کرتے ہو	اللہ ہے

اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝۲۷

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكَاذِبِينَ
عرش	بڑے کا	فرمایا	ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ	کیا تو نے سچ کہا	یا	ہے تو	جھوٹوں میں سے
عظیم کا مالک ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔							

إِذْ هَبُّ بَكِّيئِي هَذَا فَأَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ

إِذْ هَبُّ	بَكِّيئِي	هَذَا	فَأَلْقَاهُ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّى	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ
لے جا	میرا خط	یہ	تو ڈال اس کو	ان کی طرف	پھر	الگ ہو	ان سے	تو دیکھ
میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان سے ہٹ جانا پھر دیکھ								

مَاذَا يَرْجِعُونَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْاِ إِلَىٰ أُلُقَىٰ كِتَابٍ كَرِيمٍ ۝۲۸

مَاذَا	يَرْجِعُونَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُوْاِ	إِلَىٰ	أُلُقَىٰ	كِتَابٍ	كَرِيمٍ
کیا	جواب دیتے ہیں	بولی	اے	سردارو	بیشک	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط
کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ (ملکہ سبا) بولی اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔								

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۲۹ أَلَّا تَعْلَمُوْا عَلَىٰ

إِنَّهُ	مِنْ سُلَيْمٍ	وَإِنَّهُ	بِسْمِ اللَّهِ	الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	أَلَّا	تَعْلَمُوْا	عَلَىٰ
بیشک وہ	سلیمان کی طرف سے ہے	اور	بیشک وہ	ساتھ نام اللہ	مہربان	رحم والے کے ہے	یہ کہ نہ
سرسختی کرو مجھ پر							
بے شک وہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور بے شک وہ (خط) اللہ کے نام سے ہے جو نہایت رحمت والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ کہ تم میرے							

وَأَتُونِيْ مُسْلِمِينَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْاِ أَفَتُونِيْ فِيْ أَمْرِيْ مَا كُنْتُ

وَأَتُونِيْ	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُوْاِ	أَفَتُونِيْ	فِيْ أَمْرِيْ	مَا كُنْتُ
اور آجاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہو کر	بولی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	میرے کام میں	نہیں
ہوں میں							
سامنے سرسختی نہ کرو۔ اور مسلمان بن کر میرے سامنے آ جاؤ۔ بولی اے سردارو! میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو میں کسی							

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ۚ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً وَأُولُوا بَأْسٍ

قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّى	تَشْهَدُونِ	قَالُوا	نَحْنُ	أَوْلُوا	قُوَّةً	وَأُولُوا	بَأْسٍ
ٹپ کر نیوالی	کوئی کام	جب تک	تم حاضر نہ ہو	بولے	ہم	صاحب	قوت	اور	صاحب لڑائی

شَدِيدٍ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۚ قَالَتْ إِنَّ

شَدِيدٍ	وَأَمْرٌ	إِلَيْكِ	فَانْظُرِي	مَاذَا	تَأْمُرِينَ	قَالَتْ	إِنَّ
تخت کے ہیں	اور	فیصلہ	تیرے پاس ہے	سو تو دیکھ	کیا	حکم دیتی ہے	بول

الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرَافَهُ

الْمُلُوكَ	إِذَا	دَخَلُوا	قَرْيَةً	أَفْسَدُوهَا	وَجَعَلُوا	أَعْرَافَهُ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	برباد کر دیتے ہیں اسکو	اور	بناتے ہیں عزت والوں کو

أَهْلَهَا أَذِلَّةٌ ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۚ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ

أَهْلَهَا	أَذِلَّةٌ	وَكَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	وَإِنِّي	مُرْسِلَةٌ	إِلَيْهِمْ
اس کے رہنے والوں کو	ذیل	اور	ایسا ہی کرتے ہیں	اور	بھجے والی ہوں	انکی طرف

بِهَدِيَّةٍ فَنُظِرَتْ ۚ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۚ فَلَمَّا جَاءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَنُظِرَتْ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَ
تخت	تو دیکھتی ہوں	کیسے	لوٹتے ہیں	بھجے ہوئے	تو جب	آیا

پھر دیکھوں گی (میرے) قاصد کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں۔ تو جب (اس کا قاصد تختہ لے کر)

سُلَيْمَنَ قَالَ اتَّبِدُونَنِي بِمَالٍ فَبَا أَتَيْنَ اللَّهَ خَيْرٌ مِّمَّا

سُلَيْمَنَ	قَالَ	اتَّبِدُونَنِي	بِمَالٍ	فَبَا	أَتَيْنَ	اللَّهُ	خَيْرٌ	مِّمَّا
سلیمان کے پاس	فرمایا	کیا مدد دینا چاہتے ہو مجھے	مال کی	تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر ہے	اس سے جو
سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ مال سے تم میری مدد کرتے ہو تو (یاد رکھو) اللہ نے جو کچھ مجھے								

اَشْكُمُ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

اَشْكُمُ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُونَ	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم	اپنے تحفے پر	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	ان کی طرف
عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو رہے ہو۔ پلٹ جا ان کی طرف تو						

فَلَنَاتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا

فَلَنَاتِيَنَّهُمْ	بِجُنُودٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِنْهَا
ہم ضرور لائینگے ان کے مقابل	لشکر	نہیں	مقابلہ	ان کا	ان سے	اور نکالیں گے ہم ان کو	اس سے
ضرور ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہو کی اور ضرور ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے							

اَذَلَّةً وَهُمْ صَغِرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي

اَذَلَّةً	وَهُمْ	صَغِرُونَ	قَالَ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي
ذلیل کر کے	اور	وہ	پست ہونگے	فرمایا	اے	کون تم میں سے	لائیگا میرے پاس
نکال دیں گے یوں کہ وہ بہت خوار ہوں گے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا							

بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عَفْرَيْتُ مِّنَ الْجِنِّ

بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	أَنْ	يَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَ	عَفْرَيْتُ	مِّنَ الْجِنِّ
اس کا تخت	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	بولا	ایک خبیث	جن
تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں۔ ایک خبیث جن بولا میں اسے تمہارے پاس							

أَنَا أَيْتِكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي

أَنَا	أَيْتِكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	تَقُومَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَ	إِنِّي
میں	لاؤنگا آپ کے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	آپ اٹھیں	اپنی جگہ سے	اور	بیشک میں
اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھو گے لے آؤں گا اور میں اس کی								

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٢٩﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِينٌ	قَالَ	الَّذِي	عِنْدَهُ	عِلْمٌ	مِنَ الْكِتَابِ
اس پر	حضور ہوں	امانت دار	کہا	اس نے	جس کے پاس	علم تھا	کتاب کا
طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں۔ وہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا یعنی اللہ کا ولی بولا							

أَنَا أَيْتِكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ

أَنَا	أَيْتِكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	يَرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَآهُ
میں	لاؤنگا تمہارے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	واپس آئے	تمہاری طرف	تمہاری نظر	پھر جب	اسے دیکھا
میں اسے تمہارے پاس اس سے پہلے کہ آپ آنکھ بھکیں لے آؤں گا، چنانچہ جب انہوں									

مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي

مُسْتَقَرًّا	عِنْدَهُ	قَالَ	هَذَا	مِنْ فَضْلِ	رَبِّي
پڑا ہوا	اپنے پاس	کہا	یہ ہے	فضل	میرے رب کا
نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے					

عَاشُكُرًا أَمْ أَكْفُرًا ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ

عَاشُكُرًا	أَمْ	أَكْفُرًا	وَمَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ
کیا میں شکر کرتا ہوں	یا	ناشکری	اور جو	شکر کرے	تو اسکے سوا نہیں کہ	شکر کریگا	اپنی جان کیلئے	اور جو
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے اور جس کی نے								

كَفَرْنَا بِمَا بِيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝۳۰ قَالَ نَكْبَرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ

كَفَرْنَا	بِمَا	بِيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ	قَالَ	نَكْبَرُوا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرُ
-----------	-------	------	---------	----------	-------	------------	-------	-----------	----------

ناشکری کرے تو بیشک میرا رب بے پرواہ ہے بزرگ فرمایا تبدیل کر دو اسکے لیے اس کا تخت ہم دیکھتے ہیں
ناشکری کی تو میرا رب بے نیاز اور عزت والا ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اس عورت (کی آزمائش) کیسے اس کے تخت کی

أَتَهْتَدِيْ أَمْ تَكُوْنُ مِنَ الْزَيِّنِ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝۳۱ فَلَمَّا

أَتَهْتَدِيْ	أَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ الْزَيِّنِ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا
--------------	------	----------	-----------------	-----	--------------	----------

کیا پہچانتی ہے یا صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ (اسے پہچاننے کی طرف) راہ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔ پھر

جَاءَتْ قِيْلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۝۳۲ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِيْنَا

جَاءَتْ	قِيْلَ	أَهَكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَأَنَّهُ	هُوَ	و	أُوتِيْنَا
---------	--------	-----------	----------	---------	-----------	------	---	------------

آئی پوچھا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت بولی گویا کہ وہ وہی ہے اور لیے گئے ہم
جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ اسی طرح ہے تیرا تخت؟ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے علم

الْعِلْمُ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝۳۳ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ

الْعِلْمُ	مِنْ قَبْلِهَا	و	كُنَّا	مُسْلِمِينَ	و	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَعْبُدُ
-----------	----------------	---	--------	-------------	---	----------	-----	---------	----------

علم اس سے قبل اور تھے ہم فرمانبردار اور روکا اس کو جو تھی وہ عبادت کرتی
دے دیا گیا تھا اور (اسی وقت) ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔ اور اسے روکا اس چیز نے جسے

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝۳۴ قِيْلَ لَهَا

مِنْ دُونِ	اللَّهِ	إِنَّهَا	كَانَتْ	مِنْ قَوْمٍ	كَافِرِينَ	قِيْلَ	لَهَا
------------	---------	----------	---------	-------------	------------	--------	-------

سوا اللہ کے بیشک وہ تھی کافروں کا قوم کافر سے کہا گیا اس کو
وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اُس سے کہا گیا کہ کل میں

ادْخُلِ الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا

ادْخُلِ	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَأَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَ	كَشَفَتْ	عَنْ سَاقِهَا
داخل ہو جا	صحن میں	پھر جب	دیکھا اس کو	خیال کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دیں اس نے	اپنی پنڈلیاں

قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ

قَالَ	إِنَّهُ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ قَوَارِيرَ	قَالَتْ	رَبِّ
کہا	بیشک وہ	صحن ہے	چکنا صاف	شیشے کا	بولی	اے میرے رب

سَلِمَانَ مِّمَّنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ شَيْءٌ مِّنْ قَبْلُ ۚ قَالَتْ رَبِّ اِيَّاكَ

اِيَّاكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَاسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلّٰهِ رَبِّ

اِيَّاكَ	ظَلَمْتُ	نَفْسِي	وَ	اسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمَانَ	لِلّٰهِ	رَبِّ
بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر	اور	میں اسلام لائی	ساتھ	سلیمان کے	اللہ کیلئے جو	رب ہے

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ رب کائنات

الْعَالَمِينَ ۚ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صَالِحًا اَنْ

الْعَالَمِينَ	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صَالِحًا	اَنْ
سب سے جہانوں کا	اور بیشک	ہم نے بھیجا	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

پر اسلام لے آئی ہوں۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے قوی بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا کہ

اَعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۚ قَالَ يُقَوْمٌ لِّمَ

اَعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُم	فَرِيقَانِ	يَخْتَصِمُونَ	قَالَ	يُقَوْمٌ	لِّمَ
عبادت کرو	اللہ کی	تو جہی	وہ	دو گروہ تھے	جھگڑتے	فرمایا	اے میری قوم	کیوں

اللہ کی عبادت کرو پھر وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم!

تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَةِ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ

تَسْتَغْفِرُونَ	لَا	لَوْ	الْحَسَةِ	قَبْلَ	بِالسَّيِّئَةِ	تَسْتَغْفِرُونَ
بخشش مانگتے	نہیں	کیوں	بھلائی سے	پہلے	برائی کی	جلدی کرتے ہو

تم کیوں بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہو؟ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالُوا أَظِيرُنَا بِشَيْءٍ مَّعَكَ ط

اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ	تَرْحَمُونَ	قَالُوا	أَظِيرُنَا	بِكَ	وَ	بِشَيْءٍ	مَّعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	بولے	برا شگون لیا ہم نے	تجھ سے	اور	ان سے جو	تمہارے ساتھ ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح بیٹا نے فرمایا

قَالَ ظِيرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٣٧﴾ وَكَانَ

قَالَ	ظِيرُكُمْ	عِنْدَ	اللَّهُ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُونَ	وَ	كَانَ
فرمایا	تمہارا بد شگون تو	پاس	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	قوم ہو	فتنہ میں پڑی ہوئی	اور	تھے

تمہاری نحوست تو اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگ آزمائے جارہے ہو۔ اُس شہر میں

فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا

فِي الْمَدِينَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	وَ	لَا
شہر میں	نو	آدمی	فساد کرتے تھے	زمین میں	اور	نہیں

نو سرکردہ لیڈر تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور کوئی اصلاح کا

يُصْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ

يُصْلِحُونَ	قَالُوا	تَقَاسَمُوا	بِاللَّهِ	لَنُبَيِّتَنَّهُ	وَ	أَهْلَهُ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	بولے	قسمیں کھا کر	اللہ کی	ضرورت ہم شیخون ہارنگے اس پر	اور	اسکے گھروالوں پر	پھر

کام نہ کرتے تھے۔ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے ہم ضرور ان کے اوپر چھاپا ماریں گے صالح بیٹا

لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا

لَنَقُولَنَّ	لِوَلِيِّهِ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	أَهْلِهِ	وَإِنَّا
ہم کہیں گے	اس کے وارث کو	نہیں	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک ہونے کے	اسکے اہل کے	اور یقیناً ہم
اور اس کے گھر والوں پر پھر اس کے وارث سے کہیں گے اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے						

لَصِدْقُونَ ﴿٣٩﴾ وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا وَهُمْ لَا

لَصِدْقُونَ	وَ	مَكْرُؤًا	وَ	مَكْرُؤًا	وَ	هُم	لَا
سچے ہیں	اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور وہ نہیں
اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے اپنا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور ہماری خفیہ تدبیر کا							

يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَا

يَشْعُرُونَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	أَنَا
سمجھتے تھے	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ان کے مکر کا	کہ ہم نے
انہیں پتا بھی نہیں چلا۔ پھر دیکھو کہ ان کے مکر کا انجام کیا ہوا ہم نے انہیں						

دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ يَوْمَئِذٍ

دَمَرْنَاهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ	أَجْمَعِينَ	فَتِلْكَ	يَوْمَئِذٍ
ان کو برباد کر دیا	اور	ان کی قوم کو	سب کو	تو یہ	ان کے گھر میں
اور ان کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔ اب ان کے گھر ویران اور					

خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
ویران	بدل	ان کے ظلم کا	بیشک	اس میں	نشان	اس قوم کیلئے
برباد پڑے ہیں ان کے ظلم کے سبب اس میں نشانی						

يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾ وَأُنَجِّينَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

يَعْلَمُونَ	وَأُنَجِّينَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا
جانیں	اور نجات دی ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے	اور	تھے

عظمدوں کے لئے ہے۔ اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے

يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

يَتَّقُونَ	وَلُوطًا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	أَتَأْتُونَ
پرہیزگار	اور لوط کو	جب	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا آتے ہو تم

اور متقی تھے۔ اور (یاد کیجئے) لوط علیہ السلام کو جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا کیا

الْفَاحِشَةُ وَ أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَيْنَكُمْ لَتَأْتُونَ

الْفَاحِشَةُ	وَ	أَنْتُمْ	تُبْصِرُونَ	أَيْنَكُمْ	لَتَأْتُونَ
بے حیائی کو	اور	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم

تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھی ہو۔ کیا تم عورتوں کے

الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

الرِّجَالِ	شَهْوَةً	مِّنْ دُونِ	النِّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ
مردوں کے پاس	شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو

علاوہ مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؟ بلکہ تم لوگ نادانی

تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

تَجْهَلُونَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا
جاہلوں کی	تو نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	بولے

کا کام کرتے ہو۔ تو اس کی قوم کا اس کا سوا کچھ جواب نہ تھا بولے

أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ

أَخْرِجُوا	آلَ	لُوطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	إِنَّهُمْ	أَنَاسٌ
نکال دو	آل	لوط کو	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ ہیں
لوط بیٹہ کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے					

يَتَّطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ قَدَّرْنَاهَا

يَتَّطَهَّرُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَاهَا
پاک رہنا چاہتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اس کو	اور	اسکے گھر والوں کو	مگر	اسکی عورت کو
پاک بنتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جس کیلئے					

مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ

مِنَ الْغَابِرِينَ	وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ
پچھے رہنے والوں میں	اور	بارش کی ہم نے	ان پر	ایک بارش	تو بری ہوئی
ہم نے پچھے رہنا ٹھہرا دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر خوب بارش برسائی تو کیا بری تھی بارش					

الْمُنْذِرِينَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ

الْمُنْذِرِينَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	و	سَلَامٌ	عَلَىٰ	عِبَادِهِ
ڈرائے ہوؤں کی	فرمادو	سب تعریف	اللہ کو ہے	اور	سلام	اوپر	اسکے بندوں کے
ڈرائے ہوئے لوگوں پر۔ (اے حبیبِ پیغمبر!) آپ فرما میں سب تعریضیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور سلام اس کے							

الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۖ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

الَّذِينَ	اصْطَفَىٰ	اللَّهُ	خَيْرٌ	أَمَّا	يُشْرِكُونَ
جو	برگزیدہ ہیں	کیا اللہ	بہتر ہے	یا وہ جو	شریک ٹھہراتے ہیں
برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ واحد بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟					

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
یا وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	اور	تمہارے لیے	آسمان سے پانی

بلکہ (ذرا بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُشْبِتُوا

فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	حَدَائِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	أَنْ تُشْبِتُوا
تو اگائے ہم نے	اسکے سے	باغ	بارونق	نہیں	تھا	تمہارے لیے	یہ کہ اگاؤ تم

ہرے بھرے باغ اگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم ان (باغوں) کے درخت اگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی

شَجَرَهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۚ أَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	عَالَهُ	مَعَ اللَّهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَعْدِلُونَ	أَمَّنْ جَعَلَ
اس کا درخت	کیا کوئی اللہ سے	اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	قوم ہیں	بے انصاف	یا وہ جس نے بنایا

اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے جس نے زمین

الْأَرْضَ قَرَارًا ۚ وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا ۚ وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَجَعَلَ	خِلَالَهَا	أَنْهَارًا	وَجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	بسنے کی جگہ	اور	نکالیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	بنائے

کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	عَالَهُ	مَعَ اللَّهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ
اور	بنایا	درمیان	دو سمندروں کے	پر وہ	کیا کوئی اللہ سے	اللہ کے ساتھ	بلکہ اکثر ان کے

اور دور سمندروں کے درمیان حد فاصل رکھی۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۖ أَفَمَنْ يُجِيبُ الْبُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

لَا	يَعْلَمُونَ	أَقْنُ	يُجِيبُ	الْمُضْطَرُّ	إِذَا	دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوءَ
نہیں	جانتے	یادو جو	سنتا ہے	لاچار کی	جب	پکارتا ہے اسکو	اور دور کرتا ہے	برائی

لوگ نہیں جانتے۔ بلکہ کون ہے وہ جو بے قرار شخص کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے۔

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ قَلِيلًا مَّا

و	يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَاءَ	الْأَرْضِ	عَالِيَهُ	مَعَ اللَّهِ	قَلِيلًا	مَا
اور	بناتا ہے تم کو	وارث	زمین کا	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	تھوڑا ہے	جو
برائی اور مصیبت تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بہت ہی کم							

تَذَكَّرُونَ ﴿٢٢﴾ أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

تَذَكَّرُونَ	أَمِنْ	يَهْدِيكُمْ	فِي ظُلُمَاتٍ	الْبَرِّ	و	الْبَحْرِ	و	مَنْ
نصیحت لیتے ہو	کیا وہ جو	راہ دکھاتا ہے تم کو	اندھیروں میں	خشکی	اور	تری	اور	کون

نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بلکہ کون ہے وہ جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں ہمیں راستہ دکھاتا ہے

يُرْسِلُ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَاحَتِهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ اللَّهِ ۖ تَعَالَى

يُزِيلُ	الزَّيْلَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيَّ	رَحْمَةً	عِالَةً	مَعَ اللَّهِ	تَعْلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دیتی	آگے	اسکی رحمت سے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلند ہے

اور جو ہواؤں کو اپنی ہار ان رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ بہت بلند ہے اللہ ان

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ

اللَّهُ	عَبَا	يُشْرِكُونَ	أَكْفَرُ	يَبْدَأُ	الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	وَمَنْ
اللہ	اس سے	جودہ شریک بناتے ہیں	کو بے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر	لوٹائے گا اس کو	اور کون

سے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے مخلوق کی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ وَءِ إِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَاءِ	و	الْأَرْضِ	ءِ إِلَٰهٌ	مَّعَ اللَّهِ	قُلْ	هَاتُوا
رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور	زمین سے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	فرمادو	لاؤ

اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟

بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بُرْهَانَكُمْ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	نہیں	جانتا	جو	آسمانوں میں

فرما دیجئے لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے (ہذات خود)

وَالْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

و	الْأَرْضِ	الْغَيْبِ	إِلَّا	اللَّهُ	و	مَا	يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	بَلِ
اور	زمین ہے	غیب	مگر	اللہ	اور	نہیں	سمجھتے کہ	کب	اٹھائے جائیگے	بلکہ

غیب نہیں جانتا اللہ کے سوا اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ کیا قیامت کے

اَدْرَاكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ

اَدْرَاكَ	عَلَيْهِمْ	فِي الْآخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِي شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
ختم ہو گیا	ان کا علم	آخرت میں	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

بارے میں ان کا علم کامل ہو گیا (کہ وہ ضرور آئے گی؟ نہیں) بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں

مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُ

مِّنْهَا	عَمُونَ	و	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِذَا	كُنَّا	تُرَابًا	و	آبَاءُ	أَبْنَا
اس سے	اندھے ہیں	اور	بولے	وہ جو	کافر ہیں	کیا جب	ہو جائیگے ہم	مٹی	اور	ہمارے باپ دادا	کیا ہم

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم

لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنْ

لَمُخْرَجُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	هَذَا	نَحْنُ	وَ	آبَاؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ
نکالے جائیں گے	بیشک	وعدہ دیے گئے ہم	یہ	ہم	اور	پہلے باپ دادا	پہلے سے	نہیں

پھر زندہ کیئے جائیں گے۔ بے شک اس کا وعدہ دیا گیا ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ داداؤں کو

هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

هَذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَانظُرُوا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	فرماؤ	چلو	زمین میں	تو دیکھو

یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرمادیجئے زمین میں پھرو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِينَ	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُنْ	فِي ضَيْقٍ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا	اور نہ	غم کھاؤ	ان پر	آپ نہ ہوں	تنگی میں

کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ ان کیلئے متکسین نہ ہوں اور جو چاہیں

مَّا يَسْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

مَّا	يَسْكُرُونَ	وَلَا	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
اسے جو	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم

وہ چلتے ہیں ان سے تنگ نہ ہوں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا

صَادِقِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

صَادِقِينَ	قُلْ	عَسَى	أَنْ	يَكُونَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِي
سچے	فرماؤ	قریب ہے	یکہ	ہو	پیچھے	تہارے	بعض	اس کا جو

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے کہ شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی مچا رہے ہو تم سے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَٰكِنَّ
جلدی کرتے ہو تم	اور	بیشک	تمہارا رب	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن

بہت ہی قریب ہوں گی۔ اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے

ان میں اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٤﴾ وَمِمَّا مِنْ غَايِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ

وَمَا	يُعْلِنُونَ	وَ	مِمَّا	مِنْ غَايِبَةٍ	فِي السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِلَّا	فِي كِتَابٍ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کچھ چھپا ہوا	میں آسمان	اور	زمین میں	مگر کتاب میں

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی چیز نہیں مگر وہ ایک

مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ

مُبِينٍ	إِنَّ	هَٰذَا	الْقُرْآنَ	يَقُصُّ	عَلَى	بَنِي	إِسْرَءِيلَ
روشن ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	اولاد	یعقوب کے

روشن کتاب میں لکھی ہے۔ یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان باتوں میں سے

أَكْثَرُ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَاحَةٌ

أَكْثَرُ	الَّذِي	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَهْدَىٰ	وَ	رَاحَةٌ
اکثر	وہ باتیں جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک وہ	ہدایت	اور	رحمت ہے

اکثر کو بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

لِّلْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُم	بِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
ایمان والوں کیلئے	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ فرمائے گا	انکے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہ	عزت والا

اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا اپنے حکم سے اور وہی بہت عزت والا

الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾ إِنَّكَ

الْعَلِيمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهُ	إِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِينِ	إِنَّكَ
علم والا ہے	تو بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک آپ	اوپر	حق	روشن کے ہو	بیشک تم

بہت علم والا ہے۔ آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ روشن حق پر ہیں۔ بیشک

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتَى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَاءَ	إِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِينَ
نہیں	سنا سکتے	مردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے	بہروں کو	پکار	جب	پھریں وہ

تمہارے بنائے مردے نہیں سنتے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سیں جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے والے ہوں۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَىٰ عَنْ صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ

وَمَا	أَنْتَ	بِهَادِي	الْعُمَىٰ	عَنْ	صَلَاتِهِمْ	إِنَّ	تُسْمِعُ	إِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تم	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	سنا سکتے تم	مگر	اسے جو

اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی میں راہ دکھانے والے بھی نہیں تمہارے بنائے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُونَ	وَ	إِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو وہ	فرمانبردار ہیں	اور	جب	واقع ہوگی	بات	ان پر

آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔ اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان پورا ہونے کا وقت آجائے گا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا

أَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَابَّةً	مِّنَ الْأَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	أَنَّ	النَّاسَ	كَانُوا
نکالیں گے ہم	ان کے لیے	چوپایہ	زمین سے	بولے گا ان سے	بیشک	لوگ	تھے
تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جاندار نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ ہماری نشانیوں							

بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِآيَاتِنَا	لَا	يُوقِنُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِّنْ كُلِّ	أُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ہماری آیتوں	نہ	یقین کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم	ہر ایک	گروہ سے	فوج	ان سے جو
پر یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت کے گروہ ان لوگوں میں سے جو ہماری آیتوں کو									

يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ

يُكَذِّبُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوكَ	وَقَالَ	أَكْذَبْتُمْ
جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتیں	تو وہ	الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گی	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	فرمائے گا	کیا تم نے جھٹلایا
جھٹلاتے ہیں تو وہ (ترتیب وار صف بندی کیلئے) روکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے (رب) فرمائے								

بِآيَتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عِلْمًا أَمْ آذًا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ

بِآيَتِي	وَلَمْ	تُحِطُوا	بِهَا	عِلْمًا	أَمْ آذًا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَوَقَعَ
میری آیتوں	اور	نہ	گھیرا تم نے	ان کو علم سے	یا کیا	تھے تم	عمل کرتے	واقع ہوئی
گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ اپنے علم سے تم نے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا پھر تم کیا کام کرتے تھے؟ اور ان پر وعدہ آئیے گا								

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُونَ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	جَعَلْنَا
بات	ان پر	بہت	انکے ظلم کے	تو وہ	نہیں	بولتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ تم نے	بنائی
اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا پھر وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے رات بنائی کہ اس میں										

الَّيْلَ لَيْسَ كُنُوفِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

الَّيْلَ	لَيْسَ كُنُوفَا	فِيهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پائیں	اس میں	اور	دن	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	قوم

آرام کریں اور روشن دن بنایا ہے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے

يَوْمَ مَنُونٍ ۚ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

يَوْمَ مَنُونٍ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
مومن کے لیے	اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا

جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونک دیا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلُّ أَتَوَةٍ ذَخِيرَتٌ

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ	إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ	وَكُلُّ أَتَوَةٍ	ذَخِيرَتٌ
اور جو	زمین میں ہے	مگر جسے اللہ چاہے	اللہ اور سب کے سب

سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے سامنے عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ

وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَهِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور	پہاڑوں کو	خیال کرے گا انکو	جیسے ہوئے	اور	چلتے ہوئے	چلنا	بادلوں کا
اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تم انہیں جما ہوا گمان کرتے ہو اور وہ بادلوں کے اڑنے کی طرح اڑ رہے ہوں گے۔							

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۚ

صُنْعَ اللَّهِ	الَّذِي أَتَقَنَ	كُلُّ شَيْءٍ	إِنَّهُ خَبِيرٌ	بِمَا تَفْعَلُونَ
کام ہے	اللہ کا	جس نے	مضبوط کیا	ہر چیز کو

یہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو خوب بنایا ہے۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ

مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ	خَيْرٌ	مِنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَوْمَئِذٍ
جو	لائے	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	گھبراہٹ سے	اس دن

جو نیکی لائے تو اس کیلئے اس سے بہتر (جزاء) ہے اور وہ (لوگ) اس دن گھبراہٹ سے

أَمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ط

أَمِنُونَ	وَ	مَنْ	جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وَجُوهُهُمْ	فِي النَّارِ
امن میں ہوں گے	اور	جو	لایا	برائی	تو اونڈھے کیے گئے	ان کے منہ	آگ میں

امن میں ہونگے۔ اور جو برائی لے کر آئے تو ان کے منہ آگ میں اونڈھے ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّا أَمَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّا	أَمَرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ
نہیں	بدلیے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	اے	سو انہیں	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ میں عبادت کروں

(کہا جائے گا اُن سے) وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں عبادت کروں

رَبِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ نَّ

رَبِّ	هَذِهِ	الْبَلَدَةِ	الَّذِي	حَرَّمَهَا	وَ	لَهُ	كُلُّ	شَيْءٍ
رب کی	اس	شہر کے	وہ جس نے	عزت دی اسے	اور	اسی کی ہے	ہر	چیز

اس شہر کے رب کی جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور سب کچھ اسی کا ہے

وَأُمرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ ج

وَ	أُمرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ الْمُسْلِمِينَ	وَ	أَنْ	أَتْلُو	الْقُرْآنَ
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	مسلمانوں میں سے	اور	یہ کہ	میں پڑھوں	قرآن

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں۔

فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمَنْ	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
تو جس نے	ہدایت پائی	تو اسکے سوا نہیں کہ	ہدایت پائے گا	اپنے لیے	اور	گمراہ ہوا	تو فرما دو

پھر جو ہدایت اختیار کرے گا تو یقیناً وہ صرف اپنے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو گا تو فرما دیجئے

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرِكُمْ

إِنَّمَا	أَنَا	مِنَ الْمُنذِرِينَ	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	سِيرِكُمْ
اسکے سوا نہیں کہ	میں ہوں	ڈر سنانے والا	اور	فرماؤ	سب تعریف	اللہ کو ہے

کہ یقیناً میں تو صرف خبردار کر دینے والوں میں سے ہوں۔ اور فرما دیجئے تعریف اللہ کی جو تمہیں بہت جلد

آیتہ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

آیتہ	فَتَعْرِفُونَهَا	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
اپنی نشانیاں	تو پہچان لو گے تم ان کو	اور	نہیں	تمہارا رب	بے خبر	اس سے

اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا رب تم لوگوں کے عملوں سے غافل بھی نہیں ہے۔

﴿آیتا ۸۸﴾ ﴿سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹﴾ ﴿مَرْكُوعَاتُهَا ۹﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طسّم ۱ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ ۚ نَتْلُو عَلَيْكَ مِنْ نَّبَا

طسّم	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	الْبَيِّنِ	نَتْلُو	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَا
طسم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	پڑھتے ہیں ہم	تم پر	کچھ خبر

ہم تمہیں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا حال حق کے یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔

منزل ۵

مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٦﴾ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوسَىٰ	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ	اور	فرعون کی	سچی	واسطے قوم	مومن کے	بیشک	فرعون نے	سراٹھیا

ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ فرعون نے زمین میں سرکشی کی تھی

فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ طَائِفَةً مِنْهُمْ

فِي	الْأَرْضِ	وَ	جَعَلَ	أَهْلَهَا	شِيَعًا	يَسْتَضِعُّ	طَائِفَةً	مِنْهُمْ
میں	زمین کے	اور	بنایا	اسکے رہنے والوں کو	ٹکڑے ٹکڑے	وہ کمزور کرنا چاہتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

اور اس کے رہنے والوں کے فرقے بناتا تھا ان کے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا

يَذَرِيهِمْ آيَاتٍ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٢٧﴾

يَذَرِيهِمْ	آيَاتٍ	وَيَسْتَحْيِي	نِسَاءَهُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِينَ
ڈنگ کرتا	بیٹے ان کے	اور زندہ رکھتا	بیٹیاں ان کی	بیشک وہ	تھا	فسادیوں سے

ان کے بیٹوں کو ڈنگ کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي

وَنُرِيدُ	أَنْ	نَمُنَّ	عَلَى	الَّذِينَ	اسْتُضْعِفُوا	فِي
اور ہم چاہتے تھے	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان کے	جو کمزور بنائے گئے	میں

اور ہم چاہتے تھے کہ احسان فرمائیں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے اور ہم

الْأَرْضِ وَنَجْعَلُهُمْ أَبْنَاءَ وَنَجْعَلُهُمُ الْوَارِثِينَ ۚ وَنُكِّنْ لَهُمْ فِي

الْأَرْضِ	وَ	نَجْعَلُهُمْ	أَبْنَاءَ	وَ	نَجْعَلُهُمُ	الْوَارِثِينَ	وَنُكِّنْ	لَهُمْ	فِي
زمین	اور	بنائیں ہم ان کو	پیشوا	اور	بنائیں ہم ان کو	وارث	اور جگہ دیں ہم	ان کو	میں

انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں کو وارث کر دیں۔ اور ہم انہیں زمین میں

الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمَا مَا كَانُوا

الْأَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا	مِنْهُمَا	مَا	كَانُوا
زمین	اور	دکھائیں ہم	فرعون	اور	ہامان	اور ان کے لشکروں کو	ان سے	جو	تھے

استحکام عطا فرمائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کے ہاتھوں وہ دکھائیں

يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا

يَحْذَرُونَ	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمِّ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَرْضِعِيهِ	فَإِذَا
ڈرتے	اور	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کے	یہ کہ	دودھ پلا اس کو	تو جب

جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ بیٹہ کی والدہ کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلائی رہو پھر جب

خَفِيَ عَلَيْهِ فَالْقِيَهُ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَيْنَاهُ

خَفِيَ	عَلَيْهِ	فَالْقِيَهُ	فِي الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِي	وَ	لَا	تَحْزَنِي	إِنَّا	رَأَيْنَاهُ
تو ڈرے	اس پر	تو ڈال اس کو	دریا میں	اور نہ	ڈر	اور نہ	غم کھا	پیشک ہم	لونا بیٹے اسکو		

کچھ اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈر اور نہ غم کر بے شک ہم انہیں تیری طرف

إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾ فَالتَّحْقُطَةُ ۚ أَلْ فِرْعَوْنَ

إِلَيْكَ	وَ	جَاعِلُوهُ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ	فَالْتَّحْقُطَةُ	أَلْ فِرْعَوْنَ
تیری طرف	اور	بنانے والے ہیں	اس کو رسولوں سے	تو پکڑ اس کو	فرعون کے گمراہوں نے

واپس لوٹا دیں گے اور اسے رسولوں میں شامل کریں گے۔ پھر اُسے فرعون کے گمراہوں نے اٹھا لیا

لِيَكُونُ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

لِيَكُونُ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَحَزَنًا	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَ	جُنُودَهُمَا
تاکہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	پیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکر ان کے

تا کہ وہ ان کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور ہامان اور ان

كَانُوا خَطِيئِينَ ۝ وَقَالَتْ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْتُ عَيْنِي لِي

كَانُوا	خَطِيئِينَ	و	قَالَتْ	امْرَأَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرْتُ	عَيْنِي	لِي
تھے	خطا کار	اور	کہا	بیوی نے	فرعون کی	ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میں کے لیے

دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ

وَلَكَ	لَا	تَقْتُلُوهُ	عَسَىٰ	أَنْ	يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَهُمْ
اور	تیرے لیے	نہ	قتل کرو اس کو	قریب ہے	یہ کہ	نفع دے ہمیں	یا	بنائیں ہم اس کو	بیٹا اور وہ

اسے قتل مت کرو ممکن ہے وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بن لیں اور وہ

لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا ۚ إِنَّ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُونَ	وَأَصْبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ	مُوسَىٰ	فَرِحًا	إِنَّ	كَادَتْ
نہ	سمجھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں	موسیٰ کا	بیقرار	بیشک	قریب تھی

سمجھتے نہ تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تو قریب تھ

لَتُبْدِيَ بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

لَتُبْدِيَ	بِهِ	لَوْلَا	أَنْ	رَبَطْنَا	عَلَىٰ	قَلْبِهَا	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُنْذِرِينَ
کہ ظاہر کرتی	اس کو	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ڈھارس بندھاتے ہم	اوپر	اسکے دل کے	تاکہ ہو	یقین کرنے والوں سے

کہ وہ اس بات کو ظاہر کر دے۔ قصد یہ تھا کہ وہ مومنوں میں سے رہیں (یعنی یقین کرنے والوں میں سے)۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنْبٍ

وَقَالَتْ	لِأُخْتِهِ	قُصِّيهِ	فَبَصُرَتْ	بِهِ	عَنْ جُنْبٍ
اور	اس نے کہا	اس کی بہن کو	پچھا کر اس کا	تو وہ دیکھتی تھی	اس کو

اور ان کی والدہ نے ان کی بہن سے کہا موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے جاؤ تو سو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ
اور وہ	نہ	سمجھتے تھے	اور حرام کر دیں ہم نے	اس پر	دودھ پلانے والیاں	پہلے سے
اور وہ لوگ بالکل بے خبر تھے۔ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ علیہ السلام پر دایوں کا دودھ حرام کر رکھا تھا						

فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

فَقَالَتْ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	أَهْلِ	بَيْتٍ	يَكْفُلُونَهُ	لَكُمْ	وَهُمْ	لَهُ
تو کہا اس نے	کیا	بتاؤں میں تم کو	ایک	رہنے والے	گھر کے	جو اس کو پالیں	تمہارے لیے	اور وہ	انکے
تو موسیٰ میری بہن بولیں کیا میں کہہ دوں کہ یہ گھر والوں کی طرف رہنمائی کروں جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کر دیں اور وہ									

لِصَحْوَنَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

لِصَحْوَنَ	فَرَدَدْنَاهُ	إِلَىٰ	أُمِّهِ	كَىٰ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ
خیر خواہ ہیں	تو لوٹا دیا ہم نے اس کو	طرف	اسکی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ	اور نہ	غم کرے	
اس کے خیر خواہ بھی ہوں۔ تو ہم نے انہیں ان کی والدہ کی طرف لوٹا دیا کہ والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوں								

وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ

وَلِتَعْلَمَ	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَلَٰكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَمَّا	بَلَغَ
اور تاکہ جانے	کہ	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچے
اور وہ سمجھیں نہ ہوں اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے										

أَشَدَّهُ وَاسْتَوَىٰ أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

أَشَدَّهُ	وَاسْتَوَىٰ	أَتَيْنَهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَكَذَٰلِكَ	نَجْزِي
اپنی جوانی کو	اور زور پر آئے	عطا فرمایا ہم نے اس کو	حکمت	اور علم	اس طرح	بدلی دیتے ہیں ہم
اور پورے توانا ہو گئے ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں						

الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا

الْمُحْسِنِينَ	وَدَخَلَ	الْمَدِينَةَ	عَلَى	حِينٍ	غَفْلَةٍ	مِّنْ أَهْلِهَا
نیکوں کو	اور داخل ہوا	شہر میں	اوپر	وقت	بے خبری کے	اسکے رہنے والوں کے

نیک لوگوں کو۔ اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اسکے باشندے (گرد و پیش سے) بے خبر تھے

فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۝۱۴

فَوَجَدَ	فِيهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلَانِ	هَذَا	مِنْ شِيعَتِهِ	وَ	هَذَا	مِنْ عَدُوِّهِ
توپائے	اس میں	دو آدمی	لڑتے	یہ	تو اسکے گروہ کا تھا	اور	یہ	اس کا دشمن تھا

اور وہاں انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا یہ اس کی قوم سے تھے اور وہ اسکے دشمنوں سے تھے

فَاسْتَعَاثَ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۝۱۵

فَاسْتَعَاثَ	الَّذِي	مِنْ شِيعَتِهِ	عَلَى	الَّذِي	مِنْ عَدُوِّهِ
تو مدد مانگی اس سے	اس نے	جو اس کی جماعت کا تھا	اوپر	اس کے	جو اس کا دشمن تھا

پھر جو اس کی قوم سے تھا اس نے اسے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا مدد کیلئے پکارا

فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ۝۱۶ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۝۱۷

فَوَكَرَهُ	مُوسَى	فَقَضَى	عَلَيْهِ	قَالَ	هَذَا	مِنْ عَمَلِ	الشَّيْطَانِ
تو گھونسا مارا اسکو	موسیٰ نے	تو کام ہو گیا	اس کا	کہا	یہ ہے	کام	شیطانی

چنانچہ موسیٰ نے اسے ایک گھونسا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے یہ ایک شیطانی عمل تھا

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝۱۸ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

إِنَّهُ	عَدُوٌّ	مُضِلٌّ	مُبِينٌ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي
بیشک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	کھلا	عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر

بے شک وہ صاف گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ اور عرض کی میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے مجھے بخش دے سو اللہ بخیر

فَاغْفِرْ لِيْ فَعَفَّرَ لَهٗ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا

فَاغْفِرْ لِيْ	فَعَفَّرَ لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا
تو بخش دے مجھ کو	تو بخش دیا اسکو	بیشک	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	عرض کی	اے مجھ کو	انجسہ کہ

نے انہیں بخش دیا بے شک وہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب!

اَنْعَمْتَ عَلٰی فُلٰنٍ اَكُوْنُ ظٰهِيْرًا لِّلْجٰرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاَصْبَحَ فِي

اَنْعَمْتَ	عَلٰی	فُلٰنٍ	اَكُوْنُ	ظٰهِيْرًا	لِّلْجٰرِمِيْنَ	فَاَصْبَحَ	فِي
احسان کیا تو نے	مجھ پر	تو کبھی نہ	ہوں گا میں	مددگار	مجرموں کا	صبح کی	میں

جیسا تو نے مجھ پر احسان فرمایا تو اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا۔ تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے

الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْاَمْسِ

الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهُ	بِالْاَمْسِ
شہر	ڈرتے ہوئے	انجام کا منتظر	تو جیسی	وہ جس نے	مدد مانگی تھی آپ سے	کل

صبح کی انتظار کرتے ہوئے (کہ اب کیا ہو گا) تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى اِنَّكَ لَعَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا اَنَّ

يَسْتَصْرِخُهُ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَعَوِيٌّ	مُبِيْنٌ	فَلَمَّا	اَنَّ
دو فریاد کر رہا تھا	فرمایا	اس کو	موسیٰ نے	بیشک تو	گمراہ ہے	کھلا	تو جب	اس نے

(آج پھر) انہیں مدد کیلئے پکار رہا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے اس سے فرمایا یقیناً تو صریح گمراہ ہے۔ تو جب موسیٰ علیہ السلام نے

اَسْرَادًا اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لِّهَآ ۚ قَالَ يٰمُوْسٰى اَتُرِيْدُ اَنْ

اَسْرَادًا	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِي	هُوَ	عَدُوٌّ	لِّهَآ	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اَتُرِيْدُ	اَنْ
ارادہ کیا	یہ کہ	پکڑے	اس کو	کہ وہ	دشمن تھا	ان کا	بولا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یہ کہ

چاہا کہ اس پر گرفت کرے جو ان دونوں کا دشمن ہے وہ بولا اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم مجھے ایسا ہی قل کرنا چاہتے ہو

تَقْتُلْنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِآلَامٍ ۖ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ

تَقْتُلْنِي	کما	قتلت	نفسا	بالامس	ان	تريد	الا	ان	تكون
قتل کرے مجھ کو	جیسے	قتل کیا تو نے	ایک آدمی	کل	نہیں	چاہتا تو	مگر	یہ کہ	ہو تو
جیسا تم نے	کل	ایک شخص کو قتل کر دیا	تم تو یہی چاہتے ہو کہ						

جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

جَبَّارًا	فِي الْأَرْضِ	وَمَا	تُرِيدُ	أَنْ	تَكُونَ	مِنَ الْمَصْلِحِينَ
سرکش	زمین میں	اور	نہیں	چاہتا تو	یہ کہ	اصلاح کرنے والوں سے
زمین میں	سرکش بنو	اور	تم	اصلاح کرنا	نہیں چاہتے۔	

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يُوسُفُ إِنَّ

وَجَاءَ	رَجُلٌ	مِّنْ أَقْصَا	الْمَدِينَةِ	يَسْعَىٰ	قَالَ	يُوسُفُ	إِنَّ
اور	آیا	ایک آدمی	پرلے کنارے	شہر سے	دوڑتا ہوا	کہا	اے موسیٰ
اور شہر کے	دوسرے کنارے سے	ایک شخص دوڑتا ہوا آیا	کہا اے موسیٰ میرا! بے شک				

الْمَلَا يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ ۖ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

الْمَلَا	يَأْتِرُونَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوكَ	فَاخْرُجْ	إِنِّي	لَكَ	مِنَ النَّاصِحِينَ
دربار والے	مشورہ کرتے ہیں	تیرے متعلق	کہ قتل کر دیں تجھ کو	تو نکل جا	بیشک میں	آپ کے	خیر خواہوں میں سے ہوں
یہاں پر آپ کے قتل کا مشورہ ہو رہا ہے	تو نکل جائے میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔						

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَائِفًا	يَتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِي
تو نکلا	اس سے	ڈرتا ہوا	انتظار میں	عرض کی	اے رب	نجات دے مجھے
پھر موسیٰ علیہ السلام وہاں سے خوف زدہ ہو کر (رب کی مدد) کا انتظار کرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے عرض کیا: "اے میرے						

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ وَلَبَّاتُوْجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ

مِنَ الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَبَّاتُوْجَّهَ	تِلْقَاءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسَىٰ
قوم سے	ظالموں کے	اور	جب	توجہ کی	طرف	مدین کی	کہا
رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیدے۔ اور جب انہوں نے مدین کی طرف منہ کیا تو کہنے لگے							

رَبِّيَ أَنْ يَّهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَبَّاتُوْجَّهَ مَدْيَنَ

رَبِّيَ	أَنْ	يَّهْدِيَنِي	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	وَ	لَبَّاتُوْجَّهَ	مَدْيَنَ
میرا رب	یہ کہ	بتائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	مدین کے پانی پر
مکمل ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر آئے تو اس پر							

وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	أُمَّةٌ	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُونَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ دُونِهِمْ
پایا	اس پر	ایک جماعت کو	لوگوں سے	پانی پلاتے	اور	پائیں	ان سے پرے
لوگوں کا ہجوم پایا کہ وہ پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتیں پائیں جو اپنی بکریوں کو							

أَمْرَاتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

أَمْرَاتَيْنِ	تَذُودَانِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِي	حَتَّىٰ
دو عورتیں	جو روک رہی تھیں	پوچھا	کیا	حال ہے تمہارا	بولیں	نہیں	پلاتیں	یہاں تک کہ
ہمارا ہی تھیں فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے								

يُصَدِّرَا الرِّعَاءَ ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ

يُصَدِّرَا	الرِّعَاءَ	وَ	أَبُونَا	شَيْخٌ	كَبِيرٌ	فَسَقَىٰ	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلَّىٰ
چلے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا باپ	بڑا	بڑا	تو پلا دیا	ان کو	پھر	پھر
واپس نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر									

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٣﴾

إِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	إِنِّي	لِمَا	أَنْزَلْتَ	إِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيرٌ
طرف	سائے کی	تو کہا	اے مجھے رب	بیشک میں	اس کیلئے جو	اتارے تو	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

سائے کی طرف آگئے اور عرض کی اے میرے رب! بے شک میں اس خیر و برکت کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل کرتا ہے۔

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمِشًى عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي

فَجَاءَتْهُ	إِحْدَاهُمَا	تَمِشًى	عَلَى اسْتِحْيَاءٍ	قَالَتْ	إِنَّ	أَبِي
تو آئی اسکے پاس	ایک ان میں سے	چلتی ہوئی	شرماتی ہوئی	کہنے لگی	بیشک	میرا باپ

تو ان دونوں میں سے ایک شرم و حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی بولی میرا باپ تمہیں

يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ

يَدْعُوكَ	لِيَجْزِيَكَ	أَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَاءَهُ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تاکہ بدلہ دے تجھے	مزدوری	اسکی جو	پلایا تو نے	ہمارے لیے	تو جب	آیا اسکے پاس	اور بیان کیا

بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پالی پلایا ہے

عَلَيْهِ الْقَصَصُ ۚ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتُ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصُ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتُ	مِنَ الْقَوْمِ
اس پر	واقعہ	فرمایا	نہ	ڈر	نجات پائی تو نے	قوم

جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آئے اور اسے (پچھلے) واقعات بیان کیے تو اس نے کہا ڈریے نہیں آپ

الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ

الظَّالِمِينَ	قَالَتْ	إِحْدَاهُمَا	يَا أَبَتِ	اسْتَأْجِرْهُ	إِنَّ	خَيْرَ
ظالم سے	بولی	ایک ان سے	اے میرے باپ	مزدور رکھ لو اس کو	بیشک	بہتر

ان دونوں میں سے ایک نے کہا: "اے میرے ابا جان! اس کو ملازم رکھ لیں۔ یقیناً

مَنْ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيَّ الْأَمِينُ ۖ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

مَنْ	اسْتَأْجَرْتَ	الْقَوِيَّ	الْأَمِينُ	قَالَ	إِنِّي	أُرِيدُ	أَنْ
ان کا جو	تو مزدور رکھے	طاقتور ہے	امانت دار	کہا	میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں مضبوط امانت دار ہے۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں

أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي

أُنْكِحَكَ	إِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هَاتَيْنِ	عَلَى	أَنْ	تَأْجُرَنِي	ثَمَنِي
نکاح کر دوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دونوں بیٹیوں	ان میں سے	اس شرط پر	کہ تو	مزدوری کرے میری	آٹھ

سے ایک کا اس شرط پر تیرے ساتھ نکاح کر دوں گا کہ تو آٹھ سال میرے پاس

حِجَبٍ فَإِنْ أَتَيْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

حِجَبٍ	فَإِنْ	أَتَيْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَمَا	أُرِيدُ	أَنْ
برس	پھر اگر	پورے کرے تو	دس سال	تو تیرا احسان ہے	اور	نہیں	چاہتا ہوں

اجرت پر کام کرے اور اگر تو دس پورے کر دے تو یہ تیری طرف سے ہوگا اور میں

أَشُقُّ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ قَالَ

أَشُقُّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ	مِنَ الصَّالِحِينَ	قَالَ
تجھ پر سختی کروں	تجھ پر	پائے گا تو مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	نیک لوگوں سے	کہا

تجھ پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا انشاء اللہ تو مجھے ٹھیک آدمی پائے گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّامًا جَلِيلًا قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذَلِكَ	بَيْنِي	وَبَيْنَكَ	أَيَّامًا	جَلِيلًا	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ ہے معاہدہ	میرے	اور	آپ کے درمیان	جو بھی	دونوں مدتوں سے	میں پوری کروں	تو نہ ہو

یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہوا دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کر دوں

عَلَىٰ ۖ وَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ

عَلَىٰ	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	نَقُولُ	وَكِيلٌ	فَلَمَّا	قَضَىٰ	مُوسَىٰ
مجھ پر	اور	اللہ	اوپر	اسکے جو	ہم کہتے ہیں	ضامن رہا	پھر جب	پوری کر دی	موسیٰ نے

مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا اور یہ جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس کا ضامن ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے میعاد پوری کر دی

الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ

الْأَجَلَ	وَ	سَارَ	بِأَهْلِهِ	آنَسَ	مِنْ جَانِبِ	الطُّورِ	نَارًا	قَالَ	لِأَهْلِهِ
مدت	اور	لے چلا	اپنی بیوی کو	دیکھا	طرف	طور کی	آگ	کہا	اپنی بیوی سے

اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ سے فرمایا

اَمْكُثُوا إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا تَلْعَلْ أَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ

اَمْكُثُوا	إِنِّي	أَنَسْتُ	نَارًا	تَلْعَلْ	أَتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ	أَوْ	جَذْوَةٍ
ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کی کوئی چنگاری لے

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	أَتَاهَا	نُودِيَ	مِنْ شَاطِئِ
آگ کا	تاکہ تم	تاپو	پھر جب	آئے اسکے پاس	پکارے گئے	کنارے

آؤں تاکہ تم اس سے حرارت حاصل کر سکو۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے پاس آئے تو انہیں میدان

الْوَادِ الْأَيْسَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَسْأَلَ

الْوَادِ	الْأَيْسَنِ	فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبْرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	أَنْ يَسْأَلَ
میدان	دائیں سے	میں	مقام	برکت والے	درخت سے	یہ کہ

کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں ایک درخت سے ندا کی گئی کہ اے موسیٰ علیہ السلام

إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا

إِنِّي	أَنَا	اللَّهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	وَأَنْ	أَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَآهَا
میشک	میں	اللہ ہوں	رب	جہانوں کا	اور یہ کہ	ڈال دے	اپنا عصا	تو جب	دیکھا اسکو

بے شک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اسے دیکھا

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدَبِّرًا وَلَمْ يَعْقِبْ يُوسُفُ أَقْبَلَ

تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَا	جَانٌّ	وَلَّى	مُدَبِّرًا	وَلَمْ	يَعْقِبْ	يُوسُفُ	أَقْبَلَ
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھرے	پٹھ دے کر	اور	نہ	پچھے دیکھا	اے موسیٰ

لہراتا ہوا سانپ ہے پٹھ پھیر کر چل دیے اور مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام سامنے آؤ

وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ ﴿۳۱﴾ أَسْلُكُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

وَلَا	تَخَفْ	إِنَّكَ	مِنَ الْأَمِينِينَ	أَسْلُكُ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ
اور	مت	ڈر	پیشک تو	امن والوں سے ہے	داخل کر	اپنا ہاتھ	میں اپنے گریبان

اور ڈرو نہیں بے شک تجھے امان ہے۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو بے عیب نکلے گا

تَخْرُجُ بَيِّضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ وَأَضْمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

تَخْرُجُ	بَيِّضًا	مِنْ غَيْرِ	سَوْءٍ	وَأَضْمُ	إِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ
نکلے گا	سفید	بغیر کسی	تکلیف کے	اور	اپنی طرف	اپنا بازو	ڈر سے

سفید چمکتا ہوا اور اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ لو خوف دور کرنے کے لیے

فَذِنِكَ بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

فَذِنِكَ	بُرْهَانٍ	مِنْ رَبِّكَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ
تو یہ	دو دلیلیں ہیں	تیرے رب کی	طرف	فرعون	اور اس کے سرداروں کی

تو یہ دو دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
بیشک وہ	تھے	قوم	بدکردار	عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں نے	قتل کیا ہے	ان کا	ایک آدمی

بے شک وہ نافرمان ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا تھا

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	وَ	أَخِي	هَارُونُ	هُوَ	أَفْصَحُ	مِنِّي	لِسَانًا
تو ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مجھے قتل کر دیں گے	اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	صاف ہے	مجھ سے	زبان میں تو

سو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے زیادہ خوش بیان ہے

فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾

فَأَرْسَلَهُ	مَعِيَ	رِدْءًا	يُصَدِّقُنِي	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُكَذِّبُونِ
بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار جو	میری تصدیق کرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے جھٹلائیے

سو اسے میرا مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِأَخِيكَ	وَنَجْعَلُ	لَكَ	سُلْطٰنًا	فَلَا
فرمایا	عنقریب مضبوط کریں گے ہم	تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور کریں گے ہم	تمہارے لیے	غلبہ	تو نہ

فرمایا قریب ہے کہ ہم آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ آپ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا ۖ أَنْتُمْ وَرَأَيْنَا تَتَّبِعُكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

يَصِلُونَ	إِلَيْكُمَا	بِآيَاتِنَا	أَنْتُمْ	وَ	رَأَيْنَا	تَتَّبِعُكُمَا	الْغٰلِبُونَ	فَلَمَّا
پہنچ سکیں گے	تمہاری طرف	ہماری آیتوں سے	تم	اور	جو	تمہارا پیرو ہوگا	غالب رہو گے	پھر جب

تک نہ پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث آپ دونوں آپ کی اتباع کرنے والے غالب رہیں گے۔ تو جب

جَاءَهُمْ مُوسَى بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى

جَاءَهُمْ	مُوسَى	بِآيَاتِنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالُوا	مَا	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُفْتَرًى
آیا کے پاس	موسی	ہماری آیتیں	روشن لے کر	بولے	نہیں	یہ	مگر	جادو	بنایا گیا

موسی نے ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو انہوں نے کہا یہ تو کھڑا ہوا جادو ہے

وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾ وَقَالَ مُوسَى رَبِّي أَعْلَمُ

وَمَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	آبَائِنَا	الْأَوَّلِينَ	وَقَالَ	مُوسَى	رَبِّي	أَعْلَمُ
اور نہیں	سنہم نے	یہ	میں	اپنے باپ دادا	پہلوں	اور	فرمایا	موسی نے	میرا رب

اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا سے نہیں سیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میرا رب

بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

بِمَنْ	جَاءَ	بِالْهُدَىٰ	مِنْ عِنْدِهِ	وَمَنْ	تَكُونُ	لَهُ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ ط
اس کو جو	لایا	ہدایت	اسکی طرف سے	اور جس کیلئے	ہوتا ہے	اس کیلئے	آخرت کا	گھر

خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا اور جس کیلئے آخرت کا گھر ہو گا

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا

إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	کامیاب ہوتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	درباریو

بے شک ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ اور فرعون بولا اے درباریو! میں تمہارے لئے

عَلَيْتُمْ لَكُمْ مِنَ إِلَهِ غَيْرِي ۚ فَأَوْقِدْ لِي يَهَامُنُ عَلَى الطِّينِ

عَلَيْتُمْ	لَكُمْ	مِنْ	إِلَهِ	غَيْرِي	فَأَوْقِدْ	لِي	يَهَامُنُ	عَلَى	الطِّينِ
جانتا میں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوا اپنے	تو آگ جلائیے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے	مٹی کے

اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا تو اے ہامان میرے لئے مٹی کو پکا کر ایک محل

فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَظْلِمُ إِلَى إِلَهٍ مُّوسَىٰ وَإِنِّي

فَاجْعَلْ	لِّي	صَرْحًا	لَّعَلِّي	أَظْلِمُ	إِلَى	إِلَهٍ	مُّوسَىٰ	وَإِنِّي
توبنا	میرے لیے	ایک محل	تاکہ میں	دیکھوں	طرف	خدا کی	موسیٰ کے	اور بیشک میں
بنا کہ شاید میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک								

لَا ظَنُّهُ مِنَ الْكُذِبِينَ ۝۳۸ وَاسْتَغْبِرْهُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ

لَا ظَنُّهُ	مِنَ الْكُذِبِينَ	وَاسْتَغْبِرْهُوَ	هُوَ	وَ	جُنُودُهُ	فِي	الْأَرْضِ
خیال کرتا ہوں اسکو	جھوٹے لوگوں سے	اور تکبر کیا	اس نے	اور	اسکے لشکروں نے	میں	زمین
میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے۔ اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا							

بَغِيرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝۳۹ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ

بَغِيرِ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوا	أَنَّهُم	إِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُونَ	فَأَخَذْنَاهُ	وَجُنُودَهُ
بغیر	حق کے	اور	خیال کیا انہوں نے	کہ وہ	ہماری طرف	نہ لوٹائے جائیں گے	تو پکڑا ہم نے اسکو	اور اسکے لشکروں کو
اور سمجھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا								

فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝۴۰

فَنَبَذْنَاهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ
تو پھینک دیا ہم نے انکو	دریا میں	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا
اور انہیں لہروں میں پھینک دیا پھر دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔						

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَجَعَلْنَاهُمْ	آيَةً	يَدْعُونَ	إِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ
اور	بنایا ہم نے ان کو	پیشوا	بلاتے ہیں	طرف	آگ کی	اور دن
اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کی						

لَا يُصْرُونَ ۝۲۱ وَأَتَّبَعُهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ

لَا	يُصْرُونَ	وَأَتَّبَعُهُمْ	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیے جائیں گے	اور پیچھے لگائی ہم نے ان کے	میں	اس	دنیا	لعت	اور	دن	قیامت کے

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝۲۲ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	مِن بَعْدِ	مَا
بد حالوں میں سے ہوں گے	اور بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	بعد	اسکے کہ

بد حالوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَآئِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	الْأُولَىٰ	بِصَآئِرٍ	لِلنَّاسِ	وَهَدَىٰ	وَرَحْمَةً
ہلاک کیے ہم نے	زمانے	پہلے	دکھانے والی راہ	لوگوں کو	اور ہدایت	اور رحمت

موسیٰ پر اور کتاب عطا فرمائی لوگوں کے لیے بصیرتیں ہدایت اور رحمت

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۲۳ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	إِذْ	قَضَيْنَا	إِلَىٰ
تا کہ وہ	نہایت لیں	اور نہیں	تھا تو	طرف	غربی کے	جبکہ	حکم بھیجا	طرف

تا کہ وہ سبق حاصل کریں۔ اور آپ طور کی جانب مغرب میں موجود نہ تھے جب کہ

مُوسَىٰ إِلَّا مَرَّ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝۲۴ وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا

مُوسَىٰ	إِلَّا مَرَّ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشَّاهِدِينَ	وَلَكِنَّا	أَنْشَأْنَا
موسیٰ کی	رسالت کا	اور نہیں	تھے آپ	حاضر لوگوں سے	لیکن	پیدا کیے ہم نے

موسیٰ پر اور اس وقت آپ گواہوں میں سے نہ تھے۔ بلکہ ہم نے کئی نسلیں پیدا کیں

قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُونًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَمَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِي	أَهْلِ	مَدْيَنَ
زمانے	تو دراز ہوئی	ان پر	زندگی	اور	نہیں	تھے تم	ٹھہرنے والا	میں	اہل مدین
پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا اور نہ آپ اہل مدین میں رہتے تھے									

تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوا	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا	وَ	لَكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِينَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھتا	ان پر	ہماری آیتیں	اور	لیکن	ہم ہیں	بھیجے والے	اور نہیں	تھے تم	جانب
کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے بلکہ ہم ہی خبر دینے والے تھے۔ اور آپ طور کے کنارے پر نہ تھے									

الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَّحِمَهُ مِّنْ رَبِّكَ لِتُذْكَرُوا مِمَّا

الطُّورِ	إِذْ	نَادَيْنَا	وَلَكِنْ	رَّحِمَهُ	مِّنْ رَبِّكَ	لِتُذْكَرَ	قَوْمًا	مَا
طور کی	جب	ہم نے پکارا	اور لیکن	رحمت	تمہارے رب کی	تا کہ ڈراؤ	اس قوم کو کہ	نہیں
جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تمہارے رب کی رحمت ہے کہ آپ اس قوم کو ڈرامیں جس کے پاس								

أَنَّهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٦﴾ وَلَوْ لَا أَنُ

أَتْلَهُمْ	مِّنْ نَّذِيرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	لَوْ	لَا	أَنْ
آیا انکے پاس	ڈرانے والا	تم سے پہلے	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ
آپ سے پہلے کوئی ڈراتے والا نہیں آیا شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (ہم کوئی رسول نہ بھیجتے) اگر								

تُصِيبُهُمْ مُّصِيبَةٌ مِّمَّا قَدَّمْتُ إِلَيْهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيبُهُمْ	مُصِيبَةٌ	مِّمَّا	قَدَّمْتُ	إِلَيْهِمْ	فَيَقُولُوا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچتی ان کو	مصیبت	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	کیوں
یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے اعمال بد کی وجہ سے جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے							

لَا أَرْسَلْتُ إِلَيْنَا رَسُولًا فَتَّبِعْ أَمْرًا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾

لَا	أَرْسَلْتُ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَتَّبِعْ	أَمْرًا	وَنَكُونُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
نہ	بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	تو پیروی کرتے ہم	تیری آیتوں کی	اور	ہوتے ہم ایمان والوں سے

رب! تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ

فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	لَوْلَا	أُوتِيَ	مِثْلَ مَا	أُوتِيَ
تو جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	بولے	کیوں نہ	دیا گیا	مثل	اُسکے جو دیا گیا

پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا وہ (کفار ملہ) کہنے لگے کہ اس رسول رحمت بھیجنا کو ان (نشانوں) جیسی (نشانیں) کیوں نہیں دی گئیں جو

مُوسَىٰ ۖ وَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوا

مُوسَىٰ	أَوْ	لَمْ	يَكْفُرُوا	بِمَا	أُوتِيَ	مُوسَىٰ	مِنْ قَبْلُ	قَالُوا
موسیٰ کو	کیا	نہ	انکار کیا انہوں نے	اس کا جو	دیا گیا	موسیٰ کو	پہلے سے	بولے

موسیٰؑ کو دی گئیں تھی کیا انہوں نے کفر نہیں کیا تھا ان نشانوں کے ساتھ جو اس سے پہلے موسیٰؑ کو دی گئیں تھیں انہوں نے کہا (قرآن اور تورات) دونوں

سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۚ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرًا ۖ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ

سِحْرَانِ	تَظْهَرَا	وَقَالُوا	إِنَّا	بِكُلِّ	كَفْرًا	قُلْ	فَأْتُوا	بِكِتَابٍ
دو جادو ہیں	مددگار آپس میں	اور بولے	ہم	ہر ایک کا	انکار کرتے ہیں	فرماؤ	لاؤ	کوئی کتاب

جلاد ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں ہر وہ بولے بیشک ہم (ظنوں میں سے) ہر ایک کے منکر ہیں۔ اے محبوب ﷺ

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ	هُوَ	أَهْدَىٰ	مِنْهُمَا	أَتَّبِعُهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ
اللہ کی طرف سے	کہ وہ	زیادہ ہدایت والی ہو	ان سے	میں اس کی پیروی کروں گا	اگر	ہو تم	سچے

فرمادے جیسے تو اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ وَأَمِنْ

فَإِنْ	لَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَكَ	فَاعْلَمْ	أَنَّهُ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَأَمِنْ
پھر اگر	نہ	قبول کریں	تمہارا فرمانا	تو جان لو	کہ اس کے سوا نہیں	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنے خواہشوں کی	اور کون

پھر اگر وہ یہ تمہارا فرمانا قبول نہ کریں تو جان لو کہ بس وہ اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے ہیں

أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

أَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوَاهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ
زیادہ گمراہ ہے	اس سے	جو پیروی کئے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ سے	اللہ	بیشک	اللہ

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا ہیں

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۖ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	وَلَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	اور	بیشک	سلسل اتاری ہم نے	ان کیلئے	بات تاکہ وہ

بے شک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظالم لوگوں کو۔ اور ہم نے اپنا قول انہیں پہنچا دیا ہے

يَتَذَكَّرُونَ ۖ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ

يَتَذَكَّرُونَ	الَّذِينَ	اتَّيْنَاهُمُ	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِهِ	هُمْ	بِهِ	يُؤْمِنُونَ
نصیحت پکڑیں	وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَإِذَا يُثَلَّى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا ۖ إِنَّا كُنَّا

وَإِذَا	يُثَلَّى	عَلَيْهِمْ	قَالُوا	آمَنَّا	بِهِ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا
اور جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بیشک وہ	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	تھے

اور جب یہ (کتاب) ان پر پڑھی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک وہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے

مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٢﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

مِنْ قَبْلِهِ	مُسْلِمِينَ	أُولَٰئِكَ	يُؤْتَوْنَ	أَجْرَهُم	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوا
اس سے پہلے ہی	فرمانبردار	یہ	دیے جائیں گے	اپنا اجر	دو گنا	بدلہ	انکے صبر کا

یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کی بنا پر اور وہ برائی

وَيَذَرُوهُمْ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِنَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا

وَيَذَرُوهُمْ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةِ	وَمِنَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ	وَ	إِذَا
اور وہ انہیں	نیکی سے	برائی کو	اور اس سے جو	ہم نے دیا ان کو وہ	خرچ کرتے ہیں	اور جب	

کو دفع کرتے ہیں بھلائی کے ذریعے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا وہ اس سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا إِنَّا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ

سَمِعُوا	اللَّغْوَ	أَعْرَضُوا	عَنْهُ	وَقَالُوا	إِنَّا	أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ
سننے میں	بیہودہ بات	منہ پھیرتے ہیں	اس سے	اور کہتے ہیں	ہماری	لے	اور تمہاری	لے

بیہودہ بات سننے میں اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٤﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ

سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	تَبْتَغِي	الْجَاهِلِينَ	إِنَّكَ	لَا	تَهْدِي	مَنْ
سلام ہو	تم پر	نہیں	ہم چاہتے ہیں	جاہلوں کو	بیشک تو	نہیں	ہدایت دیتا	جسے

تمہارے عمل بس تم پر سلام ہو ہم کو جاہلوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ (راہ ہدایت پر لانا)

أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ

أَحْبَبْتَ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُوَ	أَعْلَمُ
تم کہو	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	وہ	خوب جانتا ہے

چاہتے ہیں اسے راہ ہدایت پر آپ خود نہیں لاتے بلکہ جسے اللہ چاہتا ہے (آپ کے ذریعے) راہ ہدایت پر چلا دیتا ہے اور وہ راہ ہدایت

بِالْهُتَدَىٰ ۝۵۱ وَقَالُوا إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نَتَّخِظُ مِنْ أَرْضِنَا ۝

بِالْهُتَدَىٰ	وَ	قَالُوا	إِنْ	تَتَّبِعِ	الْهُدَىٰ	مَعَكَ	نَتَّخِظُ	مِنْ أَرْضِنَا
ہدایت پانے والوں کو	اور	بولے	اگر	پیروی کریں	ہدایت کی	تمہارے ساتھ تو	اچکے لیے جائیں ہم	اپنی زمین

پانے والوں سے خوب واقف ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ہمراہ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے اچک

أَوَلَمْ نَكُنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ

أَوَلَمْ	نَكُنْ	لَهُمْ	حَرَمًا	آمِنًا	يُجْبَىٰ	إِلَيْهِ	ثَمَرَاتُ	كُلِّ
سے کیا	نہ	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم میں	امن والے	کھینچے آتے ہیں	اسکی طرف	پھل

لئے جائیں کیا ہم نے ان کیلئے ایک پر امن حرم قائم نہیں کیا جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری جناب سے رزق بن کر کھینچے چلے

شَيْءٍ رَّزَقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۵۲ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

شَيْءٍ	رَّزَقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا
چیز کے	رزق ہے	ہماری طرف سے	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	کتنی

آتے ہیں مگر ان میں اکثر علم نہیں رکھتے؟ اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش عشرت میں اترانے لگی تھیں۔ ہم نے

مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَبِئْسَ مَسْكَنُهُمْ لَمْ تَسْكُنْ

مِنْ قَرْيَةٍ	بَطَرَتْ	مَعِيشَتَهَا	فَبِئْسَ	مَسْكَنُهُمْ	لَمْ	تَسْكُنْ
بستیاں	جواڑیں	اپنی معیشت پر	تو یہ ہیں	ان کے گھر	نہ	آباد ہوئے

ان کو ہلاک کر ڈالا اب یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے بعد کم ہی

مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝۵۳ وَكَانَ خُنُورًا ثِينًا ۝۵۴ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

مِّنْ بَعْدِهِمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَ	كَانَ	خُنُورًا	ثِينًا	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
بعد ان کے	مگر	تھوڑے	اور	تھے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب

آباد ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا رب بستیوں

مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

مُهْلِكَ	الْقُرَىٰ	حَتَّىٰ	يَبْعَثَ	فِي أُمِّهَا	رَسُولًا	يَتْلُو	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا
ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	اس کے مرکز میں	رسول جو	پڑھے	ان پر	ہماری آیتیں

کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا أُوتِيتُمْ

وَمَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرَىٰ	إِلَّا	وَأَهْلُهَا	ظَالِمُونَ	وَمَا	أُوتِيتُمْ
اور نہیں	ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر اس حال تک کہ	اسکے رہنے والے	ظالم ہوں	اور جو	دیے گئے تم

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حال میں کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں۔ اور جو کچھ (بھی) تمہیں

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَزِينَتُهَا	وَمَا	عِنْدَ	اللَّهِ	خَيْرٌ
کوئی	بھی چیز	تو سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور سنگار	اور جو	پاس	اللہ کے	بہتر ہے

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور سب سے

وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَأَبْقَىٰ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	أَفَمَن	وَعَدْنَاهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ
اور باقی رہنے والا ہے	کیا پھر نہیں	سوچتے تم	کیا پھر وہ آدمی	کہ جسکو وعدہ دیا ہم نے	وعدہ	اچھا	تو وہ

زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو پھر وہ اُس کو

لَا قِيَّةَ كَسَنَ مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

لَا قِيَّةَ	كَسَنَ	مَّتَّعْنَاهُ	مَتَاعَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ
ملنے والا ہے اسکو	اس جیسے	کہ فائدہ دیا ہم نے اسکو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	پھر	وہ	دن	قیامت کے

پانے والا ہو اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا ہو؟ پھر وہ قیامت کے

مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ

مِنَ الْمُحْضَرِّينَ	وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَاءِيَ	الَّذِينَ
حاضر کیا جائے گا	اور جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو کہ
دن حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک						

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	قَالَ	الَّذِينَ	حَقَّ	عَلَيْهِمْ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هَؤُلَاءِ
تھے تم	خیال کرتے	کہیں گے	وہ جو کہ	حق ہوئی	ان پر	بات	اے ہمارے رب	یہ ہیں
جنہیں تم گمان کرتے تھے۔ جن پر بات ثابت ہو چکی وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ								

الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا

الَّذِينَ	أَغْوَيْنَا	أَغْوَيْنَهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّأْنَا	إِلَيْكَ	مَا
وہ جنہیں	ہم نے گمراہ کیا	گمراہ کیا ہم نے ان کو	جیسے	ہم گمراہ تھے	ہم بیزار ہیں	تیری طرف	نہیں
کیا۔ ہم نے ان کو اس طرح بہکا یا جس طرح ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ							

كَانُوا إِتِّانًا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ

كَانُوا	إِتِّانًا	يَعْبُدُونَ	وَقِيلَ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	فَدَعَوْهُمُ
تھے وہ	ہماری	پوجا کرتے	اور فرمایا جائے گا	پکارو	شریکوں اپنے کو	تو پکاریں گے انکو
صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر وہ انہیں بلائیں گے						

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا

فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَرَأَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا
تو نہ	جواب دیں گے	ان کو	دیکھیں گے	عذاب	کاش	وہ	ہوتے
مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے کاش!							

يَهْتَدُونَ ﴿٦٣﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ

يَهْتَدُونَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	مَاذَا	أَجَبْتُمُ
راہ پاتے	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کیا	جواب دیا تم نے
وہ ہدایت پر ہوتے۔ اور جس دن اللہ انہیں پکار کر ارشاد فرمائے گا تم نے رسولوں						

الرُّسُلَيْنِ ﴿٦٥﴾ فَعَيَّتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

الرُّسُلَيْنِ	فَعَيَّتْ	عَلَيْهِمُ	الْأَنْبَاءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ
رسولوں کو	تواندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	تو وہ
کو کیا جواب دیا۔ تو اس دن ان پر پوشیدہ ہو جائیں گی خبریں تو وہ ایک دوسرے سے					

لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ

لَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَأَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسَىٰ
نہ	سوال کریں گے	تو وہ	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو قریب ہے
پوچھ بھی نہ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے										

أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

أَنْ	يَكُونَ	مِنَ الْمُفْلِحِينَ	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ
یہ کہ	ہو	نجات پانے والوں سے	اور	تمہارا رب	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے
کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور جسے چاہے							

وَيَخْتَارُ ۖ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

وَ	يَخْتَارُ	مَا كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	وَتَعَالَىٰ	عَمَّا
اور	پسند فرماتا ہے	ہے	ان کا	کوئی اختیار	پاک ہے	اللہ	اور بلند ہے	اس سے
منتخب فرماتا ہے ان باتوں کا کچھ اختیار نہیں اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بلند و برتر ہے اُس سے								

يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

يُشْرِكُونَ	و	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	و	مَا	يُعْلِنُونَ
جو شرک کرتے ہیں	اور	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپا لیتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحُصْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ

وَهُوَ	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحُصْدُ	فِي	الْأُولَىٰ	وَالْآخِرَةِ	وَلَهُ
اور وہ	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسکی	تعریف ہے	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور اسی کا

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی الہ نہیں دنیا اور آخرت میں تعریف اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا ہے

الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٦٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

الْحُكْمُ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
حکم ہے	اور طرف اسی	پھیرے جاؤ گے	فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے محبوب ﷺ فرمائیے بتاؤ اگر اللہ تم پر

الْأَيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمُ

الْأَيْلَ	سَرْمَدًا	إِلَى يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهُ	يَأْتِيكُمُ
رات	ہمیشہ کی	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے جو	لا دے تم کو

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی)

بِضْيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

بِضْيَاءٍ	أَفَلَا	تَسْمَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
روشنی	کیا پھر نہیں	سننے تم	تم فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سننے؟ اے حبیب ﷺ فرمائیے (ذرا یہ تو) بتاؤ اگر اللہ تم پر

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	إِلَى يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهُ	يَأْتِيكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	بیش کا	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے	جو لادے تم کو	رات کہ

بیش کیلئے قیامت کے دن تک دن کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ

تَسْكُنُونَ	فِيهِ	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	و	مِنْ رَحْمَتِهِ	جَعَلَ	لَكُمْ
آرام پاؤ تم	اس میں	کیا پھر نہیں	دیکھتے تم	اور	اس کی رحمت ہے کہ	بنائی	تمہارے لئے

جس میں تم آرام کرو تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ

الَّيْلَ	و	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ	و	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	و	لِعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو کہ	آرام پاؤ	اس میں	اور	تاکہ ڈھونڈو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم

رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ

تَشْكُرُونَ	و	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَاءِيَ	الَّذِينَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو

شکر گزار ہو جاؤ۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٤٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	و	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوا
تھے تم	خیال کرتے	اور	نکالیں گے ہم	ہر ایک	گروہ سے	گواہ	تو فرمائیں گے ہم	لاؤ

تم گمان رکھتے تھے۔ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر فرمائیں گے اپنی دلیل لاؤ

وہ

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٤٥﴾

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوا	أَنَّ	الْحَقَّ	لِلَّهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
---------------	------------	-------	----------	---------	----	-------	----------	-----	---------	-------------

اپنی دلیل تو جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے پاس ہے اور جو باتیں انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ان سے جالی رہیں گی۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ

إِنَّ	قَارُونَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوسَى	فَبَغَى	عَلَيْهِمْ	وَ	آتَيْنَاهُ	مِنَ الْكُنُوزِ
-------	----------	-------	------	--------	--------	---------	------------	----	------------	-----------------

بیشک قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا مگر اس نے ان کے خلاف بغاوت کی اور ہم نے اسے

مَا إِنْ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزًا بِالْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ

مَا	إِنْ	مَفَاتِحَهُ	لَتَنُوزًا	بِالْعُصْبَةِ	أُولَى	الْقُوَّةِ	إِذْ	قَالَ	لَهُ
-----	------	-------------	------------	---------------	--------	------------	------	-------	------

کہ بیشک اس کی کنجیاں بوجھل ہوتیں جماعت صاحب قوت پر جب کہا اس کو اتنا خزانہ دیا تھا کہ اس کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں جب

قَوْمُهُ لَا تَفْرَحُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا

قَوْمُهُ	لَا	تَفْرَحُ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِينَ	وَ	ابْتَغِ	فِيمَا
----------	-----	----------	-------	---------	-----	---------	--------------	----	---------	--------

اسکی قوم نے نہ کہا اترا مت اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ تجھے

أَتَىكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

أَتَىكَ	اللَّهُ	الدَّارَ	الْآخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيبَكَ	مِنَ الدُّنْيَا
---------	---------	----------	------------	----	-----	--------	-----------	-----------------

دیا تجھ کو اللہ نے گھر آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جیسا اللہ نے

وَ أَحْسَنُ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي

وَ	أَحْسَنُ	كَمَا	أَحْسَنَ	اللَّهُ	إِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي
اور	احسان کر	جیسے	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	نہ	ڈھونڈ	فساد	میں
تجھ	پر	احسان	فرمایا	اور	زمین	میں	فساد	(کی راہ)	تلاش	نہ کر

الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِدِينَ ﴿٤٨﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

الْأَرْضِ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِدِينَ	قَالَ	إِنَّمَا	أُوتِيتُهُ
زمین	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	بولا	اسکے سوا نہیں	دیا گیا ہوں کیلئے
بے شک	اللہ	فساد کرنے	والوں کو	دوست نہیں رکھتا۔	وہ کہنے لگا یہ تو مجھے صرف ایک			

عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ

عَلَى	عِلْمٍ	عِنْدِي	أَوَلَمْ	يَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهُ	قَدْ	أَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهِ
بوجہ	علم	اپنے کے	کیا	نہ	جانا اس نے	بیشک	اللہ نے	یقیناً	ہلاک کر دیں
اس سے پہلے									

مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ

مِنَ الْقُرُونِ	مَنْ	هُوَ	أَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَ	أَكْثَرُ	جَعًا	ۚ	لَا	يُسْأَلُ
کئی سکتیں	کہ	وہ	زیادہ سخت	تھیں	اس سے	طاقت میں	اور	زیادہ تھیں	جتنے میں	اور	نہیں پوچھے جائیگے
کو ہلاک کر دیا جو قوت میں اس سے بھی زیادہ تھیں اور (مال) جمع کرنے میں اس سے بہت زیادہ اور مجرموں سے ان کے											

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٩﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۚ

عَنْ ذُنُوبِهِمُ	الْمُجْرِمُونَ	فَخَرَجَ	عَلَى	قَوْمِهِ	فِي	زِينَتِهِ
اپنے گناہوں سے	مجرم لوگ	تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	میں	اپنی زینت
گناہوں کے بارے میں (تحقیق کیلئے) سوال نہ کیا جائے گا۔				تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آراش میں		

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ

قَالَ	الَّذِينَ	يُرِيدُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	لَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے	زندگی	دنیا کی	اے کاش	ہمیں بھی ملتا	مثل	اسکے جو	دیا گیا ہے
بولے وہ جو دنیا کی زندگی چاہتے ہیں کسی طرح ہم کو بھی ایسا ملتا جیسا۔									

قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝۷۹ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

قَارُونُ	إِنَّهُ	لَذُو حَظٍّ	عَظِيمٍ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ
قارون	بیشک وہ	حصے والا ہے	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے
علم							
قارون کو ملا بے شک اس کا بڑا نصیب ہے۔ اور بولے وہ جنہیں سم دیا گیا							

وَيُلْكَمُ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا

وَيُلْكَمُ	ثَوَابُ	اللَّهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	أَمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَلَا	يُلْقَاهَا
افسوس تم پر	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	اسکے لئے	ایمان لائے	اور کام کرے	نیک	اور	نہیں دیا جاتا وہ
خرابی ہو تمہاری اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کیلئے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور یہ انہیں کو ملتا ہے									

إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝۸۰ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا

إِلَّا	الصَّابِرُونَ	فَخَسَفْنَا	بِهِ	وَبَدَارِهِ	الْأَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر والوں کو	تو دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	اس کے گھر کو	زمین میں
تو نہ						
جو صبر والے ہیں۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا						

كَانَ لَهُ مِنْ فِتْنَةٍ يَتَصَرُّونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَصَرِّينَ ۝۸۱

كَانَ	لَهُ	مِنْ	فِتْنَةٍ	يَتَصَرُّونَهُ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُتَصَرِّينَ
تھی	اس کی	کوئی	جماعت جو	مدد کرتی اس کی	سوا	اللہ کے	اور	نہ	ہوا وہ بدلہ لینے والوں سے
پھر اس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کر سکتا تھا۔									

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ

وَأَصْبَحَ	الَّذِينَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهُ	بِالْأَمْسِ
صبح کی	انہوں نے جو	خواہش کرتے تھے	اس کے مرتبہ کی	کل
اور کل تک	جو لوگ اس کے مرتبے کی	آرزو کرتے تھے		

يَقُولُونَ وَيُكَانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

يَقُولُونَ	وَيُكَانَ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ
کہتے تھے	عجیب بات ہے کہ	اللہ	پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اپنے	بندوں سے
کہنے لگے ہائے! یہ اللہ ہی ہے جو جس کا چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے								

وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيُكَانَهُ

وَيَقْدِرُ	لَوْ لَا	أَنْ	مَنَّ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيُكَانَهُ
اور	تک کرتا ہے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	احسان فرماتا	اللہ	ہم پر	تو دھنسا دیتا	ہم کو بھی عجیب معاملہ ہے
یا کم کر دیتا ہے	اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا افسوس!							

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ

لَا	يُفْلِحُ	الْكَافِرُونَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْآخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِينَ
نہیں	خلاص پاتے	کافر لوگ	یہ ہے	گھر	آخرت کا	کرتے ہیں ہم یہ	ان کیلئے جو
کافر کامیاب نہیں ہوتے۔	یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کیلئے (مخصوص) کرتے ہیں جو						

لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيدُونَ	عُلُوًّا	فِي الْأَرْضِ	وَلَا	فُسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	تکبر	زمین میں	اور	فساد	اور نیک انجام
زمین میں سرکشی کا ارادہ نہیں کرتے اور نہ فساد کا اور نیک انجام						

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۲﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَ مَنْ

لِلْمُتَّقِينَ	مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ	خَيْرٌ	مِنْهَا	وَ	مَنْ
پرہیزگاروں کیلئے ہے	جو	لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو
پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ جو نیکی لائے تو اس کیلئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو								

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا

جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	إِلَّا
لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	ان کو جنہوں نے	عمل کیے	برے	مگر
برائی لے کر آئے تو برائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر							

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۳﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	إِنَّ	الَّذِي	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ
وہی جو	تھے وہ	کرتے	بیشک	وہ جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن
جتنا وہ کرتے تھے۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا							

لَرَأَيْكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِإِهْدَىٰ

لَرَأَيْكَ	إِلَىٰ	مَعَادٍ	قُلْ	رَبِّيَ	أَعْلَمُ	مَنْ	جَاءَ	بِإِهْدَىٰ
یقیناً پھیرنے والا ہے آپ کو	طرف	پھرنے کی جگہ	فرماؤ	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	لایا	ہدایت
وہ کہیں پھر لے جائے گا جہاں لوٹنا چاہتے ہو فرما دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لایا								

وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ

وَ	مَنْ	هُوَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوَ	أَنْ	يُلْقَىٰ
اور	جو کہ	وہ	میں	گمراہی	ظاہر کیلئے	اور	نہیں	تھے تم	امید رکھتے	یہ کہ	ڈالی جائے گی
اور جو کھلی گمراہی میں ہے۔ (اے مخاطب) اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ											

إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا

إِلَيْكَ	الْكِتَابُ	إِلَّا	رَحْمَةً	مِّن رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	ظَهِيرًا
آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت ہے	تمہارے رب کی	تو نہ	ہو تو	مددگار

کتاب تم پر بھیجی جائے گی ہاں تمہارے رب نے رحمت فرمائی تو تم ہرگز کافروں کی

لِّلْكَافِرِينَ ۖ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ

لِّلْكَافِرِينَ	وَلَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ آيَاتِ	اللَّهِ	بَعْدَ	إِذْ	أُنْزِلَتْ
کافروں کا	اور	روکے تم کو	آیات	الہی سے	بعد	اسکے کہ	اتاری گئیں

پشت پناہی نہ کرنا۔ اور کوئی تمہیں اللہ کی آیتوں سے اس کے بعد کہ وہ

إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ

إِلَيْكَ	وَادْعُ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ
آپ کی طرف	آپ ہائیں	طرف	اپنے رب کی	اور	ہو تم	مشرکوں سے

تمہاری طرف نازل کر دی گئی ہیں نہ روکے اور اپنے رب کی طرف بلا واور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ

وَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرے کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی خدا نہیں اس کی ذات کے سوا ہر شے

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۖ

هَالِكٌ	إِلَّا	وَجْهَهُ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
ہلاک ہو نیوالی ہے	سوائے	اسکی ذات کے	اسی کا	حکم ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ہلاک ہونے والی ہے علم اسی کی چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

﴿ اياتها ۲۹ ﴾ ﴿ ۲۹ سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ ﴾ ﴿ ركوعاتها ۷ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَّ ۱ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الْمَّ	أَحَسِبَ	النَّاسُ	أَنْ	يُتْرَكُوا	أَنْ يَقُولُوا	آمَنَّا	وَهُمْ
الْمَّ	کیا خیال کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوڑ دیئے جائینگے	یہ کہ کہیں	ہم ایمان لائے	اور وہ
الْمَّ	کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ انہوں نے صرف اس وعدے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے						

لَا يُفْتَنُونَ ۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

لَا	يُفْتَنُونَ	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ
نہ	آزمائے جائینگے	اور	پیشک	آزمایا ہم نے	ان کو	جو ان سے پہلے تھے	تو ضرور ظاہر کرے گا
اسی طرح چھوڑ دیں گئے؟ مگر ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پس اللہ ان لوگوں کو (سب پر)							

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ۳ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِينَ	أَمْ	حَسِبَ	الَّذِينَ
ان کو جو	سچے ہیں	اور	ضرور ظاہر کرے گا	جھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں
ظاہر کر کے رہے گا جو سچ کہتے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کر دے گا۔ کیا ان لوگوں نے جو برے						

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۴ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۵ مَنْ كَانَ

يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَسْبِقُونَا	سَاءَ	مَا	يَحْكُمُونَ	مَنْ كَانَ
کرتے ہیں	برے کام	یہ کہ	عاجز کر دیں گے ہم کو	برا ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	جو
کام کرتے ہیں سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے؟ کیسا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے							

يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾

يَرْجُوا	لِقَاءَ	اللَّهُ	فَإِنَّ	أَجَلَ	اللَّهُ	لَآتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
امید رکھتا	ملاقات	اللہ کی	تو بیشک	وقت مقرر	اللہ کا	آنے والا ہے	اور	وہ	سنتا	جانتا ہے

کی امید رکھتا ہو تو بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ بہت سننے والا خوب جانتے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهِدْ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

وَمَنْ	جَاهِدْ	فَإِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهِ	إِنَّ	اللَّهُ	لَغَنِيٌّ	عَنِ	الْعَالَمِينَ
اور	جو	کوشش کرے	تو اس کے سوا نہیں کہ	وہ کوشش کریگا	اپنی جان کیلئے	بیشک	اللہ	بے پروا ہے	جہاں والوں سے

اور جو (راہ حق میں) کوشش کرے وہ اپنے ہی نفع کیلئے کوشش کرے گا بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ضرور ان کی

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَحْسَنَ	الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
ان کی برائیاں	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم انکو	اچھا	اس کا جو	تھے

برائیاں اتار دیں گے اور ضرور انہیں اس کام پر بدلا دیں گے جو ان کے سب کاموں میں اچھا تھا۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ

وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	إِنْ	جَاهَدَاكَ	لِتُشْرِكَ
اور ہم نے حکم دیا	انسان کو	اسکے ماں باپ کیلئے	بھلائی کا	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	کہ شرک کیے تو

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کا حکم فرمایا اور اگر وہ آپ پر (یہ) کوشش کریں

بِئْسَ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعُهَا ۖ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم

بِئْسَ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطْعُهَا	إِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَأُنَبِّئُكُم
میرے ساتھ	کہ	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	تو نہ	کہا مان ان کا میری طرف ہے	تمہارا پھرنا	تو بتاؤں گا تم کو	

کہ تم میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا مجھے علم نہیں تو ان کا کہا نہ مان میری ہی طرف تمہارا پلٹنا ہے

بِئْسَ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بِئْسَ	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور کام کیے

تو میں بتا دوں گا تمہیں جو تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي	الصَّالِحِينَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَن	يَقُولُ	آمَنَّا
ضرور داخل کریں گے ہم انکو	میں	نیکوں	اور	لوگوں میں سے بعض	وہ ہے جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

انہیں ہم نیک لوگوں میں شامل کر لیں گے۔ اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر

بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ

بِاللَّهِ	فَإِذَا	أُوذِيَ	فِي	اللَّهِ	جَعَلَ	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	كَعَذَابِ	اللَّهِ
اللہ پر	تو جب	تکلیف دی جاتی ہے	اللہ کی راہ میں	تو ٹھہراتے ہیں	فتنہ	لوگوں میں	مثل عذاب	اللہ کے	

ایمان لے آئیں ہیں پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں ایذا دی گئی تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کی سزا کی

وَلَئِنْ جَاءَ عَنصَرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولَنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ

وَلَئِنْ	جَاءَ	عَنصَرٌ	مِّن رَّبِّكَ	لَيَقُولَنَّ	إِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	أَوَلَيْسَ
اور	اگر	آئے	مدد	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	پیشکش	تھے تمہارے ساتھ	کیا نہیں

طرح لے لیتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی مدد پہنچ گئی تو ضرور کہہ دیں گے ہم تو تمہارے ساتھ تھے مگر کیا

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ

اللَّهُ	بِأَعْلَمَ	بِمَا	فِي صُدُورِ	الْعَالَمِينَ	وَلَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ
اللہ	جانتے والا	اسکو جو	سینوں میں	جہان والوں کے ہے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	ان کو

اللہ کو خوب معلوم نہیں جو دنیا والوں کے سینوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور ظاہر فرما دے گا

أَمْنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ السُّفْقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ

أَمْنُوا	وَلَيَعْلَمَنَّ	السُّفْقِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
جو ایمان لائے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	منافقوں کو	اور	کہا	انہوں نے جو

ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر فرما دے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا تم ہمارے

أَمْنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِخَالِدِينَ

أَمْنُوا	اتَّبِعُوا	سَبِيلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطِيئَتَكُمْ	وَمَا هُمْ	بِخَالِدِينَ
مومن ہیں	پیروی کرو	ہمارے راستہ کی	اور ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہ	اور	نہیں وہ

راستہ کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ

مِنْ خَطِيئَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	إِنَّهُمْ	لَكَذِبُونَ	وَلَيَحْمِلُنَّ
گناہ ان کے	کچھ بھی	بیشک وہ	جھوٹے ہیں	اور

گناہوں کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھائیں گے یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور بے شک ضرور اپنے

أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۚ وَلَيَسَّئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا

أَثْقَالَهُمْ	وَأَثْقَالًا	مَّعَ	أَثْقَالِهِمْ	وَلَيَسَّئَلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	عَمَّا
اپنے بوجھ	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھ کے	اور	ضرور پوچھے جائیگے	دن	قیامت کے

بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ اور ضرور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو

كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۱۳ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَلَبِثَ
تھے وہ	بہتان باندھتے	اور	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اسکی قوم کے	تورہادہ

کچھ بہتان اٹھاتے تھے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

فِيهِمْ	أَلْفَ	سَنَةٍ	إِلَّا	خَمْسِينَ	عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ
ان میں	ہزار	برس	مگر	پچاس	سال (کم)	توپڑا ان کو	طوفان نے

ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے تو انہیں طوفان نے آ گیا

وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝۱۴ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً

وَهُمْ	ظَالِمُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَصْحَبَ	السَّفِينَةَ	وَجَعَلْنَاهَا	آيَةً
اور وہ	ظالم تھے	تو نجات دی ہم نے انکو	اور کشتی	دالوں کو	اور بنایا ہم نے اسکو	نشانی

اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس (کشتی) کو جہان والوں کیلئے

لِّلْعَالَمِينَ ۝۱۵ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ

لِّلْعَالَمِينَ	وَإِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	اتَّقُوهُ
جہانوں کیلئے	اور ابراہیم کو	جب	فرمایا	اپنی قوم سے	عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے

ایک نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی عبادت کرو

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۶ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ	إِنَّمَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	اسکے سوا نہیں	پوجتے ہیں	سوا

اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ تم لوگ تو اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو

اللَّهُ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اللَّهُ	أَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُونَ	إِفْكًا	إِنَّ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بناتے ہو تم	جھوٹ	بیشک	وہ جن کو	پوجتے ہو تم	سوا	اللہ کے

اور تم جھوٹ کھڑتے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے

لَا يَسْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ

لَا	يَسْلِكُونَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ	اللَّهُ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوهُ
نہیں ہیں	مالک	تمہارے	رزق کے	تو تلاش کرو	پاس	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اسکی

روزی کے مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا

وَأَشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	أَشْكُرُوا	لَهُ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	إِنْ	تَكْذِبُوا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	اگر	تم جھٹلاؤ	تو بیشک	جھٹلایا

شکر ادا کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے کتنی ہی

أَمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۚ أَوَلَمْ

أَمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا	الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	أَوَلَمْ
کئی امتوں نے	تم سے پہلے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	صاف	کیا نہ

جماعتیں جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ کیا انہوں نے

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللَّهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	عَلَى	اللَّهُ
دیکھا انہوں نے	کیسے	پیدا کرتا ہے	اللہ	خلق کو	پھر	لوٹاتا ہے اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نہ دیکھا اللہ تعالیٰ خلق کی ابتداء فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا بیشک یہ اللہ کو

يَسِيرٌ ۱۹ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيرٌ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا	كَيْفَ	بَدَأَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	فرمادو	چلو پھرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کیسے	شروع کیا	مخلوق کو	پھر

آسان ہے۔ فرمادیتے کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی ہے؟ پھر

اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ج ۲۰

اللَّهُ	يُنْشِئُ	النَّشْأَةَ	الْآخِرَةَ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ	پیدا کریگا	پیدائش	دوسری	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ تعالیٰ اُسے دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۚ وَمَا

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَرْحَمُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَإِلَيْهِ	تُقْلَبُونَ	وَمَا
سزا دیتا ہے	جسے	چاہے	اور رحم فرماتا ہے	جس پر	چاہے	اور اسی کی طرف	پھیرے جاؤ گے	اور نہیں

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم

أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ ۖ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ

أَنْتُمْ	بِمُعْجِزَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُونِ
ہو تم	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان	اور نہیں	تہیں ہے	سوا

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا

اللَّهُ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٌ ۚ ع وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اللَّهُ	مِنْ وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٌ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهُ
اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ	مددگار	اور وہ جنہوں نے	انکار کیا	آیات	الہی کا

تمہارا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کے ملنے کا انکار کیا

وَلِقَا يَهُ أُولَٰئِكَ يَبِيسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

وَلِقَا يَهُ	أُولَٰئِكَ	يَبِيسُوا	مِنْ رَحْمَتِي	وَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
اور اسکی ملاقات کا	یہ لوگ	مایوس ہوئے	میری رحمت سے	اور	یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب ہے دردناک
وہ میری رحمت سے	مایوس ہو گئے	اور	ان کیلئے	دردناک	عذاب	ہے۔	

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	اِقْتُلُوهُ	أَوْ	حَرِّقُوهُ
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	بولے	مار ڈالو اس کو	یا	جلا دو اس کو
تو ابراہیم علیہ السلام کے	(مکر)	لوگوں کا کوئی جواب نہ	تھا مگر وہ کہنے لگے	اے میں مل کر دو	یا	اے میں جلا دو			

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فَأَنْجَاهُ	اللَّهُ	مِنَ النَّارِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
تو نجات دی اسے	اللہ نے	آگ سے	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	واسطے قوم
تو اللہ نے	انہیں	آگ سے	بچا لیا	بے شک	اس میں	نشانیوں ہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا

يُؤْمِنُونَ	وَقَالَ	إِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهُ	أَوْثَانًا
مومن کے	اور	فرمایا	اسکے سوا نہیں کہ	پکڑا تم نے	سوا	اللہ کے
ایمان لانے والوں کیلئے۔	اور ابراہیم علیہ السلام نے	فرمایا تم نے	تو اللہ کے	سوا یہ بت	بنائے ہیں	جن سے

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُ
دوستی	آپس میں	میں	زندگی	دنیا کی	پھر	دن	قیامت کے	انکار کئے گا
تمہاری دوستی یہی دنیا کی زندگی تک ہے	پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا							

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا لَكُمْ النَّارُ

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	و	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	و	مَا لَكُمْ	النَّارُ
بعض تمہارا	بعض کا	اور	لعت کرے گا	بعض تمہارا	بعض پر	اور	تمہارا ٹھکانہ	جہنم ہے
اور ایک	دوسرے پر	لعت بھیجے گا	اور تم سب کا	ٹھکانا	جہنم ہے			

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٥﴾ فَأَمَّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي

وَمَا لَكُمْ	مِّنْ نَّصِيرِينَ	فَأَمَّنْ	لَهُ	لُوطٌ	و	قَالَ	إِنِّي
اور تمہارا	کوئی مددگار	تو ایمان لایا	اس پر	لوط	اور	فرمایا	بیشک میں
اور تمہارا	کوئی مددگار نہیں۔	پھر لوط علیہ السلام نے اُس کو مان لیا۔	اور ابراہیم علیہ السلام نے				

مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَوَهَبْنَا
ہجرت کرنے والا ہوں	طرف	اپنے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	عزت والا	حکمت والا	اور عطا کیا ہم نے
فرمایا: "یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔"	اور ہم نے انہیں						

لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَجَعَلْنَا	فِي ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتَابَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور رکھی ہم نے	اس کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب
اسحاق علیہ السلام	اور یعقوب علیہ السلام	عطا کئے	اور ان کی	نسل میں	نبوت	اور کتاب رکھی

وَأَتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

وَأَتَيْنَاهُ	أَجْرَهُ	فِي الدُّنْيَا	وَأَنَّ	فِي	الْآخِرَةِ	لَمِنَ الصَّالِحِينَ
اور عطا فرمایا ہم نے اس کو	اس کا بدلہ	دنیا میں	اور بیشک وہ	میں	آخرت	نیکوں سے ہے
اور انہیں	اس کا اجر دنیا میں دیا اور بے شک وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔					

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

وَلَوْ طَا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	إِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ
اور لو ط	جب	اس نے فرمایا	اپنی قوم کو	بیشک تم	کرتے ہو
اور لو ط سیرۃ کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا تم بلاشبہ					

الْفَاحِشَةُ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

الْفَاحِشَةُ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ أَحَدٍ	مِنَ الْعَالَمِينَ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی ایک نے	جہان والوں سے
وہ بے حیائی کرتے ہو جو جہان والوں میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔					

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ

أَيُّكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُونَ	السَّبِيلَ
کیا تم تحقیق	آتے ہو	مردوں کے پاس	اور	مارتے ہو	راہ
کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ زلی کرتے ہو؟					

وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

وَ	تَأْتُونَ	فِي نَادِيكُمْ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا
اور	کرتے ہو	اپنی مجلسوں میں	بری بات	تو نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر
اور اپنی (بھری) مجلس میں برا کام کرتے ہو تو ان کی قوم کے لوگوں کا کوئی جواب								

أَنْ قَالُوا أَتَيْنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾

أَنْ	قَالُوا	أَتَيْنَا	بِعَذَابِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	مِنَ الصَّادِقِينَ
یہ کہ	بولے	لے آؤ ہم پر	عذاب	اللہ کا	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے
اس کے سوا نہ تھا کہ وہ بولے ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔							

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِينَ	و	لَمَّا
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	اوپر	قوم	فسادی کے	اور	جب
لوط علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! ان فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے							

جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا

جَاءَتْ	رُسُلُنَا	إِبْرَاهِيمَ	بِالْبُشْرَىٰ	قَالُوا	إِنَّا	مُهْلِكُوا
آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے ہیں
فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بشارت لے کر آئے، بولے ہم ضرور اس						

أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ إِنَّ

أَهْلَ	هَذِهِ	الْقَرْيَةِ	إِنَّ	أَهْلَهَا	كَانُوا	ظَالِمِينَ	قَالَ	إِنَّ
اہل کو	اس	بستی کے	بیشک	اسکے رہنے والے	تھے	ظالم	فرمایا	بیشک
شہر والوں کو ہلاک کریں گے بے شک اس کے بسے والے ظالم ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا								

فِيهَا لُوطًا ۖ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۚ لَنُنَجِّيَنَّهُ

فِيهَا	لُوطًا	قَالُوا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيهَا	لَنُنَجِّيَنَّهُ
اس میں	لوط ہے	بولے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو	اس میں ہے	ہم ضرور نجات دینگے اسکو
اس میں تو لوط علیہ السلام ہے فرشتے بولے ہمیں خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ضرور ہم اسے اور اس کے							

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّا أَنْ

وَأَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	كَانَتْ	مِنَ الْغَابِرِينَ	و	لَمَّا	أَنْ
اور اسکے گھر والوں کو	مگر	اس کی بیوی کو	وہ تھی	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	یہ کہ
گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اس کی عورت کو کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے۔ اور جب ہمارے							

جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيقًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا

جَاءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا	سِيقًا	بِهِمْ	و	ضَاقَ	بِهِمْ	ذُرْعًا
آئے	ہمارے فرشتے	لوط کے پاس	ناگوار ہوا	انکے آنے کے سبب	اور	تنگ دل ہوا	انکی وجہ سے	دل میں
فرشتے لوط سے کہے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے اور تنگ دل ہوئے								

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنْجُونَكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا

وَقَالُوا	لَا	تَخَفْ	و	لَا	تَحْزَنْ	إِنَّا	مُنْجُونَكَ	و	أَهْلَكَ	إِلَّا
اور	ہوئے	نہ	ڈریئے	اور	نہ	عم کھائیے	بیشک ہم	نجات دینگے تجھ کو	اور	تیرے گھر والوں کو
مگر انہوں نے کہا ڈر مت اور غم نہ کرو ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے										

أَمْرَاتِكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۖ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ

أَمْرَاتِكَ	كَانَتْ	مِنَ الْغَابِرِينَ	إِنَّا	مُنْزِلُونَ	عَلَى	أَهْلِ
تیری بیوی	ہے	پچھے رہنے والوں میں	بیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں
تمہاری بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے						

هَذِهِ الْقَرْيَةُ رَاجِزًا مِّنَ السَّاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۖ

هَذِهِ	الْقَرْيَةُ	رَاجِزًا	مِّنَ السَّاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ
اس	بستی کے	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ	تھے	نافرمانی کرتے
عذاب نازل کریں گے کیونکہ وہ بدکاریاں کرتے ہیں۔						

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ وَإِلَىٰ

وَلَقَدْ	تَرَكْنَا	مِنْهَا	آيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَإِلَىٰ
اور بیشک	چھوڑیں ہم نے	اس سے	نشانیوں	ظاہر	واسطے قوم	عقلندہ کے	اور طرف
اور بے شک ہم نے اسی (بستی) سے (اس کے ویران مکانوں کو) باقی رکھا عقلندوں کیلئے روشن نشان (بنا کر)۔ اور مدین کی							

مَذِينٍ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَذِينٍ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يَقُومِ	اعْبُدُوا	اللَّهِ
مذین کی	ان کے بھائی	شعیب کو	تو کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی

طرف ان کے قوی بھائی شعیب علیہ السلام کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

وَارْجُوا	الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَلَا	تَعْثُوا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور ڈرو	دن	پچھلے سے	اور	نہ	پھرو	زمین میں

اور قیامت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمْ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَتْهُمْ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي دَارِهِمْ
تو جھٹلایا اس کو	تو پکڑا ان کو	زلزلے نے	تو گرے وہ	اپنے میں گھروں

تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلہ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں کھنوں کے

جَثِيئِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَّسْكِنِهِمْ

جَثِيئِينَ	وَعَادًا	وَوَثَمُودًا	وَقَدْ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	مِنْ مَّسْكِنِهِمْ
گھنوں کے بل	اور	عاد	اور	ثمود	اور بیشک	ظاہر ہو گیا تمہارے لیے

ان کے گھروں سے بل پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو اور تم پر ان کے گھروں کا حال کھل چکا ہے۔

وَزَيْنٍ لَّهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالُهُمْ فَصَدَّهُمْ

وَزَيْنٍ	لَّهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالُهُمْ	فَصَدَّهُمْ
اور	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال	تورو کا ان کو

اور شیطان نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے خوشنا بنایا۔ پھر انہیں

عَنِ السَّبِيلِ وَ كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُونَ وَ

عَنِ السَّبِيلِ	وَ	كَانُوا	مُسْتَبْصِرِينَ	وَقَارُونَ	وَ
راہ سے	اور	تھے	دیکھنے والے	اور قارون	اور
راہ راست سے روک دیا حالانکہ وہ ہوشیار لوگ تھے۔ اور قارون فرعون					

فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ قَفَّ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَى

فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَلَقَدْ	جَاءَهُمْ	مُوسَى
فرعون	اور	ہامان	اور بیشک	لائے انکے پاس	موسیٰ
اور ہامان کو بھی (ہلاک کیا) حالانکہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے					

بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَ مَا كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ	فَاسْتَكْبَرُوا	فِي الْأَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوا
کلی نشانیاں	تو تکبر کیا انہوں نے	زمین میں	اور	نہ	تھے
تکبر انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ آگے نہیں					

سَاقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلَّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ج فَيَنْهَمُ مِّنْ

سَاقِيْنَ	فَكُلَّا	أَخَذْنَا	بِذَنبِهِ	فَيَنْهَمُ	مِّنْ
بھاگنے والے	تو ہر ایک کو	ہم نے پکڑا	اسکے گناہ سے بدلے	توان میں سے بعض	وہ ہیں کہ
نکل سکتے تھے۔ پھر ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے بدلے میں پکڑ لیا					

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ

أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	أَخَذَتْهُ
بھیجی ہم نے	اس پر	پتھروں کی بارش	اور	بعض وہ ہیں	جن کو	پکڑ لیا ان کو
پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی ان میں کسی کو						

الصَّيْحَةُ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ج وَ

و	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْأَرْضَ	و
چٹھاڑنے	بعض	وہ ہیں کہ	دھنسا دیا ہم نے	اس کو	زمین میں	اور
چٹھاڑنے	ان میں	کسی کو	ہم نے	زمین میں	دھنسا	دیا

مِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ج وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ

مِنْهُمْ	مَّنْ	أَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ	وَ	لَكِنْ
بعض	وہ ہیں کہ	غرق کر دیتے ہم نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن
اور ان میں	کسی کو	ہم نے	غرق کر	دیا	اور اللہ	ایسا تو نہ تھا کہ	ان پر	ظلم کرتا	مگر

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	مَثَلُ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	مثال	انہی جنہوں نے	بنا لیے
وہ خود اپنے	اوپر	ظلم کرتے تھے۔	ان لوگوں کی	مثال	جنہوں نے اللہ کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ج

مِنْ دُونِ	اللَّهُ	أَوْلِيَاءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوتِ
سوائے	اللہ کے	دوست	جیسے	مکڑی
چھوڑ کر	(دوسرے)	مددگار	بنا لئے	مکڑی کی سی ہے اس نے (جالے کا)

إِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَ إِنْ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتٌ

إِتَّخَذَتْ	بَيْتًا	وَ	إِنْ	أَوْهَنَ	الْبُيُوتِ	لَبَيْتٌ
کہ اس نے بنایا	گھر	اور	پیش	کمزور ترین	گھروں میں سے	گھر ہے
گھر بنایا	اس میں	شک نہیں	کہ	سب گھروں سے	زیادہ	کمزور یقیناً

الْعَنْكَبُوتِ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

الْعَنْكَبُوتِ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا
مکڑی کا	کاش	کہ وہ	جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جن کو

مکڑی کا گھر ہے کاش وہ جانتے۔ بے شک وہ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	مِنْ شَيْءٍ ۚ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
پکارتے ہیں	اس کے سوا	کوئی چیز نہیں	اور	وہ ہے	عزت والا

چیز کی عبادت کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی غالب ہے

الْحَكِيمُ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

الْحَكِيمُ	وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَمَا
حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں	بیان کرتے ہیں ہم	لوگوں کیلئے	اور نہیں

بہت حکمت والا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان فرماتے ہیں

يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۲﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

يَعْقِلُهَا	إِلَّا	الْعَالِمُونَ	خَلَقَ	اللَّهُ	السَّمَوَاتِ
سمجھتے ان کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے، اللہ نے آسمان اور زمین حق بنائے

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾

وَالْأَرْضِ	بِالْحَقِّ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	مسلمانوں کیلئے

بے شک اس میں نشانی ہے مسلمانوں کیلئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزوجل

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾

ایمان والے وہی ہے کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں
اور جب اس پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔
سورۃ انفال: آیت 2۔

نظر ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری

دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا

مفتی محمد سجاد حسین قادری

فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکاڑہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)

ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآن حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً نظر غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیچہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی

پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبدالجمال ناصر اعوان نقشبندی

پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل

معلم جامعہ رضویہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

حافظ مقصود الرحمن نقشبندی

فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی

شاہولاہور

محمد امیر حمزہ

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی

معلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے ”ادارہ مشتاق بک کارز“ عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقانِ مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآن حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:- اجرو جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بک کارز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآن حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔ آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



فَحْدٌ أَحَدٌ حَالِدٌ مَجْدٌ قَلَمٌ عَاقِبٌ فَاتِحٌ

مِهْلَكٌ حَلَكٌ رَشِيدٌ مَسْهُودٌ بَشِيرٌ نَذِيرٌ ذَاغٌ

شَعْلٌ هَادٌ مُمَدٌ مَبَاحٌ مَبِجٌ نَبَاهٌ

رَسُولٌ نَبِيٌّ تَهَامِيٌّ اِنْجِيٌّ هَامِيٌّ

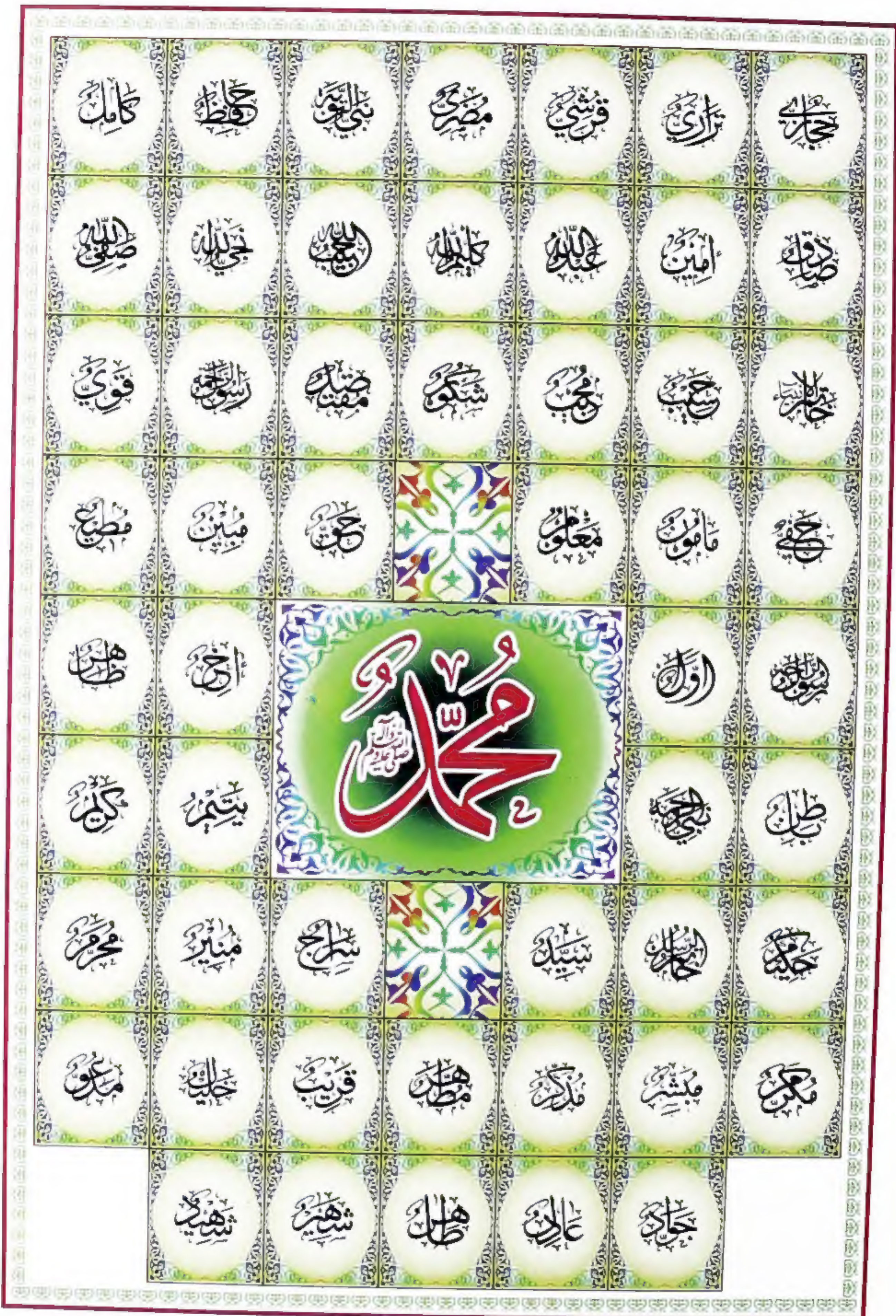
تَهَامِيٌّ اِنْجِيٌّ عَزِيزٌ حَرِيصٌ

رُفُوفٌ رَحِيمٌ ظَلِيلٌ مَحْبَبٌ طَبِيبٌ مُرَضِيٌّ

حَبْرٌ مَطْمِنٌ يَسِينٌ اَوَّلِيٌّ مَزْمُونٌ وَلِيٌّ مَذْمُونٌ

مَتِينٌ مَصْدِقٌ طَبِيبٌ حَلَكٌ مَصِيحٌ مُصَنِّعٌ اَمِينٌ

مَحَلُّهُ



مشق لکھنا
الکریم مارکیٹ - اردو بازار، لاہور